[illegible]

سُنن ابن ماجہ

(عربی - اردو)

امام حافظ ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)

ترجمہ :

علامہ عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابن ماجہ

(عربی، اردو)

حصہ اوّل

امام حافظ ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)

ترجمہ: مولٰنا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

اہتمام وتزیین: سید حامد لطیف چشتی

ناشر

فرید بُک سٹال ۳۸ اُردو بازار۔ لاہور۲ پاکستان

1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : سُنن ابنِ ماجہ (اوّل)

تصنیف : امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابنِ ماجہ الربعی القزوینی

ترجمہ : مولٰینا عبدُ الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

تحریک : محمد عبدُ الحکیم شرف قادری نقشبندی

اہتمام و تزیین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ اِدارہ)

اشاعت اوّل : ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور

ہدیہ : روپے

ناشر



فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر faridbooks@hotmail.com

عرض ناشر

سلسلۂ نبوت کی آخری کڑی یعنی معلمِ کائنات، حضور رحمتِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن کریم تھا جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن۔ اسی عظمت کے باعث پروردگار عالم نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق کو عظیم قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔ واضح ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال و افعال بھی قرآن مجید ہیں یعنی اُس نصاب ہدایت کی عملی تفسیر اور اُسی متن کی شرح۔

قرآن کریم بیشک اپنی جگہ پر ایسا مکمل نصاب ہدایت ہے کہ اس میں ہر چیز کا تفصیلی بیان موجود ہے۔ اسکے ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ احادیثِ مطہرہ کی مدد کے بغیر ہم ان تفصیلات کو سمجھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں اور ہمارے اذہان کی وہاں تک رسائی نہیں ہوتی۔ اس زندہ حقیقت کے پیش نظر ہی تو قرآن کریم کے بعد حدیث ہی دین کی اساس کا درجہ رکھتی ہے کیونکہ احادیث مطہرہ کو سامنے رکھے بغیر خدا کے کلام معجز نظام کو سمجھا ہی نہیں جا سکتا۔

بفضلہ تعالیٰ اسی ضرورت کے تحت فرید بک سٹال نے تنہا اور حامد اینڈ کمپنی کے تعاون سے احادیث کے متعدد مجموعے اردو ترجمے سے مزین کر کے خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اور ارادہ ہے کہ یہ سعادت ہمیشہ حاصل کرتے رہیں۔ اسی پروگرام کے تحت ہم اپنے قارئین کی خدمت میں آج صحاحِ ستّہ کی آخری کتاب **سنن ابن ماجہ** کو اردو ترجمے کے ساتھ دینی ذوق رکھنے والے حضرات کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

سنن ابن ماجہ کا ترجمہ بھی بخاری شریف کے نامور مترجم یعنی ادیبِ شہیر، علامہ اختر شاہجہان پوری نے کیا ہے جنہیں علماء کا ایک طبقہ بعض خصوصیات کے باعث رئیس التحریر قرار دیتا ہے۔ بہر حال فاضل مترجم جو کچھ بھی ہیں اپنی تصانیف و تراجم کی روشنی میں ہر دیدۂ بینا کے سامنے کھلی ہوئی کتاب کی طرح موجود ہیں اسلامی تعلیمات سے دلچسپی رکھنے والے حلقوں میں محترم اختر شاہجہان پوری صاحب اپنے قلم کی پختگی، سلامت روی اور شگفتہ بیانی کے باعث بے حد مقبول ہیں اور موصوف کی تحریروں کا ہر طبقۂ فکر شائق نظر آتا ہے۔

سید اعجاز احمد عفی عنہ

عرضِ مترجم

میری انتہائے نگارش یہی ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ یہ بات کبھی اس ناچیز کے گوشۂ ذہن میں آ نہیں سکتی تھی کہ میرے جیسے ناقابل ذکر انسان کو کبھی **حبیبِ خدا** کا ترجمان بننے کی سعادت میسرآ سکے گی۔ یہ خدائے ذوالمنن کا فضل وکرم، اس کے سب سے برگزیدہ اور آخری رسول، سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہِ عنایت اور میرے مشائخ عظام کا فیضان ہے کہ اس مُشتِ خاک کو **بخاری شریف** اور اُس کے بعد **سنن ابن ماجہ** کے اُردو ترجمے کا شرف حاصل ہوا۔ دُعا ہے کہ یہ چند روزہ زندگی نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے ذکر وفکر ہی میں تمام ہو جائے۔

زباں تا بود در دہاں جائے گیر ثنائے محمد بود دل پذیر

کسی زبان کے مفہوم ومطالب کو دوسری زبان میں منتقل کرنا کس درجہ دشوار ہے اس کا علم تو صرف وہی حضرات رکھتے ہیں جنہیں اس دشوار گزار گھاٹی کو عبور کرنا پڑا ہو۔ احقر ترجمانی کے میدان میں کہاں تک کامیاب رہا یہ قارئین کرام ہی بتا سکتے ہیں، ہاں اہل علم حضرات سے یہ اُمید ضرور رکھوں گا کہ بوقت مطالعہ احقر کی جو لغزشیں اور فروگزاشتیں اُن کے احاطۂ علم میں آئیں اُن سے تحریری طور پر ناشر کی معرفت ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تلافی ہو سکے۔

پروردگار عالم اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ مترجم وناشر کو دینِ متین کی خدمت کرتے رہنے کی بیش از بیش ہمت وسعادت بخشے۔ اسے ہمارے لیے کفارۂ سیئات، ذریعہ نجات اور توشۂ آخرت بنائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

محمد عبدالحکیم خاں اختر
مجددی، مظہری، شاہجہان پوری لاہور

۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ
مطابق ۱۵ مئی ۱۹۸۲ء

علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور

امام ابن ماجہ

فن حدیث کے آئمہ ستہ میں امام ابن ماجہ کا نام سب سے اخیر میں آتا ہے۔ دوسرے آئمہ حدیث کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمت حدیث میں بڑا نام کمایا اور اپنے بے شمار مداحین پیدا کیے۔ امام ابوالقاسم تاریخ قزوین میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ آئمہ مسلمین کے ایک عظیم امام ثقہ شخصیت کے مالک اور اہل علم میں بے حد مقبول تھے۔ محدث خلیلی کہتے ہیں کہ وہ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علم حدیث میں تو وہ بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے اور ان کے اقوال لوگوں کے لیے سند کا درجہ رکھتے تھے۔ علامہ یاقوت حموی معجم البلدان میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ کا قزوین کے ممتاز آئمہ میں شمار ہوتا تھا۔ اسی طرح شمس الدین ذہبی، شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، ابن خلکان، ابن ناصر الدین اور دیگر مورخین اور ناقدین فن نے امام ابن ماجہ کی علم حدیث میں امامت، رفعت شان، وسعت نظر، حفظ حدیث اور ثقاہت کا اعتراف اور اقرار کیا ہے۔ ان کی علمی اور فنی خدمات کو سراہا ہے اور شاندار طریقہ سے انکے فضائل اور مناقب بیان کیے ہیں۔

نام و نسب امام ابن ماجہ کا پورا نام اس طرح ہے:۔ حافظ ابوعبداللہ بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی[۱] حافظ لقب ہے، ابوعبداللہ کنیت، محمد نام، یزید آپ کے والد کا نام ہے اور ربعی، ربیعہ بن نزار کی طرف نسبت ہے۔ قبیلہ ربیعہ سے نسبت ولاء کی بنا پر ان کو ربعی کہا جاتا ہے جس طرح امام بخاری کو ولاء کی وجہ سے جعفی کہتے ہیں اور قزوینی قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق وعجم کا مشہور شہر ہے۔ یہ ایران کے صوبہ آذر بائیجان میں واقع ہے اور امام ابن ماجہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ میں ماجہ فارسی لفظ ہے اور غالباً یہ لفظ ماہچہ کا معرب ہے۔ ماجہ کے مصداق میں مورخین کا اختلاف ہے اور ان کی عبارات اس باب میں کافی مضطرب ہیں۔ شاہ عبدالعزیز نے "بستان المحدثین" میں لکھا ہے کہ ماجہ

۱؎ حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ ص۵۳۱

آپ کی والدہ کا نام تھا اور عجالہ نافعہ میں لکھا ہے کہ یہ آپ کے والد کا لقب ہے۔ بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ آپ کے دادا کا نام ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ماجہ آپ کے والد یزید کا لقب ہے اور یہی اکثر علماء اور قزوین کے مؤرخین کا مختار ہے اس لیے قواعدِ املاء کے مطابق اس لفظ کو اثباتِ الف کے ساتھ یوں لکھنا چاہیئے۔ محمد بن یزید ابن ماجہ تاکہ معلوم ہو کہ ابن ماجہ محمد کی صفت ہے اور یزید کی صفت نہیں ہے۔ اس لفظ کی املاء میں ملا علی قاری سے ایک تسامح واقع ہوا ہے کیونکہ انہوں نے ابن ماجہ کو یزید کا لقب اور محمد کی صفت قرار دینے کے باوجود یہ کہا ہے کہ اس لفظ کو بغیر الف کے لکھنا چاہیئے حالانکہ اس صورت میں ابن کو الف کے ساتھ ہی لکھنا چاہیئے۔

ملا علی قاری کہتے ہیں :-

وابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ باثبات الف ابن خطاء فانہ بدل من ابن یزید ففی القاموس ماجہ لقب والد محمد بن یزید صاحب السنن لاجدہ[1]۔	اور ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ کو اثبات الف کے ساتھ ابنِ ماجہ لکھنا خطاء ہے کیونکہ یہ ابن یزید سے بدل ہے (یعنی محمد کی صفت ہے) قاموس میں ہے کہ "ماجہ" محمد بن یزید صاحب سنن کے والد کا لقب ہے نہ کہ دادا کا۔

امام نووی نے لفظ ابن لکھنے کا قاعدہ یہ بیان کیا ہے کہ اگر دو متناسل ناموں کے درمیان ابن آئے تو بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبداللہ بن عمر یا عبداللہ بن عباس اور اگر ابن دو متناسل ناموں کے درمیان نہ ہو بلکہ پہلے نام کی صفت ہو تو الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبداللہ بن عمرو ابن ام مکتوم میں ابن ام مکتوم یا عبداللہ بن ابی ابن سلول میں ابن سلول کیونکہ پہلی مثال میں ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور دوسری مثال میں سلول، عبداللہ بن ابی کی والدہ کا نام ہے اور ابن ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور ابن سلول، عبداللہ بن ابی کی صفت ہے[2]

ولادت اور حالاتِ زندگی

امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ کو عراق عجم کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے[3]۔ عام دستور کے مطابق ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علم حدیث کی طرف رجوع کیا۔ وطن

---

[1] ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۶۸

[2] امام ابوزکریا محی الدین یحیٰی بن شرف نووی متوفی ۶۷۸ھ شرح مسلم علی حامش مسلم جلد ۱ ص ۶۸

[3] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ ص ۶۳

اور بیرون وطن ہر جگہ روایت حدیث کو تلاش کیا اور دور دراز علاقوں میں جا کر علم حدیث حاصل کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، مصر اور شام کے متعدد شہروں کا سفر کیا، جن میں مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ، کوفہ، بصرہ، بغداد اور طہران کے نام قابل ذکر ہیں۔ امام ابن ماجہ کے اساتذہ اور شیوخ کے اوطان پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ان اساتذہ سے حصول علم کی خاطر اور شہروں کا بھی سفر کیا ہوگا جن میں اصفہان، رہواز، ایلہ، بلخ، بیت المقدس، حران، دمشق، فلسطین، عسقلان، مرو اور نیشاپور کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے۔

اساتذہ امام ابن ماجہ کے اساتذہ کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ جن میں چند حضرات کے اسماء یہ ہیں: محمد بن عبداللہ بن نمیر، جبارہ بن المغلس، ابراہیم بن المنذر الحزامی، عبداللہ بن معاویہ، ہشام بن عمار، محمد بن رمح اور داؤد رشید[1]، ان کے علاوہ ابوبکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی الجہضمی، ابومروان محمد بن عثمان، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، احمد بن ثابت الجحدری، ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن بشار، علی بن منذر، محمد بن عباد بن آدم، عباس بن عبدالعظیم احمد بن عبدۃ، عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوخثیمہ زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی اسماعیل بن بشر بن منصور اور یحییٰ بن حکیم بھی ابن ماجہ کے مشہور اساتذہ میں شامل ہیں۔

تلامذہ امام ابن ماجہ سے فیض حاصل کرنے والے اور ان سے احادیث کی روایت کرنے والے حضرات کی بھی ایک طویل فہرس ہے۔ چند حضرات کے اسماء یہ ہیں۔ علی بن سعید بن عبداللہ الغلانی، ابراہیم بن دینار الجرشی الصمدانی، احمد بن ابراہیم القزوینی، ابوالطیب احمد بن روح الشعرانی، اسحاق بن محمد القزوینی، جعفر بن ادریس حسین بن علی بن براناد، سلیمان بن یزید القزوینی، محمد بن عیسٰی الصفار، حافظ ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمۃ القزوینی ابوعمرو احمد بن محمد، حکیم المدنی الاصبہانی[2]۔

تصانیف امام ابن ماجہ سے تین کتابیں یادگار ہیں۔ (۱) سنن ابن ماجہ اس کا تعارف بالتفصیل آرہا ہے (۲) تفسیر ابن ماجہ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں: ولابن ماجہ تفسیر حافل اور امام سیوطی نے بھی الاتقان میں تیسرے طبقہ کی تفسیروں میں ابن ماجہ کی تفسیر کا شمار کیا ہے[3] لیکن اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے (۳) التاریخ یہ صحابہ سے لے کر مصنف کے عہد تک کی تاریخ ہے حافظ ابن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ فرماتے

---

[1] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرہ جلد ۲ صفحہ ۶۳۰

[2] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ — تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

[3] حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ — الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۹۰

ہیں کہ میں نے قزوین میں اس کا ایک نسخہ دیکھا تھا لیکن اب یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے۔

وصال چونسٹھ سال زندگی گزار کر ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ پیر کے دن ابن ماجہ کا انتقال ہو گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کیا گیا[1]۔ حافظ ابو الفضل مقدسی شروط الائمۃ الستہ میں لکھتے ہیں کہ آپ کے بھائی ابوبکر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے صاحبزادے عبداللہ اور دو بھائیوں نے مل کر آپ کو قبر میں اتارا۔

متعدد شعراء نے آپ کی وفات پر دردناک مرثیے لکھے محمد بن الاسود قزوینی کے مرثیہ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

لقد اوھی دعائم علم
وضعضع رکنہ فقد ابن ماجہ

ابن ماجہ کے وصال نے سریر علم کے ارکان اور ستون توڑ ڈالے ہیں۔

الا اللہ ما جنت المنایا
علینا من تحظفہا ابن ماجہ

موت نے ابن ماجہ کو ہم سے چھین کر جو زیادتی کی ہے اس کی فریاد بس اللہ ہی سے ہے۔

نمن یرجی لعلم اولحفظ
بشرح بین مثل ابن ماجہ

اب علم اور حفظ کے باب میں کس سے توقع کی جائے کہ وہ ابن ماجہ کی سی شرح کر سکے۔

اباعبد الالہ مضیت فردا
وما خلفت مثلک یا ابن ماجہ[2]

اے ابو عبداللہ تم اپنے دور میں یگانہ اور منفرد تھے اور تم نے اپنے بعد اپنی نظیر نہیں چھوڑی۔

بعض مرثیوں کے اشعار حافظ ابن حجر نے بھی تہذیب التہذیب میں نقل فرمائے ہیں۔ بہر حال ان اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ امام ابن ماجہ اپنے دور کی محبوب اور ہر دلعزیز شخصیت تھے اور قزوین میں ان کے لیے بے حد خلوص اور احترام پایا جاتا تھا۔

---

[1] شاہ عبدالعزیز دہلوی متوفی ۱۲۳۹ھ بستان المحدثین ص ۲۹۹

[2] شیخ علی بن سلیمان نور مصباح الزجاجۃ علی سنن ابن ماجہ ص ۳

سنن ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے۔ اس کتاب کو پانچویں صدی کے اخیر میں صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی اہمیت منواتی گئی صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دارقطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ قبول عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا سنن نسائی کو قوت اور صحت اسناد کے لحاظ سے بعض مغاربہ نے بخاری و مسلم پر بھی ترجیح دی لیکن اس کے باوجود سنن نسائی پر حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں اس قدر کام نہیں ہوا جس قدر کام سنن ابن ماجہ کے حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں ہوا ہے۔

سنن ابن ماجہ کی افادیت اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ جب امام ابن ماجہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے حافظ ابوزرعہ کی خدمت میں پیش کی تو وہ اس کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو اس دور کی اکثر جوامع اور مصنفات بیکار اور معطل ہو کر رہ جائیں گی۔[1] حافظ ابوزرعہ کا یہ قول حرف بحرف صادق ہوا اور سنن ابن ماجہ کے فروغ کے سامنے متعدد جوامع اور مصنفات کے چراغ دھندلا گئے۔

اسلوب سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطا کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسن انتخاب ہے۔ ابواب کی فقہی رعایت سے ترتیب احادیث سے مسائل کے واضح استنباط اور تراجم ابواب کی احادیث سے بغیر کسی پیچیدگی اور الجھن کے مطابقت نے بھی سنن ابن ماجہ کے حسن کو نکھارا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم سنن ابن ماجہ کے اسلوب کی چند خوبیاں اور خصوصیات پیش کر رہے ہیں۔

(۱) امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں زیادہ تر ان احادیث کو روایت کیا ہے جو کتب خمسہ میں موجود نہیں۔

---

[1] امام عبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ ص ۴۳۶

ہیں۔ علامہ ابو الحسن سندھی لکھتے ہیں کہ امام ابن ماجہ اپنے اس اسلوب میں حضرت معاذ بن جبل کے تابع ہیں۔ کیونکہ وہ بھی انہی احادیث کی روایت کرتے تھے جو دوسرے صحابہ کے پاس نہیں ہوتی تھیں۔ اور جس طرح حضرت معاذ کا یہ طریقہ کثرت افادہ کے لیے تھا اسی طرح امام ابن ماجہ نے بھی زیادتی افادہ کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا اور اپنے اس اسلوب کو قائم رکھنے کے لیے انہوں نے اسانید کی صحت اور قوت کی طرف بھی چنداں التفات نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ضعیف الاسناد روایات بکثرت موجود ہیں۔

(۲) سنن ابن ماجہ کی ایک اہم انفرادیت اور خصوصیت یہ ہے کہ امام ابن ماجہ اپنی سنن میں کوئی حدیث مکرّر نہیں لائے اور یہ وہ خوبی ہے جو بقیہ کتب اصول میں سے کسی کتاب میں موجود نہیں۔

(۳) سنن ابن ماجہ میں باقی کتب سنن کی بنسبت بہت زیادہ اختصار سے کام کیا گیا ہے اس کے باوجود یہ کتاب تمام ضروری مسائل اور احکام کی جامع ہے۔

(۴) زیادہ تر اس کتاب میں مسائل اور احکام کے متعلق احادیث ہیں۔ فضائل اور مناقب سے متعلق احادیث اس کتاب میں نہیں لائی گئیں۔

(۵) بعض مقامات پر امام ابن ماجہ حدیث کی فنی حیثیت پر بھی گفت گو کرتے ہیں۔ مثلاً وہ ایک روایت ذکر کرتے ہیں:۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابن ابی غنیہ عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللّٰہ انہ سئل اکان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یخطب قائما او قاعدا قال او ما تقرء وترکوک قائما: اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں:۔ قال ابو عبد اللّٰہ غریب لا یحدث بہ الا ابن ابی شیبہ وحدہ [1]

(۶) اگر کسی حدیث کے بارے میں لوگوں میں تشویش اور اضطراب رہا ہو تو امام ابن ماجہ اس حدیث کے ثبوت ملنے کا بھی ذکر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی ایک واقعہ کا انہوں نے اس روایت کے بعد ذکر کیا ہے۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنی ابراھیم بن موسیٰ انبانا عباد بن العوام عن عمرو بن ابراھیم عن قتادہ عن الحسن عن الاحنف بن قیس عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تزال امتی علی الفطرۃ مالم یؤخروا المغرب حتی تشتبک النجوم:۔ اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام ابن ماجہ لکھتے ہیں:۔ قال ابو عبد اللّٰہ ابن ماجہ سمعت محمد بن یحیی یقول اضطرب الناس فی ھذا الحدیث ببغداد فذھبت انا و ابو بکر الاعین الی العوام بن عباد بن العوام فاخرج

---

[1] امام ابو عبداللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ — سنن ابن ماجہ ص۷۷

الدنا اصل ابیہ فاذا الحدیث فیہ[۱]: خلاصہ یہ ہے کہ میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ بغداد کے لوگوں میں اس حدیث کے بارے میں کچھ اضطراب تھا پس میں اور ابو بکر اعین دونوں اس حدیث کی تحقیق کی خاطر عباد بن عوام کے صاحبزادے عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے والد عباد بن عوام کا اصل نسخہ لاکر دکھایا اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(۷) بعض روایات بعض شہروں کے محدثین کے ساتھ خاص ہوتی تھیں اور دوسرے شہروں میں اس کے راوی نہیں ہوتے تھے امام ابن ماجہ جب اس قسم کی روایات ذکر کرتے ہیں تو بتلا دیتے ہیں کہ یہ فلاں شہر والوں کی روایت ہے مثلاً ایک روایت ذکر کرتے ہیں:۔ حدثنا ابو عمیر عیسیٰ بن محمد النحاس وعیسی بن یونس والحسین بن ابی اسری العسقلانی قالوا ثنا حمزہ بن ربیعہ عن ابن شوذب عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال اتی رجل یقاتل ولیہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث بطولہ[۲]: اس کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں ھذا حدیث الرملیین لیس الا عندھم۔ یعنی یہ حدیث سوا اہلِ فلسطین کے اور کسی کے پاس موجود نہیں ہے۔

ثلاثیات ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ کے مصنفین میں سے صرف چار کو اپنی اپنی تصانیف میں ثلاثیات روایت کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں مع مکررات کے بائیس ثلاثیات روایت کی ہیں امام ترمذی اور امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں صرف ایک ثلاثی حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات کو روایت کیا ہے اور یہ پانچوں روایات سندِ واحد سے مروی ہیں اور وہ سند یہ ہے:۔ حدثنا جبارۃ بن المغلس ثنا کثیر بن سلیم عن انس بن مالک اس سند کے ایک راوی جبارۃ بن مغلس ہیں جو امام ابن ماجہ کے شیخ ہیں، حافظ ابو زرعہ، ابن معین، ابن سعد اور بزاز وغیرہ محدثین نے ان کی سخت تضعیف کی ہے اور ان کی روایات کو منکر اور مضطرب قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل کے سامنے جب ان کے صاحبزادے نے جبارۃ کی روایات کو پڑھا تو انہوں نے بعض روایات کو موضوع اور بعض کو کذب قرار دیا۔ تاہم بعض محدثین نے ان کی تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ ابن نمیر کہتے ہیں کہ وہ صدوق تھے اور انہوں نے عمداً کسی روایت میں جھوٹ نہیں بولا۔ ابن عدی بھی کہتے ہیں کہ وہ عمداً روایات میں دروغ بیانی نہیں کرتے تھے البتہ وہ روایات میں غفلت سے کام لیتے تھے عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ

---

[۱] امام ابو عبداللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ　　سنن ابن ماجہ ص۵۰
[۲] ایضاً 〃 〃 〃 〃　　〃 〃 ص۱۹۳

وہ احفظ تھے اور روایت حدیث میں ہمیں سب سے زیادہ مطلوب تھے ۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اثرم نے ہمیں ان سے احادیث لکھنے کا امر کیا تھا۔[۱]

اور دوسرے راوی ہیں کثیر بن سلیم یہ جبارۃ کے شیخ ہیں اور افسوس یہ ہے کہ یہ ضعف میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں جبارہ کی تو بعض حضرات نے تعدیل اور تقویت بھی کی ہے لیکن کثیر کی روایت کو کسی کا سہارا انہیں ملا۔ عبداللہ بن علی بن مدینی کہتے ہیں کہ کثیر بن سلیم جو صاحب انس ہیں انتہائی ضعیف راوی ہیں اس نے حضرت انس سے پانچ حدیثیں روایت کی تھیں جو بعد میں سو بن گئیں ۔ یحییٰ ابن معین ان کی احادیث لکھنے سے منع کرتے تھے ۔ نسائی اور ازدی نے انہیں متروک الحدیث، ابو زرعہ نے واہی الحدیث اور ابو حاتم نے انہیں ضعیف اور منکر الحدیث قرار دیا ۔ ابن حبان نے کہا کہ کثیر حضرت انس کی طرف نسبت کر کے احادیث وضع کیا کرتے تھے اسی طرح ابن عدی اور امام بخاری وغیرہ ۔ دیگر محدثین نے بھی ان پر سخت جرح کی ہے اور ان کی تائید اور تقویت میں سب خاموش ہیں ۔[۲]

بہرحال امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات روایت کر کے اپنی اہمیت تو منوائی ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ روایات جبارہ اور کثیر کے ضعف کا شکار ہو گئیں اور یوں ان ثلاثیات کا کچھ وزن باقی نہیں رہا ۔

شرائط

امام ابن ماجہ رواۃ کے انتخاب میں وسیع المشرب ہیں اور ہر قسم کے راویوں کی روایت قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ وہ اپنی سنن میں ایسی روایات لانا چاہتے تھے ۔ جو دوسری کتب اصول میں موجود نہیں ہیں ۔ اسی شوق کی خاطر انہوں نے راویوں کے شدید ضعف کو بھی برداشت کر لیا ہے ۔

روایات ابن ماجہ کی فنی حیثیت

سنن ابن ماجہ میں بکثرت ضعیف احادیث ہیں ۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں ۔ ففیہ احادیث کثیرۃ منکرۃ[۳] ۔ اس کتاب میں منکر روایات بکثرت ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں، سنن ابن ماجہ عمدہ اور صاف کتاب تھی کاش اس کو چند ضعیف احادیث مکدر اور خراب نہ کرتیں اور جن ضعیف احادیث نے ابن ماجہ کی صفائی کو مکدر کر دیا ہے ان کی تعداد کے بارے میں حافظ شمس الدین ذہبی نے حافظ ابو زرعہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ شاید اس پوری کتاب میں تیس[۳۰]

---

۱ حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ　　تہذیب التہذیب　ص۵۸ تا ص۵۹
۲ ایضاً 〃 〃 〃 〃 جلد ۸　ص۴۱۶ تا ص۴۱۷
۳ ایضاً 〃 〃 〃 〃 جلد ۹　ص۵۳۱

حدیثیں بھی ایسی نہیں ہوں گی جن کی اسناد میں ضعف ہو[۱] حافظ ذہبی سیر النبلاء میں حافظ ابوزرعہ کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:- "اور ابوزرعہ کا یہ بیان کہ اس میں پوری تیس حدیثیں بھی شاید ضعیف الاسناد نہ ہوں، اگر صحیح ہو تو ان تیس حدیثوں سے ان کی مراد انتہائی کمزور اور ساقط روائتیں ہیں۔ ورنہ ابن ماجہ کی جو احادیث قابل استدلال نہیں ہیں ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے" [۲]

یہ صحیح ہے کہ ابن ماجہ میں ایک ہزار کے قریب ضعیف روائتیں موجود ہیں لیکن سنن ابن ماجہ میں صحیح روایات بھی بکثرت موجود ہیں بلکہ ناقدین فن نے تو سنن ابن ماجہ کی بعض روایات کو صحیح بخاری کی بعض روایات سے بھی راجح قرار دیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کے باب میں ہم تفصیل کے ساتھ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری نے باب ماجاء اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ: کے تحت شعبہ کی اسناد سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں دو غلطیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں یہ روایت مالک سے بیان کی ہے حالانکہ یہ روایت عبداللہ بن مالک سے ہے دوسرے یہ کہ اس روایت کی سند میں بحینہ کو مالک کی والدہ قرار دیا ہے حالانکہ وہ عبداللہ کی والدہ ہیں مالک کی نہیں اور ابن ماجہ نے جس اسناد کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اس میں یہ غلطیاں نہیں ہیں۔ اسی طرح صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان کی موت کی خبر شام سے آئی حالانکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔ اس کے برخلاف سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی کسی روایت میں یہ بات نہیں ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگانے میں اسی کوڑوں کا ذکر ہے جبکہ فی الواقع ان کو چالیس کوڑے لگائے گئے تھے اس کے برعکس ابن ماجہ پر یہ اعتراض وارد نہیں ہوتا کیونکہ ان کی روایات میں کوڑوں کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ اس طرح کی اور مثالیں بھی ہیں جن تمام پر تفصیلی گفتگو صحیح بخاری کے باب میں کی جا چکی ہے۔

تعداد مرویات

حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں بتیس کتب ہیں اور ابوالحسن القطان بیان کرتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار پانچ سو ابواب ہیں اور کل احادیث کی تعداد چار ہزار ہے [۳]

سنن ابن ماجہ کا صحاح ستہ میں اعتبار

پانچویں صدی کے اخیر تک صحاح کی بنیادی کتب میں صرف پانچ کتابوں کا شمار ہوتا تھا بعد میں حافظ ابوالفضل

---

[۱] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ ص ۶۳۶

[۲] علامہ محمد بن اسماعیل امیر یمانی — توضیح الافکار جلد ۱ ص ۲۳۳

[۳] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ ص ۶۳۶

محمد بن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ نے اپنی کتاب شروط الائمہ الستہ میں ابن ماجہ کی شروط سے بھی بحث کی اور اس کو بھی بنیادی کتابوں کے ساتھ لاحق کر کے صحاح کی اصل چھ کتابوں کو قرار دیا۔ اس دور میں حافظ ابن طاہر کے معاصر محدث رزین بن معاویہ مالکی متوفی ۵۲۵ھ نے اپنی کتاب التجرید للصحاح والسنن میں کتب خمسہ کے ساتھ سنن ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک کو لاحق کر دیا۔ اس کے بعد سے یہ اختلاف رہا کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب موطا امام مالک ہے یا سنن ابن ماجہ، عام مغاربہ موطا کو ترجیح دیتے تھے اور مشارقہ سنن ابن ماجہ کو فوقیت دیتے تھے۔ لیکن متاخرین نے بہرحال سنن ابن ماجہ کے حق میں اتفاق کر لیا اور اب غالب اکثریت اسی طرف ہے صحاح ستہ کی چھٹی کتاب سنن ابن ماجہ ہی ہے، علامہ ابوالحسن سندھی مقدمہ شرح ابن ماجہ میں لکھتے ہیں :۔ "وغالب المتاخرین علی انہ سادس الستۃ"۔

آٹھویں صدی ہجری میں یہ آواز بھی سنائی دی کہ صحاح ستہ میں سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کا اعتبار ہونا چاہیئے۔ چنانچہ حافظ صلاح الدین خلیل متوفی ۷۶۱ھ فرماتے ہیں، سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کو رکھنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس کتاب میں سنن ابن ماجہ کی بہ نسبت ضعیف، منکر اور خراب روائتیں کم ہیں اور مجموعی طور پر یہ کتاب سنن ابن ماجہ سے بہتر ہے[1] لیکن جمہور نے اس ترمیم میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور آج مشرق و مغرب میں ہر جگہ اصول ستہ میں سنن ابن ماجہ ہی کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

شروح و حواشی

سنن ابن ماجہ کی شروح و حواشی کے سلسلہ میں کافی قابل قدر کام ہوا ہے۔ جس سے اس کتاب کی افادیت، شہرت اور مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم چند شروح و حواشی کا ذکر کر رہے ہیں :۔

(۱) **شرح سنن ابن ماجہ**: یہ سنن ابن ماجہ کے ایک حصہ کی شرح ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کو حافظ علاؤالدین مغلطای حنفی متوفی ۷۶۲ھ نے تالیف کیا ہے۔

(۲) **ما تمس الیہ الحاجۃ علی سنن ابن ماجہ**: شیخ سراج الدین عمر بن علی متوفی ۸۰۴ھ کی شرح ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اس میں صرف ان احادیث کی شرح کی گئی ہے جو کتب خمسہ پر زائد ہیں۔

(۳) **الدیباجہ علی سنن ابن ماجہ**: یہ شرح شیخ کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری متوفی ۸۰۸ھ کی تالیف ہے، مصنف اس کتاب کی تحریر اور تبییض سے پہلے ہی وصال کر گئے تھے۔

(۴) **شرح ابن ماجہ**: یہ کتاب حافظ برہان الدین حلبی متوفی ۸۴۱ھ کی تالیف ہے۔

---

[1] شمس الدین سخاوی فتح المغیث جلد ۱ ص ۳۳

(۵) مصباح الزجاجة : یہ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ کا سنن ابن ماجہ پر ایک مختصر حاشیہ ہے [۱]

(۶) شرح سنن ابن ماجہ : یہ شرح حافظ ابو الحسن محمد بن عبد الهادی سندھی حنفی متوفی ۱۱۳۸ھ کی تالیف ہے۔

(۷) انجاح الحاجة : یہ شرح عبد الغنی بن ابی سعید حنفی دہلوی متوفی ۱۲۹۵ھ کی تالیف ہے۔

سنن ابن ماجہ کے رواۃ

حافظ عسقلانی نے سنن ابن ماجہ کے چھ راوی بیان کیے ہیں (۱) ابو الحسن بن القطان (۲) سلیمان بن یزید (۳) ابو جعفر محمد بن عیسیٰ (۴) ابو بکر حامد الابہری (۵) سعودن (۶) ابراہیم بن دینار [۲]

(ماخوذ از تذکرۃ المحدثین)

---

[۱] حاجی خلیفہ متوفی ۱۰۶۷ھ　کشف الظنون جلد ۲ ص ۱۰۰۴

[۲] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ　تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۵۳۲

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد اول

طہارت اور سنن کا بیان

کتاب الصلوٰۃ

ابواب الاذان والسنۃ فیہا

ابواب المساجد والجماعات

ابواب الجنائز

بسم الله الرحمن الرحيم

وصلى الله وسلم على سيدنا محمد وآله وصحبه أجمعين

باب اتباع سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم

١- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال ثنا شريك عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أمرتكم به فخذوه وما نهيتكم عنه فانتهوا۔

٢- حدثنا أبو عبد الله قال ثنا محمد بن الصباح قال أنا جرير عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذروني ما تركتكم فإنما هلك من كان قبلكم بسؤالهم واختلافهم على أنبيائهم فإذا أمرتكم بشيء فخذوا منه ما استطعتم وإذا نهيتكم عن شيء فانتهوا۔

٣- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية ووكيع عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أطاعني فقد أطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله۔

٤- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا زكريا بن عدي عن ابن المبارك عن محمد بن سوقة عن أبي جعفر قال كان ابن عمر إذا سمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا لم يعده ولم يقصر دونه۔

٥- حدثنا هشام بن عمار الدمشقي ثنا محمد بن عيسى بن سميع ثنا إبراهيم بن سليمان الأفطس عن الوليد بن عبد الرحمن الجرشي عن جبير بن نفير عن أبي الدرداء قال خرج علينا رسول الله

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام کا میں تمہیں حکم دوں اسے لازم پکڑو، اور جس کام سے میں تمہیں منع کروں اس سے رُک جاؤ۔

ابو عبداللہ، محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک میں کسی امر میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم مجھے چھوڑے رکھو کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں اپنے انبیاء کرام سے کثرت سوال اور اختلاف کی بنا پر ہلاک ہوئیں۔ جب میں تمہیں کسی فعل کا حکم دوں اپنے جہاں تک تم میں استطاعت ہو لازم پکڑلو۔ اور جب کسی کام سے منع کروں اس سے رُک جاؤ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح سمان ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن المبارک، محمد بن سوقہ، ابو جعفر الباقر کہتے ہیں، ابن عمر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت فرماتے تو اس میں نہ کچھ زیادتی کرتے اور نہ کچھ گھٹایا کرتے۔

ہشام بن عمار الدمشقی، محمد بن عیسی بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان الافطس، ولید بن عبدالرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر ابوالدرداء فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم باہم فقر کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے اور اس سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ الْفَقْرَ تَخَافُوْنَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتّٰى لَا يُزِيْغَ قَلْبَ اَحَدِكُمْ اِزَاغَةً اِلَّا هِيَهْ وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللّٰهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللّٰهِ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ۔

خوف زدہ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم فقر سے خوف زدہ ہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم پر دنیا اس طرح بہا دی جائے گی کہ دنیا کی جانب کسی کا ذرا بھی دل متوجہ نہ ہوگا، خدا کی قسم میں تمہیں ایسی حالت میں چھوڑ کر جاؤں گا جس کے شب و روز سفیدی میں برابر ہوں گے ابوالدرداء کا بیان ہے خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا، خدا کی قسم آپ ہمیں اسی حالت میں چھوڑ کر تشریف لے گئے جس کی سفیدی (مالداری) میں شب و روز برابر تھے۔

۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، قرہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت قیامت تک غالب رہے گی اسے کوئی ذلیل کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ ثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَكَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ قَوَّامَةً عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا۔

ابو عبداللہ، ہشام بن عمار یحییٰ بن حمزہ، ابو علقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن الاسود، کثیر بن مرۃ الحضرمی، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حکم خداوندی کی تعمیل کرتی رہے گی اسے ان کا کوئی مخالف نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيْحٍ ثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ اللّٰهُ يَغْرِسُ فِيْ هٰذَا الدِّيْنِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِيْ طَاعَتِهٖ۔

ابو عبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، بکر بن زرعہ کہتے ہیں میں نے ابوعنبۃ الخولانی سے جنہوں نے حضور کے ساتھ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی ہے۔ ان کا بیان سنے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس دین میں ایک پودا لگاتا رہے گا اور اسے اپنی اطاعت میں استعمال کرتا رہے گا۔

۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيْبًا فَقَالَ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ عمرو بن شعیب، شعیب کہتے ہیں امیر معاویہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا وَطَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ ۔

فرماتے سنا کہ قیامت تک میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب رہے گی، وہ نہ کسی مخالف کو خطرے میں لائیں گے اور نہ کسی مددگار کی انہیں احتیاج ہوگی۔

۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادہ، ابو قلابہ، ابو اسماء الرحبی، ثوبان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اور کوئی مخالفت کرنے والا انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت لے آئے گا۔

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۔

ابو سعید، ابو خالد احمر، مجالد، شعبی، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے، آپ نے ایک خط کھینچا، دو اس کے دائیں اور دو بائیں جانب کھینچے پھر اپنا ہاتھ درمیانے خط پر رکھ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی یہی میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو، اور جدا جدا راستوں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہیں سیدھی راہ سے الگ کر دیں گے۔

بَابُ تَعْظِيمِ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ عَارَضَهُ

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور اس پر اعتراض کرنے کا بیان

۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب الکندی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ آئے گا، کہ آدمی اپنے تخت پر تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا اور اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے گی تو جواب میں کہے گا، ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی اللہ کی کتاب ہے، جو کچھ ہم اس میں حلال پائیں گے اسے حلال جانیں گے، اور جو کچھ حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے آگاہ ہو جو کچھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام فرمایا وہ

مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ۔

بھی ویسا ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام فرمایا۔

۱۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ۔

نصر بن علی الجہضمی، سفیان بن عیینہ، سالم ابو النضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابو رافع فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے بستر پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم یا ممانعت پہنچے تو وہ اس کے جواب میں یہ کہے ہمیں یہ بات اللہ کی کتاب میں نظر نہیں آتی کہ ہم اس کی پیروی کریں۔

۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمٰن بن عوف، سعد بن ابراہیم، قاسم بن محمد بن ابی بکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہمارے دین میں ایسی نئی بات پیدا کرے جو دین میں موجود نہ ہو تو وہ بات مردود ہے۔

۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محمد بن یحیی النیسابوری، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو عورتوں مسجد میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرو ابن عمر کے بیٹے نے جواب دیا خدا کی قسم ہم تو ضرور روکیں گے سالم کہتے ہیں ابن عمر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا میں تو تم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے یہ جواب دیتے ہو کہ ہم انہیں ضرور

ف ۱۔ آپ کا یہ فرمان "کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں" یا تو یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ میں وہ زمانہ دیکھنا نہیں چاہتا کیونکہ وہ بدترین دور ہوگا، یا مقصد یہ ہے کہ صحابہ کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہتا یعنی تم سے یہ توقع نہیں رکھتا یا یہ مقصد ہے کہ تم میں سے کوئی یعنی عامۃ المسلمین میں سے کوئی ایسا نہ کرے، کیونکہ پھر اتباع رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا۔ اہل قرآن اور منکرین حدیث ان تمام احادیث پر ذرا غور کرلیں شاید ان کا بھلا ہو جائے۔

۲ بدعت سے نفرت دلاتے ہوئے، سنت کی پیروی کی ترغیب دیتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اے فرزند جو چیز کل کام آنے والی ہے وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔ باقی احوال و کیفیات اور علوم اور معارف اور اشارات اگر اسی پیروی کے ساتھ ہوں تو خیر اور خوب، ورنہ سوائے خرابی اور استدراج کے کچھ نہیں۔ ہر فضیلت سنت کی پیروی میں ہے، اور ہر کمال آپکی شریعت کے اتباع سے وابستہ ہے مثلاً سنت نبوی کے اتباع کے طور پر دوپہر کا سونا کروڑوں رات جاگنے سے بہتر اور افضل ہے جبکہ یہ شب بیداری سنت کے مطابق نہ ہو (مکتوبات شریف)

تَقُوْلُ اَنَا لَنَمْنَعُهُنَّ ۔

١٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمُهَاجِرُ الْمِصْرِيُّ اَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

١٧- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاَبُوْ عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِهِ ابْنُ اَخٍ لَهُ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكِئُ عَدُوًّا وَاِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ اَخِيْهِ يَخْذِفُ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا۔

١٨- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

روکیں گے اور ایک روایت میں آتا ہے کہ ابن عمر نے ان سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی

محمد بن رمح المہاجر المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب الزہری، عروۃ بن زبیر عبداللہ بن الزبیر فرماتے ہیں ایک انصاری نے حضورؐ کے سامنے کھیتوں کے پانی کے بارے میں زبیر بن عوام سے کچھ نزاع کیا۔ انصاری نے زبیر سے کہا تم پانی چھوڑے رکھو۔ زبیر نے اس سے انکار کیا۔ الغرض دونوں حضور کی خدمت اقدس میں لڑتے جھگڑتے حاضر ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے زبیر تم پہلے اپنے کھیت کو پانی دے لو پھر اپنے ہمسایہ کے لیے چھوڑ دو۔ یہ فیصلہ انصاری کو پسند نہ آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ یہ فیصلہ اس لیے ہے کہ یہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اطہر کا رنگ غصہ کی وجہ سے متغیر ہوگیا اور فرمایا اے زبیر تم اپنے کھیتوں میں پانی دینے کے بعد اسے روک لو حتیٰ کہ منڈیروں تک پہنچ جائے۔ زبیر فرماتے ہیں خدا کی قسم یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے۔ قسم ہے تمہارے پروردگار کی یہ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک آپس کے اختلافات میں تمہیں کو منصف نہ مانیں گے پھر تمہارے فیصلہ پر اپنے دلوں میں کوئی رنجش بھی نہ پائیں اور اس کے آگے سر تسلیم خم کر دیں۔

(سورۂ نساء آیت ۶۵)

احمد بن ثابت الجحدری، ابو عمرو حفص بن عمر، عبدالوہاب الثقفی ایوب، سعید بن جبیر، عبداللہ بن مغفل کے پہلو میں ان کا ایک بھتیجا بیٹھا تھا۔ اس نے کنکریاں پھینکنی شروع کیں۔ عبداللہ نے اسے روکا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا کہ کنکری پھینکنے سے نہ تو شکار کھیلا جا سکتا ہے، اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے، ہاں یہ فعل کسی کا دانت توڑ سکتا اور آنکھ پھوڑ سکتا ہے سعید کہتے ہیں اس نے دوبارہ یہی حرکت کی۔ عبداللہ نے فرمایا میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت بیان کر رہا ہوں اور تو پھر بھی یہی حرکت کر رہا ہے میں تم سے کبھی کلام نہ کروں گا

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، برد بن سنان، اسحٰق بن قبیصہ

نے سورۂ نساء آیت ۶۵

حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ۔

قبیصہ، عبادۃ بن الصامت الانصاری جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقیب تھے وہ حضرت امیر معاویہ کے ساتھ روم کی جنگ میں شریک ہوئے تو وہاں لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے بدلے اشرفیوں اور چاندی کے بدلے درہموں کا لین دین کر رہے تھے، عبادۃ نے فرمایا اے لوگو تم تو سود کھا رہے ہو، میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے، سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر، نہ تو اس میں کوئی زیادتی ہو اور نہ قرض ہو۔ امیر معاویہ نے فرمایا، میں تو بغیر قرض کے اس میں کوئی سود نہیں سمجھتا۔ عبادۃ نے فرمایا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی رائے بیان کر رہے ہو خدا کی قسم میں جب اس جنگ سے واپس لوٹوں گا تو اس زمین پر ہرگز نہ رہوں گا۔ جہاں آپکی حکومت ہوگی۔ جب واپس آئے تو مدینے تشریف لے گئے، حضرت عمر نے دریافت کیا اے ابوالولید تم واپس کیوں آ گئے عبادۃ نے ان سے تمام قصہ بیان کیا، اور یہ بات بھی بیان فرمائی کہ میں نے وہاں نہ رہنے کی قسم کھائی ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا اے ابوالولید تم وہاں واپس جاؤ کیونکہ جس زمین میں تم یا تمہارے مانند آدمی نہ ہوں گے اللہ تعالٰے اس میں مصیبت نازل فرما دے گا۔ اور امیر معاویہ کو تحریر فرمایا کہ عبادۃ کو تم کوئی حکم نہ دو گے۔ اور جو کچھ عبادہ نے کہا ہے لوگوں سے اسی کی پیروی کراؤ کیونکہ یہی حکم ہے۔

۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنْبَأَ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ۔

ابوبکر بن الخلاد الباہلی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابن عجلان، عون بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں جب میں تم سے حضور کی حدیث بیان کروں تو حضور کے زہد و تقوے اور رشد و ہدایت پر یقین رکھتے ہوئے اسے تسلیم کر لو یعنی اس میں اپنی رائے کو دخل نہ دو۔

۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوالبختری، ابو عبدالرحمان السلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالٰے عنہ سے بھی اسی قسم کا قول مروی ہے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کروں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ ۔

۲۱ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأْ قُرْآنًا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ ،

۲۲ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ ،

۲۳ ۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْكَرَابِيسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ،

بَابُ ۳ التَّوَقِّي فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۴ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يَقُولُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ ۔

درست جانو کیونکہ یہ اس کا ارشاد ہے جو سب سے زیادہ ہدایت یافتہ اور سب سے بڑھ کر متقی تھے ۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوسعید المقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو ایسے لوگوں کے متعلق خبر دیتا ہوں جو اپنے مسند پر بیٹھے ہوں گے اور جب میری حدیث ان کے سامنے بیان کی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ صرف قرآن پڑھو۔ یاد رکھو جو عمدہ بات تمہارے سامنے پیش کی جائے تو جان لو کہ اس کا کہنے والا میں ہوں ۔

محمد بن عباد بن آدم، شعبہ، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوہریرہ ح ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے ایک شخص سے فرمایا اے میرے بھتیجے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کروں تو اس کے مقابلے میں مثالیں بیان نہ کیا کرو ۔

ابو الحسن، یحیی بن عبداللہ الکرابیسی، علی بن الجعد، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت علی رض والی روایت جو اوپر گذری ہے وہ اس سند سے بھی مروی ہے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے میں احتیاط کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن عون، مسلم البطین، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون کہتے ہیں، میں ابن مسعود کی خدمت میں جمعرات کی شام کو جاتا تھا لیکن میں نے انہیں کسی بات پر بھی کبھی یہ کہتے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شام کو انہوں نے فرمایا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد انہوں نے سر جھکا لیا، عمرو بن میمون کہتے ہیں جب ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا گیا تو وہ اس حالت میں کھڑے تھے کہ قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں بھیگی ہوئی اور رگیں پھولی ہوئی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے فرمایا آپ نے یہی ارشاد فرمایا تھا، یا کم و بیش یا اس کے قریب یا اس کے مانند (یعنی مجھے یاد نہیں)،

۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن سیرین کہتے ہیں انس بن مالک جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تو اس سے گھبرا جاتے اور فرماتے تھے یا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں، ہم نے زید بن ارقم سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ہم ضعیف ہو گئے اور بھولنے لگے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث روایت کرنا ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوالنضر، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبہ کہتے ہیں میں ابن عمر کی خدمت میں ایک سال تک اٹھتا بیٹھتا رہا، لیکن میں نے انہیں کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے حدیث بیان کرتے نہیں سُنا۔

۲۸ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ۔

عباس بن عبدالعظیم العنبری، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس بن کیسان کہتے ہیں ابن عباس فرمایا کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث یاد کرتے اور حدیث یاد ہی کی جاتی ہے، لیکن اب تم نے ہر مشکل اور آرام دہ جگہ پر چڑھنا شروع کر دیا (یعنی بلا تحقیق)، تو تم پر افسوس صد افسوس۔

۲۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكِنِّي

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب، فرماتے ہیں ہمیں حضرت عمر نے کوفہ کی طرف بھیجا، اور خود بھی ہمیں رخصت کرنے کے لیے مقام صرار تک آئے اور فرمایا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلتا رہا ہم نے عرض کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی اور حق انصار کی وجہ سے حضرت عمر نے فرمایا میرا ساتھ چلنے کا مقصد تم سے ایک خاص بات بیان کرنا

مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَمْشَايَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدَمُونَ عَلَى قَوْمٍ لِلْقُرْآنِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزٌ كَهَزِيزِ الْمِرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَنَا شَرِيكُكُمْ۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُولِجُ النَّارَ۔

۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ

ہے ۔ تم لوگوں کا فرض ہے کہ میری اس مشایعت کا خیال رکھتے ہوئے اس بات کو یاد رکھو تم ایسے لوگوں سے ملو گے کہ قرآن کی آواز ان کے سینوں میں ایسی ہی ہوگی جیسے ہانڈی کی آواز وہ تمہیں دیکھ کر تمہاری جانب اپنی گردنیں بڑھائیں گے اور کہیں گے محمد کے اصحاب آگئے تم ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کم بیان کرنا تو میں تمہارا شریک ہوں گا۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، حماد بن زید، یحیٰی بن سعید، سائب بن یزید کہتے ہیں میں مدینہ سے مکہ تک سعد بن ابی وقاص کی معیت میں رہا لیکن انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی بیان کرتے نہیں سُنا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کے گناہ کا بیان:

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسےٰ، شریک، سماک، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود، عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو، کیوں کہ مجھ پر جھوٹ بولنے سے دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، (رباعی) انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر تعمداً جھوٹ بولا اسے اپنی جگہ دوزخ میں بنا لینی چاہئے۔

مِنَ النَّارِ۔

۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو خیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابو الزبیر، (رباعی) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جھوٹی بات میری طرف منسوب کرے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہئے۔

۳۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے بھی یہ روایت مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّى فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا اَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی التیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر فرماتے سنا کہ مجھ سے زیادہ احادیث بیان کرنے سے اجتناب کرو، جو مجھ پر کوئی بات کہے اسے سچی بات کہنی چاہیے، اور جو شخص وہ بات کہے جو میں نے نہیں کہی اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہئے۔

۳۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِى صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِى لَا اَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ اَمَا اِنِّى لَمْ اُفَارِقْهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّى سَمِعْتُهُ كَلِمَةً يَقُوْلُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر الغندر شعبہ، جامع بن شداد ابو صخرہ، عامر بن عبد اللہ بن الزبیر، عبد اللہ بن الزبیر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد زبیر سے عرض کیا میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے نہیں سنتا، جیسے ابن مسعود اور دیگر صحابہ کو سنتا ہوں، زبیر نے فرمایا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں آپ سے کبھی الگ نہیں ہوا لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے، اسے اپنا مقام

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ

۳۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ حَدِيْثًا وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔

۴۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ حَدِيْثًا وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔

۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوٰى عَنِّیْ حَدِيْثًا وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔

۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدٍ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيْثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ۔

۴۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِیْ شَبِيْبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ بِحَدِيْثٍ وَهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ۔

دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

جھوٹی حدیث بیان کرنیوالے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کو یہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، سمرۃ بن جندب سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

محمد بن عبد، حسن بن موسے الاشیب، شعبہ، اس سند سے بھی یہ روایت سمرۃ بن جندب سے بھی مروی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ

۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ زَبْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ إِلَيْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَالْأُمُورَ الْمُحْدَثَاتِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

۴۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ وَعَظَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هَذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ

سنت خلفاء راشدین کی پیروی کا بیان

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم

عبداللہ بن العلاء بن زبر، یحیٰی بن ابی المطاع، عرباض بن ساریہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور ہمیں بہت عمدہ نصیحت فرمائی۔ جس سے لوگوں کے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جیسے کوئی کسی کو رخصت کر رہا ہو آپ ہم سے کوئی عہد و پیمان لے لیجیے آپ نے ارشاد فرمایا تم اللہ کا خوف امیر کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کو اپنے اوپر لازم سمجھ لو چاہے تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو۔ تم میرے بعد بہت اختلاف دیکھو گے تم میری سنت اور خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو لازم پکڑ لینا۔ اور ان کے طریقہ کو مضبوطی کے ساتھ دانتوں سے پکڑ لینا اور بدعات سے گریز کرنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

اسمٰعیل بن بشر بن منصور، اسحٰق بن ابراہیم السواق، عبدالرحمٰن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمرہ بن حبیب، عبدالرحمٰن بن عمرو السلمی۔ عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی نصیحت فرمائی، جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل دہل گئے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی جیسے آپ ہمیں رخصت فرما رہے ہوں، ہم سے کوئی عہد بھی لے لیجیے، آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسے منور دین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کے شب و روز برابر ہیں اس دین سے وہی روگردانی کرے گا جس کی قسمت میں بربادی ہے تم میں سے جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے وہ ایک زبردست اختلاف دیکھیں گے تو تم میری سنت کو جانتے ہوئے خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا اور اطاعت کو اپنے اوپر لازم کر

بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ۔

۴۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ۔

۴۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى ثُمَّ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهٖ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ۔

۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ

لینا۔ اگرچہ تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو کیونکہ مومن کی مثال اونٹ کی طرح ہے کہ جس کے ہاتھ اس کی نکیل ہو اسکا مطیع فرمانبردار ہوتا ہے

یحییٰ بن حکیم عبدالملک بن الصباح المسمعی، ثور بن یزید خالد بن معدان، عبدالرحمان بن عمرو السلمی عرباض فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز صبح پڑھائی۔ اور اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر ایک موثر و عمدہ نصیحت فرمائی اور پھر باقی واقعہ مذکورہ روایت کی طرح بیان فرمایا۔

امور بدعت اور جنگ و جدل سے احتراز کا بیان

سوید بن سعید، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب الثقفی، جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں حضور جب خطبہ دیتے تو آپ کی چشم اقدس سُرخ ہو جاتیں۔ آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا گویا کہ آپ لوگوں کو کسی لشکر سے خوف دلا رہے ہیں فرماتے صبح و شام میں ایسا ایسا ہونے والا ہے اور فرماتے میں اور قیامت ایسے ہی بھیجے گئے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیتے۔ پھر فرماتے امابعد سب سے اچھا حکم اللہ کی کتاب ہے سب سے بہتر ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سب سے بدترین کام دین میں نئی باتیں پیدا کرنا۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ مال اسکے بال بچوں کا ہے اور جو شخص قرض چھوڑ کر یا عیال چھوڑ کر مرے (یعنی مال نہ چھوڑے) تو وہ قرض میرے ذمے ہے اور عیال کی پرورش میری ذمہ داری ہے۔

محمد بن عبید بن میمون المدنی ابو عبید، عبید بن میمون، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسی بن عقبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی دو باتیں ہیں۔ کلام اور ہدایت، تو سب سے عمدہ کلام اللہ کا کلام ہے۔ اور سب سے عمدہ ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔ خبردار تم بدعتوں سے احتراز کرنا۔ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ دیکھو تم لوگوں میں لمبی عمروں کا خیال پیدا نہ ہو جائے ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ جو چیز آنے والی ہے (موت) اسے بہت

ضَلَالَةٌ اَلَا لَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ فَتَقْسُوا قُلُوْبُكُمْ اَلَا اِنَّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ وَاِنَّمَا الْبَعِيْدُ مَا لَيْسَ بِاٰتٍ اَلَا اِنَّمَا الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ اَلَا اِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهٗ فُسُوْقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ اَلَا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ صَبِيَّهٗ ثُمَّ لَا يَفِيْ لَهٗ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ وَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ اَلَا وَاِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا۔

قریب سمجھو۔ اور جو گذر گئی اسے بہت دور سمجھو۔ بدنصیب تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ ہی سے بدنصیب ہو۔ اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ خبردار مومن سے لڑنا کفر اور اسے گالی دینا گناہ ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلق منقطع کرے جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ سے نہ تو کوئی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور نہ کوئی بات دور ہو سکتی ہے اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے بچے سے کوئی وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے کیونکہ جھوٹ فسق و فجور تک لے جاتا ہے اور فسق و فجور دوزخ تک، سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔ سچ بولنے والے سے کہا جائے گا تو نے سچ کہا اور نیک کام کیا اور جھوٹے سے یہی کہا جائیگا تو نے جھوٹ بولا اور فسق و فجور کیا خبردار بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہانتک کہ اسے اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

۴۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ ثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ اِلٰى قَوْلِهٖ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ۔

محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، ایوب ح احمد بن ثابت الجحدری، یحیی بن حکیم، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔ ھو الذی انزل علیك الکتاب منه آیات محکمات الآیہ۔ فرمایا: اے عائشہ جب تمہیں ان آیات میں اختلاف کرنے والے نظر آئیں تو سمجھ لو کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جانب خدا نے ارشاد فرمایا اور ان سے بچو۔

لہ وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس کا ایک حصہ وہ

لہ محکم اور متشابہ کی تفسیر میں سلف سے مختلف تعبیرات منقول ہیں، سب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ محکمات وہ آیتیں ہیں کہ جس کے معنی ظاہر ہوں اور ان کی مراد معلوم اور متعین ہو خواہ نفس لغت کے اعتبار سے ان کے معنی ظاہر ہوں یا شریعت کے بیان کر دینے سے ان کی مراد متعین ہو یعنی ان کی مراد یا تو اسلئے متعین ہے کہ لغت اور ترکیب اور سیاق و سباق کے اعتبار سے نظم قرآنی میں کوئی ابہام اور اجمال نہیں یا شریعت کے اعتبار سے اس کی مراد متعین ہے۔ مثلاً لفظ صلوٰۃ اور لفظ زکوٰۃ اگرچہ لغت کے اعتبار سے دعا اور پاکیزگی کے معنی ہیں۔ جسکی متعدد صورتیں ہو سکتی ہیں لیکن شریعت کے بیان اور نصوص قطعیہ اور اسلام کے مسلمہ اجماع امت سے یہ قطعاً متعین ہو چکا ہے کہ صلوٰۃ اور زکوٰۃ سے متکلم کی مراد مخصوص طریقہ پر بدنی اور مالی عبادت بجا لانا ہے۔ ایسی آیات کو محکمات کہتے ہیں متشابہات ان آیات کو کہتے ہیں جنکی مراد اور معنی کے معلوم اور متعین کرنے میں کسی قسم کا اشتباہ اور التباس واقع ہو جائے، جیسے مقطعات قرآنیہ (الم۔ الر۔ طسم) متشابہات کے

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْهِ فَهُمُ الَّذِيْنَ عَنَاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ.

آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصل مدار ہیں (آل عمران آیت ۶ پارہ ۳)

۵۰. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا بِشْرٌ قَالَا ثَنَا حَجَّاجُ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوْا عَلَيْهِ إِلَّا أُوْتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ.

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، ح حوثرۃ بن محمد، حجاج بن دینار، ابو غالب، ابوامامہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ہدایت یافتہ لوگ اس وقت گمراہ ہو جائیں گے۔ جب ان میں جنگ و جدال شروع ہو جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ تلاوت فرمائی (یعنی بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں) (زخرف آیت ۵۸ پارہ ۲۵)

۵۱. حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَلِيٍّ أَبُوْ هَاشِمِ بْنُ أَبِي خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ.

داؤد بن سلیمان العکسری، محمد بن علی ابو ہاشم بن ابی خداش الموصلی، محمد بن حصین، ابراہیم بن ابی عبلہ عبداللہ بن الدیلمی، حذیفۃ بن الیمان فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالے کسی بدعتی کا نہ تو روزہ قبول کرتا ہے، نہ صدقہ، نہ حج نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ توبہ، نہ فرض، نہ نفل وہ دین سے ایسے نکل جاتا ہے۔ جیسے بال آٹے سے نکال لیا جاتا ہے۔

۵۲. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْخَيَّاطُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَى اللّٰهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ بِدْعَتَهُ.

عبداللہ بن سعید، لبشر بن منصور الخیاط، ابوزید، ابوالمغیرہ، عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے کسی بدعتی کے عمل کو اس وقت تک قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے جب تک وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

۵۳. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُوْنُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیک، سلمۃ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کرے گا اس کے لیے جنت کے اطراف میں

بارے میں دو قول ہیں ایک تو یہ کہ متشابہات کی تاویل سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے۔ متشابہات کی تاویل و معنی، اللہ تعالیٰ نے راسخین فی العلم کو بھی علیٰ قدر مراتب بتائے ہیں۔

بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا۔

بَابُ اجْتِنَابِ الرَّأْيِ وَالْقِيَاسِ۔

۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا۔

۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْتَى بِفُتْيَا غَيْرَ ثَبْتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ۔

۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي

محل تیار کیا جائے گا۔ اور جو جھگڑے کو حق سمجھتے ہوئے چھوڑیگا اس کے لیے جنت کے درمیان محل تیار کیا جائے گا اور جو خوش خلق اختیار کریگا اس کے لیے جنت کے بلند ترین حصہ میں محل تیار کیا جائے گا

رائے اور قیاس سے احتراز کا بیان

ابو کریب عبداللہ بن ادریس، عبدہ، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشرح، سوید بن سعید، علی بن مسہر، مالک بن انس، حفص بن میسرہ، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عروۃ بن الزبیر، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں اللہ تعالے علم کو ایسے نہیں اٹھائے گا کہ لوگوں کے دلوں سے چھین لے۔ لیکن علم کو علماء کی موت کے ذریعہ چھینا جائے گا۔ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا رئیس بنا لیں گے۔ ان سے سوالات کریں گے وہ علم کے بغیر فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو ہانی حمید بن ہانی الخولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر ثبوت کے فتوے دیا تو اس کا گناہ فتوے دینے والے پر ہوگا۔

محمد بن العلاء الہمدانی، رشدین بن سعد، جعفر بن عون

لہ دین کے مخصوص خدام یعنی حضرات علمائے کرام کے دو طبقے مخصوص طور پر دین کی خدمت میں نمایاں اور پیش پیش رہے ہیں۔ ایک محدثین کا طبقہ۔ جسکا مشغلہ احادیث نبوی کی حفاظت اور نشر و اشاعت رہا۔ یعنی اس طبقہ کو احادیث نبوی کی روایت اور ان کے بیان و اہتمام سے کام رہا اور انہوں نے اسناد و الفاظ حدیث پر گہری نظر رکھی۔

دوسرا طبقہ فقہاء امت کا۔ جنہوں نے قرآنی آیات اور احادیث نبوی سے مسائل و احکام کا استنباط و استخراج کیا اور الفاظ حدیث سے زیادہ معانی حدیث اور اس سلسلہ کے اصول و قواعد پر نظر مرکوز رکھی۔ اسی لئے محدثین کو بمنزلہ عطار کے اور فقہاء کرام کو بمنزلہ اطباء کے کہا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت ملا علی قاری فرماتے ہیں۔ جس مفتی سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جس کا جواب وہ جانتا نہیں ہے تو اسکا فرض ہے کہ فتویٰ دینے میں عجلت نہ کرے اور نہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھتے ہوئے شرمائے جبکہ مفتی کے سوا دوسرے کو سکوت اختیار کرنا چاہیے۔

رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْأَفْرِيْقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ۔

ابن انعم الافریقی، عبدالرحمان بن رافع، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل میں علم تین ہیں اس کے سوا سب غیر ضروری ہیں آیات محکمات کا علم، سنت قائمہ اور اجتہادی احکام،

۵۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ وَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتّٰى تَبَيَّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيْهِ۔

حسن بن حماد سجادہ، یحیی بن سعید الاموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادہ بن نسی، عبدالرحمان بن غنم، معاذ بن جبل فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا جس کا تمہیں علم ہو اس کا فیصلہ کرنا، اور جس شئے کا علم نہ ہو، اس میں سکوت اختیار کرنا جب تک وہ تمہارے سامنے بیان نہ کر دی جائے یا اس کے بارے میں کچھ تمہارے لیے تحریر کیا نہ جائے۔

۵۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ مُعْتَدِلًا حَتّٰى نَشَأَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوْا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا۔

سوید بن سعید، ابن ابی الرجال، عبدالرحمان بن عمرو الاوزاعی، عبدۃ بن ابی لبابہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو اسرائیل اس وقت تک ٹھیک رہے جب تک ان میں صحیح اولاد ہوتی رہی اور جب ان میں دوسرے لوگوں اور قیدیوں کی اولاد شریک ہوگئی، تو انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کیے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔

بَابٌ ۹ فِي الْإِيْمَانِ۔

ایمان کا بیان

۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّوْنَ أَوْ سَبْعُوْنَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

علی بن محمد الطنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح عبداللہ بن دینار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ اس میں سب سے معمولی راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے، سب سے عمدہ لا الہ الا اللہ کہنا ہے، اور شرم و حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان۔

عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ح، عمرو بن رافع، جریر، سہیل، عبداللہ بن دینار، ابو صالح اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ سے مروی ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سابقہ حدیث کے مطابق ارشاد فرمایا۔

۶۱ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بھائی کو حیا کے چھوڑنے کی نصیحت کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا حیا تو ایمان کی شاخ ہے۔

۶۲ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ۔

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون الرقی سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا، اور جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔

۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَّصَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو نجات عطا فرمائے گا اور دوزخ سے محفوظ ہو جائیں گے، تو وہ ان لوگوں کے لیے جو دوزخ میں ہیں خدا سے اس شخص سے بھی زیادہ جھگڑا کریں گے جو دنیا میں اپنے ساتھی کے لیے اس کے حق پر جھگڑتا ہے۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے بھائی ہیں ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے تو نے انہیں دوزخ میں داخل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا۔ جاؤ تم جن لوگوں کو جانتے ہو انہیں دوزخ سے نکال لو، وہ آئیں گے اور ان کی صورتیں پہچانیں گے۔ ان کی صورتوں کو آگ نے نہ کھایا ہوگا، بعض کو تو آدھی پنڈلیوں تک آگ نے کھا لیا ہوگا۔ اور بعض کو ٹخنوں تک۔ وہ

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ هٰذَا فَلْيَقْرَأْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا۔

انہیں نکال لائیں گے اور عرض گزار ہوں گے۔ اے خداوند! جن کے بارے میں تو نے ہمیں حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکال دیا۔ پھر حکم ہوگا اچھا جاؤ جس کے دل میں اشرفی کے برابر بھی ایمان ہو اسے نکال لو پھر حکم ہوگا جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ہو اسے بھی نکال لو پھر حکم ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اسے بھی نکال لو۔ ابوسعید خدری فرماتے ہیں جسے یقین نہ آتا ہو وہ یہ آیت ان اللہ لا یظلم مثقال ذرة وان تک حسنة یضاعفها ویؤت من لدنہ اجراً عظیما پڑھ لے (ترجمہ بیشک اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کرینگے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسکو دگنی کر دیں گے اور اپنے پاس سے اجر عظیم دیں گے (سورہ نساء آیت ۴۰ پ ۵)

۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابو عمران الجونی جندب بن عبداللہ کہتے ہیں ہم نوعمری کے زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ آپ نے ہمیں قرآن سکھانے سے پہلے ایمان کی تعلیم دی پھر قرآن کی تعلیم دی جس سے ہمارا ایمان بڑھ گیا۔

۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن بزار، بزار، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں سے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ شَعْرِ الرَّأْسِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ

علی بن محمد، وکیع، کہمس بن الحسن، عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابن عمر حضرت عمر فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص آیا جس کے کپڑے نہایت ہی سفید، بال خوب سیاہ تھے اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا نہ تھا حضرت عمر فرماتے ہیں وہ حضور کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے ملا لیے اور اپنے ہاتھ آپکی رانوں پر رکھ کر سوال کیا اے محمد اسلام کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں نماز پڑھنا زکوۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اس نے جواب دیا آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس کی اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے فرشتوں اس کے رسول اسکی

قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ
فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ
مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ
لَا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ
عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا اَمَارَتُهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ
الْاَمَةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِيْ تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ
وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ
فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ
مَعَالِمَ دِيْنِكُمْ۔

۶۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ
عُلَيَّةَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ
فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ
تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَلِقَائِهٖ
وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْاٰخِرِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ
قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ
الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ
رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ
تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ
قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ
قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ
عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذٰلِكَ مِنْ
اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذٰلِكَ
مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ فَتَلَا رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ

کتابوں قیامت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا اس نے جواب دیا آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد احسان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا تو اللہ کی ایسے عبادت کرے گویا کہ اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر تو اللہ کو نہیں دیکھ سکتا تو اللہ تو تجھے دیکھ رہا ہے اس نے پوچھا قیامت کب واقع ہوگی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے دریافت کیا اس کی نشانیاں کیا ہیں آپ نے فرمایا جب باندی اپنے آقا کو جننے لگ جائے گی وکیع کہتے ہیں یعنی عجم عرب کو جننے لگ جائیں گے اور جب تو ننگے جسم، ننگے پیر چرواہوں کو دیکھے گا کہ وہ بڑے بڑے محل تیار کرنے لگے ہیں حضرت عمر فرماتے ہیں نبی کریم تین روز کے بعد مجھ سے ملے تو فرمایا اے عمر تم جانتے ہو وہ شخص کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت اقدس میں آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے ملائکہ اس کی کتابوں اس کے رسولوں، اس کی ملاقات اور قیامت کے دن پر ایمان لانا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اسلام کیا شئے ہے آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ فرض نماز پڑھنا۔ فرض زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ احسان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ کی ایسے عبادت کرنا گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ کو نہیں دیکھتے تو اللہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ ہاں میں تم سے اس کی نشانیاں بیان کرتا ہوں جب باندی اپنے مالک کو جننے لگ جائے گی یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور بکریاں چرانے والے بڑے بڑے محل بنانے لگ جائیں گے یہ بھی قیامت کی ایک علامت ہے، پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ وہی جانتا ہے بارش کب ہوگی۔ وہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

کوئی نفس یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کہاں مرے گا۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے۔

۶۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ قَالَ أَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هَذَا الْإِسْنَادُ عَلَى مَجْنُونٍ لَبَرَأَ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح، ابو الصلت الہروی، علی بن موسیٰ الرضا، موسیٰ الرضا، جعفر بن محمد، محمد، علی بن الحسین، حسین۔ علی بن ابی طالب سے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل سے پہچاننے، زبان سے اقرار کرنے اور ارکان سے عمل کرنے کا نام ایمان ہے۔ ابو الصلت الہروی کا قول ہے۔ اگر یہ سند مجنوں پر پڑھی جائے تو وہ اچھا ہو جائے۔

۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوسی کے لیے وہ بات پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی اولاد، اس کے والد اور تمام دنیا سے زیادہ محبوب یعنی پیارا نہ ہو جاؤں۔

۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ وکیع، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہ ہو گے جب تک ایمان نہ لے آؤ اور اس وقت تک تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہم محبت نہ کرنے لگو کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرنے لگو گے تو تم میں آپس میں الفت پیدا ہو جائے گی تم ایک دوسرے کو خوب سلام کیا کرو

۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر عفان، شعبہ، اعمش، ح ہشام بن عمار عیسٰی بن یونس، اعمش، ابو وائل، عبداللہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دین

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر.

گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

۷۳۔ حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا أبو أحمد ثنا أبو جعفر الرازي عن الربيع بن أنس عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فارق الدنيا على الإخلاص لله وحده وعبادته لا شريك له وأقام الصلوة وآتى الزكوة مات والله عنه راض. قال أنس وهو دين الله الذي جاءت به الرسل وبلغوه عن ربهم قبل هرج الأحاديث واختلاف الأهواء وتصديق ذلك في كتاب الله في آخر ما نزل يقول الله فإن تابوا قال خلع الأوثان وعبادتها وأقاموا الصلوة وآتوا الزكوة وقال في آية أخرى فإن تابوا وأقاموا الصلوة وآتوا الزكوة فإخوانكم في الدين.

نصر بن علی الجہضمی، ابواحمد، ابوجعفر الرازی، ربیع بن انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اللہ کو خالص ایک سمجھتے ہوئے اور خالص اس کی عبادت کرتے ہوئے کہ اس کا کوئی ساجھی نہیں، نماز قائم رکھتے ہوئے اور زکوۃ ادا کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوا تو اللہ اس سے خوش ہوں گا۔ انس فرماتے ہیں یہی وہ اللہ کا دین ہے جسے رسول لے کر آئے اور اپنے خدا کی جانب سے لوگوں تک پہنچایا، اختلاف آراء اور خواہشات کی وجہ سے پیدا ہوا اور اس کی تصدیق اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں بھی فرمائی ہے اور اس صورت میں ہے جو آخر میں نازل ہوئی۔ اگر یہ توبہ کرلیں۔ بتوں کو اور بتوں کی عبادت کو چھوڑ دیں، نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، اور دوسری آیت میں ارشاد فرمایا، اگر یہ کفر سے توبہ کریں، نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو یہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

۷۴۔ حدثنا أبو حاتم ثنا عبيد الله بن موسى العبسي ثنا أبو جعفر الرازي عن الربيع بن أنس مثله.

ابو حاتم، عبید اللہ بن موسی العبسی ابوجعفر الرازی، ربیع بن انس نے بھی سابقہ حدیث کے مانند روایت کی ہے۔

۷۵۔ حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا أبو النضر ثنا أبو جعفر عن يونس عن الحسن عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يشهدوا أن لا إله إلا الله وأني رسول الله ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة.

احمد بن الازہر، ابوالنضر، ابوجعفر، یونس، حسن، ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، نماز پڑھیں اور زکوۃ ادا کریں۔

۷۶۔ حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا محمد بن يوسف ثنا عبد الحميد بن بهرام عن شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يشهدوا أن لا إله إلا الله وأني رسول الله ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة.

احمد بن الازہر، محمد بن یوسف، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب عبد الرحمان بن غنم۔ معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں یعنی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں۔

۷۷۔ حدثنا محمد بن إسمعيل الرازي أنبأ يونس بن محمد ثنا عبد الله بن محمد الليثي ثنا نزار بن حيان عن عكرمة عن ابن عباس وعن جابر بن عبد الله

محمد بن اسماعیل الرازی، یونس بن محمد، عبد اللہ بن محمد اللیثی نزار بن حیان، عکرمہ ابن عباس اور جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے دو گروہ

قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ أَهْلُ الْإِرْجَاءِ وَأَهْلُ الْقَدَرِ۔

ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

٧٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ۔

ابو عثمان البخاری، سعید بن سعد، ہیثم بن خارجہ اسماعیل بن عیاش، عبدالوہاب بن مجاہد، مجاہد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایمان میں کمی و بیشی ہوتی ہے (یہ عبدالوہاب بن مجالد مجہول ہے)

٧٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ ثَنَا الْهَيْثَمُ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ أَظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْتَقِصُ۔

ابو عثمان البخاری، ہیثم، اسماعیل، جریر بن عثمان حارث مجاہد، ابوالدرداء فرماتے ہیں ایمان کم اور زیادہ ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي الْقَدَرِ

تقدیر کا بیان

٨٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُولُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

علی بن محمد، وکیع، محمد بن فضیل، ابومعاویہ، ح علی بن میمون الرقی، ابومعاویہ، محمد بن عبید، اعمش، زید بن وہب۔ عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں ہم سے صادق المصدوق محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ماں کے پیٹ میں نطفہ چالیس روز تک رہتا ہے۔ پھر وہ گاڑھا خون بن جاتا ہے پھر چالیس روز کے بعد گوشت کا ایک جما ہوا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کی جانب ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا عمل، اس کی موت اور اس کا رزق لکھ۔ اور یہ بدبخت ہے یا نیک بخت قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر تم میں کوئی اہل جنت کا عمل کرتا رہے۔ حتیٰ کہ اس میں اور جنت میں ایک گز کا فاصلہ باقی رہ جائے۔ تو اس کا لکھا ہوا اس کی جانب سبقت کریگا اور وہ جہنمیوں کا عمل کر کے دوزخ میں داخل ہو جائیگا اور تم میں سے ایک عمل کرنے والا دوزخ کا عمل کرتا رہے گا جب اس میں اور دوزخ میں ایک گز کا

الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل الجنة فيدخلها۔

٨١- حدثنا علي بن محمد ثنا اسحاق بن سليمان قال سمعت ابا سنان عن وهب بن خالد الحمصي عن ابن الديلمي قال وقع في نفسي شيء من هذا القدر خشيت يفسد علي ديني وامري فاتيت ابي بن كعب فقلت يا ابا المنذر انه قد وقع في نفسي شيء من هذا القدر فخشيت على ديني وامري فحدثني من ذلك بشيء لعل الله ان ينفعني به فقال لو ان الله عذب اهل سماواته واهل ارضه لعذبهم وهو غير ظالم لهم ولو رحمهم لكانت رحمته خيرا لهم من اعمالهم ولو كان لك مثل جبل احد ذهبا او مثل جبل احد تنفقه في سبيل الله ما قبل منك حتى تؤمن بالقدر فتعلم ان ما اصابك لم يكن ليخطئك وان ما اخطاك لم يكن ليصيبك وانك ان مت على غير هذا ادخلت النار وعليك ان تاتي اخي عبد الله بن مسعود فتساله فاتيت عبد الله فسالته فذكر مثل ما قال ابي وقال لي ولا عليك ان تاتي حذيفة فاتيت حذيفة فسالته فقال مثل ما قالا وقال ائت زيد بن ثابت فاساله فاتيت زيد بن ثابت فسالته فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو ان الله عذب اهل سماواته واهل ارضه لعذبهم وهو غير ظالم لهم ولو رحمهم لكانت رحمته خيرا لهم من اعمالهم ولو كان لك مثل احد ذهبا او مثل جبل احد ذهبا تنفقه في سبيل الله ما قبله منك حتى تؤمن بالقدر كله فتعلم ان ما اصابك لم يكن ليخطئك وما اخطاك لم

کا فاصلہ رہ جائے تو وہ جنتوں کا عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد الحمصی، ابن الدیلمی کہتے ہیں تقدیر کے بارے میں میرے دل میں کچھ شبہات واقع ہوئے جس سے مجھے اپنے دین میں خرابی کا خوف پیدا ہوا میں ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ خطرات پیدا ہو گئے ہیں جس سے مجھے اپنے دین میں خدشہ محسوس ہونے لگا آپ مجھ سے کوئی حدیث بیان فرمائیں شاید اللہ تعالی اس کے سبب مجھے فائدہ عطا فرمائے، ابی بن کعب نے فرمایا اگر اللہ تعالی تمام آسمان اور زمین کے باشندوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ انہیں عذاب دے سکتا ہے اور یہ اس کا کوئی ظلم نہ ہو گا کیونکہ وہ سب کا مالک ہے اور مالک کو اپنی ملکیت میں تصرف کا حق حاصل ہے، اگر وہ ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہو گی اگر تم کوہ اُحد کے برابر سونا یا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو وہ اس وقت تک، ہرگز قبول نہ ہو گا جب تک تقدیر پر ایمان نہ لے آؤ دیکھو جو بات تم پر آنے والی ہے جا نہیں سکتی جو نہیں آنے والی ہے وہ آ نہیں سکتی۔ اگر اس کے خلاف عقیدہ رکھتے ہوئے تمہیں موت آ گئی تو سمجھ لو کہ دوزخ میں جاؤ گے اگر تم یہ بات عبداللہ بن مسعود سے جا کر معلوم کرو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابن الدیلمی کہتے ہیں میں عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہی بات پوچھی انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابی نے دیا تھا۔ اور اس کے بعد مجھ سے فرمایا اگر تم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو کوئی مضائقہ نہیں میں حذیفہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو ابی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما نے دیا تھا۔ اس کے بعد فرمایا تم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے دریافت کرو۔ میں زید کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے سوال کیا انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ

يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ.

٨٢ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عُودٌ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى.

٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

٨٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا

فرماتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کو عذاب دینا چاہے۔ تو دے سکتا۔ پھر زید نے آخر تک وہی الفاظ بیان کئے۔

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ح علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش۔ سعد بن عبیدہ، ابو عبدالرحمٰن اسلمی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر اقدس اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا جنت اور دوزخ میں ٹھکانہ نہ لکھ دیا گیا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہ ہم اس لکھے ہوئے پر اعتماد کر لیں۔ آپ نے فرمایا۔ عمل کرو اور بھروسہ نہ کرو کیوں کہ آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے آسان کر دیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچ مانا بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور سب سے اچھی کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے (۹۲:۵تا۱۰)

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد الطنافسی۔ عبداللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحیٰ بن حبان، اعرج، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن قوی زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے مؤمن ضعیف سے۔ تجھے ہر اچھے کام میں حریص ہونا چاہیے تاکہ تجھے فائدہ پہنچے، خدا سے امداد کا طلب گار رہ اور معذور نہ بن۔ اگر کسی کام میں تجھے صدمہ پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ اگر میں یہ کام ایسے ایسے کرتا تو ایسا نہ ہوتا۔ بلکہ یہ کہا کر کہ خدا نے ایسے ہی مقدر کر دیا تھا وہ جو چاہے کرتا ہے ورنہ تجھ پر شیطان کا عمل کھل جائے گا (یعنی شیطان کا اثر ہو جائے گا)

ہشام بن عمار، یعقوب بن حمید بن کاسب۔ ابن عیینہ۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کا تنازعہ ہوا۔ موسیٰ نے آدم سے کہا اے آدم علیہ السلام آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہی لغزش

خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا۔

٨٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ۔

٨٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لِهٰذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ۔

٨٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ

کھا کر ہمیں جنت سے خارج کیا ہے آدم نے جواب دیا اے موسٰے اللہ نے آپکو اپنے کلام کے ذریعہ معزز بنایا اور اپنے دست اقدس سے تورات عطا فرمائی کیا آپ مجھے اس کام پر ملامت کرتے ہیں جو اللہ تعالٰی نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے تقدیر میں لکھ دی تھی آدم موسٰی پر غالب آگئے۔ آدم موسٰی پر غالب آگئے۔ آدم موسٰی پر (غالب آگئے)

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص ایمان والا اس وقت نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے اول توحید تعالٰی کی وحدانیت پر کہ اسکا کوئی شریک نہیں دوم میری رسالت پر سوم موت کے بعد اٹھنے پر چہارم تقدیر پر۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، طلحۃ بن یحیٰی بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ ام المومنین فرماتی ہیں حضور کو ایک انصاری بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کے لیے مسرت کا مقام ہے یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اس نے نہ تو برا عمل کیا اور نہ برائی کو پایا آپ نے فرمایا اے عائشہ یہ بات نہیں، اللہ تعالٰے نے جنت کے لیے جنہیں پیدا کیا ہے وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے۔ اور جنہیں دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے وہ بھی اپنے باپوں کی پشت میں تھے (یعنی اسی وقت ان کے لیے جنت لکھ دی گئی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری زیاد بن اسماعیل المخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مشرکین قریش حضور

ف ١٢: یہ روایت مختلف کتب حدیث میں موجود ہے لیکن ان میں ایک تو یہ الفاظ نہیں کہ خدا نے اے موسٰی تجھے اپنے ہاتھ سے تورات دی دوسرے آدم کا قول کہ خدا نے میری خلقت سے چالیس سال قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی۔ ترمذی کے الفاظ ہیں کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی اور یہ بات ظاہر ہے کہ زمین و آسمان کی خلقت حضرت آدم سے قبل ہوئی اور تقدیر کب لکھی گئی اس کی وضاحت ترمذی کی دوسری روایت سے یہ ظاہر ہے کہ اللہ تعالٰی نے زمین آسمان کی خلقت سے پچاس ہزار سال قبل تقدیر لکھ دی تھی۔ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے دوسری روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا اور اس سے کہا لکھ اس نے سوال کیا کیا لکھوں، جواب ملا تقدیر لکھ اور جو کچھ ابد تک ہونے والا ہے معلوم ہوا کہ تقدیر خلقت قلم کے بعد زمین و آسمان سے پچاس ہزار سال قبل لکھی گئی۔ نہ کہ چالیس سال

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ۔

۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلٰى أَبِي بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ۔

۸۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَكَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهٰذَا أُمِرْتُمْ أَوْ لِهٰذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُونَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهٰذَا هَلَكَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذٰلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِي عَنْهُ۔

۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ

کے پاس تقدیر کے بارے میں .... جھگڑتے ہوئے آئے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر انا کل شی خلقناہ بقدر۔ (اور جس روز یہ لوگ اپنے موہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے تو
(ان سے کہا جائیگا کہ) دوزخ کی آگ لگنے کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز کو اندازہ سے پیدا کیا (سورۃ القمر آیت ۴۸، ۴۹ پ ۲۷)

ابو بکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحیٰی بن عثمان مولیٰ ابی بکر۔ یحیٰی بن عبداللہ ابی ملیکہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا اور ان سے تقدیر کے بارے میں کچھ کہا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی تقدیر کے بارے میں کسی قسم کی گفتگو کرے گا قیامت کے دن اس سے پوچھا جائیگا اور جو اس سلسلے میں چپ رہیگا اس سے کوئی سوال نہ ہوگا۔

ابو الحسن القطان، حازم بن یحیٰی، عبدالملک بن سنان، یحیٰی بن عثمان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ (ابو الحسن القطان ابن ماجہ کے شاگرد ہیں یہ سند ان کی جانب سے اضافہ ہے)

علی بن محمد، ابو معاویہ، دواؤد بن ابی ہند، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر صحابہ کے پاس تشریف لائے اور وہ تقدیر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ آپ کا چہرۂ مبارک غصہ کی وجہ سے انار کے دانے کی مانند سرخ ہوگیا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے یا اس لیے پیدا کئے گئے ہو۔ کہ قرآن کی آیات کو ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہو۔ تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں مجھے اس مجلس میں حاضر نہ ہونے سے جتنی شرمندگی ہوئی کبھی کسی مجلس میں حاضر نہ ہونے سے نہ ہوئی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد۔ وکیع، یحیٰی بن ابی جناب الکلبی۔ ابو حیہ ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیماری کا اڑ کر لگ جانا بدشگون لینا اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں (یہ عرب کے عقیدے کے مطابق ایک جانور تھا جو مقتول کے قتل کے

الْبَعِيرَ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَيُجْرِبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذَلِكُمُ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ ۔

۹۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ الْكُوفَةَ أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا ۔

۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ ۔

۹۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَأَتَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْئًا إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ ،

۹۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ

بعد جبتک اسکا بدلہ نہ لیا جائے آواز دیتا تھا، ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض یارسول اللہ آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے کہ اگر ایک اونٹ کو خارش ہو تو وہ سب میں خارش پیدا کر دیتا ہے آپنے فرمایا یہ تقدیر پر ہے آخر پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

علی بن محمد، یحییٰ بن علی الخزاز، عبدالاعلی بن ابی المساور شعبی کہتے ہیں جب عدی بن حاتم کوفہ تشریف لائے تو ہم فقہاء کوفہ کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرمائیں انہوں نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا، اے عدی اسلام قبول کر لو محفوظ رہو گے میں نے عرض کیا اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس کا رسول ہوں اور تقدیر پر ایمان لا چاہے بھلی ہو یا بری شیریں ہو یا تلخ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر۔ اسباط بن محمد۔ اعمش، یزید الرقاشی غنیم بن قیس۔ ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل کی مثال اس پر کی مثل ہے۔ جیسے جنگلوں میں ہوائیں ادہر اُدہر اڑائی پھرتی ہوں۔

علی بن محمد۔ یعلیٰ۔ اعمش۔ سالم بن ابی الجعد۔ جابر فرماتے ہیں ایک انصاری حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ میرے ایک کنیز ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں، آپ نے فرمایا جو مقدر میں ہے وہ تو آکر رہے گا۔ اس کے بعد وہ دوسری بار حاضر ہوا، اور عرض کیا میری باندی حاملہ ہے آپ نے فرمایا انسان کی تقدیر میں جو شئے لکھ دی گئی ہے، وہ تو ہو کر رہتی ہے۔

ابی الجعد، ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، نیکی کے علاوہ کوئی شئے عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی اور انسان کو رزق سے محروم کرنے والی چیز

وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَةٍ يَعْمَلُهَا۔

اس کی بداعمالی ہے۔

۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ۔

ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم الخفاف، اعمش، مجاہد سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ جن کاموں کے متعلق قلم چل چکا ہے تقدیر ان کے متعلق جاری ہو چکی ہے ان میں آئندہ عمل کرنے سے کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں قلم جاری ہو چکا ہے تقدیر لکھی جا چکی ہے اور ہر وہ کام جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے سہل کر دیا جاتا ہے۔

۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللّٰهِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ بن الولید اوزاعی، ابن جریج ابوالزبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے آتش پرست اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی مزاج پرسی نہ کرو۔ مر جائیں تو جنازہ میں شریک نہ ہو۔ اور اگر ان سے تمہاری ملاقات ہو تو تم انہیں سلام نہ کرو۔

أَبْوَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحابۂ کرام کے فضائل و محاسن کا بیان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بَابُ فَضْلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رض

حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

۹۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ ابوالاحوص عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بے پرواہ اور مستغنی ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا کیونکہ تمہارا یہ ساتھی تو اللہ کا دوست ہے۔ وکیع کہتے ہیں۔ ساتھی سے خود حضور نے اپنے آپ کو مراد لیا ہے۔

۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے کسی کے مال سے اتنا فائدہ نہیں ہوا۔ جتنا ابوبکر کے مال سے ہوا ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں

فَبَکٰی اَبُوْ بَکْرٍ وَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هَلْ اَنَا وَمَالِیْ اِلَّا لَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

یہ سن کر ابوبکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اور مال کی کیا حیثیت جو کچھ بھی ہے وہ آپ کے لیے ہے۔

۱۰۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عُمَارَۃَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ سَیِّدَا کُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّۃِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ لَا تُخْبِرْهُمَا یَا عَلِیُّ مَا دَامَا حَیَّیْنِ۔

ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمارہ، فراس، شعبی، حارث الاعور حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر و عمر جنت کے معمر لوگوں کے سردار ہیں وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے انبیاء و مرسلین کے، اے علی جب تک یہ دونوں بقید حیات ہیں، تم انہیں اس بات کی خبر نہ دینا۔

۱۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَا ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَطِیَّۃَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی یَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ کَمَا یُرٰی الْکَوْکَبُ الطَّالِعُ فِی الْاُفُقِ مِنْ اٰفَاقِ السَّمَآءِ وَاِنَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عطیہ بن سعد ابو سعید خدری فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نیچے درجے والے اعلیٰ درجے والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے آسمان کے افق پر ستارے نظر آتے ہیں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہیں میں سے ہیں، بلکہ ان سے بھی اشرف ترین ہیں۔

۱۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ مَوْلًی لِرِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِیِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَۃَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا قَدْرُ بَقَائِیْ فِیْکُمْ فَاقْتَدُوْا بِالَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ وَاَشَارَ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ۔

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، مومل سفیان ثوری، عبد الملک بن عمیر، مولیٰ ربعی، ربعی بن حراش، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کب تک موجود رہوں گا تو میرے بعد ان دونوں کی پیروی کرنا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ فرمایا۔

۱۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلٰی سَرِیْرِهٖ اِکْتَنَفَهُ النَّاسُ یَدْعُوْنَ وَیُصَلُّوْنَ اَوْ قَالَ یُثْنُوْنَ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ قَبْلَ اَنْ یُّرْفَعَ وَاَنَا فِیْهِمْ فَلَمْ یَرُعْنِیْ اِلَّا رَجُلٌ قَدْ زَحَمَنِیْ وَاَخَذَ بِمَنْکِبِیْ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا هُوَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن المبارک، عمر بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب حضرت عمر کا جنازہ تخت پر رکھا گیا تو لوگوں نے ہجوم کر کے دعا اور نماز شروع کر دی۔ اور ابھی جنازہ اٹھایا نہیں گیا تھا، میں بھی انہیں لوگوں میں تھا، اتنے میں ایک شخص کا مجھے دھکا لگا اور اس نے میرے کندھے پکڑ لیے میں نے جو پلٹ کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب

فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ -

١٠٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ -

١٠٥- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ -

١٠٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا -

بَابُ ١٢ فَضْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٠٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ

تھے۔ وہ حضرت عمر پر افسوس فرمانے لگے اور فرمایا مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں اور تمہارے جیسے عمل کے ساتھ کسی نے اللہ تعالے سے ملاقات نہیں کی۔ اور خدا کی قسم مجھے یقین ہے۔ کہ اللہ آپ کو بخدا دوستوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔ کیوں کہ میں نے حضور کو اکثر یہ فرماتے سنا ہے، میں ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ گئے میں اور ابوبکر و عمر داخل ہوئے میں اور ابوبکر و عمر نکلے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو آپ کے ساتھیوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔

علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی معیت میں باہر تشریف لائے اور فرمایا ہم اسی طرح اٹھیں گے۔

ابوشعیب صالح بن الہیثم بن الواسطی، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن ابی جحیفہ ابوجحیفہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ادھیڑ عمر کے لوگوں کے سردار ہوں گے وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے نبیوں اور رسولوں کے

احمد بن عبدہ۔ حسین بن المروزی، معتمر بن سلیمان، حمید، (رباعی) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ کو کون زیادہ محبوب ہے فرمایا عائشہ۔ عرض کیا گیا مردوں میں کون زیادہ محبوب ہے۔ فرمایا عائشہ کا باپ (حضرت ابوبکر)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد۔ ابواسامہ، جریری۔ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کہ حضور کو آپ کے صحابہ میں کن کو زیادہ پسند فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ابوبکر کو۔ میں نے عرض کیا ان کے بعد فرمایا عمر کو۔ میں نے دریافت

قَالَتْ اَبُوْعُبَيْدَةَ۔

کیا ان کے بعد، حضرت عائشہ نے فرمایا ابوعبیدہ کو۔

١٠٨۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِنِ الطَّلْحِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدِ اسْتَبْشَرَ اَهْلُ السَّمَآءِ بِاِسْلَامِ عُمَرَ۔

اسماعیل بن محمد الطلحی، عبداللہ بن خراش الحوشبی، عوام بن حوشب۔ مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو جبرئیل نازل ہوئے اور بولے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اہل آسمان والوں نے عمر کے قبول اسلام کی خوشی منائی ہے۔

١٠٩۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِنِ الطَّلْحِيُّ اَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءِ الْمَدِيْنِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَاَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَاَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِيَدِهٖ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ۔

اسماعیل بن محمد الطلحی، داؤد بن عطا المدینی۔ صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابن المسیب۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے حق تعالیٰ عمرؓ سے مصافحہ کرے گا۔ عمرؓ کو سب سے پہلے سلام کرے گا۔ اور سب سے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا۔

١١٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُوْعُبَيْدٍ الْمَدِيْنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ حَدَّثَنِي الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً۔

محمد بن عبید ابوعبید المدینی، عبدالملک بن الماجشون زنجی بن خالد، ہشام بن عروہ۔ عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ۔ اے اللہ اسلام کو عمر کے ذریعے خاص طور پر عزت واحترام عطا فرما۔

١١١۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ عُمَرُ۔

علی بن محمد۔ وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ۔ عبداللہ بن مسلمہ، حضرت علی فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر ان کے بعد عمر ہیں۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

١١٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا اَنَا بِامْرَاَةٍ تَتَوَضَّأُ اِلٰى جَنْبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهٗ فَوَلَّيْتُ

محمد بن الحارث المصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب الزہری سعید بن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا میں نے دیکھا ایک عورت ایک محل کے کنارے بیٹھی وضو کر رہی تھی، میں نے اس سے پوچھا یہ کس کا محل ہے، اس نے جواب دیا عمر کا۔ مجھے عمر کی غیرت یاد آگئی اور میں پیٹھ پھیر کر چلا آیا

مُدْبِرًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَبَكٰى عُمَرُ فَقَالَ اَعَلَيْكَ بِاَبِيْ وَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَارُ۔

١١٣ - حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُوْلُ بِهٖ۔

بَابُ ١١ فَضْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

١١٤ - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اَبِيْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ۔

١١٥ - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اَبِيْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هٰذَا جِبْرِيْلُ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ زَوَّجَكَ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقَيَّةَ عَلٰى مِثْلِ صُحْبَتِهَا۔

١١٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَاْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدٰى فَوَثَبْتُ فَاَخَذْتُ بِمَنْكِبَيْهِ فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ هٰذَا۔

یہ سن کر حضرت عمرؓ رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے کیسے غیرت کر سکتا ہوں۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن الحارث، ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے عمرؓ کی زبان پر حق کو جاری فرما دیا ہے۔ جو کچھ وہ جو کہتے ہیں حق ہی کہتے ہیں۔

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمان بن ابی الزناد، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرا ساتھی عثمان ہے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد عبدالرحمان بن ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے کے قریب ملاقات کی اور فرمایا جبرئیل نے مجھے بتلایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تم سے فرمایا ہے اور مہر جو رقیہ کا تھا وہی ہے اس روایت کی سند بھی گزشتہ روایت کے مطابق ہے۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا اتنے میں ایک شخص سر جھکائے گذرا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ شخص اس دن ہدایت یافتہ ہوگا۔ میں دوڑا اور اس کے زانوں پر جا کر ہاتھ رکھے تو وہ عثمان تھے۔ پھر میں حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے دریافت کیا گیا۔ یہ وہی شخص ہے آپ نے فرمایا ہاں وہی ہے۔

١١٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصَكَ الَّذِي قَمَّصَكَ اللَّهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعْلِمِي النَّاسَ بِهَذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، فرج بن فضالہ، ربیعۃ بن یزید الدمشقی۔ نعمان بن بشیر حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عثمان اللہ تعالیٰ ایک روز یہ کام (خلافت) تیرے حوالہ فرمائے گا۔ منافقین کی یہ کوششیں ہوں گی کہ اللہ نے تجھے جو قمیص پہنائی ہے وہ تمہارے جسم سے اتار لیں تو اسے ہرگز نہ اتارنا آپ نے یہ جملہ تین بار ادا فرمایا نعمان کہتے ہیں میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا آپ نے یہ حدیث لوگوں کو کیوں نہ بتائی تھی انہوں نے فرمایا میں بھول گئی تھی۔

١١٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ عُثْمَانُ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر۔ علی بن محمد۔ وکیع۔ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عائشہ فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں فرمایا۔ کاش اس وقت صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہوتا۔ ہم نے عرض کیا۔ آپ کے لیے ابوبکر کو بلائیں۔ آپ نے خاموشی اختیار فرمائی۔ ہم نے عرض کیا عمر کو بلائیں۔ آپ پھر خاموش رہے۔ ہم نے عرض کیا تو عثمان کو بلائیں۔ آپ نے فرمایا ہاں، عثمان آئے۔ آپ نے ان سے کچھ تنہائی میں گفتگو فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرماتے جاتے تھے اور عثمان کا چہرہ متغیر ہوتا جاتا تھا۔ قیس کہتے ہیں، مجھ سے ابوسہلہ مولیٰ عثمان نے بیان کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محاصرہ کے روز فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور میں اس پر صبر کرتا ہوں اس روز صحابہ کو خیال ہوا کہ تخلیہ میں یہی گفتگو کی تھی۔

بَابُ فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے فضائل کا بیان

١١٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ

علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، ذر بن جیش۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا کہ تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے

وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ۔

سوا کوئی عداوت نہ رکھے گا۔

۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى۔

محمد بشار۔ محمد بن جعفر، شعبہ۔ سعد بن ابراہیم۔ ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ کیا اس بات پر خوش نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی

۱۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهٰذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ اَللّٰهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ۔

علی بن محمد۔ ابوالحسین، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں موجود تھے۔ آپ راہ میں ایک جگہ اترے۔ لوگوں کو جمع کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، کیا میں مؤمنین کا ان کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کیا میں ہر مؤمن کا اس کی جان سے زیادہ مالک نہیں ہوں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو جس کا میں ولی ہوں اس کا یہ بھی ولی ہے اے اللہ جو اس سے الفت رکھے تو اس سے الفت رکھ اور جو اس سے بغض رکھے تو اس سے بغض رکھ۔

۱۲۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمَئِذٍ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ۔

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، ابو لیلیٰ کہتے ہیں وہ حضرت علی کے شریک سفر ہوا کرتے تھے، حضرت علی موسم گرما کے کپڑے موسم سرما میں اور موسم سرما کے کپڑے گرمیوں میں پہنتے۔ ہم نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس آدمی بھیجا اور خیبر کے روز مجھے آشوب چشم کی شکایت تھی آپ نے میری آنکھوں میں لعاب مبارک لگایا اور فرمایا اے اللہ اس سے گرمی اور سردی کو دور فرما دے۔ تو اس روز سے میں گرمی اور سردی محسوس نہیں کرتا اور فرمایا میں ایسے آدمی کو بھیجوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ و رسول اس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں ہے پس حضرت علی کے پاس آدمی بھیجا اور انہیں علم عطا فرمایا۔

۱۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْمُعَلَّى

محمد بن موسے الواسطی۔ معلی بن عبدالرحمان، ابن ابی ذئب

ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمَا۔

۱۲۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْمٰعِيْلُ ابْنُ مُوْسٰى قَالُوْا ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلِيٌّ مِّنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّيْ عَنِّيْ اِلَّا عَلِيٌّ۔

۱۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الرَّازِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَانَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ لَا يَقُوْلُهَا بَعْدِيْ اِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِيْنَ۔

۱۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ثَنَا مُوْسٰى ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِيْ بَعْضِ حَجَّاتِهٖ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوْا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ تَقُوْلُ هٰذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

باب ۱۵ فَضْلُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۲۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا فَقَالَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ

نافع، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسن وحسین جوانانِ جنت کے سردار ہوں گے اور ان کے والد ان سے افضل ہوں گے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابواسحاق، حبشی بن جنادہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ اور میری طرف سے علی ہی ادا کر سکتا ہے۔

محمد بن اسماعیل الرازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علاء بن صالح منہال، عباد بن عبداللہ، حضرت علی نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اس کے رسول کا بھائی ہوں، اور میں ہی صدیق اکبر ہوں۔ اور اس خطاب کا دعویٰ میرے بعد کوئی کذاب ہی کرے گا۔ میں نے لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، موسیٰ بن مسلم، عبدالرحمن بن سابط، سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں۔ امیر معاویہ حج کے لیے تشریف لائے۔ سعد ان کے پاس گئے۔ وہاں حضرت علی کا کچھ بے ادبی کے ساتھ ذکر ہوا۔ جسے سن کر سعد رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور فرمایا تم اس شخص کے بارے میں گفتگو کرتے ہو جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا میں جس کا ولی ہوں علی بھی اس کے ولی ہیں اور فرمایا تھا تم میری جگہ پر اسی طرح ہو جیسے ہارون موسیٰ کی جگہ پر تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں اور فرمایا میں آج اس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے روز ارشاد فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر (کفار) کون لائے گا۔ زبیر نے عرض کیا میں، اس کے بعد دوبارہ آپ نے فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر کون لائے گا پھر زبیر نے عرض کیا میں الغرض اسی طرح تین بار ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔ (جانثار ساتھی)

١٢٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ.

علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، عبداللہ بن الزبیر۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا۔

١٢٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ.

ہشام بن عمار، ہدیہ بن عبدالوہاب، ابن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن الزبیر کہتے ہیں، مجھ سے حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے والد ان لوگوں میں سے ہیں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ جب وہ جنہوں نے زخم پہنچنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کو اختیار کیا۔ ان سے ابوبکر اور زبیر مراد ہیں۔

بَابُ ١٦ فَضْلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

١٣٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الصَّلْتُ الْأَزْدِيُّ ثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ.

علی بن محمد، عروہ بن عبداللہ الاودی، وکیع، صلت الازدی، ابو نضرہ، جابر فرماتے ہیں۔ طلحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گذرے آپ نے فرمایا یہ ایک شہید ہے، جو زمین پر چل رہا ہے۔

١٣١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَلْحَةَ فَقَالَ هَذَا مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ.

احمد بن الازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ، موسیٰ بن طلحہ، معاویہ بن ابی سفیان فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلحہ رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھ کر فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے۔ جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

١٣٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ عَنْ مُوسَى عَنْ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَهُ.

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق۔ موسےٰ بن طلحہ، معاویہ فرماتے ہیں میں قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے طلحہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

١٣٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں میں نے طلحہ کا کٹا ہوا ہاتھ دیکھا ہے جس سے انہوں نے احد کے روز رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا تھا۔

بَابُ ۱۷ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

۱۳۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاہِیْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَیْہِ لِاَحَدٍ غَیْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِکٍ فَاِنَّہٗ قَالَ لَہٗ یَوْمَ اُحُدٍ اِرْمِ سَعْدُ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبد اللہ بن شداد حضرت علی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کے لیے اپنے ماں باپ قربان کرتے نہیں دیکھا سوائے سعد بن مالک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد کے روز ان سے فرماتے جاتے تھے اے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

۱۳۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَأَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ یَقُوْلُ قَدْ جَمَعَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ اَبَوَیْہِ فَقَالَ اِرْمِ سَعْدُ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ۔

محمد بن رمح۔ لیث بن سعد، ح ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل اسماعیل بن عیاش، یحیی بن سعید۔ سعید بن المسیب حضرت سعدؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے روز میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں۔

۱۳۶ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَخَالِیْ یَعْلٰی وَوَکِیْعٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ قَیْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ یَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَوَّلُ الْعَرَبِ رَمٰی بِسَہْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، یعلی، وکیع، اسمٰعیل قیس۔ سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ زمین میں اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تیر چلانے والا میں ہوں۔

۱۳۷ حَدَّثَنَا مَسْرُوْقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ ثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ زَائِدَۃَ عَنْ ہَاشِمِ بْنِ ہَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِی الْیَوْمِ الَّذِیْ اَسْلَمْتُ فِیْہِ وَلَقَدْ مَکَثْتُ سَبْعَۃَ اَیَّامٍ وَاِنِّیْ لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ۔

مسروق بن المرزبان، یحیی بن ابی زائدہ، ہاشم بن ہاشم سعید بن المسیب۔ سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جس روز اسلام لایا کوئی اسلام نہ لایا تھا۔ لیکن میں نے سات دن مخفی رکھا (یعنی اظہار نہیں فرمایا) اس طرح میں اسلام لانے والوں میں تیسرا شخص ہوں۔

بَابُ ۱۸ فَضَائِلِ الْعَشَرَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ۔

فضائل عشرہ مبشرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان

۱۳۸ حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ ثَنَا صَدَقَۃُ بْنُ الْمُثَنّٰی اَبُو الْمُثَنّٰی النَّخَعِیُّ عَنْ جَدِّہٖ رِیَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ زَیْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَیْلٍ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن المثنی ابو المثنی النخعی، رباح بن الحارث، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور نے ارشاد فرمایا دس آدمی جنتی ہیں۔ ابو بکر رضی اللہ جنتی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، عثمان رضی اللہ

وَسَلَّمَ عَاشِرُ عَشَرَةٍ الْجَنَّةِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيْلَ لَهٗ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ اَنَا۔

۱۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اثْبُتْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ۔

بَابُ ۱۹ فَضْلِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَهْلِ نَجْرَانَ سَاَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا اَمِيْنًا حَقَّ اَمِيْنٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ۔

۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هٰذَا اَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ۔

بَابُ ۲۰ فَضْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

عنہ جنتی ہیں۔ علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعد رضی اللہ عنہ جنتی ہیں اور عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعید سے دریافت کیا گیا نہم کون ہے۔ انہوں نے جواباً کہا میں۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے حرا ساکن ہو کیونکہ تجھ پر نبی، صدیق اور شہید کے سوا کوئی نہیں اور آپ نے ان لوگوں کو شمار کیا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ، عبدالرحمان رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ

ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان۔ ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایک امین شخص روانہ کروں گا جو امانت کا حق ادا کرے گا لوگ اس کے لیے جستجو میں رہے آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو روانہ فرمایا۔

علی بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، عبداللہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل

علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث حضرت

ابْنِ إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ۔

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مشورہ کے بغیر کسی کو نائب بناتا تو ابن ام عبد کو بناتا (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود کو)

۱۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ۔

حسن بن علی الخلال، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زر، عبداللہ بن مسعود کو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے یہ مژدہ سنایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو اتنا ہی عمدہ طریقہ پر تلاوت کرنا چاہتا ہو جیسا کہ نازل ہوا ہے، تو وہ ابن ام عبد کی قرات کے مطابق تلاوت کیا کرے۔

۱۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمان بن یزید، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تمہارے لیے حجاب اٹھالیا گیا ہے تمہیں ہر وقت حاضر ہونے کی اجازت ہے۔ تم میری راز کی باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں خود منع نہ کروں۔

بَابُ ٢ فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي۔

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ النخعی، محمد بن کعب القرظی، حضرت عباس فرماتے ہیں، ہم جب قریش کی جماعت سے ملتے اور وہ باہم باتیں کرتے ہوتے تو گفتگو روک دیتے، ہم نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا، کہ وہ آپس میں گفتگو کرتے ہیں۔ جب میرے اہل خانہ میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو گفتگو روک دیتے ہیں، خدا کی قسم کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہ ہو گا جب تک ان سے اللہ کے لیے اور میری قرابت کی وجہ سے محبت نہ کرے۔

۱۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو۔ عبدالرحمان بن جبیر بن نفیر۔ کثیر بن مرۃ الحضرمی

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَنِي خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيْلَيْنِ۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے ہی دوست بنایا ہے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو بنایا تھا۔ میری اور ابراہیم علیہ السلام کی منزل قیامت کے دن ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوگی۔ اور عباس رضی اللہ عنہ اللہ عنہم دونوں دوستوں کے درمیان ایک مؤمن ہوں گے۔

بَابُ ٢٢ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت حسن وحسین ابنائے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل

١٤٧- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ۔

احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید نافع بن جبیر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کے متعلق فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے بھی محبت رکھ، اور اپنا دست اقدس حسن کے سینے پر رکھا۔

١٤٨- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابوالجحاف ابو حازم۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حسن وحسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کیا۔

١٤٩- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوْا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هٰهُنَا وَهٰهُنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقْنِهِ وَالْأُخْرٰى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا

یعقوب بن حمید بن کاسب۔ یحیی بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، یعلی بن مرہ فرماتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے کی دعوت پر گئے۔ گلی میں حسین کھیل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنے ہاتھ آگے کی طرف پھیلادیے لڑکا ادھر ادھر بھاگنے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہنساتے رہے، حتیٰ کہ اسے پکڑ لیا۔ اپنا ہاتھ اس کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا اس کے سر کے اوپر کر لیا۔ پھر اسے چوم کر فرمایا حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں جس نے حسین سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی حسین نواسوں میں سے ایک

حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ۔

١٥٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ مِثْلَهُ۔

١٥١۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ۔

بَابٌ ٢٣: فَضْلُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٥٢۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ۔

١٥٣۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ۔

١٥٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا جَمِيعًا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا۔

نواسے ہیں

علی بن محمد، وکیع، سفیان رض اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

حسن بن علی الخلال، علی بن المنذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، صبیح مولی ام سلمہ، زید بن ارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن حسین کے لیے ارشاد فرمایا میں اس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا۔ اور اس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحٰق، ہانی بن ہانی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت عمار نے اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا اسے اجازت دو اس پاک اور پاکیزہ کو مبارک ہو۔

نصر بن علی الجہضمی، عثام بن علی، اعمش، ابواسحاق، ہانی بن ہانی کہتے ہیں عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا مبارک ہو اس پاک اور پاکیزہ کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ عمار ایک ایسا برتن ہے جو حلق تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

ابوبکر بن شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ۔ ح، علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار کو جب دو باتوں کا اختیار دیا جاتا ہے تو وہ ان میں سے ہدایت والی بات کو اختیار کر لیتے ہیں۔

بَابٌ ٢٤ فَضْلُ سَلْمَانَ وَاَبِي ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

١٥٥ - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسٰى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي رَبِيعَةَ الْاِيَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَاَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ ۔

١٥٦ - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ اَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ اَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ اَظْهَرَ اِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَاُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَاَمَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللّٰهُ بِعَمِّهِ اَبِي طَالِبٍ وَاَمَّا اَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللّٰهُ بِقَوْمِهِ وَاَمَّا سَائِرُهُمْ فَاَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَاَلْبَسُوهُمْ اَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلٰى مَا اَرَادُوا اِلَّا بِلَالًا فَاِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللّٰهِ وَهَانَ عَلٰى قَوْمِهِ فَاَخَذُوهُ فَاَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ اَحَدٌ اَحَدٌ ۔

١٥٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُوذِيتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى اَحَدٌ وَلَقَدْ اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ

حضرت سلمان، ابوذر اور مقداد رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے فضائل

اسماعیل بن موسیٰ، سوید بن سعید، شریک، ابوربیعۃ الایادی، ابن بریدہ، بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا اور یہ خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون ہیں، آپ نے فرمایا علی بھی ان میں سے ہے اور یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔ ابوذر، سلمان اور مقداد۔

احمد بن سعید الدارمی، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدۃ بن قدامہ عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ سب سے پہلے اسلام کو سات افراد نے ظاہر فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمار ان کی والدہ، سمیہ، صہیب بلال رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ نے ان کے عم بزرگوار ابوطالب کے سبب سے بچالیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اللہ نے ان کی قوم کے ذریعہ، باقی لوگوں کو مشرکین نے پکڑ کر لوہے کے کرتے پہنائے اور انہیں دھوپ میں ڈال دیا ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ انہوں نے اپنی خواہش کے مطابق سختی نہ کی ہو سوائے بلال کے کہ انہوں نے اپنے آپکو اللہ کی راہ میں رسوا کیا لوگوں نے بھی انہیں رسوا کیا اور پکڑ کر بچوں کے حوالہ کر دیا وہ انہیں لیے لیے مکہ کی گھاٹیوں میں پھرتے تھے اور وہ احد احد کہتے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے خدا کے راستے میں جتنی تکلیفیں دی گئی ہیں کسی کو نہیں دی گئیں اور جس قدر مجھے ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا اور جو خون مجھے رلائے گئے ہیں وہ کسی کو نہیں رلائے گئے مجھ پر اور بلال پر تین تین

يَا كُلُّهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا وَارَى إِبْطُ بِلَالٍ۔

بَابُ ۲۵ فَضَائِلُ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۵۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ خَيْرُ بِلَالٍ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللّٰهِ خَيْرُ بِلَالٍ۔

بَابُ ۲۶ فَضَائِلُ خَبَّابٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۵۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ۔

۱۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللّٰهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ۔

۱۶۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ۔

بَابُ ۲۷ فَضْلُ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۶۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ ابْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

راتیں ایسی گزر رہی ہیں کہ کوئی ایسا کھانا میسر نہ تھا جسے کوئی جاندار کھا سکے ہاں جو بلال بغل میں چھپا لیا کرتے تھے

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، ابو اسامہ، عمر بن حمزہ، سالم کہتے ہیں ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مدح کی اور کہا بلال بن عبداللہ بہترین بلال ہیں۔ ابن عمر نے فرمایا کہ جھوٹ بولتے ہو بلکہ یوں کہو رسول اللہ کے بلال بہترین بلال ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ابو لیلی الکندی کہتے ہیں۔ کہ خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ نزدیک ہو جاؤ۔ اس مجلس کے لائق تم سے زیادہ کوئی نہیں سوائے عمار کے خباب اپنی پشت کے وہ نشان دکھانے لگے جو انہیں مشرکین نے پہنچائے تھے

محمد بن المثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد الحذاء، ابو قلابہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر ہیں اللہ کے کام میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں۔ سب سے زیادہ سچی شرم والے عثمان ہیں۔ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔ اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں حلال و حرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سب سے زیادہ فرائض جاننے والے زید بن ثابت ہیں۔ خبردار ہر امت کے لیے ایک امین ہے اور اس امت کا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابو قلابہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے ہاں اس روایت میں زید بن ثابت کا ذکر نہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابو حرب بن ابی الولید، عبداللہ بن عمر بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ اَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ۔

فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان ابوذر سے زیادہ سچ بولنے والا کوئی نہیں ہے۔

بَابُ ۲۸ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اُهْدِیَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِیْرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ یَتَدَاوَلُوْنَهَا بَیْنَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذَا فَقَالُوْا لَہٗ نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَمَنَادِیْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا۔

ہناد بن السری۔ ابوالاحوص۔ ابواسحاق (رباعی) براء بن عازب فرماتے ہیں۔ حضور کی خدمت میں ایک ریشم کا حلہ پیش کیا گیا حاضرین نے اسے ہاتھ میں لے کر دیکھنا شروع کیا آپ نے فرمایا تم اس سے تعجب کر رہے ہو صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے اچھے ہیں۔

۱۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے خدا کا عرش بھی لرز اٹھا ہے۔

بَابُ ۲۹ فَضْلِ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْبَجَلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

۱۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْبَجَلِیِّ قَالَ مَا حَجَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِیْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِیْ وَجْهِیْ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَیْهِ اِنِّیْ لَا اَثْبُتُ عَلَی الْخَیْلِ فَضَرَبَ بِیَدِہٖ فِیْ صَدْرِیْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِیًا مَّهْدِیًّا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ البجلی فرماتے ہیں جب سے میں مسلمان ہوا ہوں حضور نے مجھ سے کبھی کچھ نہیں چھپایا یعنی کوئی بات نہیں چھپائی یا مجھے ہر وقت آنے کی اجازت تھی اور جب بھی حضور میرے چہرے کی جانب دیکھتے تو تبسم فرماتے میں نے حضور سے گھوڑے پر نہ جمنے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا اے اللہ اسے گھوڑے پر ثابت فرما اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والا بنا اور میرے سینے پر دست اطہر مارا۔

بَابُ ۳۰ فَضْلِ اَهْلِ بَدْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ

فضائل اہل بدر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

۱۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا ثَنَا وَكِیْعٌ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّہٖ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرَئِیْلُ

علی بن محمد، ابوکریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں جبرئیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا

اَوْ مَلَكٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّوْنَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيْكُمْ قَالُوْا خِيَارَنَا قَالَ كَذٰلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ۔

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا جَرِيْرٌ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ۔

۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوْقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ اَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمُرَهٗ۔

بَابُ ۳۱ فَضَائِلِ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

۱۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ اَسَمِعْتَهٗ مِنَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اِيَّايَ حَدَّثَ۔

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوْا وَادِيًا اَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ۔

یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو یا ہم کیا مقام دیتے ہیں آپ نے فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم بدر میں حاضر ہونے والے فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

محمد بن الصباح، جریر۔ ح، علی بن محمد، وکیع ح ابوکریب ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے۔ تو ان کے ایک مد یا نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن ذعلوق ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور پر نور کے صحابہ کو برا نہ کہو۔ کیوں کہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر کے عمل سے افضل ہے

فضائل انصار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان۔

علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عازب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے اور جو انصار سے عناد رکھتا ہے اللہ اس سے عناد رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں میں نے عدی سے دریافت کیا آپ نے خود یہ حدیث براء سے سنی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں براء نے مجھ سے ہی یہ حدیث بیان کی تھی۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے الگ ہو اگر تمام لوگ ایک راہ پر چلیں اور انصار دوسری راہ پر تو میں انصار کی راہ پر چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی ہوتا۔

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ الْاَنْصَارَ وَاَبْنَاءَ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءَ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف۔ عبداللہ۔ عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ انصار، ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد پر رحم وکرم فرمائے۔

بَابُ ۳۲ فَضْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَاْوِيْلَ الْكِتَابِ۔

محمد بن مثنیٰ۔ ابوبکر بن خلاد الباہلی، عبدالوہاب خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سینہ سے لپٹا کر فرمایا اے اللہ اسے دانائی اور قرآن کے مطالب سکھا دے۔

بَابُ ۳۳ فِيْ ذِكْرِ الْخَوَارِجِ

خوارج کا بیان

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مُوْدَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ وَلَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ اسماعیل بن علیہ، ایوب محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی نے خوارج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان میں ایک شخص ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا یا کٹا ہوا ہوگا۔ اگر تم خوشی میں اعمال نہ چھوڑ بیٹھتے تو میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا جو اللہ نے رسول اللہ کی زبان اقدس سے ان کی ہلاکت کا وعدہ فرمایا ہے۔ عبیدہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں قسم ہے کعبہ کے پروردگار کی اور یہ بات آپ نے تین بار فرمائی۔

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَاِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ عِنْدَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن عامر بن زرارہ ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی جس کے دانت چھوٹے ہوں گے (یہ محاورہ ہے جو فساد مچانے والے کے لیے بولا جاتا ہے) عقلیں موٹی ہوں گی وہ سب لوگوں کے اقوال سے بہتر باتیں کہیں گے، قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلقوم سے نیچے نہ اترے گا وہ اسلام سے ایسے ہی خارج ہو جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے جو شخص ان سے ملے

اللہ لمن قتلهم۔

١٧٥ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون انبانا محمد بن عمرو عن ابي سلمة قال قلت لابي سعيد الخدري هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر في الحرورية شيئا فقال سمعته يذكر قوما يتعبدون يحقر احدكم صلوته مع صلاتهم وصومه مع صومهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية اخذ سهمه فنظر في نصله فلم ير شيئا فنظر في رصافه فلم ير شيئا فنظر في قدحه فلم ير شيئا فنظر في القذذ فتمارى هل يرى شيئا ام لا۔

١٧٦ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بعدي من امتي او سيكون بعدي من امتي قوما يقرؤن القران لا يجاوز حلوقهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم لا يعودون فيه هم شرار الخلق والخليقة قال عبد الله بن الصامت فذكرت ذلك لرافع بن عمرو اخي الحكم بن عمرو الغفاري فقال وانا ايضا قد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

١٧٧ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وسويد بن سعيد قالا ثنا ابو الاحوص عن سماك عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليقرأن القران ناس من امتي يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم من الرمية۔

١٧٨ - حدثنا محمد بن الصباح انبانا سفيان بن

انہیں قتل کرنے کیونکہ جو انہیں قتل کرے اُسے اللہ کے ہاں ثواب ملے گا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے دریافت کیا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حروریہ (یعنی خوارج) کے متعلق میں کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا آپ نے ایک قوم کا ذکر فرمایا ہے جو خوب عبادت کرے گی اور تم اپنے نماز اور روزوں کو ان کے نماز روزے کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گی جیسے تیر شکار سے، کہ آدمی اپنے تیر کو اٹھا کر اس کے پھل کو دیکھے تو اس میں کوئی خون وغیرہ نظر نہ آئے پھر وہ تیر کی لکڑی کو دیکھے اس میں کوئی نشان نہ پائے پھر اس کی نوک کو دیکھے اور کوئی بھی نشان نظر نہ آئے پھر تیر کے پر کو دیکھے :: تردد کرے کہ کچھ لگا ہے یا نہیں گا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی مگر ان کے حلق سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پھر دین کی طرف واپس نہ آئیں گے، یہ مخلوق میں سب سے بدترین لوگ ہوں گے۔ عبداللہ بن الصامت کہتے ہیں میں نے یہ حدیث رافع بن عمرو الغفاری سے جو حکم بن عمرو کے بھائی تھے، بیان کی، انہوں نے فرمایا یہ حدیث میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل اسی طرح سُنی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ، ابوالزبیر (رباعی

عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ
وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِي حِجْرِ بِلَالٍ
فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَإِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ
فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِي إِذَا لَمْ أَعْدِلْ
فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَتَّى أَضْرِبَ عُنُقَ
هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ هٰذَا فِي أَصْحَابٍ أَوْ أُصَيْحَابٍ لَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ
لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ
السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ۔

۱۷۹ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحٰقُ
الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ
كِلَابُ النَّارِ ۔

۱۸۰ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ
ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَأُ نَشْءٌ يَقْرَءُونَ
الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ
ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً
حَتَّى يَخْرُجَ فِي آخِرِهِمُ الدَّجَّالُ ۔

۱۸۱ ۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ
عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ
الزَّمَانِ أَوْ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ
تَرَاقِيَهُمْ أَوْ حُلُوقَهُمْ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ
أَوْ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۔

۱۸۲ ۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے۔ وہ مال غنیمت بلال کی گود میں پڑا ہوا تھا۔ ایک شخص بولا اے محمد! انصاف کرو۔ آپ انصاف سے کام نہیں لے رہے آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے اگر میں انصاف نہ کروں گا تو اور کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس منافق کی گردن مارنے کی اجازت مرحمت فرمایئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی قوم میں ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھے گی اور دین سے ایسے ہی نکل جائیں گی جیسے شکار سے تیر نکل جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ اسحاق الازرق، اعمش عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

ہشام بن عمار یحیی بن حمزہ۔ اوزاعی۔ نافع عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جماعت ایسی پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی۔ لیکن قرآن اس کے حلقوم سے نیچے نہ اترے گا۔ ایک گروہ جب بھی ظاہر ہوگا اسے ختم کردیا جائے گا۔ اور ایسا بیس مرتبہ سے زائد ہوگا۔ حتی کہ آخر میں دجال ظاہر ہوگا۔

بکر بن خلف ابو بشیر، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اخیر زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی (راوی کو شک ہے، یا اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کا سر منڈا ہوگا جب تم انہیں دیکھو یا ان سے ملو تو انہیں قتل کردو۔

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب روباعیؒ

عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوا كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هَؤُلَاءِ مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوامامہ الباہلی فرمایا کرتے تھے یہ لوگ جو قتل کئے گئے ہیں آسمان کے نیچے سب سے بدترین مقتول ہیں (یہ خوارج کے سر دیکھ کر فرمایا) اور انھوں نے اچھا کیا جنہوں نے اہل جہنم کے کتوں کو قتل کیا اور پہلے کہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ابو غالب کہتے ہیں میں نے ابوامامہ سے دریافت کیا۔ کیا آپ یہ اپنی رائے بیان فرما رہے ہیں ابوامامہ نے فرمایا نہیں بلکہ میں نے یہ حضور سے سنا ہے۔

بَابٌ ۱۳ فِيمَا أَنْكَرَتِ الْجَهْمِيَّةُ

فرقہ جہمیہ کا بیان

۱۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَوٰةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، وکیع، ح، علی بن محمد یعلیٰ، وکیع ابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم۔ جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ چودھویں رات تھی۔ آپ نے چاند کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا تم اپنے رب کو ایسے ہی دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ تم پر صبح کی نماز یا مغرب کی نماز میں شیطان غالب نہ آئے (یعنی اسے قضا نہ کر دیا اس میں تاخیر نہ کرو) پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب۔[1]

۱۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَكَذَلِكَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ الرملی، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس کرتے ہو صحابہ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا اسی طرح قیامت کے روز تم خدا کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرو گے

۱۸۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي

محمد بن العلاء الہمدانی، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابو صالح سمان، ابو سعید فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم خدا کو دیکھ سکیں گے آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم عین دوپہر کے وقت بغیر بادل کے سورج دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چودھویں رات میں بغیر بادل کے چاند کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ

---

[1] اور اپنے رب کی تسبیح بیان کرتے رہئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے (سورہ ق آیت ۳۹ پارہ ۲۶)

غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا۔

۱۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَتُهُ فِي خَلْقِهِ۔

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدِمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا جیسے تم انہیں دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتے ایسے ہی خدا کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہ کرو گے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ۔ یعلیٰ ابن عطاء، وکیع بن حدس۔ ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے دن خدا کو دیکھ سکیں گے اور اس کی نشانی کیا ہو گی آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چاند کو صاف طور پر نہیں دیکھتے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تو بہت بڑا ہے اور یہ مخلوق میں اس کی نشانی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد، یعلی، وکیع بن حدس، ابورزین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ ان بندوں پر ہنستا ہے جو اس سے تو مستغنی اور غیر اللہ کے قرب کے خواہشمند ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا خدا بھی ہنستا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا ہم نیکی کو کبھی نہ ترک کریں گے تاکہ وہ نیکی پر ہنستا رہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح۔ یزید بن ہارون حماد۔ یعلی۔ وکیع۔ ابورزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مخلوق پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا۔ فرمایا ایک بادل میں جس کے نیچے بھی ہوا تھی اور اوپر بھی۔ پھر پانی پر خدا نے اپنا عرش پیدا کیا۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحرث، سعید، قتادہ صفوان بن محرز المازنی فرماتے ہیں ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے اور وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا اے ابن عمر آپ نے وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے سنی ہے جو آپ نے سرگوشی کے بارے میں بیان فرمایا، ابن عمر بولے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُدْنِي الْمُؤْمِنُ مِنْ
رَبِّهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ ثُمَّ يُقَرِّرُهٗ
بِذُنُوْبِهٖ فَيَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَعْرِفُ
حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْلُغَ قَالَ اِنِّيْ
سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ
ثُمَّ يُعْطٰى صَحِيْفَةَ حَسَنَاتِهٖ اَوْ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ قَالَ
وَاَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيُنَادٰى عَلٰى رُءُوْسِ
الْاَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِي الْاَشْهَادِ شَيْءٌ مِنِ انْقِطَاعٍ
هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ۔

١٩٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ
ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ
فِي نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ
فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُ
اللّٰهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ
وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ
مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقٰى
نُوْرُهٗ وَبَرَكَتُهٗ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ۔ ق

١٩١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ
عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
اِلَّا سَيُكَلِّمُهٗ رَبُّهٗ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ تَرْجُمَانٌ
فَيَنْظُرُ عَنْ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ
ثُمَّ يَنْظُرُ مِنْ اَيْسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ ثُمَّ
يَنْظُرُ اَمَامَهٗ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ

وسلم سے سنا ہے کہ قیامت کے روز مؤمن اپنے خدا کے قریب ہوگا۔ حتی کہ خدا تعالیٰ اس سے اپنے حجاب کو دور فرما دے گا اور دریافت فرمائے گا کیا تو فلاں گناہ کو جانتا ہے وہ عرض کرے گا ہاں جانتا ہوں۔ حتی کہ جہاں تک خدا کو منظور ہوگا وہ اقرار لیتا رہے گا پھر فرمائے گا میں نے دنیا میں تیری ان تمام باتوں کو چھپایا اس لیے میں آج بھی تجھے بخش دیتا ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، پھر خدا تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی نیکیوں کا صحیفہ عطا فرمائے گا کافروں اور منافقوں کا تمام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جائیگا کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی تکذیب کی ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عاصم العبادانی فضل الرقاشی، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جنت والے اپنی نعمتوں سے لذت حاصل کرنے میں مشغول ہوں گے کہ اچانک ایک نور چمکے گا وہ اپنے سروں کو اٹھائیں گے تو خدا تعالیٰ اوپر کی جانب سے ان پر جلوہ افروز ہوگا اور فرمائے گا اے اہل جنت تم پر سلامتی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول سلام قولا من رب رحیم کا۔ اہل جنت اس کی جانب دیکھیں گے اور وہ ان کی جانب دیکھے گا اہل جنت کسی نعمت کی جانب بھی متوجہ نہ ہوں گے جبتک خدا کو دیکھتے رہیں گے حتی کہ وہ ان سے مستور ہو جائیگا اسکا نور اور اس کی برکت ان پر باقی رہ جائے گی۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ گفتگو نہ کرے گا اور تمہارے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ آدمی اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو اسے سوائے اپنے اعمال کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر بائیں جانب دیکھے گا تو ادھر بھی سوائے اس کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر سامنے دیکھے گا تو آگ اس کا استقبال کرے گی تو جو شخص تم میں

يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

١٩٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ ثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ.

١٩٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلِ اللَّهُ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ يَعْنِي إِلَيْهِ وَلَا أَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ.

١٩٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُو زَوْجَهَا وَمَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا.

١٩٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سے آگ سے بچ سکتا ہو اسے آگ سے بچنا چاہیے چاہے کھجور کی ایک گٹھلی کے عوض کیوں نہ بچے

محمد بن بشار، ابو عبدالصمد عبدالعزیز بن عبدالصمد۔ ابو عمران الجونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس، عبداللہ بن قیس ابو موسے الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو جنتیں چاندی کی ہوں گی ان کے برتن اور ان میں جو کچھ ہوگا وہ بھی چاندی کا ہوگا، اور دو جنتیں سونے کی ہوں گی اور ان کی ہر شئے سونے کی ہوگی اور لوگوں کو خدا کے دیکھنے میں کوئی چیز رکاوٹ نہ بنے گی سوائے اس کے کہ خدا کے چہرہ اقدس پر کبریائی کی چادر پڑی ہوگی۔ اور یہ دیدار جنت عدن میں ہوگا۔

عبدالقدوس بن محمد حجاج، حماد، ثابت البنانی، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ صہیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "بھلائی والوں کے لئے بھلائی ہے مع اضافہ" اور فرمایا جب اہل جنت جنت میں اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا اے اہل جنت اللہ کے یہاں تمہارے لیے ایک وعدہ ہے جسے اب وہ پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہتا ہے اہل جنت کہیں گے وہ کیا ہے کیا اللہ نے ہمارے پلڑوں کو بھاری نہیں فرمایا کیا ہمارے چہرے منور نہیں فرمائے کیا ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور دوزخ سے نجات نہیں عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پردہ اٹھا دیگا اہل جنت اسے دیکھیں گے خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے انہیں نہ تو اس سے زیادہ محبوب کوئی شئے عطا کی ہوگی اور نہ اس سے زیادہ کسی شئے میں آنکھوں کی فرحت ہوگی۔

علی بن محمد، معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروۃ بن الزبیر حضرت عائشہ فرماتی ہیں تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جو ہر آواز کو سنتا ہے، ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اپنا مقدمہ لے کر حاضر ہوئی میں گوشہ میں بیٹھی تھی اس نے حضور سے اپنے شوہر کی شکایت کی جسے میں سن نہ سکی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ بیشک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے (سورۃ المجادلہ آیت ۱)

محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ۔ ابن عجلان، عجلان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهٖ بِيَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ۔

١٩٦- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا ثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحِزَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ لِاَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيَى فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَالِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهٗ اِنَّهٗ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَّرَائِيْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ۔ ف

نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ نے مخلوق کی پیدائش سے پہلے اپنے دست اقدس سے اپنی ذات کے لیے یہ لکھ لیا تھا کہ میرا رحم میرے غضب پر غالب رہے گا۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، یحییٰ بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر الاموی، الحرامی، طلحۃ بن خراش، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں جب عبد اللہ بن عمرو بن حرام احد کے دن شہید کئے گئے تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اے جابر کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد سے فرمائی یحییٰ اپنی روایت میں کہتے ہیں آپ نے فرمایا اے جابر میں تمہیں مغموم و رنجیدہ پاتا ہوں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد شہید ہو گئے انہوں نے بہت سے عیال اور کافی سارا قرض چھوڑا ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ کس صورت میں اللہ نے تمہارے باپ سے ملاقات کی ہے جابر نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بغیر حجاب کے کبھی کسی سے گفتگو نہیں کی لیکن تمہارے باپ سے بغیر حجاب کے کلام کیا اور فرمایا اے میرے بندے تجھے کس شے کی آرزو ہے انہوں نے عرض کیا مجھے دوبارہ زندہ کر دے تاکہ تیری راہ میں دوبارہ قتل ہو جاؤں خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا یہ تو ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ لوگوں کو دنیا کی جانب لوٹایا نہ جائے گا انہوں نے عرض کیا اے اللہ تو پھر دنیا والوں کو پیغام پہنچا دے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے انہیں مردے شمار نہ کرو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور رزق دیے جاتے ہیں (آل عمران ۳: ۱۶۹)

ف ۱۹۶ ۔ زوائد میں ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اس لیے کہ طلحہ بن خراش جابر سے منکر روایات نقل کرتا ہے اور موسیٰ بن ابراہیم کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے لیکن وہ غلطی کرتا ہے میرے نزدیک یہ حدیث دو وجوہات سے صحیح ہے اولاً ترمذی نے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کر کے لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور علی ابن المدینی اور دیگر کبار محدثین نے اسے اسی طرح موسیٰ بن ابراہیم کے واسطے سے روایت کیا ہے، نیز عبد اللہ بن محمد بن عقیل نے بھی جابر سے اس کا کچھ حصہ روایت کیا ہے، ثانیاً اس کی تائید ترمذی کی دوسری روایت کرتی ہے جو ابن مسعود سے سند صحیح کے ساتھ مروی ہے کہ ان سے اس آیت ولا تحسبن الذین قتلوا الآیہ کے بارے میں دریافت کیا گیا انہوں نے فرمایا ہم نے اس کے بارے میں حضورؐ سے سوال کیا تھا آپ نے فرمایا شہداء کی ارواح سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں جہاں بھی چاہے پھریں گی اور عرش سے لٹکے ہوئے قندیلوں پر جگہ پکڑیں گی تو خدا تعالیٰ ان پر ایک بار جھانکے گا اور فرمائے گا تم اس سے کچھ زیادہ چاہتے ہو تو میں زیادتی کر دوں عرض کریں گے ہم اس پر اور کیا زیادتی چاہیں گے کہ جنت میں جہاں بھی چاہے پھرتے ہیں پھر خدا تعالیٰ دوبارہ جھانکے گا اور وہی بات فرمائے گا تو یہ عرض کریں گے ہماری روح ہمارے جسموں میں لوٹا دی جائیں تاکہ ہم دنیا میں لوٹ جائیں اور تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں، تو جہاں تک اہل جنت کی تمنا اور دیدار خداوندی کا سوال ہے وہ تو اس روایت سے شہداء کے لیے ثابت ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ عبد اللہ بن حرام کے لیے خاص طور پر یہ واقعہ ضعیف ہے۔

١٩٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا تھا اور دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا تھا کہ شہید ہو گیا پھر قاتل نے اللہ سے توبہ کی اور اسلام قبول کیا اور راہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوا۔

١٩٨ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ۔

حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز زمین و آسمان کو لپیٹ کر اپنے داہنے ہاتھ میں لے لے گا اور فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ اب کہاں ہیں؟

١٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوِ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرًا بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةَ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ

محمد بن یحییٰ، محمد بن الصباح، ولید بن ابی ثور الہمدانی، سماک، عبداللہ بن عمیرہ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحاء میں تھا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے کہ ایک بادل گذرا آپ نے اس کی جانب دیکھ کر فرمایا تم اسے کیا نام دیتے ہو صحابہ نے عرض کیا سحاب۔ آپ نے فرمایا مزن بھی صحابہ نے عرض کیا جی ہاں مزن بھی آپ نے فرمایا اور عنان بھی، ابوبکر نے عرض کیا جی ہاں عنان بھی آپ نے فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے صحابہ نے عرض کیا ہم نہیں جانتے آپ نے فرمایا تمہارے اور اس کے درمیان اکہتر یا بہتر یا تہتر سال کا فاصلہ ہے حتی کہ آپ نے اسی طرح ساتوں آسمانوں کو شمار فرمایا پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کے بلند اور زیریں حصہ میں اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان کا دوسرے آسمان تک پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں جن کے پیروں اور گھٹنوں کے مابین اتنا ہی فاصلہ ہے۔ جتنا دو آسمانوں کے درمیان، پھر ان کی پشتوں پر عرش ہے، جس کے بالائی اور زیریں حصہ میں اتنا ہی

وَاَسْفَلِہٖ كَمَا بَيْنَ سَمَآءٍ اِلٰى سَمَآءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى۔

فاصلہ ہے پھر اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ جلوہ افروز ہے۔

۲۰۰ - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ فِي السَّمَآءِ ضَرَبَتِ الْمَلَآئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ قَالَ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ فَرُبَّمَا اَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُلْقِيَهَا اِلَى الَّذِيْ تَحْتَهٗ فَيُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ الْكَاهِنِ اَوِ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرِكْ حَتّٰى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصْدُقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِيْ سُمِعَتْ مِنَ السَّمَآءِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی حکم جاری فرماتا ہے تو فرشتے عجز و انکساری کے ساتھ پر ہلاتے ہیں جس سے ایک ایسی آواز پیدا ہوتی ہے گویا کہ ایک زنجیر جو پتھر پر ماری جا رہی ہے جب یہ دہشت دور ہو جاتی ہے تو باہم سوال کرتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا حکم صادر فرمایا کہتے ہیں اُس نے حق فرمایا جو بہت بلند اور بڑا ہے ان ہی آپس کی گفتگو ہونے والی میں سے کچھ شیاطین چرا لیتے ہیں اور نیچے والوں کی طرف اسے پہنچاتے ہیں کبھی تو نیچے پہنچنے سے پہلے ہی شعلہ انہیں جلا دیتا ہے کبھی چلے آتے ہیں تو وہ ان باتوں کو کاہن اور جادوگر کی زبان پر ڈال دیتے ہیں، اور کبھی وہ سننے بھی نہیں پاتے بلکہ اپنی جانب سے اسے ڈالتے ہیں اور اس میں سو جھوٹ اپنی جانب سے ملا کر یہ کاہن و ساحر کو بتلاتے ہیں، پس سچا تو صرف وہ ایک کلمہ ہوتا ہے جو انہوں نے سنا ہے۔

۲۰۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ وَيُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر ہمیں خطبہ دیا اور پانچ باتیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نہ تو سوتا ہے اور نہ سونا اس کے شایان شان ہے، میزان کو پست و بلند فرماتا ہے، دن میں ہونے والے اعمال رات کے اعمال سے قبل اور رات میں ہونے والے اعمال دن کے اعمال سے قبل اٹھا لیے جاتے ہیں۔ اس کا پردہ نور ہے اگر وہ اس پردے کو اٹھا دے تو اپنے سامنے کی تمام اشیا کو جلا دے جہاں تک بھی مخلوق پر اس کی نگاہ پہنچے۔

۲۰۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهٗ بَصَرُهٗ ثُمَّ قَرَاَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ سونا اس کے لائق ہے میزان کو پست و بلند فرماتا ہے اس کا پردہ نور ہے اگر اُسے ہٹا دے تو سامنے کی ہر وہ شے جس جس پر بھی اس کی نگاہ پڑے وہ جل کر خاک ہو جائے پھر ابو عبیدہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

"برکت دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہیں۔ پاک ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہانوں کا (۲۷:۸)

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمِينُ اللهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ أَرَأَيْتَ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِي يَدَيْهِ شَيْئًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق۔ ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے، اس میں کوئی کمی نہیں ہوتی شب و روز خرچ کرتا ہے، بائیں ہاتھ میں میزان ہے جسے پست و بلند فرماتا رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا جب سے اللہ نے زمین و آسمان پیدا فرمائے وہ برابر خرچ کر رہا ہے لیکن اس کے ہاتھ میں ذرا سی بھی کمی نہیں ہوتی۔

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي أَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم عبید اللہ بن مقسم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو قیامت کے دن اپنے دست اقدس میں لے لے گا۔ ہاتھ کو بلند کرے گا اور پھیلائے گا اور فرمائے گا جبارین اور متکبرین کہاں ہیں۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں ملاحظہ فرماتے جاتے تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں منبر نیچے سے ہل رہا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سمیت الٹ نہ جائے۔

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ ابْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَلْبٍ إِلَّا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ إِنْ شَاءَ أَقَامَهُ وَإِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ قَالَ وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمَنِ يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَخْفِضُ آخَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ ابو ادریس الخولانی، نواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر قلب خدا کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے خواہ وہ اسے سیدھا رکھے خواہ وہ اسے خراب کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے یا مثبت القلوب ثبت قلوبنا علی دینک اور فرمایا میزان خدا کے ہاتھ میں ہے، وہ کچھ قوموں کو بلند فرماتا ہے اور کچھ کو قیامت تک پست فرماتا رہے گا۔

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَضْحَكُ اِلٰى ثَلٰثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلٰوةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ اَرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيْبَةِ۔

ابو کریب محمد بن العلاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابو الوداک، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے۔ ایک نماز کی صف کی جانب دوسرے اس شخص کی طرف جو آدھی رات کو نماز پڑھ رہا ہو تیسرے اس شخص پر جو لشکر کے بھاگ جانے کے باوجود لڑتا رہتا ہے۔

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهٗ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُوْلُ اَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِيْ اِلٰى قَوْمِهٖ فَاِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُوْنِيْ اَنْ اُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّيْ۔

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن المغیرۃ الثقفی، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دنوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے اور فرماتے قریش نے مجھے خدا کا پیغام پہنچانے سے روک دیا، تم میں سے کون ہے جو مجھے اپنی قوم تک حفاظت کے ساتھ لے جائے۔ تاکہ میں اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَزِيْرُ بْنُ صَبِيْحٍ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ قَالَ مِنْ شَاْنِهٖ اَنْ يَّغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَخْفِضَ اٰخَرِيْنَ۔

ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن حلبس، ام الدرداء رضی اللہ عنہا، ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول کل یوم ھو فی شان کے بارے میں ارشاد فرمایا اللہ کی ایک شان یہ بھی ہے کہ گناہ معاف کرتا ہے مصیبت کو دور فرماتا ہے ایک قوم کو بلند اور دوسری کو پست فرماتا ہے۔

بَابُ ۳۵ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً

اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر، جریر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اس کے لیے بھی اس کا اجر ہوگا۔ اور عمل کرنے والوں کا اجر بھی عمل کرنے والے کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہوگا اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہ ہو گی ایسے ہی اگر کوئی برا کام جاری کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اس پر اس کا گناہ ہوگا اور عمل کرنے والوں

لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِنْ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا

کا بھی گناہ ہوگا اور ان کے لیے بھی گناہ ہوگا اور کسی کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب

محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ نے اس کے لیے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میری طرف سے اتنا اتنا مال ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہا جس نے اس پر کم ہو یا زیادہ صدقہ نہ کیا ہو آپ نے فرمایا جو اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اسے اپنا ثواب بھی ملے گا اور دیگر لوگوں کے عمل کرنے کا بھی اور کسی کے ثواب میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور اگر کوئی برا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو جاری کرنے والے کو اپنا بھی گناہ ملے گا اور دوسروں کا بھی اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

عیسیٰ بن حماد المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب سعد بن سنان، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے پھر لوگ اس کی پیروی کریں تو اس کے لیے تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی ایسے ہی جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اور لوگ اس پر عمل کریں تو ان سب عمل کرنے والوں کے برابر اسکے لیے اجر ہوگا اور ان کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے ان لوگوں کا اجر ہے جو پیروی کریں، اور ان لوگوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی، اور جس نے برائی کی دعوت دی اس کے لیے ان کا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

محمد بن یحییٰ۔ ابو نعیم۔ اسرائیل۔

إسرائيل عن الحكم عن أبي جحيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سن سنة حسنة عمل بها بعده كان له أجره ومثل أجورهم من غير أن ينقص من أجورهم شيئا ومن سن سنة سيئة فعمل بها بعده كان عليه وزره ومثل أوزارهم من غير أن ينقص من أوزارهم شيئا.

حکم۔ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اچھا کام جاری کرے جس پر بعض والے لوگ عمل کریں تو اسے ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا، بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کوئی کمی آئے اور جو برا کام جاری کرے اور بعض والے اس پر عمل کریں تو اس پر ان سب کے برابر گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی واقع ہو۔

۲۱۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن ليث عن بشير بن نهيك عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من داع يدعو إلى شيء إلا وقف يوم القيامة لازما لدعوته ما دعا إليه وإن دعا رجل رجلا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث بن ابی سلیم، بشیر بن نہیک ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی شئے کی جانب بلائے گا قیامت کے روز اسے اس کی دعوت کے ساتھ کھڑا کیا جائے گا، خواہ ایک ہی آدمی کو دعوت کیوں نہ دی ہو۔

باب ۳۶ من أحيا سنة قد أميتت.

مردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان

۲۱۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب ثنا كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزني حدثني أبي عن جدي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أحيا سنة من سنتي فعمل بها الناس كان له مثل أجر من عمل بها لا ينقص من أجورهم شيئا ومن ابتدع بدعة فعمل بها كان عليه أوزار من عمل بها لا ينقص من أوزار من عمل بها شيئا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المازنی، عبداللہ بن عمرو، عمرو بن عوف المازنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی نے میری ایک سنت کو زندہ کیا، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنے والوں کا اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو تمام عمل کرنیوالوں کے برابر اس پر گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

۲۱۶۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا إسماعيل بن أبي أويس حدثني كثير بن عبد الله عن أبيه عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أحيا سنة من سنتي قد أميتت بعدي كان له من الأجر مثل أجر من عمل بها من الناس لا ينقص من أجور الناس شيئا ومن ابتدع بدعة لا يرضاها الله ورسوله فإن عليه مثل إثم من

محمد بن یحیی، اسماعیل بن ابی اویس کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف عبداللہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری مردہ سنت کو حیات نو عطا کی، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنیوالوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا۔ تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر گناہ اس پر عائد ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی

عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يُنْقَصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا.

بَابُ ٣٧ فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

٢١٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

٢١٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

٢١٩ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هٰذَا أُقْرِئُ.

٢٢٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ

کمی واقع نہ ہوگی۔

تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان

محمد بن بشار۔ یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالرحمان السلمی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شعیب کی روایت میں ہے کہ بہتر اور سفیان کی روایت میں ہے کہ افضل وہ ہے کہ جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے

علی بن محمد۔ وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد۔ ابو عبد الرحمان السلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ شخص ہے۔ جو قرآن سیکھے اور اُسے دوسرے لوگوں کو سکھائے۔

ازہر بن مروان۔ حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ مصعب بن سعد۔ سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں، عاصم کہتے ہیں، مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اس مقام پر بٹھایا اور فرمایا یہ سب سے بڑے قاری ہیں۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنی، یحیی بن سعید القطان، شعبہ قتادہ، انس بن مالک، ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس سنگترے کے مانند ہے جس کا مزا بھی عمدہ اور خوشبو بھی اچھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو کچھ نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہے لیکن مزا تلخ ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس ایلوا کی طرح

طعمها مر ولا ريح لها.

٢٢١- حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا عبد الرحمن ابن مهدي ثنا عبد الرحمن بن بديل عن أبيه عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله أهلين من الناس قالوا يا رسول الله من هم قال هم أهل القرآن أهل الله وخاصته.

٢٢٢- حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير ابن دينار الحمصي ثنا محمد بن حرب عن أبي عمر عن كثير بن زاذان عن عاصم بن حمزة عن علي ابن أبي طالب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ القرآن وحفظه أدخله الله الجنة وشفعه في عشرة من أهل بيته كلهم قد استوجب النار.

٢٢٣- حدثنا عمرو بن عبد الله الأودي ثنا أبو أسامة عن عبد الحميد بن جعفر عن المقبري عن عطاء مولى أبي أحمد عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا القرآن واقرءوه وارقدوا فإن مثل القرآن ومن تعلمه فقام كمثل جراب محشو مسكا تفوح ريحه كل مكان ومثل من تعلمه فرقد وهو في جوفه كمثل جراب أوكي على مسك.

٢٢٤- حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن عامر بن واثلة أبي الطفيل عن نافع بن عبد الحارث أنه لقي عمر بن الخطاب بعسفان وكان عمر استعمله على مكة فقال عمر من استخلفت

ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں رکھتا۔

بکر بن خلف ابو بشر، عبدالرحمان بن مہدی، عبدالرحمان بن بدیل، بدیل۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہیں صحابہ کرام عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا کہ وہ قرآن مجید والے ہیں یہی اللہ والے اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد بن حرب، ابو عمر۔ کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے اہل خانہ میں سے اسے دس اشخاص کی شفاعت کی اجازت مرحمت فرمائے گا جن کے لئے دوزخ لازم ہو چکی ہو گی۔

عمرو بن عبداللہ الاودی۔ ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر مقبری، عطاء مولیٰ ابی احمد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، قرآن سیکھو اور اسے پڑھو اور راتوں کو اس کے ذریعہ جاگتے رہو کیونکہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جو قرآن حاصل کر کے اس کے ساتھ قیام کرے اس مشک کی طرح ہے جس میں مشک بھری ہو جس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہو اور اس شخص کی مثال جو قرآن کی تعلیم حاصل کرتا ہو لیکن رات بھر پڑ کر سوتا رہتا ہو، اس مشک کی طرح ہے۔ جس میں مشک بھر کر اس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب عامر بن واثلہ ابو الطفیل، نافع بن عبدالحارث کا بیان ہے کہ وہ عسفان میں حضرت عمر سے ملے اور حضرت عمر نے انہیں مکہ کا عامل بنایا تھا۔ حضرت عمر نے دریافت کیا اے نافع اہل بادیہ پر تم نے کسے افسر متعین کیا ہے، میں نے عرض کیا ابن ابزی۔ کو

عَلٰی اَھْلِ الْوَادِیْ قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَیْھِمْ ابْنَ اَبْزٰی قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰی قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِیْنَا قَالَ عُمَرُ مَا اسْتَخْلَفْتَ عَلَیْھِمْ مَوْلًی قَالَ اِنَّہٗ قَارِیٌٔ لِکِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَیَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ۔

حضرت عمر نے دریافت کیا کون ابن ابزیٰ، میں نے عرض کیا ہمارے غلاموں میں سے ایک شخص ہے۔ حضرت عمر نے دریافت کیا کہ غلام کو افسر بنانے کا کیا سبب ہے نافع نے جواب دیا وہ کتاب اللہ کا قاری، فرائض کا عالم اور اچھا فیصلہ کرنے والا ہے حضرت عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کچھ قوموں کو اس کتاب اللہ کے ذریعہ احترام واکرام عطا فرمائے گا جبکہ دوسرے لوگوں کو اس کے باعث گرائے گا۔

۲۲۵- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْوَاسِطِیُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ زِیَادٍ الْبَحْرَانِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ذَرٍّ لَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ اٰیَۃً مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ خَیْرٌ لَکَ مِنْ اَنْ تُصَلِّیَ مِائَۃَ رَکْعَۃٍ وَلَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِہٖ اَوْ لَمْ یُعْمَلْ خَیْرٌ مِنْ اَنْ تُصَلِّیَ اَلْفَ رَکْعَۃٍ۔

عباس بن عبداللہ الواسطی عبداللہ بن غالب العبادانی عبداللہ بن زیاد البحرانی، علی بن زید، ابن المسیب، ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اے ابوذر صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت کا سیکھنا تمہارے سو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے صبح کے وقت علم کا کوئی باب سیکھ کر پھر خود اس پر عمل نہ کرسکو یا کرسکو تو وہ تمہارے ایک ہزار رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔

بَابُ ۳۸ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلٰی طَلَبِ الْعِلْمِ

علماء کی فضیلت اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

۲۲۶- حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ۔

بکر بن خلف، ابوبشر، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری۔ ابن المسیب۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی فہم عطا فرمادیتا ہے۔

۲۲۷- حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ مَیْسَرَۃَ بْنِ حَلْبَسٍ اَنَّہٗ حَدَّثَہٗ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِیَۃَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ الْخَیْرُ عَادَۃٌ وَالشَّرُّ لَجَاجَۃٌ وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، معاویۃ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی ایک عادت ہے (یعنی فطرت میں داخل ہے، اور برائی نفس کی جانب سے ہے اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی فہم عطا فرمادیتا ہے۔

۲۲۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابو سعد، مجاہد، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

۲۲۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبد اللہ بن داؤد، عاصم بن رجاء بن حیوہ، داؤد بن جمیل، کثیر بن قیس کہتے ہیں میں حضرت ابو الدرداء کے پاس دمشق کی جامع مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور اس نے کہا اے ابو الدرداء میں آپ کے پاس مدینۃ الرسول سے ایک حدیث کے لیے آیا ہوں مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسے بیان کرتے ہیں حضرت ابو الدرداء نے دریافت فرمایا کہ کسی کاروبار کی غرض سے تو نہیں آئے اس نے عرض کیا نہیں، ابو الدرداء نے سوال کیا شاید کوئی اور غرض ہو اس نے جواب دیا نہیں، ابو الدرداء نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو علم کی تلاش میں راستہ طے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے ملائکہ فرشتے طالب علم سے خوش ہو کر اپنے پروں کو بچھاتے ہیں زمین اور آسمان میں جتنی چیزیں ہیں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں، حتیٰ کہ پانی میں مچھلی بھی۔ اور عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ستاروں پر چاند کو حاصل ہے علماء انبیاء کے وارث ہیں انبیاء ورثہ میں نہ دینار چھوڑتے ہیں نہ درہم وہ ورثہ میں علم چھوڑتے ہیں جس نے اسے لیا اس نے ایک بڑا حصہ حاصل کر لیا۔

۲۳۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ۔

ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم کو نااہلوں کے سامنے پیش کرنا ایسا ہے جیسا کہ خنزیروں کے گلے میں جواہرات موتی اور سونے کے ہار پہنانا

۲۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی مسلمان

صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه ومن سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله له طريقا إلى الجنة وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم إلا حفتهم الملائكة ونزلت عليهم السكينة وغشيتهم الرحمة وذكرهم الله فيمن عنده ومن أبطأ به عمله لم يسرع به نسبه۔

۲۳۲- حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق أنبأنا معمر عن عاصم بن أبي النجود عن زر بن حبيش قال أتيت صفوان بن عسال المرادي فقال ما جاء بك قلت أنبط العلم قال فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من خارج خرج من بيته في طلب العلم إلا وضعت له الملائكة أجنحتها رضا بما يصنع۔

۲۳۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حاتم بن إسماعيل عن حميد بن صخر عن المقبري عن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جاء مسجدي هذا لم يأته إلا لخير يتعلمه أو يعلمه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومن جاء لغير ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظر إلى متاع غيره۔

۲۳۴- حدثنا هشام بن عمار ثنا صدقة بن

سے دنیاوی مصائب میں سے ایک مصیبت بھی دور کر دے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور فرما دے گا جو کسی مسلمان کا راز چھپائے گا اللہ تعالیٰ اس کے راز دنیا و آخرت میں چھپائے گا جو کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے جو علم کے لیے راہ طے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرما دیتا ہے اور جب کوئی قوم اللہ کے گھروں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی ہے اور ایک دوسرے کو اس کا درس دیتی ہے تو فرشتے اس جماعت کو گھیر لیتے ہیں ان پر طمانیت نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے اگر عمل میں تاخیر ہو گی (یعنی کمی ہو گی) تو نسب کام نہ آئے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش کہتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال المرادی کی خدمت میں پہنچا، انہوں نے دریافت کیا، کس لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا حصول علم کے لیے، صفوان نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کوئی طلب علم کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے اس نیک ارادہ کے باعث اُسکے لئے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری اس مسجد میں کسی خیر کی تعلیم دینے یا حاصل کرنے آئے۔ تو اسے مجاہد فی سبیل اللہ کا درجہ حاصل ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور (دنیاوی) کام کی غرض سے آیا تو۔ وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ غیر کے مال پر اس کی نظر لگی ہو۔

ہشام بن عمار۔ صدقہ بن خالد۔ عثمان بن ابی عاتکہ، علی

خَالِدٍ ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يُرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ۔

٢٣٥ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللهَ وَالْأُخْرَى يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلَى خَيْرٍ هَؤُلَاءِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللهَ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهَؤُلَاءِ يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ۔

بَابُ ٣٩ مَنْ بَلَّغَ عِلْمًا۔

٢٣٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

بن یزید۔ قاسم۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس کے قبض ہونے سے پہلے لازم پکڑلو۔ اور علم کا قبض یہ ہے کہ اسے اٹھالیا جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا۔ اس طرح۔ پھر فرمایا سکھانے اور سیکھنے والا ثواب میں شریک ہیں، اور باقی لوگوں میں کوئی خوبی نہیں۔

بشر بن ہلال الصواف، داؤد بن الزبرقان، بکر بن خنیس، عبدالرحمان بن زیاد۔ عبداللہ بن یزید عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اپنے ایک کاشانۂ اقدس سے باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے، وہاں دو حلقے بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک حلقہ قرآن کی تلاوت کررہا تھا اور اللہ سے دعا کررہا تھا اور دوسرا تعلیم و تعلم کا کام سرانجام دے رہا تھا آپ نے فرمایا ہر دو بھلائی پر ہیں۔ یہ حلقہ قرآن پڑھ رہا ہے اور اللہ سے دعا کر رہا۔ خدا چاہے تو اس دعا کو قبول فرمائے چاہے نہ قبول فرمائے، دوسرا حلقہ تعلیم و تعلم میں مشغول ہے اور میں بھی معلم بنا کر مبعوث فرمایا گیا ہوں۔ یہ فرما کر آپ اس حلقہ کے ساتھ بیٹھ گئے۔

علم کی تبلیغ کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحیی بن عباد ابو ہبیرۃ الانصاری، عباد، زید بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی اسے مسرور و شاداں رکھے۔ جو میری ایک بات سن کر اسے دوسروں تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے۔ اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بیان کرنے والا خود اتنا سمجھ دار نہیں ہوتا جتنا کہ وہ شخص ہوتا ہے جس سے بیان کیا جارہا ہے علی بن محمد راوی نے اس میں یہ بھی زیادتی کی ہے تین باتوں میں کسی مسلمان کو خیانت نہیں کرنی چاہیے خلوص نیت کے ساتھ عمل کرنے حکام کو

وَلُزُوْمِ جَمَاعَتِهِمْ۔

نصیحت کرنے اور مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑ لیتے ہیں۔

۲۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام خیف میں جو منیٰ میں واقع ہے خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو شاداں و فرحاں رکھے جو میری ایک بات سن کر دوسرے تک پہنچا دے، کیونکہ بہت سے فقہ کے جاننے والے خود فقیہہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ جاننے والے ایسے ہوتے ہیں کہ جس شخص تک یہ بات پہنچاتے ہیں وہ اُن سے زیادہ فقیہہ ہوتا ہے۔

۲۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

علی بن محمد، یعلی، ح۔ ہشام بن عمار، سعید، یحیی۔ محمد بن اسحاق، زہری، محمد بن جبیر، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

۲۳۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ۔

شعبہ، سماک، عبدالرحمان بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اسے شادمانی عطا کرے جو مجھ سے ایک حدیث سن کر دوسروں تک پہنچائے کیونکہ کبھی جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے وہ سننے والے سے زیادہ حافظ ہوتا ہے۔

۲۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ يُبَلَّغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ۔

محمد بن بشار، یحیی بن سعید القطان، قرۃ بن خالد، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے روز خطبہ دیا اور فرمایا حاضر شخص کو چاہیے کہ وہ غائب کو یہ باتیں پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگوں کے پاس احادیث پہنچائی جاتی ہیں۔ اور وہ ان سننے والوں سے زیادہ محفوظ رکھتے ہیں۔

۲۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ح، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، بہز بن حکیم، حکیم، معاویہ القشیری فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ ۔

فرمایا، یاد رکھو جو لوگ حاضر ہیں وہ اس بات کو اُن لوگوں تک پہنچا دیں جو حاضر نہیں ہیں ۔

۲۴۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ ۔

احمد بن عبدہ، محمد بن عبد العزیز الدراوردی قدامہ بن موسےٰ ۔ محمد بن الحصین التیمی، ابو علقمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہ ۔ یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم میں سے جو حضرات موجود ہیں وہ یہ باتیں اُن لوگوں تک پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں

۲۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّي فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ۔

محمد بن ابراہیم الدمشقی، مبشر بن اسماعیل الحلبی، معاذ بن رفاعہ عبد الوہاب بن بخت المکی انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو مسرور کرے جو میری ایک بات سن کر اسے محفوظ رکھے۔ پھر اسے دوسرے تک پہنچائے کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہہ نہیں ہوتے اور بہت سے لوگ دوسروں سے بیان کرتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ فقیہہ ہوتے ہیں ۔

بَابُ مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ

کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں

۲۴۴ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَى يَدَيْهِ ۔

حسین بن الحسن المروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید۔ حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کی کنجیاں ہیں برائی کو بند کرنے والے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو برائی کو پھیلانے والے اور بھلائی کو بند کرنے والے ہیں تو اس شخص کے لیے بشارت ہو جس کے ہاتھ پر اللہ نے خیر کے دروازے کھولے ہیں اور اس شخص کی بربادی ہو جس کے ہاتھ پر شر کے دروازے کھولے گئے ہیں ۔

۲۴۵ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هٰذَا

ہارون بن سعید الایلی ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، عبد الرحمان بن زید بن اسلم، ابو حازم، سہل بن سعد الساعدی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائیاں خزانے ہیں، ان بھلائیوں کو کھولنے کی کنجیاں بھی ہیں، تو اس

الْخَيْرُ خَزَائِنُ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ۔

شخص کے لیے بشارت ہو جو بھلائی کو کھولتا اور برائی کو بند کرتا ہو، اور اس شخص کے لیے بربادی ہو جو برائی کو کھولتا اور بھلائی کو بند کرتا ہے۔

بَابُ ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ۔

نیکی کی تعلیم دینے والوں کا اجر

۲۴۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْبَحْرِ۔

ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، زمین و آسمان میں جتنی چیزیں ہیں۔ عالم کے لیے مغفرت طلب کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ دریا کی مچھلیاں بھی۔

۲۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الْعَامِلِ۔

احمد بن عیسی المصری، عبد اللہ بن وہب، یحیی بن ایوب، سہل بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو علم کی بات بتائے گا تو اسے اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجر ملے گا اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

۲۴۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلٰثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ۔

اسماعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ، ابو عبدالرحیم زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان مرنے کے بعد جو کچھ چھوڑ کر مرتا ہے ان میں سے بہترین چیزیں تین ہیں، اول نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا کرے دوم صدقہ جاریہ کہ اس کا اجر اسے پہنچتا رہے اور سوم وہ علم جس پر لوگ اس کے بعد عمل کریں۔

۲۴۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن کہتے ہیں (تلمیذ ابن ماجہ)، محمد بن یزید بن سنان الرہاوی، ابو حاتم، یزید بن سنان، زید بن ابی انیسہ، فلیح بن سلیمان، زید بن اسلم، عبد اللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا اور پھر سابقہ حدیث کی طرح بیان فرمایا۔

۲۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ

محمد بن یحیی، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم مرزوق بن ابی الہذیل

ابْنِ عَطِيَّةَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي
الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ
الْأَغَرُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَ
حَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا
صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ
أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً
أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يَلْحَقُهُ
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ۔

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ
الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ
ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ
يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ۔

بَابُ (۲۲) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُوطَأَ عَقِبَاهُ۔

۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ
عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ
بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ
عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ۔

۲۵۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو
الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ صَاحِبُ
الْقَفِيزِ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ۔

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا مُعَاذُ
ابْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ
ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ

زہری، ابو عبد اللہ الاغر ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے مرنے کے بعد اس کی نیکیوں اور اعمال میں سے جو چیزیں اسے نفع دیتی ہیں ایک تو ان میں سے علم ہے جس کی وہ تعلیم دے اور پھیلائے، دوسرا نیک لڑکا ہے جسے وہ چھوڑ کر مرا ہو، تیسرا قرآن ہے کہ اس نے کسی کو اس کا وارث بنایا ہو، چوتھی مسجد ہے جس کی اس نے تعمیر کی ہو، پانچواں وہ مکان ہے جو اس نے مسافروں کے قیام کے لیے بنایا ہو، چھٹی نہر ہے جو اس نے جاری کی ہو، ساتواں وہ صدقہ ہے جو اس نے اپنی زندگی اور بحالت صحت اللہ کی راہ میں دیا ہو یہ وہ چیزیں ہیں جو موت کے بعد بھی اس سے ملتی رہتی ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب المدنی، اسحاق بن ابراہیم صفوان بن سلیم، عبید اللہ بن طلحہ حسن البصری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سب سے بہترین صدقہ یہ ہے مسلمان علم کی بات سیکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو سکھا دے۔

کسی کے پیچھے پیچھے چلنے کی کراہت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو، حماد بن سلمہ ثابت، شعیب بن عبد اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تکیہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ اور نہ کبھی آپ کے پیچھے دو آدمی چلتے۔

ابو الحسن، حازم بن یحیی، ابراہیم بن الحاج السامی، حماد بن سلمہ۔ ح۔ ابراہیم بن نصر الہمدانی صاحب القفیز، موسے بن اسماعیل۔ حماد بن سلمہ۔ اس سند سے بھی یہ مذکورہ حدیث کو بیان کیا گیا ہے

محمد بن یحیی، ابو المغیرہ، معاذ بن رفاعہ۔ علی بن زید قاسم بن عبد الرحمان، ابو امامہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن میں بقیع غرقد کی طرف تشریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَمْشُوْنَ خَلْفَهٗ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذٰلِكَ فِيْ نَفْسِهٖ فَجَلَسَ حَتّٰى قَدَّمَهُمْ اَمَامَهٗ لِئَلَّا يَقَعَ فِيْ نَفْسِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْكِبْرِ۔

۲۵۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰى اَصْحَابُهٗ اَمَامَهٗ وَتَرَكُوْا ظَهْرَهٗ لِلْمَلٰٓئِكَةِ۔

بَابُ ۲۳ الْوَصَاةِ بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ

۲۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَاْتِيْكُمْ اَقْوَامٌ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ فَقُوْلُوْا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْنُوْهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوْهُمْ قَالَ عَلِّمُوْهُمْ۔

۲۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُوْدُهٗ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَعُوْدُهٗ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهٖ فَلَمَّا رَاٰنَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ سَيَاْتِيْكُمْ اَقْوَامٌ مِّنْ بَعْدِيْ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَحَيُّوْهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ قَالَ فَاَدْرَكْنَا وَاللّٰهِ اَقْوَامًا مَا رَحَّبُوْا بِنَا وَلَا حَيُّوْنَا وَلَا عَلَّمُوْنَا اِلَّا بَعْدَ اَنْ كُنَّا نَذْهَبُ اِلَيْهِمْ فَيَجْفُوْنَا۔

۲۵۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ اَنْبَاَ سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ قَالَ

ے جاتے اور آپ کے پیچھے لوگ آتے ہوتے جب آپ جوتوں کی آواز سنتے تو یہ بات آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوتی آپ بیٹھ جاتے حتی کہ وہ لوگ آگے نکل جاتے اور آپ اس لیے یہ عمل فرماتے تاکہ دل میں فخر پیدا نہ ہو (اس روایت میں علی بن زید اور قاسم ضعیف ہیں)

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح العنزی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو آپ کے اصحاب آپ کے آگے آگے چلتے اور پچھلا حصہ فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے

طالبان علم کو وصیت کرنے کا بیان

محمد بن الحرث بن راشد المصری، حکم بن عبدہ، ابو ہارون العبدی ررباعی، ابو سعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے بہت سی قومیں آئیں گی جب تم انہیں دیکھو تو انہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی خوش خبری دینا اور انہیں تلقین کرنا ہے۔ میں نے حکم سے تلقین کے متعلق پوچھا تو بتایا کہ انہیں علم سکھانا۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، معلی بن ہلال اسماعیل کہتے ہیں ہم حسن کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لیے گئے حتی کہ ان کا گھر بھر گیا، انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر کہا ہم ابوہریرہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے گئے، انہوں نے پیر سمیٹ لیے، پھر فرمایا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے حتی کہ ہم نے آپ کے گھر کو بھر دیا، آپ پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہمیں دیکھ کر پائے اقدس سمیٹ لیے اور فرمایا میرے بعد تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے کچھ قومیں آئیں گی انہیں مبارک باد دینا اور انہیں تعلیم دینا حسن کہتے ہیں ہم نے انہیں پایا جب ہم ان کے پاس گئے نہ تو انہوں نے ہم کو ہمیں مبارک باد دی اور نہ تعلیم دی بلکہ ہم پر جفا کی۔

علی بن محمد، عمرو بن محمد العنقزی، سفیان، ابو ہارون العبدی کہتے ہیں، ہم جب ابو سعید خدری کے پاس جاتے

كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا۔

تو وہ فرماتے، تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت مبارک ہو، لوگ تمہارے فرماں بردار ہیں اور وہ تمہارے پاس زمین کے مختلف حصوں سے دین سمجھنے کی خاطر آئیں گے، جب وہ آئیں تو انھیں نیکی کی تلقین کرنا۔

بَابُ ۲۳ الْاِنْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهٖ۔

علم سے مستفید ہوکر اس پر عمل کرنے کا بیان

۲۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ ابوخالد الاحمر۔ ابن عجلان، سعید بن ابی سعید۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ تھی۔ اے اللہ میں اُس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اُس دل سے جو نہ ڈرے اور اُس نفس سے جو سیر نہ ہو۔

۲۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا ہے اُس سے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع پہنچائے اور میرے علم کو بڑھا اور ہر حال میں خدا ہی کی تعریف ہے۔

۲۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، شریح بن النعمان فلیح بن سلیمان، ابوطوالہ عبداللہ بن عبدالرحمان بن معمر، سعید بن یسار ابوہریرہ کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم خالصتاً اللہ کے لیے نہیں بلکہ دنیاوی مقاصد کے لیے حاصل کرے تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو ہرگز نہیں پائے گا۔

۲۶۲- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ۔

ابوالحسن، ابوحاتم، سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۲۶۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمان، ابوکرب الازدی نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

ارشاد فرمایا جو جہلا سے لڑنے یا علما پر فخر کرنے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی غرض سے علم حاصل کرے تو وہ جہنمی ہے۔

۲۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا تُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس لیے حاصل نہ کرو کہ اس سے علماء پر فخر کا اظہار کرو نہ اس لیے کہ جہلاء سے لڑو جھگڑو، اور نہ اس لیے کہ مجالس میں بڑے بن جاؤ، جو شخص ایسا کرے گا اس کے لیے آگ ہے، آگ ہے۔

۲۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذٰلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ الْخَطَايَا۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، یحییٰ بن عبد الرحمن الکندی عبید اللہ بن ابی بردہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میری امت میں سے کچھ لوگ دین حاصل کریں گے قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم امیروں کے پاس اس لیے جاتے ہیں تاکہ ان سے دنیا حاصل کریں اور اپنے دین کو ان سے جدا رکھتے ہیں، حالانکہ یہ نہیں ہو سکتا جیسا کہ کانٹے دار درخت سے پھل توڑنے میں کانٹے ہی ہاتھ آتے ہیں اسی طرح وہ ان کے قرب میں گناہوں سے بچ نہیں سکتے محمد بن صباح کہتے ہیں سوائے گناہوں کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

۲۶۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللّٰهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوَرَةَ۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، عبد الرحمان بن محمد المحاربی، عمار بن سیف، ابو معاذ البصری، ح۔ علی بن محمد اسحاق بن منصور، عمار بن سیف، ابو معاذ، ابن سیرین، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے جُبّ الحزن سے پناہ مانگو، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ جُبّ الحزن کیا شئے ہے آپ نے فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی ہر روز چار سو بار پناہ مانگتی ہے، صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس میں کون لوگ جائیں گے، آپ نے فرمایا وہ ان قرا کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال دکھا دکھا کر کرتے ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک بدترین قرا وہ ہیں جو امراء کا دیدار کرتے ہیں۔ محاربی فرماتے ہیں اس سے مراد ظالم امراء ہیں۔

۲۶۷- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ اور محمد بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے انھوں نے سابقہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

۲۶۸- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا أَدْرِي مُحَمَّدٌ أَوْ أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ۔

ابراہیم بن نصر، ابوغسان مالک بن اسماعیل، عمار بن سیف، ابومعاذ، مالک بن اسماعیل کا بیان ہے کہ عمار کہا کرتے تھے میں نہیں جانتا یہ روایت محمد بن سیرین سے مروی ہے یا انس بن سیرین سے۔

۲۶۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوا بِهِ أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلَكِنَّهُمْ بَذَلُوهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ۔

علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمان۔ عبداللہ بن نمیر معاویہ النصری۔ نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر علماء علم حاصل کرنے کے بعد اسے محفوظ رکھتے اور اسے اہل لوگوں کے سامنے پیش کرتے تو اہل زمانہ کے سردار بن جاتے، لیکن انہوں نے اسے دنیا والوں پر اپنی دنیا حاصل کرنے کے لیے خرچ کیا۔ اس وجہ سے ذلیل ہو گئے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے وہ شخص جسے فکر ہو تو صرف فکر آخرت ہو تو اللہ تعالیٰ غم دنیا سے اس کی کفایت فرمائے گا اور جو شخص دنیاوی امور میں پریشان ہوتا رہے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں چاہے وہ کسی وادی میں بھی گر کر مرے۔

۲۷۰- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ۔

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ اور محمد بن عبداللہ بن نمیر۔ عبداللہ بن نمیر۔ معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے پھر انہوں نے اپنی اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کو روایت کیا۔

۲۷۱- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللّٰهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّأْ

زید بن اخزم، ابوبدر عباد بن الولید، محمد بن عباد الهنائی، علی بن مبارک الهنائی، ایوب السختیانی، خالد بن دریک ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے سوا غیر کی رضا کے لیے علم طلب کیا یا علم کے ذریعہ اللہ کے سوا کسی کی رضا کا ارادہ کیا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم

مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

٢٧٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

٢٧٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ۔

بَابُ ٢٥ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ۔

٢٧٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

٢٧٥ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

٢٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ۔

یں سمجھ لینا چاہیے۔

احمد بن عاصم العبادانی، بشر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، علم کو اس لیے نہ سیکھو کہ علماء پر فخر جتاؤ، یا جہلاء سے جھگڑو، یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرو، جس نے ایسا کیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل الاسدی عبداللہ بن سعید المقبری، ابو سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس غرض سے سیکھا کہ علماء پر فخر جتائے یا جہلاء سے لڑسکے یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کر سکے تو اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

علم کو چھپانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارۃ بن زادان علی بن الحکم، عطاء۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم کی کوئی بات یاد کرتا ہے پھر اسے مخفی رکھتا ہے تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام لگی ہوئی ہوگی

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ابو الولید، عمارۃ بن زادان اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

ابو مروان العثمانی، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد زہری، عبدالرحمان بن ہرمز الاعرج، ابو ہریرہ فرماتے ہیں اگر قرآن شریف میں دو آیتیں نہ ہوتیں، تو وہ کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث بیان نہ کرتے وہ آیات یہ ہیں۔ "وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو۔۔۔۔۔۔۔۔ دو آیتیں۔

(سورۃ البقرہ، آیت ۱۷۴، ۱۷۵)

۲۷۷ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، خلف بن تمیم۔ عبداللہ بن العسری، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اس امت کے اخیر کے لوگ پہلوں پر لعنت کرنے لگیں گے تو اسوقت جس نے ایک حدیث کو چھپایا تو گویا کہ اس نے اللہ کے نازل کردہ حکم کو مخفی رکھا

۲۷۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ ۔

احمد بن الازہر، ہیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی

۲۷۹ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدٍ الثَّقَفِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرِ الدِّينِ أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ ۔

اسماعیل بن حبان بن واقد الثقفی، ابو اسحاق الواسطی، عبداللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان بن سلیم، عبد الرحمان بن ابی سعید الخدری، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم کی وہ بات چھپائی جس سے اللہ تعالیٰ دین کے کام میں لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کی لگام لگائے گا۔

۲۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ ۔

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہاشم بن زید بن انس بن مالک، ابو ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم الکرابیسی، ابن عون محمد بن سیرین، ابو ہریرہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی۔

أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

بَابُ ۴۶ مَا جَاءَ فِي مِقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۲۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانٍ ثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۴۷ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

۲۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِئِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ

طہارت اور سنن کا بیان

وضو اور غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ (ربانی)، سفینہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع پانی سے غسل فرمالیا کرتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صفیہ بنت شیبہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوالزبیر (ربانی)، جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل فرماتے۔

محمد بن المؤمل بن الصباح، عباد بن الولید، بکر بن یحیی بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب نے محمد بن عقیل بن ابو طالب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وضو میں ایک مد اور غسل میں ایک صاع پانی کافی ہے۔ کسی نے عقیل سے کہا ہمیں تو اتنا پانی پورا نہیں ہوتا عقیل نے جواب دیا یہ تو ان کے لیے بھی کافی تھا جو تم سے افضل تھا اور جن کے بال بھی تم سے زیادہ تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

طہارت کے بغیر نماز قبول نہ ہونے کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، ح، بکر بن خلف، ابو بشر ختن المقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، ابوالملیح بن اسامہ، اسامہ بن عمیر الہذلی رضی اللہ عنہ

نماز کی کنجی طہارت ہے

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ مَلِیْحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِیْهِ اُسَامَةَ ابْنِ عُمَیْرٍ الْهُذَلِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّ لَا یَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں فرماتا اور حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں فرماتا۔

۲۸۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهٗ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، شبابۃ بن سوار شعبہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ ثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ سِمَاكٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا وَهْبُ ابْنُ جَرِیْرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّ لَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، ح محمد بن یحیٰی، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب مصعب بن سعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

۲۸۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ ثَنَا اَبُوْ زُهَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ سِنَانِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَیْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ۔

سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا، اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِیْلٍ ثَنَا الْخَلِیْلُ بْنُ زَكَرِیَّا ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَیْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ ث

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، ابوبکرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالےٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

بَابٌ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ۔

نماز کی کنجی طہارت کا بیان

۲۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِیْمُهَا التَّكْبِیْرُ وَتَحْلِیْلُهَا التَّسْلِیْمُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن الحنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اسکی حرمت تکبیر ہے، اور اس کی حلت سلام ہے یعنی تکبیر تحریمہ اس کا دروازہ ہے اور سلام نماز سے باہر آنے کا راستہ ہے۔

۲۹۱۔ حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابو سفیان، طریف

عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ طَرِیْفٍ السَّعْدِیِّ ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ السَّعْدِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّھُوْرُ وَتَحْرِیْمُھَا التَّکْبِیْرُ وَتَحْلِیْلُھَا التَّسْلِیْمُ۔

السعدی، ح۔ ابو کریب محمد بن العلاء ابو معاویہ، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی پاکی ہے اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام ہے۔

بَابُ ۴۹ الْمُحَافَظَۃِ عَلَی الْوُضُوْءِ

وضوء کی پابندی کرنے کا بیان

۲۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ خَیْرَ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات جان لو کہ تمہارے تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

۲۹۳۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ حَبِیْبٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ لَیْثٍ عَنْ مُجَاھِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث مجاہد عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات جان لو کہ تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

۲۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ ثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ اُسَیْدٍ عَنْ اَبِیْ حَفْصٍ الدِّمَشْقِیِّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ یَرْفَعُ الْحَدِیْثَ قَالَ اسْتَقِیْمُوْا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ وَخَیْرُ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ۔

محمد بن یحییٰ۔ ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب اسحاق بن اسید۔ ابو حفص الدمشقی، ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر ثابت رہو۔ اگر تم دین قائم رہو گے تو یہ بہت ہی اچھا ہو گا اور تمام اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

بَابُ ۵۰ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔

وضوء نصف ایمان ہے

۲۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ شَابُوْرَ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَۃُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ اَخِیْہِ اَنَّہٗ اَخْبَرَہٗ عَنْ جَدِّہٖ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِیْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءُ الْمِیْزَانِ وَالتَّسْبِیْحُ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، محمد بن شعیب بن شابور معاویہ بن سلام، اخو معاویہ، ابو سلام۔ عبدالرحمان بن غنم۔ ابو مالک الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کامل وضو کرنا نصف ایمان ہے الحمدللہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ اور اللہ اکبر زمین و آسمان کو بھر دیتے ہیں نماز نور ہے۔ زکوٰۃ حجت ہے۔ صبر اجالا ہے اور

وَالتَّكْبِيْرُ تَمْلَأُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا۔

قرآن تیرے لیے دلیل ہے یا تجھ پر دلیل ہے۔ آدمی جب صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے۔ اب چاہے اسے بچلے یا ھلاکت میں ڈال دے۔

بَابُ ۵ ثَوَابِ الطُّهُوْرِ

وضوء کے ثواب کا بیان

۲۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے صرف نماز کے ارادے سے مسجد جائے، تو وہ جو بھی قدم رکھتا ہے، اللہ اس کے سبب سے ایک درجہ بلند فرماتا اور اس سے ایک برائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے۔

۲۹۷ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيْهِ وَأَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلٰوتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً۔

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے، پھر کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو اس کے منہ اور ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب منہ دھوتا ہے۔ تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ پلکوں کے نیچے سے بھی، جب ہاتھ دھوتا ہے۔ تو ہاتھوں سے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے۔ تو اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ کانوں سے بھی، جب پیر دھوتا ہے تو اس کے پیروں کے حتیٰ کہ پیر کے ناخنوں سے گناہ نکل جاتے ہیں اب اسکا نماز پڑھنا مسجد کی طرف چلنے کا ثواب مذکورہ امور کے علاوہ ہے۔

۲۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ جب وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے تمام

خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ۔

۲۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ۔

۳۰۰- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ۔

۳۰۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هَذَا تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا۔

۳۰۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۵۲: السِّوَاكِ

۳۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي

گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازو اور سر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو پیروں سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

محمد بن یحییٰ النیسابوری، ابوالولید، ہشام بن عبدالملک حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آپ اپنی امت کے لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جنہیں آپ نے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا وضو کے نشانات سے ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔

ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ابوالولید، اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم، ولید بن مسلم اوزاعی۔ یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حمران مولیٰ عثمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ ایک جگہ تشریف فرما تھے آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا پھر وضو کیا پھر وضو کے بعد فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ نے فرمایا تھا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے گا اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے پھر فرمایا لیکن تم اس پر مغرور نہ ہو جانا۔

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب اوزاعی یحییٰ، محمد بن ابراہیم، عیسےٰ بن طلحہ، حمران حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مذکورہ حدیث کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

مسواک کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر اعمش
۴- علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، حصین، ابو وائل حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

وسلم جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو اپنے دہن مبارک کو مسواک سے صاف فرماتے۔

۳۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر امت کا مشقت میں پڑنا مجھ پر گراں نہ ہوتا تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

۳۰۵۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ۔

سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے۔ اور فارغ ہو کر مسواک کیا کرتے۔

۳۰۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوْا فَاِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ اِلَّا اَوْصَانِيْ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلٰى اُمَّتِيْ وَلَوْلَا اَنِّيْ اَخَافُ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَاِنِّيْ لَاَسْتَاكُ حَتّٰى لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِيْ۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی العاتکہ علی بن زید بن جدعان، قاسم، ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک ضرور کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور خدا کو خوش کرنے والی ہے۔ اور میرے پاس جب بھی جبرئیل آئے تو مجھے مسواک کرنے کی تاکید کی حتیٰ کہ مجھے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ کر دی جائے اگر مجھ پر امت کی تکلیف گراں نہ ہوتی تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا اور میں مسواک اس کثرت سے کرتا ہوں کہ مجھے مسوڑے زخمی ہو جانیکا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۰۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ اَخْبِرِيْنِيْ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَاُ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ اِذَا دَخَلَ يَبْدَاُ بِالسِّوَاكِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے گھر تشریف لاتے تو پہلے کونسا کام شروع فرماتے؟ انہوں نے فرمایا آپ جب بھی داخل ہوتے تو مسواک شروع فرمایا کرتے تھے۔

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ثَنَا مُسْلِمُ

محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر عثمان

ابْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقُ الْقُرْآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ.

بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک سے صاف کیا کرو۔

بَابٌ ٥ الْفِطْرَةِ۔

فطری امور کا بیان

۳۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا خاصہ ہیں، ختنہ کرانا، زیرناف بال لینا۔ ناخنوں کا کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، اور مونچھیں کتروانا۔

۳۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا بن ابی زائدہ، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، ابوالزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس چیزیں فطرت میں داخل ہیں، مونچھیں کترانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا۔ انگلیوں کے جوڑوں کا میل صاف کرنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیرناف بال لینا، استنجا کرنا، زکریا کا بیان ہے کہ مصعب کہا کرتے تھے، میں دسویں چیز بھول گیا ہوں، شاید وہ کلی کرنا ہے۔

۳۱۱ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالِانْتِضَاحُ وَالِاخْتِتَانُ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن یحییٰ، ابوالولید، حماد، علی بن زید، سلمۃ بن محمد بن عمار بن یاسر، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ چیزیں فطرت میں داخل ہیں، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مسواک کرنا، مونچھوں کا کتروانا، ناخنوں کا کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیرناف بال لینا جوڑوں کا میل صاف کرنا، پانی کے چھینٹے دینا اور ختنہ کرنا۔

۳۱۲ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ۔

جعفر بن احمد بن عمر، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، علی بن زید اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے (دونوں سندات میں علی بن زید ضعیف ہے)۔

۳۱۳- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، ابوعمران الجونی، درباعی، انس بن مالک فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کترانے، زیر ناف بال لینے بغلوں کے بال صاف کرنے اور ناخن کاٹنے کا عرصہ معین فرمایا ہے کہ انہیں چالیس روز سے زیادہ نہ چھوڑا جائے۔

بَابُ ۵ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے۔

۳۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

• محمد بن بشار. محمد بن جعفر، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ قتادہ، نضر بن انس، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پاخانوں میں شیاطین آتے جاتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو یہ کہا کرے اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

۳۱۵- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدَةُ قَالَا ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

جمیل بن حسن العتکی، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ح- ہارون بن اسحاق، عبدہ، سعید قتادہ، قاسم بن عوف الشیبانی، حضرت زید بن ارقم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

۳۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ ثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللّٰهِ۔

محمد بن حمید، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد الصفار حکم البصری، ابواسحاق، ابوجحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسانوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جب آدمی بیت الخلاء جاتا ہے تو بسم اللہ کہتا ہے۔

۳۱۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب درباعی، انس بن مالک فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو دعا کرتے میں ناپاکی اور ناپاکوں سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں۔

۳۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

محمد بن یحیٰی، ابن ابی مریم، یحیٰی بن ایوب، عبیداللہ بن جعفر بن زحر، علی بن زید، قاسم، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ اَنْ يَقُوْلَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

داخل ہو تو یہ کہنے سے عاجز رہے اللھم انی اعوذ بک من الرجس النجس الخبیث المخبث الشیطن الرجیم

۳۱۹۔ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ حَدِيْثِهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ اِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

ابوالحسن، ابوحاتم، ابن ابی مریم، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں رجس النجس کے الفاظ نہیں، بلکہ من الخبیث المخبث الشیطن الرجیم کے الفاظ ہیں

بَابُ ۵۵ مَا يَقُوْلُ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ۔

(بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہیے)

۳۲۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِيْ بُرْدَةَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے تشریف لاتے، تو کہا کرتے غفرانک

۳۲۱۔ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ النَّهْدِيُّ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمۃ، ابوحاتم، ابوغسان النہدی، اسرائیل اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ۔

ہارون بن اسحاق، عبدالرحمان المحاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے تشریف لاتے تو کہا کرتے: خدا کا شکر ہے جس نے تکلیف مجھ سے دور کر دی اور عافیت بخشی

بَابُ ۵۶ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں اللہ کا ذکر کرنے اور انگوٹھی اتارنے کا بیان

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ۔

سعید بن سعید، یحیٰی بن زکریا بن ابی زائد، زکریا، خالد بن سلمہ، عبداللہ البہی، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ

نصر بن علی الجہضمی، ابوبکر الحنفی، ہمام بن یحیٰی، ابن جریج، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ۔

بَابُ ۵۷ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ۔

۳۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هٰذَا فِي الْحَفِيرَةِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقِيرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

بَابُ ۵۸ مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

۳۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهٰذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو اپنی انگشتری مبارک اُتار لیا کرتے تھے۔

غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ حسن، عبداللہ بن مغفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں، ابوعبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یزید سے سنا ہے، وہ کہتے ہیں علی بن محمد الطنافسی کہا کرتے تھے۔ یہ حکم اس زمانہ کے لیے ہے جب کہ غسل خانے کچے ہوتے تھے لیکن چونکہ اس زمانہ میں اینٹ اور چونے کے بنے ہوتے ہیں تو اگر کوئی پیشاب کر کے اس پر پانی بہادے تو کوئی مضائقہ نہیں (یعنی وہ پاک ہو جائے گا)

کھڑے کھڑے پیشاب کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ہشیم، وکیع، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شعبہ، عاصم، ابو وائل مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کی کوڑی پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا، شعبہ کہتے ہیں، عاصم نے اس وقت یہی روایت بیان کی، یعنی اس حدیث کو مغیرہ سے روایت کیا، اور اعمش اسے ابو وائل کے ذریعہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، عاصم اسے بھول گئے۔ میں نے منصور سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسے ابو وائل کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

ذریعہ حذیفہ سے روایت کیا شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ یہ حدیث حذیفہ سے تو صحیح ہے لیکن مغیرہ بن شعبہ سے صحیح نہیں اور عاصم نے اس کی روایت میں غلطی ہوئی ہے۔

بَابٌ ۵۹ فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ ابْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، اسماعیل بن موسیٰ اسدی، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو شخص تجھ سے یہ بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا تو اس کو سچ نہ جاننا کیوں کہ میں نے آپ کو ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ابن جریج، عبد الکریم بن ابی امیۃ الجرزی، نافع، ابن عمرؓ، حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے عمرؓ کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو میں نے اس کے بعد کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدَ أَبَا عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ أَعْلَمُ بِهٰذَا مِنْهَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا أَلَا تَرَاهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ يَقُولُ قَعَدَ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ۔

یحییٰ بن الفضل، ابو عامر، عدی بن الفضل، علی ابن الحکم۔ ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں احمد بن عبد الرحمٰن المخزومی کہا کرتے تھے، سفیان ثوری نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت بیان کی تو ایک شخص نے کہا میں اس حدیث کو خوب جانتا ہوں، احمد بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عربوں کی عادت تھی۔ کیا تو عبد الرحمٰن بن حسنہ کی اس بات کو نہیں دیکھتا جس میں وہ کہتا ہے کہ وہ بیٹھ کر ایسے ہی پیشاب کرتا ہے جیسے عورت کرتی ہو۔

بَابُ كَرَاهَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ

داہنے ہاتھ سے پیشاب گاہ کو چھونے اور استنجا کرنیکا بیان

۳۳۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ ابْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِيْنَ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِي قَتَادَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهِ۔

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحیٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے، تو اپنے دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

۳۳۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم اوزاعی نے اپنی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی روایت کی ہے۔

۳۳۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الصَّلْتُ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِيْ بِيَمِيْنِيْ مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبۃ ابن صہبان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نہ تو میں نے کبھی گانا گایا، نہ میں نے جھوٹ بولا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنیکے بعد میں نے کبھی آلہ تناسل کو دایاں ہاتھ نہیں لگایا

۳۳۴- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَطَابَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِيْنِهِ وَلْيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن رجاء المکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔

بَابُ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

ڈھیلے سے استنجا کرنا نیز گوبر اور لید سے استنجا کرنے کی ممانعت۔

۳۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان۔ قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَأَمَرَ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں جیسے اولاد کیلئے باپ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو، اور نہ پیٹھ کرو، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر لینے کا حکم دیا نیز گوبر اور لید سے منع فرمایا ہے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے۔

٣٣٦ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِيَ رِجْسٌ ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید القطان زہیر ابواسحاق، عبدالرحمان بن الاسود، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے، تو مجھے تین ڈھیلے لانے کا حکم دیا میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا چنانچہ حبیب پروردگار نے پتھر لے لیے اور لید پھینک دی، اور فرمایا یہ ناپاک ہے۔

٣٣٧ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِنْجَاءِ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ ۔

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ ۔ ح۔ علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابوخزیمہ عمارۃ بن خزیمہ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ تین پتھر ہونے چاہئیں اور ان میں نجاست نہ ہو۔

٣٣٨ ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ بِهِ إِنِّي أَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةِ قَالَ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ح۔ محمد بن بشار، عبدالرحمن سفیان، منصور، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید، سلمان رضی اللہ عنہ سے بعض مشرکین نے ازراہ تمسخر کہا۔ یہ تمہارا پیشوا تمہیں ہر بات کی تعلیم دیتا ہے حتی کہ پیشاب، پاخانہ کی بھی، انہوں نے فرمایا ہاں ہمیں آپ نے حکم دیا ہے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ نہ کریں داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کریں، اور تین پتھروں سے کم نہ لیں اور ان میں کسی چوپائے کا فضلہ اور ہڈی نہ ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۳۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ۔

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب ربائی، عبداللہ بن الحارث الجزء الزبیدی کا بیان ہے کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ کوئی قبلہ کی جانب منہ کرکے پیشاب نہ کرے اور سب سے پہلے میں نے ہی یہ بات لوگوں کو بتائی

۳۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا۔

ابو طاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب یونس۔ زہری، عطاء بن یزید، ابوایوب انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا مشرق یا مغرب کی طرف منہ کیا کرو۔

۳۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحییٰ المازنی، ابوزید مولی الثعلبین، معقل بن ابی الاسدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت دونوں قبلوں (یعنی کعبہ اور بیت المقدس) کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے

۳۴۲ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ وَبَوْلٍ۔

عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۴۳ - حَدَّثَنَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ ثَنَا عَبْدُ

ابوالحسن بن سلمہ، ابوسعید، عمیر بن مرداس الدونقی، عبدالرحمان بن ابراہیم، ابو یحییٰ البصری

الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي أَنْ أَشْرَبَ قَائِمًا وَأَنْ أَبُولَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ۔

ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے اور قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ٦٣ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ فِي الْكَنِيفِ وَإِبَاحَتِهِ دُونَ الصَّحَارِي

گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان

۳۴۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُولُ أُنَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هٰذَا حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اوزاعی، یحیی بن سعید الانصاری۔ ح۔ ابو بکر بن خلاد، محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان۔ واسع بن حبان۔ نے بتایا کہ اُن سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ لوگ کہا کرتے تھے، کہ جب تو بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب منہ نہ کر، لیکن ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھے دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک بیت المقدس کی جانب تھا۔ یہ یزید بن ہارون کی روایت ہے۔

۳۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوسٰى عَنْ عِيسَى الْخَيَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنِيفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيسٰى فَقُلْتُ ذٰلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَنِيفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اِسْتَقْبِلْ فِيهِ حَيْثُ شِئْتَ۔

محمد بن یحیی، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسی الخیاط، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے دیکھا، عیسیٰ کہتے ہیں میں نے اس بارے میں شعبی سے دریافت کیا انہوں نے کہا ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابو ہریرہ نے بھی سچ فرمایا ابو ہریرہ کا قول جنگل کے لیے ہے کہ وہاں نہ قبلہ کی جانب منہ کیا جائے نہ پشت کی جائے، اور ابن عمر کا قول بیت الخلاء کے لیے ہے کہ وہاں کوئی قبلہ نہیں اس میں جدھر چاہے منہ کرے۔

۳۴۶ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسے

حَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۳۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ الْقِبْلَةَ فَقَالَ أُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ۔

۳۴۸ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ۔

۳۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا۔

بَابُ ٢٤ الْاِسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ،

۳۵۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَا ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

۳۵۱ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا زَمْعَةُ نَحْوَهُ۔

بَابُ ٢٥ مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

۳۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْأَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت، عراک بن مالک حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ لوگ بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے کو معیوب سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا میرا خیال ہے انہوں نے اس پر عمل بھی شروع کر دیا ہوگا لیکن میں اپنے بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کر لیتا ہوں۔

ابو الحسن القطان یحییٰ بن عبید، عبد العزیز بن المغیرہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت اس سند سے بھی مذکورہ حدیث کی روایت کی گئی ہے۔

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح۔ مجاہد، جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن میں نے آپکو وصال کے سال میں قبلہ کی طرف منہ کرتے دیکھا۔

پیشاب کے بعد پانی حاصل کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن یحییٰ، ابو نعیم زمعۃ بن صالح، عیسی بن یزداد الیمانی، یزداد الیمانی کا بیان ہے کہ، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو عضو کو تین بار جھاڑ دے۔

ابوالحسن بن سلمہ، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم زمعہ اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

اس شخص کے بارے میں جو پیشاب کرنیکے بعد پانی کا استعمال نہ کرے

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبداللہ بن یحییٰ التوأم ابن ابی ملیکہ، ام ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے عمر پانی لیکر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوْلُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ قَالَ مَا اُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ اَنْ اَتَوَضَّاَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً۔

بَاب ٦٦- اَلنَّهْيُ عَنِ الْخَلَاءِ عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ

٣٥٣- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوْا فَبَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا وَاَوْشَكَ مُعَاذٌ اَنْ يَفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّ التَّكْذِيْبَ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَاِنَّمَا اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ قَالَهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ اَلْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ۔

٣٥٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ ثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيْسَ عَلٰى جَوَادِّ الطَّرِيْقِ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهَا فَاِنَّهَا مَاْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَاِنَّهَا الْمَلَاعِنُ۔

٣٥٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

پیچھے چلے۔ آپ نے فرمایا اے عمر یہ کیا ہے عمر نے عرض کیا پانی آپ نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ جب بھی میں پیشاب کروں تو وضو ضرور کروں اگر میں ایسا کروں گا تو یہ بھی سنت (مؤکدہ) ہو جائے گی۔

راستے کے درمیان پیشاب پاخانہ کرنیکی ممانعت کا بیان۔

حرملۃ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، ابو سعید الحمیری، معاذ بن جبل وہ حدیث بیان کیا کرتے تھے، جو دیگر صحابہ سے سننے میں نہ آتی تھیں اور جو دیگر صحابہ سے سننے میں آتیں اس پر معاذ خاموش رہتے۔ عبداللہ بن عمرو کو معاذ کی بیان کردہ احادیث پہنچیں تو فرمایا خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نہیں سنی اور شاید تمہیں معاذ بیت الخلاء کے معاملہ میں غلط فہمی میں نہ مبتلا کر دے یہ بات معاذ کو معلوم ہوئی جب وہ عبداللہ بن عمرو سے ملے تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے جھوٹی روایت منسوب کرنا منافق کا کام ہے اور جو جھوٹ بولے گا، اس پر اس کا گناہ ہوگا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے، تین لعنت کا سبب بننے والی چیزوں سے احتراز کرو۔ راستوں، سایہ دار جگہ اور درمیان راستے کے قضاء حاجت کرنے سے احتراز کرو۔

محمد بن یحیی، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راستے کے درمیان نہ شب بسری کرو، نہ وہاں نماز پڑھو۔ کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کی آمد و رفت کی جگہ ہوتی ہے۔ اور نہ وہاں قضا حاجت کرو، کیونکہ یہ لعنت کا سبب بننے والے کاموں میں داخل ہے

محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ ابن شہاب

ف: اس حدیث میں ابو سعید الحمیری کے بارے میں ابن القطان فرماتے ہیں یہ مجہول الحال ہے۔ ترمذی اور ابو داؤد فرماتے ہیں معاذ سے اس کی روایات مرسل ہوتی ہیں لیکن متن حدیث ترمذی اور ابو داؤد کی روایت سے ثابت ہے۔

ثنا ابن لهيعة عن قرة عن ابن شهاب عن
سالم عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم
نهى ان يصلى على قارعة الطريق او يضرب
الخلاء عليها او يبال فيها ۔ ف

باب ۱۶۷ التباعد للبراز في الفضاء

۳۵۶ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا اسماعيل
ابن علية عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن
المغيرة بن شعبة قال كان النبي صلى الله عليه
وسلم اذا ذهب المذهب ابعد ۔

۳۵۷ - حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا
عمرو بن عبيد عن محمد بن المثنى عن عطاء
الخراساني عن انس قال كنت مع النبي صلى
الله عليه وسلم في سفر فتنحى لحاجته ثم جاء
فدعا بوضوء فتوضأ ۔ ف

۳۵۸ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا
يحيى بن سليم عن ابن خثيم عن يونس بن خباب
عن يعلى بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم
كان اذا ذهب الى الغائط ابعد ۔

۳۵۹ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ومحمد بن
بشار قالا ثنا يحيى بن سعيد القطان عن ابي جعفر
الخطمي قال ابو بكر بن ابي شيبة واسمه عمير بن يزيد

سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے کے درمیان نماز پڑھنے، یا پیشاب پاخانہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

قضاء حاجت کے لیے جنگل میں دور جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو ابوسلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جاتے تو دور تشریف لے جاتے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر۔ عمرو بن عبید محمد بن المثنیٰ، عطاء الخراسانی۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ رفع حاجت کے لیے دور تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم ابن خثیم۔ یونس بن خباب۔ یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رفع حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو دور چلے جایا کرتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان ابوجعفر الخطمی عمیر بن یزید، عمارۃ بن خزیمہ حارث بن فضیل عبد الرحمٰن بن ابی قراد فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ

ف: جابر کی روایت میں سالم عبد اللہ الخیاط البصری ہے جس کی ابن معین، نسائی، دارقطنی، ابوحاتم اور ابن حبان نے تضعیف کی ہے اور ابن عمر کی روایت میں ابن لہیعہ متروک الحدیث اور ترک ضعیف ہے لیکن اس کے صحیح شواہد موجود ہیں اس لیے متن حدیث بالکل صحیح ہے۔

ف: عقیلی کہتے ہیں محمد بن المثنیٰ کی روایات غیر محفوظ ہیں۔ بخاری اور یونس بن حبان کہتے ہیں منکر الحدیث ہے۔ ابن الجوزی کہتے ہیں یہ کذاب اور مفتری ہے۔ ابن معین فرماتے ہیں برا آدمی تھا اور حضرت عثمان کو گالیاں دیا کرتا تھا عقیلی کہتے ہیں سخت قسم کا رافضی تھا یہ وہ محمد بن المثنیٰ نہیں جو بخاری، مسلم اور ترمذی وغیرہ کے شیوخ میں داخل ہیں۔ اور یہ روایت موضوع ہے۔

ف: اس روایت میں کثیر بن عبد اللہ المزنی ضعیف ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹ کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے لیکن چونکہ اس باب کی صحیح روایات بھی موجود ہیں اس لیے متن حدیث صحیح ہے۔

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْعَدَ ۔

۳۶۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبَرَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرَى ۔

۳۶۱ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ ۔

بَابُ ۶۸ الْاِرْتِيَادِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ۔

۳۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْخَلَاءَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ ۔

۳۶۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَمَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ ۔

۳۶۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ آپ حاجت کے لیے دور تشریف لے جاتے تھے ابوبکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں ابوجعفر کا نام عمیر بن یزید ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسےٰ اسماعیل بن عبدالملک، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

عباس بن عبدالعظیم العنبری، عبداللہ بن کثیر بن جعفر کثیر بن عبداللہ المزنی، عبداللہ، بلال بن الحارث المزنی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

پیشاب اور پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان

محمد بن بشار، عبدالملک بن الصباح، ثور بن یزید حصین الحمیری، ابوسعید الخیر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ڈھیلے سے استنجا کرے تو اسے چاہیے کہ تین ڈھیلے استعمال کرے اگر ایسا کرے گا تو اچھا کرے گا ورنہ اس پر کوئی گناہ نہیں جو شخص خلال کرے دانتوں سے کوئی چیز نکالے اسے تھوک دے اگر زبان سے نکالے تو چاہیے نگل لے اگر ایسا کرے گا تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں جو شخص قضائے حاجت کے واسطے جائے تو اسے چاہیے کہ پردہ کرے چاہے ریت کے ٹیلے سے کیوں نہ ہو کیونکہ شیطان بنی آدم کی دبر سے کھیلتا ہے جو شخص ایسا کریگا یعنی ٹیلے کی آڑ کرے گا تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں۔

عبدالرحمان بن عمر، عبدالملک بن الصباح اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ جو سرمہ لگائے وہ طاق بار لگائے اگر کوئی ایسا کرے تو بہتر ورنہ کوئی گناہ نہیں اور زبان سے نکالی ہوئی چیز کو نگل لینا چاہیے۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، یعلیٰ بن مرہ،

عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْأَشَاءَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا إِلَى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا ۔

مرہ فرماتے ہیں ایک غزوہ کے دوران میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے حاجت کے لیے جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو مجھ سے فرمایا اُن دو درختوں کو بلا لاؤ (وکیع فرماتے ہیں کہ چھوٹی کھجور کے درختوں کو) مرہ کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے ہیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ وہ دونوں جمع ہو گئے آپ نے ان کے ذریعہ پردہ فرمایا جب آپ حاجت سے فارغ ہوئے تو مجھ سے فرمایا جاؤ ان دونوں سے کہو کہ اپنی جگہ پر لوٹ جائیں میں نے ان سے جا کر کہا وہ اپنی جگہ واپس چلے گئے۔

۳۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ ثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ ۔

محمد بن یحیی، ابو النعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، عبد اللہ بن جعفر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے وقت کسی ٹیلے یا کھجور کے درخت کی آڑ لینا زیادہ پسند فرمایا کرتے تھے۔

۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقَيْلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتَّى إِنِّي آوِي لَهُ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِينَ بَالَ ۔

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے گھاٹی میں تشریف لے جاتے، حتی کہ یہ بھی معلوم نہ ہوتا کہ کس گھاٹی میں آپ نے پیشاب فرمایا ہے۔

بَابُ ۶۹ النَّهْيِ عَنِ الْاجْتِمَاعِ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْحَدِيثِ عِنْدَهُ ۔

اکٹھے بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور آپس میں بات چیت کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ ۔

محمد بن یحیی، عبد اللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو آدمی پاخانے میں اس طرح باتیں نہ کریں کہ ایک دوسرے کی شرم گاہ کو دیکھ رہے ہوں کیونکہ اس سے اللہ تعالے ناراض ہوتا ہے۔

٣٦٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ ثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَابُ.

٣٦٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ.

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ.

٣٧٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ.

٣٧١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ.

٣٧٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ.

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْبَوْلِ.

٣٧٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ.

محمد بن یحیی۔ مسلم بن ابراہیم الوراق عکرمہ یحیی بن ابی کثیر عیاض بن ہلال - یہ روایت اس سند سے بھی مروی ہے۔

محمد بن حمید۔ علی ابی بکر۔ سفیان الثوری، عکرمہ بن عمار۔ یحیی بن ابی کثیر۔ عیاض بن عبد اللہ یہ روایت اس سند سے بھی مروی ہے۔ محمد بن یحیی۔ نے اسکی تصویب کی۔

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنیکی ممانعت کا بیان

محمد بن رمح۔ لیث بن سعد۔ ابو الزبیر۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ ابو خالد الاحمر ابن عجلان۔ عجلان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

محمد بن یحیی، محمد بن المبارک، یحیی بن حمزہ ابن ابی فروہ۔ نافع۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

پیشاب سے احتیاط کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب عبدالرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے دست اقدس میں ڈھال تھی آپ نے اس کو آڑ بنا کر پیشاب فرمایا کچھ لوگ بولے کہ دیکھو یہ عورتوں کی طرح پیشاب کرتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن کر فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ بنو اسرائیل کے اس شخص پر کیا گذری جس نے یہ کہا تھا ان حصوں کو جہاں پیشاب لگ جاتا ہے قینچیوں سے نہ کاٹو کیونکہ انہیں یہ حکم تھا کہ جس جگہ پیشاب لگے اس جگہ کو قینچی سے کاٹ لو اس شخص نے انہیں منع کیا اور اس وجہ سے اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

۳۷۴- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَنْبَاَ الْاَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، عبید اللہ بن موسیٰ اعمش، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۷۵- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيدَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، مجاہد طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو نئی قبروں پر سے گذر ہوا آپ نے فرمایا انہیں عذاب دیا جارہا ہے۔ اور کسی بڑے گناہ میں انہیں عذاب نہیں دیا جارہا۔ بلکہ ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہیں بچتا تھا دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔

۳۷۶- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ابوعوانہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۳۷۷- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهِ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغِيبَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان بحر بن مرار اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو قبروں پر سے گذرنے کا اتفاق ہوا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کرنے کے سبب عذاب دیا جارہا ہے۔

بَابٌ ۲۷: الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُولُ

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنے کا بیان

۳۷۸- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْحُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ اَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ اِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ اَنْ اَرُدَّ اِلَيْكَ اِلَّا كُنْتُ عَلٰى غَيْرِ وُضُوءٍ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ

اسماعیل بن محمد الطلحی، احمد بن سعید الدارمی۔ روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن۔ حصین بن المنذر بن الحارث بن وعلہ ابوساسان الرقاشی مہاجر بن عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ وضو فرما رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔ جب آپ وضو سے فارغ ہو چکے تو فرمایا میں نے تمہیں اس وجہ سے

ابن سلمۃ ثنا ابو حاتم ثنا الانصاری عن سعید ابن ابی عروبۃ فذکر نحوہ ۔

۳۷۹ - حدثنا ھشام بن عمار ثنا مسلمۃ بن علی ثنا الاوزاعی عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ قال مر رجل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبول فسلم علیہ فلم یرد علیہ فلما فرغ ضرب بکفیہ الارض فتیمم ثم رد علیہ السلام ۔

۳۸۰ - حدثنا سوید بن سعید ثنا عیسی بن یونس عن ھاشم بن البرید عن عبد اللہ بن محمد ابن عقیل عن جابر بن عبد اللہ ان رجلا مر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبول فسلم علیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتنی علی مثل ھذہ الحالۃ فلا تسلم علی فانک ان فعلت ذلک لم ارد علیک ۔

۳۸۱ - حدثنا عبد اللہ بن سعید والحسین بن ابی السری العسقلانی قالا ثنا ابو داود عن سفیان عن الضحاک بن عثمان عن نافع عن ابن عمر قال مر رجل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یبول فسلم فلم یرد علیہ ۔

باب ۳۷ الاستنجاء بالماء

۳۸۲ - حدثنا ھناد بن السری ثنا ابو الاحوص عن منصور عن ابراھیم عن الاسود عن عائشۃ قالت ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج من غائط قط الا مس ماء ۔

۳۸۳ - حدثنا ھشام بن عمار ثنا صدقۃ بن خالد ثنا عتبۃ بن ابی حکیم حدثنی طلحۃ بن نافع ابو سفیان حدثنی ابو ایوب الانصاری وجابر بن عبد اللہ وانس بن مالک ان ھذہ الآیۃ نزلت فیہ رجال

جواب نہیں دیا کہ میں بغیر وضو کے تھا۔ ابو الحسن بن سلمہ کہتے ہیں یہ حدیث ابو حاتم انصاری، سعید بن ابی عروبہ کی سند سے بھی مروی ہے

ہشام بن عمار، مسلمۃ بن علی اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گذرا اور آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا جب آپ فارغ ہو گئے تو زمین پر اپنی کف مبارک ماریں اور تیمم فرما کر اسے سلام کا جواب دیا۔

سوید بن سعید، عیسی بن یونس، ہاشم بن البرید۔ عبداللہ بن محمد بن عقیل۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گذرا آپ پیشاب فرما رہے تھے اس نے سلام کیا آپ نے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام نہ کیا کرو کیونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں جواب نہ دوں گا۔

عبداللہ بن سعید، حسین بن ابی السری العسقلانی ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان۔ نافع، ابن عمر فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گذرا، آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے سلام کیا۔ آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔

پانی سے استنجا کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم اسود حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب بھی آپ بیت الخلاء سے تشریف لاتے تو پانی ضرور لیتے۔

ہشام بن عمار صدقہ بن خالد، عتبۃ بن ابی حکیم۔ طلحہ بن نافع ابوسفیان، ابوایوب انصاری، جابر بن عبد اللہ اور انس بن مالک فرماتے ہیں یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔ فیہ رجال یحبون ان یتطھروا واللہ

يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰى عَلَيْكُمْ فِى الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ قَالُوْا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِىْ بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ۔

يحب المطهرين[1] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جماعت انصار تمہاری وہ کونسی پاکی ہے جس کی خدا نے تعریف کی ہے؟ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ہم نماز کے لیے وضو کرتے اور جنابت کے لیے غسل کرتے اور پانی سے استنجا کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا یہ بات درست ہے اسے لازم پکڑلو

۳۸۴- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّىِّ عَنْ اَبِى الصِّدِّيْقِ النَّاجِىِّ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَّطُهُوْرًا۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید العمی، ابو الصدیق الناجی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مقعد کو تین بار دھوتے، ابن عمر فرماتے ہیں۔ ہم نے اس پہ عمل کیا تو ہم نے اسے دوا اور پاکی پایا

۳۸۵- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِىُّ قَالَا ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيْكٌ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابراہیم بن سلیمان الواسطی، ابو نعیم۔ شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۸۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِىْ اَهْلِ قُبَاءٍ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالُوْا كَانُوْا يَسْتَنْجُوْنَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيْهِمْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ۔

ابوکریب۔ معاویۃ بن ہشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت قبا والوں کے بارے میں اتری ہے۔ فيه رجال يحبون ان يتطهروا والله يحب المطهرين کیونکہ وہ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے اُن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی

بَابُ مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنے کا بیان

۳۸۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجٰى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت سے فارغ ہو کر پانی سے استنجا کیا۔ اور پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

۳۸۸- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُوْ

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، سعید بن سلیمان

[1] ان میں ایسے لوگ ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں پھر اللہ تعالےٰ بھی پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے سورہ توبہ آیت ۱۰۸ پارہ ۱۱۔

حَاتِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيكٍ نَحْوَهُ -

الواسطی، شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے (بعض احادیث سے ثابت ہے کہ حضور پرنور کے تمام فضلات پاک ہیں۔

۳۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ نَقَضَى حَاجَتَهُ فَأَتَاهُ جَرِيرٌ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

محمد بن یحیی ۔ ابونعیم ۔ ابان بن عبداللہ ۔ ابراہیم بن جریر، جریر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھاڑیوں میں داخل ہوئے اور رفع حاجت سے فارغ ہوئے جریر آپ کی خدمت میں پانی کا لوٹا لے کر گئے آپ نے استنجا فرمایا اور زمین سے اپنے ہاتھ کو صاف کیا۔

بَابٌ ۷۵ تَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ

برتن ڈھانپنے کا بیان

۳۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوكِيَ أَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّيَ آنِيَتَنَا -

محمد بن یحیی ۔ یعلی بن عبید، عبدالملک بن ابی سلیمان ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنی مشکوں کا منہ باندھ دیا کریں اور برتنوں کو ڈھانپ دیا کریں۔

۳۹۱- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى ابْنُ حَكِيمٍ قَالَا ثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ثَنَا حُرَيْشُ بْنُ خِرِّيتٍ أَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ -

عصمة بن الفضل ۔ یحیی بن حکیم، حرمی بن عمارہ ابن ابی حفصہ، حریش بن حریث ۔ ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن منہ بند کرکے رات کے لیے رکھتی تھی ۔ ایک وضو کے واسطے دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا پینے کے لیے

۳۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُطَهِّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ ثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِلُ طَهُورَهُ إِلَى أَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ الَّتِي يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّاهُ بِنَفْسِهِ -

ابوبدر عباد بن الولید، مطہر بن الہیثم، علقمة بن ابی جمرة الضبعی، ابوجمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا وضو کا لوٹا کسی کے حوالے نہ فرماتے اور نہ وہ مال جو صدقہ دینا ہوتا بلکہ انہیں خود اپنے دستِ خاص سے سرانجام دیا کرتے تھے۔

بَابٌ ۷۶ غَسْلِ الْإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ

کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنیکا بیان

۳۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابو

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

رزین کہتے ہیں میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنا ہاتھ پیشانی پر مار کر فرمایا کرتے تھے اے اہل عراق تم یہ سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر جھوٹ بول رہا ہوں۔ اس سے تمہارا یہ مطلب ہے کہ تمہیں نفع حاصل نہ ہو، اور میں گناہ گار ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کتا تمہارے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو۔

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو

۳۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابوالتیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ اور آٹھویں دفعہ مٹی سے رگڑ لو۔

۳۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھولو۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان

۳۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، مالک

ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنْبَأَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وُلْدِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ أَوِ الطَّوَّافَاتِ۔

بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ الانصاری۔ حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، کبشہ بنت کعب بن مالک ابو قتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ، کے کسی صاحبزادے کی منکوحہ تھیں۔ انہوں نے ابو قتادہ کے وضوء کے لیے پانی ڈالنا شروع کیا۔ ایک بلی پانی پینے لگی ابو قتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اس کے آگے وہ برتن جھکا دیا۔ کبشہ کہتی ہیں میں ادھر دیکھ رہی تھی۔ ابو قتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مجھ سے فرمایا میری بھتیجی کیا تجھے اس بات پر تعجب ہو رہا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ گھروں میں ہر وقت آتی جاتی رہتی ہیں۔

۳۹۸ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ تَوْبَةَ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَوَضَّأُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَدْ أَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذٰلِكَ۔

عمرو بن رافع۔ اسماعیل بن توبہ۔ یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے وضو کیا کرتے تھے حالانکہ اس برتن سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی (اس روایت میں حارثہ بن ابی الرجال ضعیف ہے)

۳۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْحَنَفِيَّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ لِأَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ۔

محمد بن بشار عبید اللہ بن عبد المجید ابو بکر الحنفی عبد الرحمان بن ابی الزناد، ابو الزناد، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (بلی) سے نماز فاسد نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھر کے لوازمات میں سے ہے

بَابٌ ٧: الرُّخْصَةُ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْأَةِ۔

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۴۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو الاحوص۔ سماک بن حرب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ نے ایک لگن سے غسل کیا نبی کریم صلی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ الْمَاءُ لَا يَجْنُبُ۔

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ أَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهَا۔

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ۔

۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ أَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلٰكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس سے غسل یا وضو کا ارادہ فرمایا آپ کی زوجہ مطہرہ عرض گزار ہوئیں کہ یا رسول اللہ میں جنبیہ تھی آپ نے فرمایا پانی جنبیہ نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے غسل اور وضو کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ ابن عباس حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا۔

عورت کا بچا ہوا پانی استعمال نہ کرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم الاحوال ابوحاجب، حکم بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن یحییٰ، معلّے بن اسد عبدالعزیز بن المختار، عاصم الاحوال، عبداللہ بن سرجس رضی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے مرد کو غسل کرنے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا ہے ہاں ایک ساتھ دونوں شروع کر سکتے

الاوّل والثانی وھم۔

۴۰۵۔ قال ابو الحسن بن سلمۃ ثنا ابو حاتم وابو عثمان المحاربی قال ثنا المعلی بن اسد نحوہ۔

میں ابو عبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں صحیح پہلی روایت ہے اور دوسری وہم ہے۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو عثمان المحاربی، معلی بن اسد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۴۰۶۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنا عبید اللہ عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن الحارث عن علی قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واھلہ یغتسلون من اناء واحد ولا یغتسل احدھما بفضل صاحبہ۔

محمد بن یحیٰی، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحاق حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے گھر والے ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے لیکن ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کیا کرتے تھے۔

باب۸: الرجل والمرأۃ یغتسلان من اناء واحد،

مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کر لینے کا بیان۔

۴۰۷۔ حدثنا محمد بن رمح انا اللیث بن سعد عن ابن شھاب ح وحدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ قالت کنت اغتسل انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ح ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ میں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

۴۰۸۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار عن جابر بن زید عن ابن عباس عن خالتہ میمونۃ قالت کنت اغتسل انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد۔

ابوبکر بن ابی شیبہ سفیان بن عیینہ عمرو بن دینار، جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

۴۰۹۔ حدثنا ابو عامر الاشعری عبد اللہ بن عامر ثنا یحیی بن ابی بکیر ثنا ابراھیم بن نافع عن ابن ابی نجیح عن مجاھد عن ام ھانیء ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اغتسل ومیمونۃ من اناء واحد فی قصعۃ فیھا اثر العجین

ابو عامر اشعری عبداللہ بن عامر یحیٰی بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع ابن ابی نجیح، مجاہد ام ہانی رضی اللہ تعالےٰ عنہانے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ایک ایسے برتن سے غسل کیا جس میں آٹے کے نشان لگے ہوئے تھے

۴۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ ، محمد بن الحسن الاسدی شریک ، عبداللہ بن محمد بن عقیل ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل فرمالیا کرتے۔

۴۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ ، اسمٰعیل بن علیہ ، ہشام الدستوائی ، یحیٰی بن ابی کثیر ، ابوسلمہ ، زینب بنت ام سلمہ ، اُم سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ وہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل فرمالیا کرتے۔

بَابُ ۸ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَتَوَضَّآنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کر لینے کا بیان

۴۱۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ہشام بن عمار ، مالک بن انس ، نافع ، (رباعی) ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا کہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اطہر میں مرد و عورت ایک ہی برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

۴۱۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صُبَيَّةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ۔

عبداللہ بن ابراہیم الدمشقی ، انس بن عیاض اسامہ بن زید ابوالنعمان سالم بن سرح ، ام صبیتہ الجہنیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ اکثر اوقات میرے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ وضو کرتے وقت ایک برتن میں ٹکراتے تھے ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد سے سنا وہ فرماتے تھے ام صبیتہ کا نام خولہ بنت قیس ہے میں نے اس کا ذکر ابوزرعہ سے کیا۔ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

۴۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرٍو

محمد بن یحیٰی داؤد بن شبیب ، حبیب بن حبیب عمرو بن حرم ، عکرمہ ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی

ابْنِ هَرَمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّآنِ جَمِيْعًا لِلصَّلٰوةِ۔

بَابُ ۸۲ الْوُضُوْءِ بِالنَّبِيْذِ،

۴۱۵- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ أَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبَسِيِّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ عِنْدَكَ طَهُوْرٌ قَالَ لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ نَبِيْذٍ فِي إِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ فَتَوَضَّأَ هٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

۴۱۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ ثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَاءٌ قَالَ لَا إِلَّا نَبِيْذًا فِي سَطِيْحَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ بِهِ۔ ل

بَابُ ۸۳ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ۔

۴۱۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ أَبِي بَرْكَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ

عنہا نے فرمایا کہ وہ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ایک ہی برتن سے وضو کیا کرتے تھے۔

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع جراح
۲۔ محمد بن یحیٰی، عبد الرزاق، سفیان، ابو فزارہ العبسی، ابو زید مولے عمرو بن حریث عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے لیلۃ الجن میں فرمایا کیا تمہارے پاس وضو کے لیے پانی موجود ہے۔ عبد اللہ نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے۔ آپ نے فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔

عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ قیس بن الحجاج، حنش الصنعانی۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیلۃ الجن میں فرمایا کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور بھی پاک ہے۔ اور پانی بھی پاک ہے۔ مجھ پر ڈالو، عبد اللہ کا کہنا ہے کہ میں نے ڈالنا شروع کیا اور آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہم سمندری سفر کیا کرتے ہیں

اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ ۔

۴۱۸ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيْدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيْهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ ۔

۴۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّيَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ ۔

۴۲۰ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ الْحَسَنِ الْهِسْنْجَانِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ ۔

بَابُ ۸۴ الرَّجُلِ يَسْتَعِيْنُ عَلَى وُضُوْئِهِ فَيَصُبُّ عَلَيْهِ

۴۲۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ

اور ہمارے پاس بہت تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جاتے ہیں، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردار حلال ہے۔

سہل بن ابی سہل، یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن المخشی، ابن الفراسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں شکار کے لیے جایا کرتا تھا اور میرے پاس پانی کی ایک مشک ہوتی، اور میں سمندر کے پانی سے وضو کیا کرتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

محمد بن یحیی۔ احمد بن حنبل، ابوالقاسم بن ابی الزیاد، اسحاق بن حازم، عبیداللہ بن مقسم، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندری پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

ابوالحسن بن سلمہ، علی بن الحسن الھسجانی، احمد بن حنبل، ابوالقاسم۔ ابن ابی الزناد، اسحاق بن حازم عبیداللہ بن مقسم، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی۔

دوسرے شخص سے وضو میں مدد لینا اور اُس کا پانی ڈالنا

ہشام بن عمار، عیسی بن یونس، اعمش، مسلم

يونس ثنا الاعمش عن مسلم بن صبيح عن مسروق عن المغيرة بن شعبة قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم لبعض حاجته فلما رجع تلقيته بالاداوة فصببت عليه فغسل يديه ثم غسل وجهه ثم ذهب يغسل ذراعيه فضاقت الجبة فاخرجهما من تحت الجبة فغسلهما ومسح على خفيه ثم صلى بنا۔

بن صبیح، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ واپس تشریف لائے تو میں لوٹا لے کر گیا، میں پانی ڈالتا جاتا تھا آپ نے دستِ گرامی دھوئے، پھر چہرۂ مبارک دھویا جب بازو دھونا چاہے تو جبہ کی آستینیں تنگ پڑ گئیں آپ نے اپنے ہاتھ کو جبے کے نیچے سے نکال کر انہیں دھویا اور موزوں پر مسح فرمایا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

۴۲۲۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا الهيثم بن جميل ثنا شريك عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ قالت اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بميضاة فقال اسكبي فسكبت فغسل وجهه وذراعيه واخذ ماء جديدا فمسح به راسه مقدمه ومؤخره وغسل قدميه ثلاثا ثلاثا۔

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں وضو کے لیے پانی لائی، آپ نے فرمایا ڈالو میں نے پانی ڈالا، آپ نے اپنے ہاتھ اور بازو دھوئے پھر نیا پانی لیا اور سر کے اگلے اور پچھلے حصہ کا مسح فرمایا اور اپنے پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے۔

۴۲۳۔ حدثنا بشر بن آدم ثنا زيد بن الحباب حدثني الوليد بن عقبة حدثني حذيفة بن ابي حذيفة الازدي عن صفوان بن عسال قال صببت على النبي صلى الله عليه وسلم الماء في السفر والحضر في الوضوء۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ بن ابی حذیفہ الازدی، صفوان بن عسال رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سفر و حضر کے دوران وضو کرایا ہے۔ یعنی وضو کرانے کے لئے پانی ڈالا کرتا تھا۔

۴۲۴۔ حدثنا كردوس بن ابي عبد الله الواسطي ثنا عبد الكريم بن روح ثنا ابي روح بن عنبسة بن سعيد بن ابي عياش مولى عثمان بن عفان عن ابيه عنبسة بن سعيد عن جدته ام ابيه ام عياش وكانت امة لرقية بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كنت اوضئ رسول الله صلى الله عليه وسلم

کردوس بن ابی عبد اللہ الواسطی، عبد الکریم بن روح الروح بن عنبسہ، عنبسہ، اُم عیاش رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا جو رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرایا کرتی۔ میں کھڑی ہوتی اور آپ بیٹھے ہوتے۔

أَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

بَابُ ۸۵ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَنَامِهِ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا

جاگنے کے بعد برتن میں دھونے سے پہلے ہاتھ ڈالنے کا بیان

۴۲۵ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن المسیب، ابوسلمۃ بن عبد الرحمٰن۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو سوکر جاگے تو اپنے ہاتھ کو اس وقت تک برتن میں نہ ڈالے جب تک اسے دو تین مرتبہ نہ دھوئے کیوں کہ تم میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے۔

۴۲۶ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا۔

حرملۃ بن یحییٰ۔ عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سوکر اٹھے تو دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے۔

۴۲۷ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلٰى مَا وَضَعَهَا۔

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبداللہ البکائی، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سوکر جاگے اور وضو کا ارادہ کرے تو ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں نہ ڈالے کیوں کہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گذاری اور یہ کہ کہاں رکھا رہا۔

۴۲۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحٰق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ نے پانی منگایا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو

إِلَّا نَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ ۔

دھویا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے ۔

بَابُ ۸۶ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

۴۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۔

ابو کریب، محمد بن العلاء، زید بن الحباب ح محمد بن بشار، ابو عامر العقدی، ح احمد بن منیع، ابو احمد الزبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبد الرحمان بن ابی سعید۔ عبد الرحمان، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں ہوتا۔

۴۳۰ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أَبُو ثِفَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، ابو ثفال، رباح بن عبد الرحمان بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا وضو نہیں اس کی نماز بھی نہیں اور جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۔

ابو کریب، عبد الرحمٰن بن ابراہیم ابن ابی فدیک محمد بن موسےٰ بن ابی عبد اللہ، یعقوب بن سلمۃ اللیثی، سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسٍ

عبد الرحمان ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد رضی

ابْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِنِ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْاَنْصَارَ۔

اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پہ اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا جو حضور پر درود نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو انصار سے محبت نہیں رکھتا اس کی بھی نماز نہیں ہوتی۔

۴۳۳۔ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَرْحُوْمِ الْعَطَّارُ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، عیسےٰ بن مرحوم، العطار، عبدالمہیمن بن عباس، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۸۷ التَّيَمُّنِ فِي الْوُضُوْءِ

داہنی جانب سے وضو کرنے کا بیان

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُوْرِ اِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهٖ اِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهٖ اِذَا انْتَعَلَ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اشعث بن ابی الشعثاء۔ ح۔ سفیان بن وکیع، عمر بن الطنافسی، اشعث، ابوالشعثاء، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے یا کنگھی کرتے یا جوتے پہنتے، تو دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے۔

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوْا بِمَيَامِنِكُمْ۔

محمد بن یحیی، ابوجعفر النفیلی، زہیر بن معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب تم وضو کرو تو دائیں جانب سے ابتداء کیا کرو۔

۴۳۶۔ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوْا ثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، یحیےٰ بن صالح۔ ابن نفیل، زہیر، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۸۸ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

ایک ہی چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

عبداللہ بن الجراح، ابوبکر بن خلاد الباہلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار۔

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو سے ناک میں پانی ڈالا اور کلی فرمائی۔

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو سے تین بار کلی فرمائی اور تین بار ہی ناک میں پانی ڈالا ہے۔

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنَا وَضُوءًا فَأَتَيْنَاهُ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

علی بن محمد، ابو الحسن العکلی، خالد بن عبد اللہ، عمر بن یحیٰ، یحییٰ۔ عبد اللہ بن زید الانصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ سے وضوء کے بارے میں دریافت کیا میں پانی لایا آپ نے ایک ہی چلو سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈالا

بَابُ ۸۹ الْمُبَالَغَةِ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ وَالْاِسْتِنْثَارِ

اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، منصور، ہلال بن یساف، سلمۃ بن قیس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی اچھی طرح ڈالا کرو اور جب تم استنجا کرو تو طاق بار کیا کرو۔

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیےٰ بن سلیم الطائفی، اسمٰعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھ سے وضوء کی کیفیت بیان کیجئے آپ نے فرمایا پورا وضو کیا کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالا کرو یہ کہ مگر تم روزے سے ہو۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان، ح

إسحق بن سليمان ح وحدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن ابن أبي ذئب عن قارظ ابن شيبة عن أبي غطفان المري عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استنثروا مرتين بالغتين أو ثلاثا۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابو غطفان المری، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ناک میں دو یا تین بار پانی دینا چاہیے۔ اور کلی بھی دو تین بار کرنی چاہیے ناک میں پانی اچھی طرح سے ڈالنا چاہیے۔

۴۴۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب وداود بن عبد الله قالا ثنا مالك بن أنس عن ابن شهاب عن أبي إدريس الخولاني عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فليستنثر ومن استجمر فليوتر۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، داؤد بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابو ادریس الخولانی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو کرے وہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالے اور جو استنجا کرے تو طاق بار کرے۔

باب ۹ ما جاء في الوضوء مرة مرة

ایک ایک بار وضو کرنے کا بیان

۴۴۴۔ حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا شريك عن ثابت بن أبي صفية الثمالي قال سألت أبا جعفر قلت له حدثت عن جابر بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرة مرة قال نعم قلت ومرتين مرتين وثلاثا وثلاثا قال نعم۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن عبداللہ النخعی، ثابت بن صفیۃ الثمالی، ابو جعفر، ثابت کہتے ہیں میں نے ابو جعفر سے دریافت کیا جابر رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا، ابو جعفر نے جواب دیا ہاں میں نے دریافت کیا دو دو اور تین تین مرتبہ بھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں،

۴۴۵۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد القطان عن سفيان عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ غرفة غرفة۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیے بن سعید القطان، سفیان، زید بن اسلم، عطا بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک چلو سے ہر عضو کو وضو فرماتے دیکھا ہے۔

۴۴۶۔ حدثنا أبو كريب ثنا رشدين بن سعد أنا الضحاك بن شرحبيل عن زيد بن أسلم عن أبيه عن عمر قال رأيت رسول الله

ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً۔

صلے اللہ علیہ وسلم کو غزوۂ تبوک کے موقع پر ایک ایک مرتبہ ہر عضو کو دھوتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۹۱ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

تین تین بار وضو کرنے کا بیان۔

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمود بن خالد الدمشقی، ولید بن مسلم الدمشقی ابن ثوبان، عبدۃ بن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عثمان اور حضرت علی کو تین تین بار وضو کرتے دیکھا ہے اور وہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا اسی طرح تھا۔

۴۴۸۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ ابْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ ابو حاتم، ابونعیم، عبدالرحمان بن ثابت بن ثوبان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۴۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے تین تین بار وضو فرمایا اور اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل قرار دیا۔

۴۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

ابو کریب، خالد بن حیان، سالم ابو المہاجر میمون بن مہران، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا ہے۔

۴۵۱۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدٍ أَبِي الْوَرْقَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

سفیان بن وکیع، عیسٰی بن یونس، فائد ابوالورقاء بن عبدالرحمان، عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ وضو اور ایک بار مسح کرتے دیکھا ہے۔

۴۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرٍ

محمد بن یحیٰی، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، ابو مالک الاشعری رضی اللہ تعالیٰ

ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین تین مرتبہ وضوء فرماتے تھے۔

۴۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

بَابُ ۹۲ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا

ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنیکا بیان

۴۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَلَاةً إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ الْقَدْرِ مِنَ الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا أَسْبَغُ الْوُضُوءِ وَهُوَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، مرحوم بن عبد العزیز العطار، عبد الرحیم بن زید العمی، زید العمی، معاویہ بن قرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ وہ وضو ہے کہ جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا، پھر دو دو بار وضو کرکے فرمایا یہ وضو کافی ہے اور پھر تین تین بار وضو کر کے فرمایا یہ مکمل وضو ہے اور میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا یہی وضو ہے۔ پھر فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس کے بعد پڑھے اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمد عبدہ ورسولہ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے اس کا جی چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۴۵۵۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ قَعْنَبٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ

جعفر بن مسافر، ابو بشر اسمٰعیل بن قعنب، عبد اللہ بن عرادۃ الشیبانی، زید بن الحواری، معاویۃ بن قرہ عبید بن عمیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور ایک ایک بار وضو کیا

فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوْءِ أَوْ قَالَ وُضُوْءٌ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلٰوةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءٌ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللّٰهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا فَقَالَ هٰذَا وُضُوْئِيْ وَوُضُوْءُ الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ قَبْلِيْ.

اور فرمایا یہ وضو ضروری ہے اور فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالے نماز قبول نہیں فرماتا۔ پھر دو دو بار وضو کیا اور فرمایا جو یہ وضو کرے گا اس کے لیے دگنا اجر ہے، پھر تین تین بار وضو کیا اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے تمام رسولوں کا وضو ہے۔

بَابُ ۹۳ مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوْءِ وَكَرَاهِيَةِ التَّعَدِّيْ فِيْهِ

وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان

۴۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُوْ دَاوٗدَ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَاءِ.

محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجۃ بن مصعب یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرۃ السعدی، ابی بن کعب رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:- وضو میں ایک شیطان ہوتا ہے جس کا نام ولہان ہے، تم پانی کے وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

۴۵۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوْءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ أَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ.

علی بن محمد، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالے عنہم نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا آپ نے اسے تین بار وضو کر کے دکھایا پھر فرمایا یہ وضو ہے جو اس سے زیادہ کرے اس نے اچھا نہیں کیا اور ظلم کیا۔

۴۵۸- حَدَّثَنَا أَبُوْ إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوْءًا يُقَلِّلُهٗ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ.

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے پاس رات گذاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشک سے آہستہ آہستہ وضو فرمایا میں نے بھی کھڑے ہو کر حضور کی طرح وضو کیا۔

۴۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، محمد بن الفضل فضل، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول

سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ۔

۴۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هٰذَا السَّرَفُ فَقَالَ أَفِي الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهَرٍ جَارٍ۔

بَابُ ۹۴ مَا جَاءَ فِي إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

۴۶۱ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُوسَى أَبُو جَهْضَمٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ۔

۴۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ مَا يُكَفِّرُ اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ۔

۴۶۳ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضوء کرتے دیکھا تو فرمایا فضول خرچی نہ کرو فضول خرچی نہ کرو۔

محمد بن یحیی، قتیبہ، ابن لہیعہ، یحیی بن عبداللہ المعافری، ابو عبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد کے پاس سے گزرے اور وہ وضوء کر رہے تھے آپ نے فرمایا یہ اسراف ہے سعد نے عرض کیا کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں چاہے تم بہنے والی نہر پر کیوں نہ ہو۔

کامل وضو کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم، ابو جہضم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وضو پورا کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیے بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے گناہ ختم ہو جائیں اور نیکیاں بڑھ جائیں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کی حالت میں پورا وضو کرنا مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

وسلم نے فرمایا گناہوں کا کفارہ تین چیزیں ہیں سختی اور شدت کے وقت کامل وضو کرنا نماز کے لئے مسجد کی طرف قدم بڑھانا۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

بَابُ ۹۵ مَا جَاءَ فِي تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

داڑھی میں خلال کرنے کا بیان

۴۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانِ ابْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ۔

محمد بن ابی عمر العدنی۔ سفیان، عبدالکریم ابوامیہ۔ حسان بن بلال، عمار بن یاسر، ح۔ ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ حسان بن بلال، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ریش مبارک میں خلال کرتے دیکھا ہے۔

۴۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِينِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ۔

محمد بن ابی خالد القزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق الاسدی، ابو وائل، عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔

۴۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ۔

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحیٰے بن کثیر ابوالنضر صاحب البصری یزید الرقاشی درباعی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔ اپنی انگشت ہائے مبارک کو دو مرتبہ کھول کر خلال فرمایا۔

۴۶۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا۔

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، عبدالواحد بن قیس، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دونوں مبارک رخساروں کو آہستہ آہستہ ملتے۔ پھر ریش مبارک کا نیچے کی طرف سے خلال فرماتے۔

۴۶۸- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیْعَۃَ الْکِلَابِیُّ ثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِیُّ عَنْ اَبِیْ سَوْرَۃَ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْیَتَہٗ۔

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی۔ محمد بن ربیعۃ الکلابی، واصل بن سائب الرقاشی، ابو سورہ، ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو میں ریش مبارک کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۹۶ مَا جَاءَ فِیْ مَسْحِ الرَّاْسِ،

سر کے مسح کرنے کا بیان

۴۶۹- حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَحَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِیْسَ الشَّافِعِیُّ قَالَ اَنْبَانَا مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ وَھُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی ھَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تُرِیَنِیْ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زَیْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدَیْہِ فَغَسَلَ یَدَیْہِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْہِ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَہٗ بِیَدَیْہِ فَاَقْبَلَ بِھِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِہٖ ثُمَّ ذَھَبَ بِھِمَا اِلٰی قَفَاہُ ثُمَّ رَدَّھُمَا حَتّٰی رَجَعَ اِلَی الْمَکَانِ الَّذِیْ بَدَاَ مِنْہُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْہِ۔

ربیع بن سلیمان، حرملۃ بن یحیے، محمد بن اسماعیل الشافعی، مالک بن انس، عمرو بن یحیے المازنی۔ یحیے المازنی نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے عرض کیا کیا آپ مجھے یہ بتلا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو فرمایا کرتے تھے عبد اللہ بن زید نے فرمایا اچھا پھر انہوں نے وضو کے لیے پانی طلب کیا۔ اپنے ہاتھوں پر پانی کو ڈال کر انہیں دو بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں تین بار دیا۔ پھر کہنیوں تک دو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا، ہاتھوں کو آگے لائے اور پھر پیچھے لے گئے۔ سر کے اگلے حصہ سے شروع کرکے گدی تک ہاتھ لے گئے۔ پھر انہیں لوٹا کر وہیں لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

۴۷۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ رَاْسَہٗ مَرَّۃً۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

۴۷۱- حَدَّثَنَا ھَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَیَّۃَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَاْسَہٗ مَرَّۃً۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو حیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا۔

۴۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِیُّ

محمد بن الحارث المصری۔ یحیے بن راشد البصری

ثنا يحيى بن راشد البصري عن يزيد مولى سلمة عن سلمة بن الأكوع قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح رأسه مرة۔

٤٧٣ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فمسح رأسه مرتين۔

باب ٩٧ ما جاء في مسح الأذنين،

٤٧٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن إدريس عن ابن عجلان عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح أذنيه داخلهما بالسبابتين وخالف إبهاميه إلى ظاهر أذنيه فمسح ظاهرهما وباطنهما۔

٤٧٥ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شريك ثنا عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح ظاهر أذنيه وباطنهما۔

٤٧٦ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن الحسن بن صالح عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت توضأ النبي صلى الله عليه وسلم فأدخل إصبعيه في جحري أذنيه۔

٤٧٧ - حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد ثنا حريز بن عثمان عن عبد الرحمن بن ميسرة عن

یزید مولیٰ سلمہ، (رباعی)، سلمۃ بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو سر کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

کانوں کے مسح کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح کیا شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں داخل فرمایا اور انگوٹھوں کو کانوں کے بیرونی حصہ پر رکھا اس طرح اندر اور باہر دونوں حصوں کا مسح فرمایا

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل (رباعی) ربیع بنت معوذ بن عفراء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو آپ نے انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں داخل فرمایا۔

ہشام بن عمار، ولید، جریر بن عثمان، عبدالرحمان بن میسرہ، مقدام بن معدی کرب

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، سر کا مسح کیا اور کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

بَابُ ۹۸ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

کان کو سر میں شامل کرنے کا بیان

۴۷۸ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

۴۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ اَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ۔

محمد بن زیادہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ شہر بن حوشب، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔ اور آپ سر کا ایک بار مسح فرماتے اور آنکھوں کے حلقوں میں انگلی پھیرتے۔

۴۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن الحصین۔ محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم الجزری، سعید بن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

بَابُ ۹۹ تَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ۔

انگلیوں میں خلال کرنے کا بیان

۴۸۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ ابْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ۔

محمد بن المصفی الحمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو المعافری، ابو عبدالرحمان الحبلی، مستورد بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اپنی چھنگلی سے پیروں کی انگلیوں میں خلال فرمایا۔

۴۸۲ - قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ

ابو الحسن بن سلمہ، خلاد بن یحییٰ الحلوانی قتیبہ، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی یہ روایت

نَحْوَہٗ۔

۴۸۳- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدِ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَاجْعَلِ الْمَاءَ بَيْنَ اَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ۔

مروی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی التوامہ - ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوا کرو تو وضو پورا کیا کرو، پیروں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان پانی دیا کرو۔

۴۸۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیےٰ بن سلیم الطائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پورا وضو کیا کرو، اور انگلیوں کے درمیان خلال کیا کرو۔

۴۸۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا مَعْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ ثَنِي اَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ حَرَّكَ خَاتَمَهٗ۔

عبد الملک بن محمد الرقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تھے تو انگوٹھی کو ہلاتے تھے۔

بَابُ غَسْلِ الْعَرَاقِيْبِ

ایڑیاں دھونے کا بیان

۴۸۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحیٰ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں آپ نے فرمایا افسوس ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہے۔ وضو پورا کیا کرو۔

۴۸۷- قَالَ الْقَطَّانُ ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ اَبُوْ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

حاتم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔ (ویل جہنم کے اندر ایک وادی ہے)

۴۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ خَالِدِ نِ الْاَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَتْ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ۔

محمد بن الصباح۔ عبداللہ بن رجاء المکی، ابن عجلان، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو خالد الاحمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہانے عبدالرحمٰن کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا وضو پورا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

۴۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

۴۹۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ كُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحاق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

۴۹۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْاَحْنَفِ عَنْ اَبِيْ سَلَامٍ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ صَالِحِ الْاَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ سَمِعُوْا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الْوُضُوْءَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔

عباس بن عثمان، بن اسماعیل الدمشقی۔ ولید بن مسلم، شیبۃ بن الاحنف، ابوسلام الاسود، ابوصالح الاشعری، ابوعبداللہ الاشعری، خالد بن ولید یزید بن ابی سفیان شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو پورا کیا کرو، ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

بَابُ ۱۰۱ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ۔

۴۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغَسْلَ وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا الْمَسْحَ۔

بَابُ ۱۰۲ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ عَلَى مَا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ۔

قدم دھونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوحیہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو کر فرمایا میں نے تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا دکھانا چاہا ہے۔

ہشام بن عمار ولید بن مسلم، جریر بن عثمان عبدالرحمان بن میسرہ مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو اپنے پیر تین تین مرتبہ دھوئے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن القاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں بھی قرآن میں مسح کے علاوہ

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابوحمزہ کہتے ہیں میں نے حمران کو مسجد میں ابوبردہ سے یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے، کہ حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کے حکم کے مطابق پورا وضو کرے تو فرض نمازیں ایک دوسری کے درمیانی وقفے میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

٤٩٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا هَمَّامٌ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلٰوةٌ لِأَحَدٍ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔

محمد یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلاد، یحییٰ، رفاعہ بن رافع نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جبتک وہ حکم خداوندی کے مطابق پورا وضو نہ کرے وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے، سر کا مسح کرے اور پیروں کو ٹخنوں تک دھوئے۔

بَابُ ١٠٣ مَا جَاءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

٤٩٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان الثقفی، فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے دیکھا۔ آپ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اپنی رومالی پر چھڑکا۔

٤٩٨ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي جِبْرَئِيلُ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ۔

ابراہیم بن محمد الفریابی، حیان بن عبداللہ ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، اسامۃ بن زید، زید بن حارثہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے جبرئیل نے وضو کرنے کا طریقہ بتلایا اور وضو کے بعد کپڑے پر پیشاب کے شک وشبہ سے بچنے کے لیے پانی چھڑکنے کا حکم دیا ہے۔

٤٩٩ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، عبداللہ بن یوسف التنیسی، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٥٠٠ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْمَدِيُّ ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حسین بن سلمۃ الحمیدی، سلم بن قتیبہ حسن بن علی الہاشمی، عبدالرحمان الاعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ۔

۵۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔

بَابُ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

۵۰۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غُسْلِهٖ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ۔

۵۰۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهٗ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهٖ۔

۵۰۴ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِيْنَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهٗ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ۔

۵۰۵ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَاَحْمَدُ بْنُ

ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو اپنی رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

محمد بن یحیے، عاصم بن علی قیس بن عاصم ابن ابی لیلے، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

وضو یا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب سعید بن ابی ہند، ابو مرہ، موالے عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ اور فاطمۃ الزہرا نے پردہ کیا غسل سے فارغ ہو کر آپ نے کپڑا لے کر اسے جسم اطہر سے لپیٹ لیا۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلے، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لیے پانی تیار کیا آپ نے غسل فرمایا میں ایک کسم کی رنگی ہوئی چادر لے کر آیا آپ نے اس کو جسم اطہر سے لپیٹ لیا گویا کہ میں آپ کے شکم مبارک پر ورس کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کپڑا لے کر آئی اور آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تھا آپ نے اسے واپس فرما دیا اور پانی کو جسم اطہر سے جھاڑنے لگے۔

عباس بن الولید، احمد بن الازہر، مروان

الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ ثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ.

بَابُ ١٠٥ مَا يُقَالُ بَعْدَ الْوُضُوءِ

٥٠٦- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ.

٥٠٧- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوِهِ.

٥٠٨- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

بَابُ ١٠٦ الْوُضُوءِ بِالصُّفْرِ

٥٠٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ

بن محمد، یزید بن السمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، سلمان فارسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے زیب تن کئے ہوئے جبے کو پلٹ کر اپنا چہرۂ اقدس پونچھا۔

وضو کے بعد پڑھنے کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمان حسین بن علی، زید بن الحباب، ح، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، عمرو بن عبداللہ بن وہب ابو سلیمان النخعی، زید العمی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بہتر طریقہ سے وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابراہیم بن نصر، ابو نعیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

علقمہ بن عمر الدارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق عبداللہ بن عطاء البجلی، عقبۃ بن عامر الجہنی، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان بہتر طریقہ پر وضو کرتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ کہتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن الماجشون، عمرو بن یحییٰ المازنی یحییٰ عبداللہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ.

٥١٠ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ مِنْ صُفْرٍ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ.

٥١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ.

بَابُ ١٠٧ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

٥١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ.

٥١٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى.

٥١٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ، ہم نے پیتل کے ایک برتن میں آپ کی خدمت میں وضو کا پانی پیش کیا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب ۔ عبد العزیز بن محمد الدراوردی، عبید اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ، زینب بنت جحش نے فرمایا کہ میرے پاس پیتل کا ایک تھال تھا۔ میں اس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعۃ بن عمر بن جریر، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیتل کے ایک برتن میں وضو فرمایا۔

سو کر وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع۔ اعمش ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتی کہ خراٹے لینے لگتے۔ پھر اٹھ کر وضو کیے بغیر نماز شروع کر دیتے اور وضو نہ فرماتے، طنافسی کہتے ہیں وکیع فرمایا کرتے تھے کہ یہ سونا بعض اوقات سجدے کی حالت میں ہوا کرتا تھا۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، یحیےٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجاج، فضیل بن عمرو، ابراہیم علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگتے، پھر اٹھ کر نماز شروع فرما دیتے۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث، ابو مطر، یحیےٰ بن عباد ابو ہبیرہ الانصاری سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذٰلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سونا کبھی کبھار قعدے کی حالت میں ہوتا تھا۔

۵۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْاَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، وضین بن عطاء محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمان بن عائذ الازدی، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں جو شخص سو جائے اسے وضو کرنا چاہیے۔

۵۱۶ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم موزے جنابت کے علاوہ نہ اتاریں، نہ پیشاب سے نہ پاخانہ اور نیند سے۔

بَابُ ۱۰۸ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ۔

پیشاب گاہ کو چھو کر وضو کرنے کا بیان

۵۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن الحکم، بسرہ بنت صفوان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

۵۱۸ - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، معن بن عیسٰے، ح۔ عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، عبد اللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، عقبۃ بن عبد الرحمان، محمد بن عبد الرحمان بن ثوبان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو لازم ہے۔

۵۱۹ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلے بن منصور، ح۔ عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان

بُشَيْرُ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

الدمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث مکحول، عنبسۃ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اپنی پیشاب گاہ کو چھوئے تو اُسے وضو کرنا چاہیئے۔

۵۲۰۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، اسحٰق بن ابی فروہ، زہری، عبداللہ بن عبد القاری، حضرت ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اُسے وضو کرنا چاہیئے۔

بَابُ ۱۰۹ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

پیشاب گاہ کو چھونے سے وضو لازم نہ آنے کا بیان

۵۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ۔

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق الحنفی طلق الحنفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشاب گاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس میں وضو لازم نہیں آتا کیونکہ وہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے۔

۵۲۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جُزْءٌ مِنْكَ۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی مروان بن معاویہ، جعفر بن الزبیر، قاسم ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشاب کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس سے وضو نہیں کیونکہ یہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے

بَابُ ۱۱۰ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی شئے کھا کر وضو کرنے کا بیان

۵۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شئے کھا کر وضو کیا کرو، ابن عباس نے جواباً فرمایا تو کیا ہم گرم پانی سے بھی وضو کیا کریں ابو ہریرہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ

حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ۔

۵۲۴۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۵۲۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ صُمَّتَا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَٰلِكَ

۵۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى۔

۵۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا فَلَمْ يَتَوَضَّئُوا۔

۵۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيدِ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قُمْتُ لِأَتَوَضَّأَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ثُمَّ

علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنو تو اس کے سامنے مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شئے کھا کر وضو کر لیا کرو۔

ہشام بن خالد الازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک (رباعی)، انس بن مالک اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرماتے کہ یہ بہرے ہو جائیں اگر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو آگ پر پکی ہوئی شئے کو کھا کر وضو کر لیا کرو۔

پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کے جواز کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر اپنے نیچے بچھے ہوئے کپڑے سے ہاتھ صاف کر کے نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھائی۔

محمد بن الصباح، سفیان بن محمد بن المنکدر، عمرو بن دینار، عبداللہ بن محمد بن عقیل (رباعی) جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر اور عمر نے روٹی اور گوشت کھا کر وضو نہیں فرمایا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی زہری کہتے ہیں ولید یا عبدالملک کے سامنے رات کا کھانا رکھا گیا تو اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لیے کھڑا ہوا۔ جعفر بن امیہ نے کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد نے یہ بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ پر پکی ہوئی شئے کھائی اور وضو نہیں فرمایا، علی بن

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

٥٢٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

٥٣٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ۔

٥٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى۔

باب ٦٧ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

٥٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا۔

٥٣٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

عبداللہ بن عباس نے فرمایا میں بھی قسم کھاکر کہتا ہوں میرے والد ابن عباس نے بھی یہی فرمایا ہے۔

محمد بن الصباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد الباقر علی بن الحسین، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بکری کا شانہ لایا گیا آپ نے اسے تناول فرماکر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھائی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن النعمان الانصاری نے فرمایا کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف گئے۔ مقام صہباء میں پہنچ کر آپ نے نماز عصر پڑھائی، پھر کھانا طلب فرمایا تو سوائے ستو کے کچھ دستیاب نہ ہوا، ہم سب نے ستو کھائے، پھر آپ نے پانی منگاکر صرف کلی فرمائی پھر کھڑے ہوکر ہمیں نماز مغرب پڑھائی۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب عبدالعزیز بن المختار، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر کلی فرمائی اور ہاتھ دھوئے اور نماز پڑھائی۔

اونٹ کا گوشت کھاکر وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلے، براء بن عازب رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھاکر وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اسے کھاکر وضو کیا کرو۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، زائدہ

ابْنِ مَهْدِيٍّ ثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ ابْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ۔

اسرائیل، اشعث بن ابی اشعثاء جعفر بن ابی ثور۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ جب ہم اونٹ کا گوشت کھائیں تو وضو کریں اور بہرحال بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

۵۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى ابْنِ هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ۔

ابو اسحٰق الهروی، ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم۔ عباد بن العوام، حجاج، عبداللہ بن عبداللہ مولی نبی ہاشم، عبدالرحمان بن ابی لیلےٰ۔ اسید بن حضیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری کا گوشت کھانے سے وضو کی ضرورت نہیں البتہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

۵۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ ابْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ۔

محمد بن یحیےٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیۃ بن الولید خالد بن یزید بن عمرو بن ہبیرۃ الفزاری، عطاء بن السائب، محارب بن دثار، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو۔ بکری کے گوشت سے وضو ضروری نہیں۔ اسی طرح اونٹ کا دودھ پی کر وضو کرو، بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو، جہاں بکریاں بند کی جاتی ہوں وہاں تم نماز پڑھ سکتے ہو۔ لیکن جہاں اونٹ بند کئے جاتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھو۔

بَابُ ۱۱۳ الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ،

دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

۵۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پینے کے بعد کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۷ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عُبَیْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوْا فَاِنَّ لَہٗ دَسَمًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن محمد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پی کر کلی کر لینی چاہیے کیوں کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۸ - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَیْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوْا مِنَ اللَّبَنِ فَاِنَّ لَہٗ دَسَمًا۔

ابو مصعب، عبد المہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل در باعی، سہل بن سعد سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ سے کلی کیا کرو، کیونکہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۹ - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ السَّوَّاقُ ثَنَا الضَّحَّاکُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ حَلَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ اِنَّ لَہٗ دَسَمًا۔

اسحاق بن ابراہیم السواق، ضحاک بن مخلد، زمعہ بن صالح، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دوہ کر دودھ پیا، پھر پانی منگا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ ۱۱۴ اَلْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ،

بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان

۵۴۰ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِیْبِ ابْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِہٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوةِ وَلَمْ یَتَوَضَّاْ قُلْتُ مَنْ هِیَ اِلَّا اَنْتِ فَضَحِکَتْ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجۂ مطہرہ کو بوسہ دیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا وہ آپ ہی ہوں گی حضرت عائشہؓ ہنس پڑیں۔

۵۴۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ فُضَیْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ زَیْنَبَ السَّهْمِیَّةِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَوَضَّاُ ثُمَّ یُقَبِّلُ وَیُصَلِّیْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب، السہمیہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ پھر پیار لیتے اور بغیر وضو کئے نماز پڑھاتے اور اکثر میرے

وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلَهُ أَبِي .

ساتھ ایسا ہوا کرتا .

بَابُ ۱۱۵ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ ،

مذی سے وضو کرنے کا بیان

۵۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ .

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمان بن ابی لیلےٰ، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا مذی میں وضو اور منی میں غسل کرنا چاہیے .

۵۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنِ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْنِي يَغْسِلُهُ وَيَتَوَضَّأُ .

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، مقداد بن الاسود کہتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور انزال نہ ہو آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یہ صورت پیش آئے تو پیشاب گاہ کو دھوئے اور وضو کرے .

۵۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تُرَى أَنَّهُ أَصَابَ .

ابوکریب، عبداللہ بن المبارک، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن السباق، عبید، سہل بن حنیف نے فرمایا کہ مجھے بہت کثرت سے مذی آیا کرتی تھی، اور میں اس کی وجہ سے غسل کیا کرتا . میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق میں دریافت کیا آپ نے فرمایا تیرے لیے وضو کافی ہے میں نے عرض کیا اگر وہ کپڑے کو لگ جائے آپ نے فرمایا تو ایک چلو پانی بھر کر اس پر ڈال لیا کر د .

۵۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلی بن منبہ نے ابن عباس سے روایت کی وہ حضرت عمر کے ساتھ ابی بن کعب کے پاس گئے . ابی جب باہر آئے تو فرمانے لگے مجھے مذی آگئی تھی چنانچہ میں نے پیشاب گاہ دھو کر وضو کیا ہے

فَقَالَ عُمَرُ أَوَ يُجْزِئُ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

(یعنی اس باعث باہر آنے میں دیر ہوئی حضرت عمر نے فرمایا کیا یہ کافی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں حضرت عمر نے فرمایا کیا آپ نے یہ بات حضور سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔

بَابُ ۱۱۶ وُضُوْءِ النَّوْمِ۔

سوتے وقت وضو کرنے کا بیان

۵۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِي هٰذَا شَيْئًا فَقَالَ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدۃ بن قدامہ ابوالصلت۔ سلمۃ بن کہیل، کریب، کریب ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے قضائے حاجت پوری فرماتے پھر اپنے چہرہ اقدس اور ہاتھوں کو دھو لیتے۔

۵۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شُعْبَةُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ لَقِيتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیٰے بن سعید، سلمۃ بن کہیل، کریب ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء تشریف لے جاتے اور حاجت پوری فرماتے تھے۔

بَابُ ۱۱۷ الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَالصَّلَوَاتُ كُلُّهَا بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ

ہر نماز کے لیے وضو کرنا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھنا

۵۴۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ۔

سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر رد باعی۔ انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے اور ہم ساری نمازیں ایک وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ ابْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدہ، بریدہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھائیں۔

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، فضل بن

عَبۡدِ اللهِ ثنا الفضل بن مبشر قال رأيت جابر
ابن عبد الله يصلي الصلوات بوضوء واحد
فقلت ما هذا فقال رأيت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يصنع هذا فأنا أصنع كما صنع رسول
الله صلى الله عليه وسلم۔

باب ۱۱۸ الوضوء على طهارة۔

۵۵۱- حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الله بن يزيد
المقرئ ثنا عبد الرحمن بن زياد عن أبي غطيف
الهذلي قال سمعت عبد الله بن عمر بن الخطاب
في مجلسه في المسجد فلما حضرت الصلاة
قام فتوضأ وصلى ثم عاد إلى مجلسه فلما
حضرت العصر قام فتوضأ وصلى ثم عاد إلى
مجلسه فلما حضرت المغرب قام فتوضأ وصلى
ثم عاد إلى مجلسه فقلت أصلحك الله أفريضة
أم سنة الوضوء عند كل صلاة قال أو فطنت
إلي وإلى هذا مني فقلت نعم فقال لو توضأت
لصلاة الصبح لصليت به الصلوات كلها ما لم
أحدث ولكني سمعت رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول من توضأ على كل طهر فله عشر حسنات
وإنما رغبت في الحسنات۔

باب ۱۱۹ لا وضوء إلا من حدث۔

۵۵۲- حدثنا محمد بن الصباح قال أنبأنا سفيان
ابن عيينة عن الزهري عن سعيد وعباد بن تميم
عن عمه قال شكي إلى النبي صلى الله عليه وسلم
الرجل يجد الشيء في الصلاة فقال لا حتى
يجد ريحا أو يسمع صوتا۔

۵۵۳- حدثنا أبو كريب ثنا المحاربي عن معمر
ابن راشد عن الزهري أنبأنا سعيد بن المسيب

مبشر، فضل کابیان ہے کہ میں نے جابر کو متعدد نمازیں
ایک وضو سے پڑھتے دیکھا میں نے ان سے دریافت
کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو بھی ایسا کرتے دیکھا سو میں ویسے ہی کرتا ہوں
جیسے حضور کیا کرتے تھے۔

وضو پر وضو کرنے کا بیان۔

محمد بن یحیے، عبداللہ بن یزید المقری، عبدالرحمن
بن زیاد الافریقی، ابوغطیف الہذلی، عبداللہ بن عمر
مسجد میں منعقد ایک مجلس میں تشریف فرما تھے جب
نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی
پھر مجلس میں شامل ہو گئے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو انہوں
نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شریک ہوئے
مغرب کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ ابوغطیف کہتے ہیں میں
نے عرض کیا کیا ہر نماز کے لیے وضو فرض ہے یا سنت
انہوں نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ کام میں اپنی جانب
سے کرتا ہوں میں نے عرض کیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا
اگر میں وضو نہ کرتا تو اسی سے صبح تک کی تمام
نمازیں پڑھ لیتا لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کا ارشاد ہے جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس
نیکیاں ہیں اور میں نیکیوں کا طلب گار ہوں۔

بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان

محمد بن الصباح سفیان بن عیینہ، زہری، سعید،
عباد بن تمیم کے چچا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے
شکایت کی کہ انہیں نماز میں کچھ شک ہوتا ہے آپ نے
فرمایا شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک تو ہوا
نہ محسوس کرے یا آواز نہ سنے۔

ابوکریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری،
ابن المسیب، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشَبُّہِ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَالَ لَا یَنْصَرِفُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز میں شک کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سن لو یا ہوا نہ پالو۔

۵۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سُہَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِیْحٍ۔

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمان، شعبہ، سہل بن ابی صالح۔ ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

۵۵۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَاَیْتُ السَّائِبَ بْنَ یَزِیْدَ یَشُمُّ ثَوْبَہٗ فَقُلْتُ مِمَّا ذٰلِکَ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ رِیْحٍ اَوْ سَمَاعٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش عبد العزیز بن عبید اللہ، محمد بن عمرو بن عطاء، سائب بن یزید رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

بَابُ ۱۲ مِقْدَارِ الْمَاءِ الَّذِیْ لَا یَنْجُسُ

پاک پانی کی مقدار کا بیان

۵۵۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاہِلِیُّ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ہَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ یَکُوْنُ بِالْفَلَاۃِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا یَنُوْبُہٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَیْنِ لَمْ یُنَجِّسْہُ شَیْءٌ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن الزبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں واقع گڑھوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن سے مویشی اور درندے پانی پیتے ہوں، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو قلہ ہو تو ناپاک نہیں ہوتا۔

۵۵۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَحْوَہٗ۔

عمرو بن رافع۔ عبد اللہ بن المبارک، محمد بن اسحاق۔ محمد بن جعفر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۵۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن المنذر، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو یا تین قلہ ہو تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

۵۵۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو الولید، ابو سلمہ، ابن عائشۃ القرشی، حماد بن سلمہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۱۲۱ الْحِيَاضِ

تالابوں کا بیان

۵۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ۔

ابو مصعب المدنی، عبد الرحمان بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تالابوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہیں جن سے درندے گدھے اور کتے پانی پیتے ہیں، آپ نے فرمایا جو کچھ انہوں نے پی لیا وہ ان کا حصہ تھا اور جو کچھ بچا وہ ہمارے واسطے طاہر ہے

۵۶۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَأَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طرف بن شہاب، ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم ایک تالاب پر پہنچے۔ جس میں ایک مردار گدھا پڑا تھا۔ ہم نے اسے استعمال نہ کیا اور حضور سے بیان کیا آپ نے فرمایا کوئی شئے پانی کو ناپاک نہیں کرتی پھر ہم نے پانی بھرا اور اسے رکھ بھی لیا۔

۵۶۲۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا رِشْدِينُ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ۔

محمد بن خالد، عباس بن الولید الدمشقی،، مروان بن محمد، رشدین، معاویۃ بن صالح، راشد بن سعد، ابو امامۃ الباہلی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شئے پانی کو ناپاک نہیں کرتی جب تک اس کا مزہ اس کی خوشبو اور رنگ بدل نہ جائے۔

بَابُ ۱۲۲ : مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يُطْعَمْ

۵۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى۔

۵۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔

۵۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ۔

۵۶۶ - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ۔

۵۶۷ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک قابوس بن ابی المخارق، لبابہ بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہن لیجیے آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیرخوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہا دیا۔

حوثرۃ بن محمد، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود الدیلی۔ ابو الاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

ابوالحسن بن سلمہ، احمد بن موسے بن معقل، ابوالیمان المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيعًا وَاحِدًا قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلَعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ نَفَعَكَ اللَّهُ بِهِ۔

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

۵۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ۔

بَابُ ۱۲۳ الْأَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انہوں نے فرمایا لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے اس کے بعد مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے بھی میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی چھوٹی پسلی سے حوا پیدا کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا، اور لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا۔ پھر امام شافعی نے مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشنے۔

عمرو بن علی، مجاہد بن موسےٰ، عباس بن عبد العظیم عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ ابو السمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدمت گار تھا آپ کی خدمت اقدس میں حسن یا حسین کو لایا گیا۔ اس نے آپ کے سینہ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے آپ کا کپڑا دھونے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس پر پانی بہا دو۔ کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

زمین پاک کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ربا عی انس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اسے مارنے کے لیے جھپٹے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا۔

باب ۱۲۲ ما جاء في بول الصبي الذي لم يطعم

۵۶۳ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن سماك بن حرب عن قابوس بن أبي المخارق عن لبابة بنت الحارث قالت بال الحسين بن علي في حجر النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله أعطني ثوبك والبس ثوبا غيره فقال إنما ينضح من بول الذكر ويغسل من بول الأنثى.

۵۶۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت أتي النبي صلى الله عليه وسلم بصبي فبال عليه فأتبعه الماء ولم يغسله.

۵۶۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن أم قيس بنت محصن قالت دخلت بابن لي على رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يأكل الطعام فبال عليه فدعا بماء فرش عليه.

۵۶۶ - حدثنا حوثرة بن محمد ومحمد بن سعيد بن يزيد بن إبراهيم قالا ثنا معاذ بن هشام أنبأنا أبي عن قتادة عن أبي حرب بن أبي الأسود الديلي عن أبيه عن علي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال في بول الرضيع ينضح بول الغلام ويغسل بول الجارية.

۵۶۷ - قال أبو الحسن بن سلمة حدثنا أحمد بن موسى بن معقل ثنا أبو اليمان المصري قال سألت الشافعي عن حديث النبي صلى الله عليه

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک قابوس بن ابی المخارق، لبابہ بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہن لیجیے آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہانے فرمایا ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیرخوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہادیا۔

حوثرة بن محمد، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود الدیلی، ابوالاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

ابوالحسن بن سلمہ، احمد بن موسے بن معقل، ابوالیمان المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيعًا وَاحِدًا قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ نَفَعَكَ اللّٰهُ بِهِ۔

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انہوں نے فرمایا لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے اس کے بعد مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے بھی میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی چھوٹی پسلی سے حوا پیدا کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا، اور لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا۔ پھر امام شافعی نے مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا اللہ تعالے تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشے۔

۵۶۸ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

عمرو بن علی، مجاہد بن موسےٰ، عباس بن عبد العظیم عبدالرحمٰن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ ابو السمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدمت گار تھا آپ کی خدمت اقدس میں حسن یا حسین کو لایا گیا۔ اس نے آپ کے سینہ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے آپ کا کپڑا دھونے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس پر پانی بہا دو۔ کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

۵۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

بَابٌ ۱۲۳ الْأَرْضُ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ۔

زمین پاک کرنے کا بیان

۵۷۰ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، رباعی، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اسے مارنے کے لیے جھپٹے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا۔

۵۷۱- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا علي بن مسهر عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال دخل اعرابي المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس فقال اللهم اغفر لي ولمحمد ولا تغفر لاحد معنا فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لقد احتظرت واسعا ثم ولى حتى اذا كان في ناحية المسجد فشج يبول فقال الاعرابي بعد ان فقه فقام الي بابي وامي فلم يؤنب ولم يسب فقال ان هذا المسجد لا يبال فيه وانما بني لذكر الله وللصلوة ثم امر بسجل من ماء فافرغ على بوله۔

۵۷۲- حدثنا محمد بن يحيى ثنا محمد بن عبد الله عن عبيد الله الهذلي قال محمد بن يحيى وهو عندنا ابن ابي حميد انا ابو المليح الهذلي عن واثلة ابن الاسقع قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم ارحمني ومحمدا ولا تشرك في رحمتك ايانا احدا فقال لقد حظرت واسعا ويحك او ويلك قال فشج يبول فقال اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوه ثم دعا بسجل من ماء فصب عليه۔

باب ۱۲۴ الارض يطهر بعضها بعضا

۵۷۳- حدثنا هشام بن عمار ثنا مالك بن انس ثنا محمد بن عمارة بن عمرو بن حزم عن محمد ابن ابراهيم بن الحارث عن ام ولد لابراهيم ابن عبد الرحمن بن عوف انها سالت ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت اني امراة اطيل ذيلي فامشي في المكان القذر فقالت

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہنے لگا اے اللہ میری اور رسول اللہ کی مغفرت فرما، اور دوسرے کسی کی مغفرت نہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا تو نے ایک کشادہ شئے کو تنگ کر دیا ہے پھر وہ واپس چلا اور مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا اس اعرابی نے بات سمجھنے کے بعد کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں نہ تو آپ نے مجھے ڈانٹا نہ برا بھلا کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد پیشاب کے لیے نہیں بنائی جاتی بلکہ اللہ کے ذکر اور نماز کیلیے بنائی جاتی ہے پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ، عبیداللہ الہذلی، ابو الملیح الہذلی، واثلہ بن الاسقع نے فرمایا کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ مجھ پر اور محمد پر رحم فرما اور اس رحمت میں ہمارے ساتھ کسی کو شامل نہ کر۔ آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے ایک وسیع شئے کو تنگ کر دیا ہے واثلہ کہتے ہیں وہ پیشاب کرنے لگا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے اسے روکا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر پانی کا ایک ڈول منگا کر اس پر بہا دیا۔

زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کرتا

ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن الحارث التیمی ام ولد ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف حضور کی زوجہ مطہرہ ام سلمہ نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرا دامن بہت لمبا ہوتا ہے اور گندی جگہ میں بھی چلنا پڑتا ہے رسول اللہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ۔

۵۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِيْ حَبِيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيْدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيْقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا۔

۵۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيْقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيْقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهٰذِهِ بِهٰذِهِ۔

بَابُ ۲۵ مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

۵۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْ رَافِعٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِيْتَنِيْ وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتّٰى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ۔

۵۷۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل الیشکری، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن الحصین، ابو سفیان، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہمیں مسجد کو آتے ہوئے ناپاک زمین پر بھی چلنا پڑتا ہے تو آپ نے فرمایا زمین کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسٰے، موسےٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد الاشہل کی ایک عورت کا بیان ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے اور مسجد کے مابین ناپاک راستہ ہے آپ نے فرمایا اس کے پرے کا حصہ تو پاک ہوگا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا یہ دونوں برابر ہو گئے۔

جنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید بکر بن عبد اللہ، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ان کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کی راہ میں ملاقات ہوگئی چونکہ میں جنبی تھا تو میں کھسک گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں سے اوجھل ہوگیا جب میں آیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے میں نے عرض کیا میں جنبی تھا اور نہانے سے قبل میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا۔ آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع ح، اسحاق بن منصور، یحیٰے بن سعید، مسعر، واصل الاحدب، ابو وائل، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میری سرراہ ملاقات ہو گئی، میں جنبی تھا۔ اس لیے کھسک گیا۔

فلقيني وانا جنب فحدت عنه فاغتسلت ثم جئت فقال ما لك قلت كنت جنبا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسلم لا ينجس.

باب ۱۲۶ المني يصيب الثوب

۵۷۸ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن عمرو بن ميمون قال سألت سليمان ابن يسار عن الثوب يصيبه المني أنغسله او نغسل الثوب كله قال سليمان قالت عائشة كان النبي صلى الله عليه وسلم يصيب ثوبه فنغسله من ثوبه ثم يخرج في ثوبه الى الصلوة وانا ارى اثر الغسل فيه.

باب ۱۲۷ في فرك المني من الثوب

۵۷۹ - حدثنا علي بن محمد ثنا ابو معاوية ح وحدثنا محمد بن طريف ثنا عبدة بن سليمان جميعا عن الاعمش عن ابراهيم عن همام بن الحارث عن عائشة قالت ربما فركته من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي.

۵۸۰ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن همام ابن الحارث قال نزل بعائشة ضيف فامرت له بملحفة لها صفراء فاحتلم فيها فاستحيى ان يرسل بها وفيها اثر الاحتلام فغمسها في الماء ثم ارسل بها فقالت عائشة لم افسد علينا ثوبنا انما كان يكفيه ان يفركه باصبعه ربما فركته من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم باصبعي.

۵۸۱ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا هشيم عن مغيرة عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت لقد رأيتني اجده في ثوب رسول الله صلى الله

غسل کر کے آیا۔ آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا۔ آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

کپڑے پر منی لگ جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، عمرو بن میمون کہتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے دریافت کیا کہ اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو کپڑے کا اتنا ہی حصہ دھویا جائے گا یا پورا کپڑا انہوں نے جواب دیا حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے کپڑے کو ناپاکی لگ جاتی تو اس حصہ کو دھو دیتی پھر آپ اسے پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور میں گیلا نشان دیکھتی رہتی تھی۔

منی کو رگڑنے کا بیان۔

علی بن محمد، معاویہ، ح، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر جو منی نظر آتی تھی اسے ہاتھ سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ہشام بن الحارث کہتے ہیں حضرت عائشہ کے ہاں ایک مہمان کا قیام ہوا، انہوں نے اس کے لیے ایک پیلی چادر بچھوائی اسے رات کو احتلام ہو گیا اسے اس بات سے شرم آئی کہ وہ چادر کو اس حالت میں بھیجے کہ اس پر ناپاکی لگی ہوئی ہو۔ اس نے اسے پانی میں بھگو کر حضرت عائشہ کے پاس بھیجا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کیوں ہمارے کپڑے کو برباد کیا اسے انگلی سے رگڑ دینا کافی تھا میں بسا اوقات حضور کے کپڑوں کو انگلی سے رگڑ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر نشان دیکھتی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحُتَّهُ عَنْهُ،

تو اسے انگلی سے رگڑ دیتی۔

بَابُ ۱۲۸ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيْهِ

مجامعت کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

۵۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّهُ سَاَلَ اُخْتَهُ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَذًى۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج۔ معاویہ بن ابی سفیان نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے دریافت کیا۔ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجامعت کے کپڑوں میں بھی نماز پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں بشرطیکہ اس میں ناپاکی نہ ہوتی۔

۵۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلّٰى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ اُصَلِّي فِيْهِ وَفِيْهِ اَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيْهِ۔

ہشام بن خالد الازرق، حسن بن یحیٰی الخشنی، زید بن واقد بشر بن عبید اللہ، ابو ادریس الخولانی، ابو الدرداء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کے کنارے ایک دوسرے کے مخالف ڈال لیے تھے۔ نماز کے بعد حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں میں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتا ہوں اور اسی کپڑے میں مجامعت بھی کی ہے۔

۵۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوْسُفَ الزِّمِّيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَاْتِي فِيْهِ اَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ اِلَّا اَنْ يَرٰى فِيْهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهُ۔

محمد بن یحیٰی، یحیٰی بن یوسف الزمی، ح۔ احمد بن عثمان بن حکیم سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا وہ اس کپڑے میں جس میں بیوی کے پاس جاتا ہو نماز پڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں مگر اس میں کوئی نجاست دیکھے تو دھو ڈالے۔

بَابُ ۱۲۹ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۵۸۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيْلَ لَهُ اَتَفْعَلُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث نے کہا کہ جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ان سے عرض کیا گیا آپ بھی مسح کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میرے لیے اس سے کونسی شے

هذا قال وما يمنعني وقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعله قال ابراهيم كان يعجبهم حديث جرير لأن إسلامه كان بعد نزول المائدة.

٥٨٦ - حدثنا محمد بن المصفى الحمصي قال ثنا بقية عن جرير بن يزيد قال حدثني منذر حدثني محمد بن المنكدر عن جابر قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم برجل يتوضأ ويغسل خفيه فقال بيده كأنه دفعه إنما أمرت بالمسح وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده هكذا من أطراف الأصابع إلى أصل الساق وخطط بالأصابع.

٥٨٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو كريب قالا ثنا زيد بن الحباب قال ثنا عمر بن عبد الله ابن أبي خثعم الثمالي قال ثنا يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قالوا يا رسول الله ما الطهور على الخفين قال للمسافر ثلاثة أيام ولياليهن وللمقيم يوم وليلة.

٥٨٨ - حدثنا محمد بن بشار وبشر بن هلال الصواف قالا ثنا عبد الوهاب بن عبد المجيد قال ثنا المهاجر أبو مخلد عن عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه رخص للمسافر إذا توضأ ولبس خفيه ثم أحدث وضوءا أن يمسح ثلاثة أيام ولياليهن والمقيم يوما وليلة.

٥٨٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يونس بن محمد عن داود بن أبي الفرات عن محمد بن زيد عن أبي شريح عن أبي مسلم مولى زيد بن صوحان قال كنت مع سلمان فرأى رجلا ينزع خفيه للوضوء

مانع ہے جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو جریر کی حدیث سے تعجب ہوتا تھا کیونکہ انہوں نے اسلام سورہ مائدہ کے نزول کے بعد قبول کیا تھا اور سورۃ مائدہ میں پیروں کے دھونے کا ذکر ہے

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہا تھا اور موزے دھو رہا تھا آپ نے اسے ہاتھ سے منع کر دیا اور فرمایا مجھے مسح کا حکم دیا گیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلیوں سے لکیریں کھینچتے ہوئے پنڈلیوں تک لے گئے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، زید بن الحباب عمر بن عبد اللہ بن ابی خثعم، یحیٰی بن ابی کثیر، ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ صحابہ.. نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کتنے عرصہ کے لیے ہوگا، آپ نے فرمایا مسافر کیلئے تین دن تین رات اور مقیم کیلئے ایک دن ایک رات کر سکتے ہیں۔

محمد بن بشار، بشر بن ہلال الصواف، عبد الوہاب بن عبد المجید، مہاجر ابو مخلد، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابوبکرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی اجازت عطا فرمائی ہے کہ مسافر جب وضو کرکے موزے پہنے اور پھر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ تین دن رات اور مقیم ایک دن ایک رات مسح کر سکتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابو شریح، ابو مسلم مولے زید بن صوحان نے فرمایا کہ میں سلمان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو وضو کے لیے موزے نکال

فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَخِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ۔

رہا تھا سلمان نے اس سے کہا، موزے عمامہ اور پیشانی پر مسح کر لیا کر و کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ۔

ابو طاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن وہب معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا اور قطری عمامہ باندھے ہوئے تھے آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا اور عمامہ کو نہیں اتارا۔

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ۔

احمد بن یوسف السلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبد اللہ البلوی، علی بن رباح اللخمی، عقبۃ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ وہ مصر سے حضرت عمرؓ کی خدمت میں پہنچے انہوں نے فرمایا تم موزے کب اتارتے ہو، عقبہ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حضرت عمر نے فرمایا تمہارا یہ عمل سنت کے مطابق ہے۔

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ۔

محمد بن یحیٰ، معلی بن منصور، بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسےٰ بن سنان، ضحاک بن عبد الرحمٰن بن عوزب، ابو موسےٰ اشعری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔ معلّی نے اپنی حدیث میں کہا کہ مجھے جوتوں کے علاوہ اور کسی چیز کا علم نہیں ہے۔

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع۔ ح ابو ہمام الولید بن شجاع الولید، شجاع ابن عیینہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو موزوں پر مسح فرمایا۔

۵۹۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيْرَةُ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَفَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

محمد بن رمح، لیث، یحیٰی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ مغیرہ پانی کا لوٹا لے کر چلے، جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تو آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

۵۹۵ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاٰى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ اَفْتِ ابْنَ اَخِيْ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلٰى خِفَافِنَا لَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ۔

عمران بن موسی اللیثی، محمد بن سواء، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، عبد اللہ بن عمر نے سعد بن ابی وقاص کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا انہوں نے فرمایا تم بھی یہ کام کرتے ہو، دونوں حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پاس پہنچے سعد نے فرمایا اے عمر اپنے فرزند کو موزوں پر مسح کے بارے میں مسئلہ بتا دو، حضرت عمر نے فرمایا ہم رسول اکرم کے ساتھ موزوں پر مسح کرتے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔ ابن عمر نے فرمایا خواہ بیت الخلاء سے آئیں حضرت عمر نے فرمایا ہاں چاہے بیت الخلاء سے آؤ۔

۵۹۶ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ابْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَاَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

ابو مصعب المدنی، عبد المہیمن بن عباس بن سہل عباس، (رباعی) سہل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا، اور ہمیں بھی مسح کرنے کا حکم فرمایا۔

۵۹۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَاَمَّهُمْ۔

محمد بن عبد اللہ نمیر، عمر بن عبید الطنافسی، عمر بن المثنی، عطاء الخراسانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ نے فرمایا کیا پانی ہے؟ پھر وضو کیا، اور موزوں پر مسح کیا۔ اس کے بعد لشکر میں شامل ہوئے اور ان کی امامت فرمائی۔

۵۹۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ

علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح الکندی، حجیر بن عبد اللہ الکندی، ابن بریدہ اپنے والد سے روایت

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا۔

کرتے ہیں کہ نجاشی نے حضور کی خدمت بابرکت میں دو سیاہ و سادہ موزے تحفتاً بھیجے، آپ نے انہیں پہنا پھر وضو کیا تو ان پر مسح فرمایا۔

بَابُ ۱۳۰ فِي مَسْحِ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنے کا بیان

۵۹۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوہ، وراد کاتب المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے اوپر نیچے مسح فرمایا۔

بَابُ ۱۳۱ مَا جَاءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ

مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان

۶۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ ابْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں دریافت کیا، انھوں نے فرمایا تم علی سے جاکر دریافت کرو کیونکہ وہ اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں علی کی خدمت میں حاضر ہوا، اور ان سے دریافت کیا۔ انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے، کہ مقیم ایک دن ایک رات مسح کرے اور مسافر تین دن۔

۶۰۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سعید بن مسروق، ابراہیم التیمی، عمرو بن میمون، خزیمہ بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین روز مقرر فرمائے ہیں، اور اگر سائل درخواست کرتا رہتا تو شاید آپ پانچ روز مقرر فرما دیتے۔

۶۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل ابراہیم التیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون بن خزیمہ بن ثابت، عمرو بن میمون رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تین دن فرمائے، میرا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ الْخُفَّيْنِ

بَابُ ۱۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ.

۶۰۳ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى ابْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ.

بَابُ ۱۳۳ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ.

۶۰۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ.

بَابُ ۱۳۴ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ.

۶۰۵ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

۶۰۶ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ.

خیال ہے آپ کا مطلب یہ تھا کہ مسافر موزوں پر مسح تین دن تین رات تک کر سکتا ہے۔

بلاتعیین مسح کرنے کا بیان۔

حرملۃ بن یحیی، عمرو بن سواد المصریان، عبداللہ بن وہب، یحیی بن ایوب، عبدالرحمن بن رزین، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، ابی بن عمارہ جن کے گھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی تھی، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں موزوں پر مسح کرتا ہوں، آپ نے فرمایا درست ہے۔ انہوں نے عرض کیا ایک دن۔ دو دن تین دن، حتی کہ سات دن تک تعداد پہنچائی، آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جب تک تمہارا دل چاہے۔

پاتابوں اور جوتوں پر مسح کرنا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس الاودی، ہذیل بن شرحبیل، مغیرۃ بن شعبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، عیسی بن یونس، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلے، کعب بن عجرہ، بلال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

دحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو، عمرو بن امیہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا۔

باب ۱۳۵: مَا جَاءَ فِي التَّيَمُّمِ

۶۰۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهِ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِي حَبْسِهَا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِي التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ إِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ۔

۶۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنَاكِبِ۔

۶۰۹ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا۔

۶۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسًا فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ

تیمم کے ابتدا کا بیان

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ عمار بن یاسر نے فرمایا کہ عائشہ کا ہار ٹوٹ کر بکھر گیا، وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے پیچھے رہ گئیں، ابوبکر عائشہ کے پاس گئے اور انہیں مسلمانوں کے روکنے پر جھڑکنے لگے اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اجازت کا حکم نازل فرمایا، ہم نے اس وقت مونڈھوں تک مسح کیا۔ ابوبکر عائشہ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا مجھے پتہ نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مونڈھوں تک تیمم کیا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ح، ابو اسحاق الہروی، اسمٰعیل بن جعفر، علاء، یعقوب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے روئے زمین مسجد اور پاک بنا دی گئی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ انہوں نے اسماء سے ایک ہار عاریتاً لیا جو گم ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو انہوں نے حضور سے اس بات کی شکایت کی تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے فرمایا اے عائشہ! اللہ تمہیں جزائے خیر عطا کرے خدا کی قسم جب بھی تم پر کسی قسم کی سختی نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

فيه بركة .

باب ۱۳٦ ما جاء في التيمم ضربة واحدة

٦١١ حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن الحكم عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن رجلا أتى عمر بن الخطاب فقال إني أجنبت فلم أجد الماء فقال عمر لا تصل فقال عمار بن ياسر أما تذكر يا أمير المؤمنين إذ أنا وأنت في سرية فأجنبنا فلم نجد الماء فأما أنت فلم تصل وأما أنا فتمعكت في التراب فصليت فلما أتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال إنما كان يكفيك وضرب النبي صلى الله عليه وسلم بيديه إلى الأرض ثم نفخ فيهما ومسح بهما وجهه وكفيه.

٦١٢ - حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا حميد بن عبد الرحمن عن ابن أبي ليلى عن الحكم وسلمة بن كهيل أنهما سألا عبد الله بن أبي أوفى عن التيمم فقال أمر النبي صلى الله عليه وسلم عمارا أن يفعل هكذا وضرب بيديه إلى الأرض ثم نفضهما ومسح على وجهه قال الحكم ويديه وقال سلمة ومرفقيه.

باب ۱۳۷ في التيمم ضربتين .

٦١٣ - حدثنا أبو طاهر أحمد بن عمرو بن السرح المصري ثنا عبد الله بن وهب أنبأنا يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن عمار بن ياسر حين تيمموا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر المسلمين فضربوا بأكفهم التراب ولم يقبضوا من التراب شيئا فمسحوا بوجوههم مسحة واحدة

اس سے نجات کا راستہ پیدا فرما دیا اور مسلمانوں کیلیے اس میں برکت پیدا فرما دی۔

تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر بن سعید بن عبد الرحمن بن ابزی، عبد الرحمن بن ابزی نے فرمایا کہ ایک شخص حضرت عمر کی خدمت میں آ کر کہنے لگا مجھے غسل کی حاجت پیش آ گئی ہے، اور پانی نہیں ملتا۔ حضرت عمر نے فرمایا تم نماز پڑھو۔ عمار بن یاسر بولے امیر المومنین کیا آپ کو وہ واقعہ یاد نہیں جب کہ آپ اور میں ایک لشکر میں تھے اور ہم دونوں جنبی ہو گئے تھے۔ تو آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں نے زمین میں لوٹ لگا کر نماز پڑھی۔ جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے یہ واقعہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے لیے یہ کافی تھا۔ اور یہ فرما کر آپ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور ان پر پھونک مار کر اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں پر مسح فرما لیا۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن، ابن ابی لیلے، حکم اور سلمہ بن کہیل نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے تیمم کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عمار کو اس طرح تیمم کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ پھر عبد اللہ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے انہیں جھاڑ کر پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لیا۔

تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان

ابو الطاہر احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عمار بن یاسر نے فرمایا کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ہاتھ مٹی پر ماریں اور مٹی ہاتھ میں نہ لیں۔ پھر اسے اپنے چہروں پر مل لیں

ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

بَابٌ ۱۳۸ فِي الْمَجْرُوحِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ إِنِ اغْتَسَلَ

۶۱۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ الْجُرْحُ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ قَالَ عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ

بَابٌ ۱۳۹ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۶۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

۶۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا كَيْفَ

پھر دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پر مار کر انہیں اپنے ہاتھوں پر مل لیں۔

زخمی کو غسل کی حاجت پیش آجانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کے سر میں چوٹ لگی، پھر اسے احتلام ہو گیا۔ لوگوں نے اسے غسل کا حکم دیا اس نے غسل کیا۔ وہ سردی سے اکڑ کر فوت ہو گیا۔ یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا اللہ انہیں ہلاک کرے انہوں نے ایک آدمی کو ہلاک کر دیا۔ کیا بیماری کا علاج سوال نہ تھا۔ عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اگر یہ پورا جسم دھو لیتا اور زخم والی جگہ کو چھوڑ دیتا تو اچھا تھا۔

غسل جنابت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، میمونہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی تیار کیا۔ آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تو برتن کو اپنے بائیں ہاتھ سے جھکا کر دائیں پر پانی ڈالا۔ اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے۔ پھر اپنی پیشاب گاہ کو دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر کلی کی، ناک میں پانی دیا، اپنا چہرہ اور اپنے بازو تین تین بار دھوئے۔ پھر پورے جسم پر پانی ڈالا پھر ہٹ کر اپنے پاؤں دھوئے۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید الحنفی، جمیع بن عمیر التیمی نے کہا میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا۔ اور ہم نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ

يَسْنَعُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلٰوةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُءُوسَنَا خَمْسَ مِرَارٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ.

بَابُ (۱۴۰) فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۶۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

بَابُ (۱۴۱) فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

۶۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ.

بَابُ (۱۴۲) فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

۶۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتّٰى يَقُومَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَغْتَسِلُ.

۶۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلٰى أَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً.

صلے اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے موقع پر کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اپنے ہاتھ پر پہلے تین مرتبہ پانی ڈالتے۔ پھر ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ پھر اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے۔ پھر اپنے سارے بدن پر پانی ڈالتے اور نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ اور ہم اپنے سرکو میڈیوں کی بنا پر پانچ بار دھوتیں

غسل کے بعد وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسے السدی، شریک، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرنے کے بعد وضو نہ فرماتے تھے۔

غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس لیٹنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل جنابت سے پہلے مجھ سے گرمی حاصل فرمایا کرتے تھے۔

حالت جنابت میں سونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاس، اعمش، ابو اسحق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور آپ پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے، پھر اٹھ کر غسل فرماتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کسی زوجہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اسے پوری فرماتے، پھر پانی کو چھونے بغیر سو جاتے۔

٦٢١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْمٰعِيلُ يَا فَتًى يُشَدُّ هٰذَا الْحَدِيثُ بِشَيْءٍ.

بَابُ ٨٣ مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ

٦٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ.

٦٢٣ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ.

٦٢٤ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ.

بَابُ ٨٤ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

٦٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔ سفیان کہتے ہیں میں نے ایک روز یہ حدیث بیان کی مجھ سے اسماعیل نے کہا اس حدیث کو کسی شئے کے ساتھ مضبوط کر دو۔

حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان

محمد بن رمح المصری، لیث، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں محو خواب ہونے کا ارادہ فرماتے تو نماز جیسا وضو فرمایا کرتے۔

نصر بن علی الجہضمی، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ کیا ہم حالت جنابت میں سو سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وضو کر لو۔

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہیں رات کو نہانے کی حاجت ہو جاتی، پھر وہ سونے کا ارادہ کرتے تو انہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے سونے کا حکم دیا۔

غسل جنابت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں جھگڑنا شروع کیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر ہاتھ میں تین بار پانی بھر کر

عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ۔

٦٢٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ۔

٦٢٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَحْثُو عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

٦٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ۔

بَابٌ ٤٥ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ

٦٢٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

ڈالتا ہوں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع۔ ح، ابو کریب، ابن نفیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے کسی نے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا تین بار، اس شخص نے عرض کیا میرے بال زیادہ ہیں، ابوسعید نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد الباقر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ میں سرد زمین میں ہوتا ہوں تو غسل جنابت کیوں کر کروں۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ سے کسی نے دریافت کیا میں اپنے سر پر بحالت جنابت میں کتنی بار پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتے تھے اس شخص نے کہا میرے بال لمبے ہیں۔ ابوہریرہ نے جواباً فرمایا رسول اللہ کے بال بھی تم سے زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ بھی تھے

بیوی سے دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابو المتوکل، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی بیوی سے ہمبستر ہونے کے بعد دوبارہ ہم بستر ہونا چاہے تو وضو کرے۔

بَابُ ۱۴۶ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غُسْلًا وَاحِدًا

۶۳۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ۔

۶۳۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ ابْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ۔

بَابُ ۱۴۷ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

۶۳۲ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمٰى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكٰى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ۔

بَابُ ۱۴۸ فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ۔

۶۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ۔

۶۳۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ صَبِيحٍ ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

کئی بیویوں سے ہمبستری کے بعد ایک ہی غسل کرنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، عبد الرحمٰن بن مہدی، ابو احمد، سفیان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں مختلف بیویوں کے پاس چلے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا، آپ نے ایک رات میں تمام بیویوں سے شب باشی کا ایک ہی غسل فرمایا۔

ہمبستری کے وقت ہر بار غسل کرنے کا بیان

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حماد، عبد الرحمان بن ابی رافع، سلمیٰ، ابو رافع رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک رات میں تمام ازواج کے پاس جاتے اور ہر بار غسل کرتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کیا ایک غسل کافی نہیں آپ نے فرمایا یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، غندر، وکیع، شعبہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرمالیتے۔

محمد بن عمر بن ہیاج، اسمٰعیل بن صبیح، ابو اویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، کیا جنبی کھا پی سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب نماز جیسا وضو کرلے۔

باب ۱۴۹ مَنْ قَالَ يُجْزِيهِ غَسْلُ يَدَيْهِ

۶۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ۔

باب ۱۵۰ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

۶۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ وَلَا يَحْجِزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا الْجَنَابَةُ۔

۶۳۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ۔

۶۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ۔

باب ۱۵۱ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ۔

۶۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا

کھانے پینے کے لیے صرف ہاتھ کا دھولینا کافی ہے

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن المبارک، یونس زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب حالتِ جنابت میں کھانے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھوں کو دھو لیتے۔

بغیر وضو کے قرآن پڑھنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ عبد اللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں حضرت علی کی خدمت میں گیا، انھوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے جاتے، حاجت پوری فرماتے پھر باہر آکر ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے رہتے۔ اور آپ کو قرآن پڑھنے سے بجز جنابت کے کوئی شئے نہ روکتی۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے۔

ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ہشام بن عمار۔ اسماعیل بن عیاش، موسےٰ بن عقبہ، نافع۔ ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ ذرا سا بھی قرآن نہ پڑھیں۔

ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔ بالوں کو دھویا کرو۔ اور کھال کو

الشَّعَرَ وَ انْقُوا الْبَشَرَةَ۔

صاف کیا کرو۔

۶۴۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً۔

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم طلحہ بن نافع، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ۔ پانچوں نمازیں، جمعہ دوسرے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا ان کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں نے عرض کیا امانت سے کیا مُراد ہے۔ آپ نے فرمایا غسل جنابت' کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

۶۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْأَسْوَدُ ابْنُ عَامِرٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي وَكَانَ يَجُزُّهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن السائب، زاذان، علی بن ابی طالب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غسل جنابت کے وقت ایک بال بھی بغیر دھوئے چھوڑا تو اسے آگ کا اتنا اتنا یعنی لاتعداد عذاب دیا جائیگا حضرت علی فرماتے ہیں اسی واسطے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں اور حضرت علی سر منڈوایا کرتے تھے

بَابُ ۱۵۲ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت کو بدخوابی ہو جانے کا بیان

۶۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت سلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں ام سلیم حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا اگر عورت بھی مردوں کی طرح برُا.. خواب دیکھے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دیکھے تو غسل کرے، ام سلمہ فرماتی ہیں میں نے ام سلیم سے کہا تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا۔ کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پر افسوس ہے پھر یہ بچہ کی ماں سے مشابہت کیونکر ہوتی ہے۔

۶۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ام سلیم نے حضور سے دریافت کیا اگر عورت کو احتلام ہو تو کیا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَۃِ تَرٰی فِیْ مَنَامِہَا مَا یَرَی الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَتْ ذٰلِکَ فَاَنْزَلَتْ فَعَلَیْہَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیَکُوْنُ ھٰذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِیْظٌ اَبْیَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَۃِ رَقِیْقٌ اَصْفَرُ فَاَیُّہُمَا سَبَقَ اَوْ عَلَا اَشْبَہَہُ الْوَلَدُ۔

کرے۔ آپ نے فرمایا اگر ایسی صورت ہو تو غسل کرے ام سلمہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں مرد کا پانی سفید اور غلیظ ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد اور پتلا ہوتا ہے جو بھی ان میں سے سبقت کر جاتا ہے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

۶۴۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ خَوْلَۃَ بِنْتِ حَکِیْمٍ اَنَّہَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَۃِ تَرٰی فِیْ مَنَامِہَا مَا یَرَی الرَّجُلُ فَقَالَ لَیْسَ عَلَیْہَا غُسْلٌ حَتّٰی تُنْزِلَ کَمَا اَنَّہٗ لَیْسَ عَلَی الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتّٰی یُنْزِلَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن المسیب، خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر عورت کو بد خوابی ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا جب تک انزال نہ ہو تو غسل نہیں جیسے مرد پر بغیر انزال کے غسل نہیں۔

بَابُ ۱۵۳ مَا جَاءَ فِیْ غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَۃِ

عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان

۶۴۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ امْرَاَۃٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِیْ اَفَاَنْقُضُہٗ لِغُسْلِ الْجَنَابَۃِ فَقَالَ اِنَّمَا یَکْفِیْکِ اَنْ تَحْثِیْ عَلَیْہِ ثَلَاثَ حَثَیَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِیْضِیْ عَلَیْکِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْہُرِیْنَ اَوْ قَالَ فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَہُرْتِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ سعید بن ابی سعید المقبری، عبداللہ بن رافع۔ ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی مینڈھیاں بہت سختی سے باندھتی ہوں، کیا انہیں غسل جنابت کے لیے کھولا کروں؟ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو اپنے سر پر تین ہاتھ بھر کر پانی ڈال لیا کرو، پھر سر پہ پانی بہا لیا کرو۔ تو اس صورت میں تم پاک ہو جاؤ گی۔

۶۴۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ابْنِ عُمَیْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَۃَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو یَاْمُرُ نِسَاءَہٗ اَنْ یَنْقُضْنَ رُءُوْسَہُنَّ فَقَالَتْ یَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو ھٰذَا اَفَلَا یَاْمُرُہُنَّ اَنْ یَحْلِقْنَ رُءُوْسَہُنَّ لَقَدْ کُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب ابو الزبیر، عبد اللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ عبد اللہ بن عمرو اپنی عورتوں کو چوٹیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا افسوس وہ انہیں سر منڈانے کا حکم کیوں نہیں دیتے۔ میں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی

وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فَلَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اُفْرِغَ عَلٰى رَاْسِىْ ثَلٰثَ اَفْرَاغَاتٍ ۔

باب ۱۵۴ الْجُنُبُ يَنْغَمِسُ فِى الْمَآءِ الدَّآئِمِ يُجْزِئُهٗ

۶۴۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِى الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهٗ تَنَاوُلًا ۔

باب ۱۵۵ اَلْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ

۶۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَاْسُهٗ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ ۔

۶۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ ۔

باب ۱۵۶ مَا جَآءَ فِىْ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

۶۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّنَافِسِىُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ قَالَا ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ

برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ تو میں سر پر صرف تین بار ہاتھ میں پانی لے کر ڈالتی تھی۔

جنبی کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگا لینا کافی ہے۔

احمد بن عیسٰی، حرملۃ بن یحیی المصری، ابن وہب۔ عمرو بن الحارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، ابو السائب مولی ہشام بن زہرہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جنابت کی حالت میں غسل نہ کرے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کسی نے دریافت کیا پھر کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا پانی کسی چیز میں لے کر غسل کرے۔

انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس گئے۔ اور اسے بلوایا۔ جب وہ آیا تو اس کے سر سے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا شاید ہم نے تم پر جلدی کی ہے اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا جب تم پر جلدی کی جائے اور تم کو انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں بلکہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن السائب، عبدالرحمن بن سعاد، ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انزال سے غسل واجب ہوتا ہے

مرد اور عورت کی شرمگاہیں متصل ہو جانے پر غسل واجب ہونے کا بیان

علی بن محمد الطنافسی، عبدالرحمان ابراہیم الدمشقی۔ ولید بن مسلم اوزاعی، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم بن محمد

ثنا الأوزاعي انبانا عبد الرحمن بن القاسم أخبرنا القاسم بن محمد عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت إذا التقى الختانان فقد وجب الغسل فعلته أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم فاغتسلنا.

٦٥١- حدثنا محمد بن بشار ثنا عثمان بن عمر انبانا يونس عن الزهري قال قال سهل بن سعد الساعدي انبانا أبي بن كعب قال إنما كانت رخصة في أول الإسلام ثم أمرنا بالغسل بعد.

٦٥٢- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الفضل بن دكين عن هشام الدستوائي عن قتادة عن الحسن عن أبي رافع عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقد وجب الغسل.

٦٥٣- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن حجاج عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا التقى الختانان وتوارت الحشفة فقد وجب الغسل.

باب ١٥٧: من احتلم ولم ير بللا

٦٥٤- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حماد بن خالد عن العمري عن عبيد الله عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا استيقظ أحدكم من نومه فرأى بللا ولم ير أنه احتلم اغتسل وإذا رأى أنه قد احتلم ولم ير بللا فلا غسل عليه.

باب ١٥٨: ما جاء في الاستتار عند الغسل

٦٥٥- حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے میں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم یہ فعل کرتے اور غسل کرتے۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب نے فرمایا کہ یہ رخصت اکہ انزال سے غسل واجب ہوتا ہے شروع اسلام میں تھی پھر ہمیں بعد میں غسل کا حکم دیا گیا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام الدستوائی، قتادہ، حسن، ابو رافع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت سے صحبت کرنا چاہے تو شرمگاہوں کے اتصال سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

اگر احتلام ہو اور تری نظر نہ آئے

ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبیداللہ قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی سو کر اٹھے اور اسے تری نظر آئے لیکن احتلام یاد نہ ہو تو غسل کرے گا۔ اور جسے خواب میں احتلام ہوا لیکن تری نظر نہ آئے تو اس پر غسل نہیں۔

غسل کے وقت پردہ کرنے کا بیان

عباس بن عبد العظیم العنبری، ابو حفص، عمرو بن علی

وَاَبُوْحَفْصٍ عَمْرُوْبْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا ثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوالسَّمْحِ قَالَ كُنْتُ اَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِيْ قَفَاكَ فَاُوَلِّيْهِ قَفَايَ وَاَنْشُرُالثَّوْبَ فَاَسْتُرُهُ بِهٖ۔

الفلاس، مجاہد بن موسیٰ، عبد الرحمان بن مہدی، یحییٰ بن الولید محل بن خلیفہ، ابو السمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا۔ تو جب آپ غسل کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری جانب پشت کرلو۔ میں آپ کی جانب پشت کرکے کپڑا پھیلا دیتا اور اس سے پردہ کرتا۔

۶۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّهٗ قَالَ سَاَلْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِيْ سَفَرٍ فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُخْبِرُنِيْ حَتّٰى اَخْبَرَتْنِيْ اُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَاَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن نوفل کہتے ہیں میں نے نماز چاشت کے بارے میں بہت سے لوگوں سے دریافت کیا لیکن سوائے ام ہانی کے مجھے کسی اور نے یہ نہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز چاشت پڑھی ہے، ام ہانی فرماتی ہیں فتح مکہ کے روز حضور نے پردہ کا حکم دیا آپ پر پردہ کیا گیا اور غسل کرکے آٹھ رکعت نماز پڑھی۔

۶۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ ثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ اَبُوْيَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ اَحَدُكُمْ بِاَرْضِ فَلَاةٍ وَّلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيْهِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ يَرٰى فَاِنَّهٗ يُرٰى۔

محمد بن عبید بن ثعلبۃ الحمانی، عبد الحمید ابو یحییٰ الحمانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمرو، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی کھلے میدان میں یا چھت پر ہرگز غسل نہ کرے جب تک کسی چیز کا پردہ نہ ہو۔ کیونکہ اگرچہ تم اسے نہیں دیکھتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔

بَابُ ۱۵۹ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِيْ قَدْ عَدَّتْ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا قَبْلَ اَنْ يَّسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ۔

ایام حیض گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان

۶۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ

محمد بن رمح، الیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ، منذر بن مغیرہ، عروہ، فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالے عنہا نے حضور کی خدمت اقدس میں خون آنے کی شکایت کی، آپ نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ جب تمہیں حیض آئے تو نماز مت پڑھ اور جب حیض کے دن گذر جائیں تو پاک ہو کر ایک

فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قُرْءُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ الْقُرْءُ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ۔

٦٥٩۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي هٰذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ۔

٦٦٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَمْلَاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِي أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنْتَاهُ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَبِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلٰوةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ۔

٦٦١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ

حیض سے لے کر دوسرے حیض تک نماز پڑھتی رہو۔

عبد اللہ بن الجراح، حماد بن زید، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ۔ علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت اقدس میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے ایام حیض کے بعد بھی خون آتا رہتا ہے تو اس طرح میں کبھی بھی پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز ترک کر دوں، آپ نے فرمایا یہ خون ایک رگ سے آتا ہے حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز ترک کر دو، اور جب حیض رک جائے تو خون دھوکر نماز پڑھتی رہو۔

محمد بن یحیٰی، عبد الرزاق، ابن جریج،

عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، ام حبیبہ بنت جحش فرماتی ہیں مجھے بہت زیادہ استحاضہ ہو جایا کرتا۔ چنانچہ میں حضور سے دریافت کرنے کے لیے آئی اور اس وقت آپ میری بہن زینب کے پاس موجود تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے۔ آپ نے فرمایا اے میری سالی کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت زیادہ استحاضہ کا خون آتا ہے جو مجھے نماز اور روزہ سے روکنے کا سبب بنتا ہے۔ آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا روئی رکھ لیا کر اس سے رک جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ آتا ہے۔ پھر راوی نے شریک جیسی روایت بیان کی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ نے فرمایا کہ ایک عورت نے حضور سے سوال کیا کہ میں مستحاضہ رہتی

امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي۔

ہوں۔ کبھی پاک نہیں ہوتی کیا نماز ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ جن دنوں میں تمہیں حیض آتا ہے ان کو گن لیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔

۶۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ۔

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ آتا ہے میں کبھی پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے حیض نہیں، حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دو پھر غسل کرو، ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہو چاہے خون چٹائی پر گرتا رہے۔

۶۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالیقظان، عدی بن ثابت، حضرت ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دے گی، پھر غسل کرے گی، اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی الغرض نماز بھی پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی۔

بَابُ ۱۶۰ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا

حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان

۶۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ۔ ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ شروع ہو گیا، اور وہ عبدالرحمن بن عوف کی منکوحہ تھیں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی، آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ جس وقت حیض

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ۔

بَابُ ۱۶۱ مَا جَاءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتُدِئَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا۔

۶۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا تُصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهٰذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ۔

بَابُ ۱۶۲ مَا جَاءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۶۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ

شروع ہو جائے تو اس وقت نماز ترک کر دو، جب حیض گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔ پھر نماز پڑھتیں۔ اور اپنی بہن زینب کے طباق (ٹب) میں بیٹھتیں حتی کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی۔

اس کنواری عورت کا بیان جسکو ابتداء ہی استحاضہ ہو یا حیض کے ایام یاد نہ رہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ، حمنہ بنت جحش رضی اللہ تعالٰے عنہا فرماتی ہیں کہ انہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں استحاضہ شروع ہو گیا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بری طرح حیض آتا ہے، آپ نے فرمایا روئی باندھ لو۔ میں نے عرض کیا وہ بہت زیادہ ہے۔ برابر جاری رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کپڑا باندھ لو اور ہر مہینہ میں چھ یا سات دن تک رک جاؤ، پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھو اور نماز بھی پڑھو، تئیس یا چوبیس دن، ظہر میں تاخیر کیا کرو، اور عصر میں جلدی کیا کرو، اور ان دونوں کے واسطے ایک غسل کر لیا کرو، اسی طرح مغرب اور عشاء کے لیے غسل کر لیا کرو، مجھے یہ غسل از حد پسند ہے۔

کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن، سفیان ثابت بن ہرمز ابی المقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر حیض کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے، آپ نے فرمایا رگڑ کر

اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ۔

پانی اور بیری سے دھو لو۔

٦٦٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ہشام، فاطمہ بنت المنذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور سے دریافت کیا گیا اگر کپڑے پر حیض لگ جائے۔ (تو کیا کریں) آپ نے فرمایا اسے رگڑ کر دھو لو اور اس میں نماز پڑھ لو۔

٦٦٨ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو فارغ ہونے کے بعد کپڑے کو رگڑ کر دھو لیتیں اور نماز پڑھ لیتیں۔

بَابُ ١٦٣ الْحَائِضِ لَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ۔

حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان۔

٦٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک عورت نے دریافت کیا۔ کیا حائضہ نماز کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہے؟ ہمیں حضور کے زمانہ میں حیض آتا۔ تو پاک ہونے کے بعد حضور ہمیں نمازیں قضا کرنے کا حکم نہ دیتے۔

بَابُ ١٦٤ الْحَائِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

حائضہ کا ہاتھ بڑھا کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان

٦٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق بہی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے مسجد سے چادر اٹھا دو، میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں، آپ نے فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں۔

٦٧١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری طرف سر اقدس بڑھا دیتے اور میں حائضہ ہوتی

يُكْرِيْ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِرٌ تَعْنِي مُعْتَكِفًا فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ۔

٦٧٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ۔

بَابٌ ١٦٥ مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

٦٧٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ۔

٦٧٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

٦٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور آپ مسجد میں اعتکاف میں ہوتے۔ کہ میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہتے اور میں حائضہ ہوتی۔

جب عورت کو حیض آئے تو مرد کے لیے احکامات کا بیان

عبداللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبدالکریم ۔ ح۔ ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق ۔ ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن الاسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ اپنے مقام حیض پر ازار باندھ لیں پھر زوجہ کے پاس استراحت فرماتے اور تم میں سے اپنی خواہش پر ایسی قدرت کسے ہے جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی؟

ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی زوجہ حائضہ ہوتی تو اسے حضور ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے پاس استراحت فرماتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے لحاف میں ہوتی، تو میں حیض محسوس کرکے وہاں سے کھسک جاتی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے شاید تمہیں حیض آگیا ہے؟

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيْ فَادْخُلِي مَعِي فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ۔

٦٧٦ - حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ١٦٦ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ الْحَائِضِ۔

٦٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ۔

بَابُ ١٦٧ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى حَائِضًا

٦٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

میں عرض کرتی جس طرح عورتوں کو آتا ہے مجھے بھی آگیا ہے۔ آپ فرماتے یہ تو ایسی چیز ہے جو آدم کی بیٹیوں کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ میں جاتی اور اپنی حالت ٹھیک کر کے واپس آتی۔ آپ فرماتے میرے پاس لحاف میں آجاؤ تو میں لحاف میں آپ کے ساتھ لیٹ جاتی۔

خلیل بن عمرو۔ ابن سلمہ۔ محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس۔ معاویہ بن خدیج، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ام حبیبہ سے دریافت کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت حیض میں کس طرح گزر کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو وہ اپنی چادر رانوں پر باندھ لیتی۔ پھر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی (ام حبیبہ رضی اللہ تعالے عنہا امیر معاویہ کی بہن ہیں)

حائضہ سے ہم بستر ہونے کی ممانعت

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد، بن سلمہ، حکم الاثرم، ابو تمیمۃ الہجیمی، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! جو حائضہ سے مجامعت کرے، یا عورت کے دُبر میں فعل کرے یا کاہن کے پاس جائے تو وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور محمد رسول اللہ کے لائے ہوئے احکامات کی تکفیر کرتا ہے۔

حائضہ سے ہم بستری کے کفارہ کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حیض کی حالت میں عورت سے مجامعت کرے تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ ۱۶۸ فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

۶۷۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقُضِي رَأْسَكِ.

۶۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَتْ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَّهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَّهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطَّهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ.

بَابُ ۱۶۹ مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

۶۸۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حائضہ کے طریقۂ غسل کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اور وہ حائضہ تھیں کہ اپنے بال کھول کر غسل کر لو۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اسماء نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا تم پانی اور بیری لو اور اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو، پھر اپنے سر پر پانی ڈالو۔ اور خوب اچھی طرح ملو حتی کہ جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر ایک مشک کا ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کرو۔ اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کروں، آپ نے فرمایا سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اسے چھپا لو اور خون کی جگہ رکھ لو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے آپ سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا پانی لے کر اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر سر پر پانی ڈال کر سر کو ملو حتی کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں سب سے اچھی عورتیں انصار کی عورتیں ہیں، وہ دین کو سمجھنے میں جھجکتی نہیں تھیں۔

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں حالت حیض میں ہڈی چوسا کرتی تھی۔ پھر اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لے لیتے

فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيَّ وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيَّ وَأَنَا حَائِضٌ.

٦٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الْجِمَاعَ.

بَابُ ١٧ مَا جَاءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

٦٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غُنَيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هَذَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا حَائِضٍ، ف

بَابُ ١٧ مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ تَرَى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

٦٨٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أُخْبِرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يُرِيدُ بَعْدَ

اور اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا میں پانی پیتی تو آپ برتن میرے ہاتھ سے لے کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا۔

محمد بن یحییٰ، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہودی حائضہ کے ساتھ نہ تو گھر میں بیٹھتے، نہ کھاتے۔ نہ پیتے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم۔ تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے (سورۃ البقرۃ آیت ۲۲۲) آپ نے فرمایا ان سے سوائے جماع کے ہر کام کر سکتے ہو۔

حائضہ کا مسجد میں داخل نہ ہونے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب الہجری، محدوج الذہلی، جسرہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور بلند آواز سے اعلان فرمایا کہ مسجد کسی جنبی اور حائضہ کے لیے حلال نہیں۔

پاکی حیض کے بعد زرد اور گدلا رنگ نظر آنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسےٰ، شیبان النحوی یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ام بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پاکی کے بعد خون دیکھنے والی عورت کے متعلق فرمایا وہ حیض نہیں ہے بلکہ وہ ایک رگ ہے۔ یا رگیں۔ محمد بن یحییٰ کا بیان ہے کہ طہر

ف: زوائد میں ہے اس کی سند ضعیف ہے۔ کسی نے اس کی سند کی توثیق نہیں کی۔ اور ابو الخطاب مجہول ہے۔ مجھے کسی اور کتاب میں بھی یہ حدیث نظر نہیں آئی۔ باقی معنے دیگر احادیث سے ثابت ہیں۔ اور اس پر علما کا اتفاق ہے۔

ے سورہ بقرہ آیت ۲۲۲ پارہ ۲۔

الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا۔

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وُهَيْبٌ أَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهٰذَا۔

کے بعد سے مراد غسل کے بعد ہے۔

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ کا ارشاد ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔ (یعنی ایام حیض گذرنے کے بعد۔

محمد بن یحیٰی۔ محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہیب ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا کہنا ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔

بَابُ ۱۲۷ النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ

مدت نفاس کا بیان

۶۸۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ۔

نصر بن علی الجہضمی، شجاع بن الولید، علی بن عبدالاعلی۔ ابو سہل، مسۃ الازدیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن تک بیٹھا کرتی تھیں۔ اور ہم اپنے چہروں پر ورس ملا کرتی تھیں۔

۶۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذٰلِكَ

عبداللہ بن سعید محاربی، ابوالاحوص سلام بن سلیم۔ حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن مقرر فرمائے ہیں مگر یہ کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائے۔

بَابُ ۱۲۳ مَنْ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

حالت حیض میں بیوی سے مجامعت کا بیان

۶۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

عبداللہ بن الجراح۔ ابوالاحوص۔ عبدالکریم بن ابی المخارق، مقسم، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حیض کی حالت میں بیوی سے مجامعت کرے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے نصف دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ ۱۲۴ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ

۶۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا۔

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کا بیان۔

ابو بشر بکر بن خلف، عبد الرحمان، معاویہ بن صالح، علا بن الحارث، حزام بن حکیم، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ میں نے حضور سے حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا کھالیا کرو۔

بَابُ ۱۲۵ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ أَنْ يُصَلِّيَ

۶۹۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ۔

۶۹۲ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ۔

۶۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ وَبِهِ أَذًى۔

۶۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ

پیشاب پاخانہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عبد اللہ بن الارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اور تکبیر ہو رہی ہو تو پہلے قضاء حاجت سے فراغت حاصل کر لو۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب، پاخانہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو ادریس الاودی، اودی، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قضائے حاجت پیش آ رہی ہو تو نماز کے لیے نہ کھڑے ہوا کرو۔

محمد بن مصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن ابی صالح۔ ابی حی المؤذن، ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان حاجت روک کر نماز کے لیے اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک وہ ہلکا نہ ہو جائے۔

بَابُ ۱۲۶ فِي الصَّلٰوةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

۶۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلٰى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ

حیض کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے در انحالیکہ حائضہ ہو کر میں آپ کے پہلو میں اس طرح ہوتی کہ میرے

مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ.

اوپر ایک چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ حضور پر ہوتا۔

٦٩٦ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ.

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ شیبانی، عبداللہ بن شداد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس چادر کا کچھ حصہ آپ پر تھا۔ اور کچھ مجھ پر حالانکہ میں حائضہ تھی۔

بَابُ ١٧٧ إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا بِخِمَارٍ

بالغ لڑکی کا بغیر چادر اوڑھے نماز نہ پڑھنے کا بیان

٦٩٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَأَتْ مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِي بِهَذَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ میری کنیز نے آپ کو دیکھ کر پردہ کرلیا۔ آپ نے فرمایا شاید یہ بالغ ہوگئی ہے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے اپنے عمامہ میں سے ایک ٹکڑا اسے پھاڑ کر دیا اور فرمایا اسے سر پر ڈال لیا کر۔

٦٩٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو النُّعْمَانِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ.

محمد بن یحیٰی، ابوالولید، ابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت الحارث۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر چادر کے بالغہ کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

بَابُ ١٧٨ الْحَائِضِ تَخْتَضِبُ

حائضہ کا مہندی لگا سکنے کا بیان۔

٦٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ.

محمد بن یحیٰی، حجاج بن منہال، یزید بن ابراہیم، ایوب معاذہ، ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کیا حائضہ مہندی لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مہندی لگاتے تھے آپ نے ہمیں اس کی ممانعت نہیں فرمائی۔

بَابُ ١٧٩ الْمَسْحِ عَلَى الْجَبَائِرِ

پٹی پر مسح کرنے کا بیان

٧٠٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ

محمد بن ابان البلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد زید بن علی، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے حضو-

الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ.

صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے مجھے پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔ ابوالحسن کہتے ہیں دبری نے عبدالرزاق سے اس قسم کی روایت کی ہے۔

بَابُ ۸۰ اللُّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

کپڑے پر تھوک لگ جانے کا بیان

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ.

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ حسن بن علی کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے اور حسن کا لعاب آپ کے کپڑوں پر بہہ رہا تھا۔

بَابُ ۸۱ الْمَجِّ فِي الْإِنَاءِ

پانی میں لعاب دہن ڈالنے کا بیان

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ.

سوید بن سعید، ابن عیینہ، مسعر، ح۔ محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پانی کا ایک ڈول لایا گیا، آپ نے اس سے کلی فرمائی اور اس میں لعاب دہن ڈالا جس سے مشک کے مانند خوشبو پھیل رہی تھی۔ اور آپ کا لعاب ڈول سے باہر پھیل رہا تھا۔

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ.

ابومروان، ابراہیم بن سعد، زہری، محمود بن الربیع رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے وہ ڈول اٹھا کر رکھ لیا تھا جس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ پر چھینٹے مارے تھے۔

بَابُ ۸۲ النَّهْيِ أَنْ يُرَى عَوْرَةَ أَخِيهِ

دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان

۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمٰن بن ابی سعید، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے۔ اور اسی طرح نہ کوئی مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کو دیکھے۔

۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولےٰ عائشہ، حضرت عائشہ

يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ يَقُولُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

بَابُ ۱۸۳ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ

۷۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فَقَالَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ فَعَصَرَ شَعْرَهُ عَلَيْهَا.

۷۰۷ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ.

بَابُ ۱۸۴ مَنْ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ

۷۰۸ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ.

۷۰۹ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرم گاہ کی جانب کبھی نہیں دیکھا
ابوبکر کا بیان ہے کہ ابونعیم نے حضرت عائشہ کی لونڈی سے روایت کی ہے۔

غسل جنابت میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابوعلی الرحبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل فرمایا تو تھوڑی جگہ خشک نظر آئی چنانچہ آپ نے اس پر پانی ڈالا۔

سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ حسن بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے غسل جنابت کیا اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر صبح کو ناخن برابر خشکی دیکھی، آپ نے فرمایا اگر تو اپنے ہاتھ سے اس پر مسح کر لیتا تو تیرے لیے کافی تھا

وضو میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص وضو کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی ناخن کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن الحباب ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو وضو کر کے آیا تھا اور اپنے پیروں پر اس نے ناخن کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلٰوةَ قَالَ فَرَجَعَ -

برابر جگہ چھوڑ دی تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ اس نے وضو دوبارہ کیا اور نماز بھی دوبارہ پڑھی۔

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

کتاب الصلوٰۃ

اَبْوَابُ ۱۸۵ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ

اوقاتِ نماز کا بیان

۶۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ اَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِيْ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ الظُّهْرَ فَاَبْرَدَ بِهَا وَاَنْعَمَ اَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ -

محمد بن الصباح، احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف الازرق، سفیان۔ ح۔ علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے اوقات نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا یہ دو دن نماز ہمارے ساتھ پڑھو، جب زوال ہوا تو آپ نے بلال کو اذان کا حکم دیا۔ پھر تکبیر کا حکم دیا ظہر پڑھی، پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے تو سورج بلندی پر تھا۔ سفید اور صاف تھا۔ مغرب سورج غروب ہوتے ہی پڑھائی اور عشاء اس وقت جب شفق غائب ہوگئی۔ اور صبح کی نماز اس وقت جب صبح صادق ہوئی۔ دوسرے روز ظہر کی نماز خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھائی۔ عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ سورج اگرچہ اونچا تھا۔ لیکن پہلے روز کے مقابلے میں ڈھل چکا تھا۔ مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی۔ عشا کی نماز تہائی رات گذر جانے کے بعد اور صبح کی نماز جب روشنی پھیل گئی تھی۔ پھر فرمایا سائل کہاں ہے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا جس طرح تم نے دیکھا نماز دن کا وقت اس کے درمیان ہے۔

۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَأَنَا اللَّيْثُ

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب کہتے ہیں کہ

ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلٰى
مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِيْ اِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِيْنَةِ
وَمَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ
لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا
تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ
يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ
فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ
مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ
بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ۔

بَابُ ۱۸۶ وَقْتِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ۔

۷۱۲ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّيْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ فَلَا
يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ تَعْنِيْ مِنَ الْغَلَسِ۔

۷۱۳ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ
ثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَ
الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلٰئِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

۷۱۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ
ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ثَنَا نَهِيْكُ بْنُ
يَرِيْمَ الْاَوْزَاعِيُّ ثَنَا مُغِيْثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ
مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ
اَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ
قَالَ هٰذِهِ صَلٰوتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

وہ عمر بن عبدالعزیز کے گدوں پر بیٹھے ہوئے تھے جب کہ وہ مدینہ کے امیر تھے۔ ان کے ساتھ عروۃ بن الزبیر بھی تھے۔ عمر بن عبدالعزیز نے عصر میں کچھ دیر کر دی۔ ان سے عروہ نے کہا جبرئیل نازل ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھائی عمر نے کہا اے عروہ سوچ سمجھ کر کہو عروہؓ نے جواب دیا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل نازل ہوئے اور انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، ان کے ساتھ نماز پڑھی، اور اس طرح پانچ نمازیں گنائیں۔

صبح کی نماز کے وقت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مسلمان عورتیں صبح کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتیں۔ پھر اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو اندھیرے کی وجہ سے ہم کو کوئی پہچان نہ سکتا تھا۔

عبید بن اسباط بن القرشی، اسباط، اعمش، ابراہیم، عبیداللہ، اعمش، ابوصالح۔ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "ایک صبح کا قرآن" بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس نماز میں رات اور دن کے فرشتے موجود رہتے ہیں۔

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم الاوزاعی، مغیث بن سمی کہتے ہیں میں نے صبح کی نماز عبداللہ بن الزبیر کے ساتھ پڑھی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ابن عمر کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا یہ کون سی نماز ہے انہوں نے فرمایا یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے۔ اسی طرح ابوبکر و عمر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ.

کے ساتھ۔ اور جب عمر کو زخمی کیا گیا تو عثمان نے اُجالے میں نماز پڑھنی شروع فرمادی۔

۷۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صبح کو اچھی طرح روشن ہو جانے دو۔ یہ ثواب کو زیادہ کرتا ہے۔

بَابُ وَقْتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

ظہر کے وقت کا بیان

۷۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ.

محمد بن بشار۔ یحیی بن سعید، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھلنے لگ جاتا تب ظہر کی نماز ادا فرماتے۔

۷۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ.

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، ابو برزۃ الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھلنے لگ جاتا۔

۷۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو اسحاق، حارثہ بن مضرب العبدی، خباب نے فرمایا کہ ہم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی زیادتی کی شکایت کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو شرفِ قبولیت نہ بخشا۔

۷۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ.

ابو الحسن القطان۔ ابو حاتم۔ انصاری، عوف اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۷۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ خَشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ

ابو کریب۔ معاویۃ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیرہ، خشف بن مالک، مالک، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی شکایت کی آپ نے ہماری یہ شکایت

فَلَمْ يُشْكِنَا.

بَابُ ۱۸۸ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ.

۷۲۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

۷۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

۷۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

۷۲۴۔ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

۷۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ.

بَابُ ۱۸۹ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

۷۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ

قبول نہیں فرمائی۔

سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان

ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو۔ کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوسعید رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے۔

تمیم بن المنتصر الواسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت آتش دوزخ کے جوش سے ہے

عبدالرحمان بن عمر، عبدالوہاب الثقفی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہر کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔

نماز عصر کے وقت کا بیان

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب ربا عی، انس

سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

بن مالک رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے۔ سورج بلند اور موجود ہوتا۔ اگر کوئی جانے والا مقام عوالی کو جاتا تو عوالی پہنچ جاتا اور تب بھی سورج بلند نظر آتا تھا۔

۶۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے اور دھوپ میرے کمرے میں ہوتی اور ابھی سایہ چڑھا نہ ہوتا۔

بَابُ ۱۹۰ الْمُحَافَظَةِ عَلَى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

نمازِ عصر کی پابندی کرنے کا بیان۔

۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید۔ عاصم بن بہدلہ، زر بن حبیش، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خندق کے روز ارشاد فرمایا اللہ تعالے ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روک دیا۔

۶۷۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو جائے تو گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گئے۔

۶۸۰۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا۔

حفص بن عمرو، ابن مہدی، ح، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرہ، عبداللہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز سے روک لیا حتیٰ کہ سورج غائب ہو گیا آپ نے فرمایا جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روکا ہے اللہ تعالے ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھردے۔

بَابُ ۱۹۱ وَقْتِ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

نمازِ مغرب کے وقت کا بیان

۶۸۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ

ثنا ابو النجاشي قال سمعت نافع بن خديج
يقول كنا نصلي المغرب على عهد رسول الله
صلى الله عليه وسلم فيبصر احدنا انه
لينظر الى مواقع نبله.

۷۳۲- حدثنا ابو يحيى الزعفراني ثنا ابراهيم
ابن موسى نحوه.

۷۳۳- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا
المغيرة بن عبد الرحمن عن يزيد بن ابي عبيد
عن سلمة بن الاكوع انه كان يصلي مع النبي صلى
الله عليه وسلم المغرب اذا توارت بالحجاب.

۷۳۴- حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابراهيم بن
موسى انبانا عباد بن العوام عن عمرو بن ابراهيم
عن قتادة عن الحسن عن الاحنف بن قيس عن
العباس بن عبد المطلب قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا تزال امتي على الفطرة ما
لم يؤخروا المغرب حتى تشتبك النجوم قال
عبد الله بن ماجة سمعت محمد بن يحيى يقول
اضطرب الناس في هذا الحديث ببغداد
فذهبت انا وابو بكر الاعين الى العوام بن
عباد بن العوام فاخرج الينا اصل ابيه فاذا
الحديث فيه.

باب ۱۹۲ وقت صلوة العشاء.

۷۳۵- حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن
عيينة عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لولا ان
اشق على امتي لامرتهم بتاخير العشاء.

۷۳۶- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة
وعبد الله بن نمير عن عبيد الله عن سعيد بن

عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے
تو ہماری نگاہیں اتنی دور تک کام کرتیں جتنی دور
پر تیر جاتا ہے۔

ابو یحییٰ الزعفرانی، ابراہیم بن موسےٰ اس
سند سے یہ روایت مروی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمٰن
یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا
کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز
اس وقت پڑھتے جب کہ سورج غروب ہوجاتا۔

محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسےٰ، عباد بن
العوام، عمرو بن ابراہیم، قتادہ، حسن، احنف بن
قیس، عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت اس
وقت تک فطرت پر رہے گی، جب تک مغرب کی نماز
تارے چمکنے سے پہلے پڑھتی رہے گی، ابن ماجہ فرماتے
ہیں میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا ہے کہ لوگوں نے بغداد
میں اس حدیث میں اختلاف کیا، میں اور
ابو بکر الاعین، عوام بن عباد بن العوام کے
پاس گئے اس نے اپنے باپ کی بیاض نکالی تو اس
میں یہ حدیث تھی۔

نماز عشا کے وقت کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج۔
ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اگر مجھے اس امر کا خیال نہ ہوتا کہ میری امت پریشان ہوجائیگی
تو میں انہیں عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کرنیکا حکم دیتا۔
ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر،
عبید اللہ، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ

أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ۔

۷۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ۔

۷۳۸۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّقِيمُ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

بَابُ ۱۹۳ مِيقَاتِ الصَّلَاةِ فِي الْغَيْمِ۔

۷۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے امت کی مصیبت کا خیال نہ ہوتا تو میں تہائی یا آدھی رات تک عشاء کی نماز مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید راوی، حضرت انس سے دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ایک بار آپ نے عشاء کی نماز آدھی رات کے قریب پڑھی، نماز کے بعد ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا دیگر لوگ نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے اور تم اب تک نماز میں ہو کب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے؟ انس فرماتے ہیں گویا میں آپ کی انگوٹھی کے نگینہ کی جانب دیکھ رہا ہوں۔

عمران بن موسیٰ اللیثی، عبدالوارث بن سعید داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر آدھی رات تک باہر تشریف نہیں لائے، آدھی رات کو باہر تشریف لا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا لوگ تو نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے۔ اور تم اس وقت تک نماز میں ہو کب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے اگر ضعیف اور مریض لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو میں یہ نماز آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالمہاجر، بریدۃ الاسلمی کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ آپ نے فرمایا بادل والے دن نمازیں جلدی کیا کرو، کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جاتی ہے اس کے اعمال ضائع

فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهٗ۔

کر دیے جاتے ہیں۔

بَابُ ۱۹۴ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ نَسِيَهَا

نماز بھول جانے کا بیان

۷۴۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيْهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

نصر بن علی الجھضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادہ انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو نماز بھول جائے یا وہ سو جائے آپ نے فرمایا جب اسے یاد آئے تو پڑھ لے۔

۷۴۱۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

جبارۃ بن المغلس، ابو عوانہ، قتادہ (رباعی) انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے

۷۴۲۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اِكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهٗ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ اَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِيْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَالَ وَكَانَ

حرملہ بن یحیی، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب سعید بن المسیب، حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ خیبر سے واپس تشریف لائے تو ساری رات چلتے رہے جب نیند نے گھیرا تو نیچے اترے اور بلالؓ سے فرمایا ہمارے لیے رات کا خیال کرنا۔ تو جتنی دیر بلال سے ہو سکا اتنی دیر نماز پڑھتے رہے۔ پھر بلالؓ نے کجاوے سے ٹیک لگا کر آسمان کی جانب آنکھیں لگائیں، نہ تو بلال کی آنکھ کھلی اور نہ کسی اور صحابیؓ کی حتی کہ دھوپ اچھی طرح پھیل گئی۔ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی۔ آپ گھبرائے اور فرمایا اے بلال، بلالؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ جس چیز نے آپ کو گھیر لیا تھا۔ اسی نے مجھے گھیر لیا آپ نے فرمایا اپنے کجاووں کو کچھ دور لے جاؤ، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور بلالؓ کو تکبیر کا حکم دیا تکبیر ہوئی اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

ابنُ شِهابٍ يَقرَأُها لِلذِّكرَى،

۷۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحمَدُ بنُ عَبدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بنُ زَيدٍ عَن ثَابِتٍ عَن عَبدِ اللهِ بنِ رَبَاحٍ عَن أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفرِيطَهُم فِي النَّومِ فَقَالُوا نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَيسَ فِي النَّومِ تَفرِيطٌ إِنَّمَا التَّفرِيطُ فِي اليَقظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُم صَلٰوةً أَو نَامَ عَنهَا فَليُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقتِهَا مِنَ الغَدِ قَالَ عَبدُ اللهِ بنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمرَانُ بنُ حُصَينٍ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انظُر كَيفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَنكَرَ مِن حَدِيثِهِ شَيئًا۔

لِلذِّکرٰی ۔[1] ابن شہاب اسے لِلذِّکرٰی پڑھتے ۔

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ فرماتے ہیں لوگوں نے کثرتِ خواب کا ذکر کیا ابو قتادہ کہتے ہیں لوگ سو گئے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے میں گناہ نہیں گناہ تو جاگنے میں ہے جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا اس سے سو جائے تو جس وقت اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے روز پڑھ لے عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان ذرا غور کر کے تم کیسے حدیث بیان کر رہے ہو اس واقعہ کے وقت میں خود حضور کے ساتھ موجود تھا اور عمران نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں فرمایا۔

بَابُ ۱۹۵ وَقتِ الصَّلٰوةِ فِي العُذرِ وَالضَّرُورَةِ

حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان

۷۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبدُ العَزِيزِ بنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَردِيُّ أَخبَرَنِي زَيدُ بنُ أَسلَمَ عَن عَطَاءِ بنِ يَسَارٍ وَعَن بُسرِ بنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الأَعرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَن أَبِي هُرَيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن أَدرَكَ مِنَ العَصرِ رَكعَةً قَبلَ أَن تَغرُبَ الشَّمسُ فَقَد أَدرَكَهَا وَمَن أَدرَكَ مِنَ الصُّبحِ رَكعَةً فَقَد أَدرَكَهَا۔

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج ڈوبنے سے قبل عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پالی، اور جس نے صبح کی ایک رکعت پائی۔ اس نے صبح کی نماز پالی۔

۷۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحمَدُ بنُ عَمرِو بنِ السَّرحِ وَحَرمَلَةُ بنُ يَحيَى المِصرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبدُ اللهِ بنُ وَهبٍ قَالَ أَخبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابنِ شِهَابٍ عَن عُروَةَ عَن عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَن أَدرَكَ مِنَ الصُّبحِ رَكعَةً قَبلَ أَن تَطلُعَ الشَّمسُ فَقَد أَدرَكَهَا وَمَن أَدرَكَ مِنَ العَصرِ رَكعَةً قَبلَ أَن تَغرُبَ الشَّمسُ فَقَد أَدرَكَهَا۔

احمد بن عمرو بن السرح، حرملة بن یحییٰ المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج نکلنے سے قبل صبح کی ایک رکعت پائی اس نے صبح کی نماز پالی جس نے عصر کی ایک رکعت پائی، اس نے عصر کی نماز پالی۔

۷۴۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بنُ الحَسَنِ ثَنَا عَبدُ الأَعلَى

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابو سلمہ،

[1] اور میری یاد کی نماز پڑھا کرو سورہ طٰہٰ آیت ۱۴

ثنا معمر ثنی الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه،

باب ۱۹۶ النهي عن النوم قبل صلوة العشاء وعن الحديث بعدها

۷۴۷۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد ومحمد بن جعفر وعبد الوهاب قالوا ثنا عوف عن أبي المنهال سيار بن سلامة عن أبي برزة الأسلمي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستحب أن يؤخر العشاء وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها۔

۷۴۸۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو نعيم ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عامر قالا ثنا عبد الله بن عبد الرحمن بن يعلى الطائفي عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة قالت ما نام رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل العشاء ولا سمر بعدها۔

۷۴۹۔ حدثنا عبد الله بن سعيد وإسحق بن إبراهيم بن حبيب وعلي بن المنذر قالوا ثنا محمد بن فضيل ثنا عطاء بن السائب عن شقيق عن عبد الله بن مسعود قال جدب لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم السمر بعد العشاء يعني زجرنا۔

باب ۱۹۷ النهي أن يقال صلوة العتمة

۷۵۰۔ حدثنا هشام بن عمار ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الله بن أبي لبيد عن أبي سلمة عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تغلبنكم الأعراب على اسم صلوتكم فإنها العشاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی روایت مروی ہے۔

عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الوہاب، عوف، ابوالمنہال، سیار بن سلامہ، ابوبرزہ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کو مؤخر کرنا پسند فرماتے اور اس سے پہلے سونے کو اور بعد میں بات چیت کرنے کو معیوب سمجھتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، محمد بن بشار، ابوعامر، عبداللہ بن عبدالرحمان الطائفی، عبدالرحمان القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کبھی عشاء سے پہلے سوئے اور نہ اس کے بعد کبھی باتیں فرمائیں۔

عبداللہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت فرمائی یعنی سختی سے منع فرمایا ہے۔

نماز عشاء کو عتمہ نہ کہنے کا بیان

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبداللہ بن ابی لبید، ابوسلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آ جائیں کیونکہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت

فَإِنَّهُمْ لَيُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ.

٧٥١- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا يَقُولُونَ الْعَتَمَةَ لِإِعْتَامِهِمْ بِالْإِبِلِ.

اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمان، محمد بن عجلان، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ح۔ یعقوب بن حمید، ابن ابی حازم عبدالرحمٰن بن حرملہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آجائیں، کیوں کہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

أَبْوَابُ الْأَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا

بَابُ ١٩٨ بَدْءِ الْأَذَانِ

٧٥٢- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوقِ وَأَمَرَ بِالنَّاقُوسِ فَنِمْتُ فَأُرِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ تَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ أُنَادِي بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ

ابواب الاذان والسنة فيها

ابتداء اذان کا بیان

ابوعبید، محمد بن عبید بن میمون المدینی، محمد بن سلمۃ الحرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم التیمی، محمد بن عبداللہ بن زید، عبداللہ بن زید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوق کا ارادہ کیا اور ناقوس بجانے کا حکم دیا عبداللہ بن زید فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص دو سبز کپڑے پہنے اور ہاتھ میں ناقوس اٹھائے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچتا ہے اس نے پوچھا تم کیا کرو گے میں نے جواب دیا لوگوں کو نماز کے لیے بلاؤں گا اس نے جواب دیا کیا میں تجھے اس سے بہتر شئے نہ بتاؤں میں نے پوچھا وہ کیا اس نے جواب دیا یوں کہا کرو اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ آخیر تک عبداللہ بن زید حضور کی خدمت میں پہنچے اور آپ سے تمام خواب بیان کیا، نبی کریم صلے اللہ علیہ

عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ
حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ
بِمَا رَأَى قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ
ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ
الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
صَاحِبَكُمْ قَدْ رَأَى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ
إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَإِنَّهُ
أَنْدَى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ إِلَى
الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِي بِهَا
قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ
ابْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فِي ذَلِكَ ؎

أَحْمَدُ اللهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْإِ
كْرَامِ حَمْدًا عَلَى الْأَذَانِ كَثِيرًا
إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنَ اللهِ
فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا
فِي لَيَالٍ وَالَى بِهِنَّ ثَلَاثٍ
كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِي تَوْقِيرًا

۷۵۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ
ثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا
الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا
النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى فَأُرِيَ النِّدَاءَ
تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ
بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ

وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ساتھی نے ایک خواب دیکھا ہے اے عبد اللہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مسجد میں جاؤ اور انہیں بتاتے جاؤ۔ اور بلال اذان دیں کیونکہ ان کی آواز بلند ہے عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں بلال کے ساتھ مسجد میں گیا اور انہیں بتانے لگا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آواز کو سنا وہ باہر آئے اور بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے ابو عبید کہتے ہیں ابو بکر الحکمی کہا کرتے تھے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی واقعہ کے متعلق یہ اشعار کہے ہیں ؎

مجھ کو اذاں سکھائی میرے ذوالجلال نے
احسان ہو خاص خدائے قدیر کا
بھیجا سکھانے اپنے فرشتے کو تین رات
رتبہ خدا بڑھائے اس اپنے بشیر کا
وہ تین رات آ کے سکھاتا رہا مجھے
اعزاز یوں بڑھتا رہا تیرے فقیر کا

محمد بن خالد بن عبد اللہ الواسطی، خالد، عبد الرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لیے جمع کرنے کے طریقہ پر لوگوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے بوق کا ذکر کیا آپ نے اسے یہود سے نسبت کے باعث برا سمجھا پھر لوگوں نے ناقوس کا ذکر کیا آپ نے اسے نصاریٰ سے تعلق کے باعث برا سمجھا، تو ایک انصاری کو یہ اذان خواب میں دکھائی گئی جن کا نام عبد اللہ بن زید تھا اور حضرت عمرؓ نے خواب میں دیکھا انصاری رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهِ فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ زَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلٰكِنَّهُ سَبَقَنِي۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات ہی کو پہنچے آپ نے بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی زہری کہتے ہیں بلالؓ نے صبح کی نماز میں الصلوۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کی طرح میں نے بھی خواب دیکھا ہے، لیکن یہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

بَابُ ۱۹۹ التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

اذان میں ترجیع کا بیان

۷۵۴ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَإِنِّي أُسْأَلُ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مِنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ نَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا قَوْمًا فَأَقْعَدُونَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ إِلَيَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي وَقَالَ لِي قُمْ فَأَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقٰى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلْ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبداللہ بن محیریز ابو محذورۃ بن معیر کے ہاں زیر پرورش تھے۔ عبداللہ نے شام جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابو محذورہ سے کہا اے چچا میں شام جا رہا ہوں میں آپ سے اذان کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ابو محذورہ نے فرمایا میں ایک جماعت کے ساتھ راستے سے گذر رہا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے موذن نے اذان دی ہم نے مؤذن کی آواز سنی تو اذان سے نفرت کی وجہ سے اذان کی نقلیں اتارنا شروع کر دیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہماری آواز دل کو سنا۔ ہماری جانب کچھ لوگوں کو بھیجا جو ہمیں پکڑ کر لے گئے اور حضور کے پاس لے جاکر بٹھا دیا آپ نے فرمایا تم میں سے اونچی آواز کس کی تھی۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، آپ نے سب کو چھوڑ دیا اور مجھے پکڑ کر حکم دیا اذان دو۔ اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے حکم سے سخت نفرت کرتا تھا۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے اذان بتانی شروع فرمائی۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان محمد

لِي ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي
صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ
أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ
عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمَرْتَنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ
قَالَ نَعَمْ قَدْ أَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ وَعَادَ ذٰلِكَ
كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلٰوةِ
عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ
أَخْبَرَنِي ذٰلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ۔

۷۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا
هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَ
أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ
حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ
عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ
اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ

رسول اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ آپ نے فرمایا دوبارہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہو۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ الخ جب میں اذان پوری کر چکا تو آپ نے مجھے بلایا۔ اور ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی پھر آپ نے ابو محذورہ کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چہرے پر پھیرا، پھر اپنا ہاتھ سینے پر پھیرا حتیٰ کہ ناف تک پھیرا پھر فرمایا اللہ برکت دے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ میں مؤذن متعین فرما دیجیے۔ آپ نے فرمایا ہاں میں تمہیں امیر بناؤں گا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب سے میرے دل میں جو نفرت تھی وہ دور ہو گئی۔ اور اس کی جگہ آپ کی محبت آ گئی۔ میں عتاب بن اسید کے پاس آیا جو مکہ میں حضور کے عامل تھے۔ تو میں نے ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اذان دی۔ عبدالعزیز بن عبدالملک کہتے ہیں جیسے عبداللہ بن محیریز نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے ایسے ہی ابو محذورہ سے ملنے والے نے بھی یہ حدیث مجھ سے بیان کی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ عامر الاحول، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابو محذورہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مجھے اذان کے ۱۹ کلمے اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھائے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان محمد رسول اللہ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَالْاِقَامَۃُ سَبْعَ عَشْرَۃَ کَلِمَۃً اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ،

بَابُ ۲۰۰: السُّنَّۃِ فِی الْاَذَانِ۔

۷۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ یَّجْعَلَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ اُذُنَیْہِ قَالَ اِنَّہٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِکَ،

۷۵۷۔ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِیُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زِیَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاۃَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَهُوَ فِیْ قُبَّۃٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِیْ اَذَانِہٖ وَجَعَلَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ اُذُنَیْہِ،

۷۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰی الْحِمْصِیُّ ثَنَا بَقِیَّۃُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ دَاوٗدَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِیْ اَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِیْنَ لِلْمُسْلِمِیْنَ صَلٰوتُہُمْ وَصِیَامُہُمْ۔

۷۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ کَانَ بِلَالٌ لَا یُؤَخِّرُ الْاَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا

اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ۔ اور تکبیر کے سترہ کلمات تھے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اشہد ان محمدا۔ رسول اللہ۔ اشہد ان محمدا رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ۔

اذان کی سنت کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے کہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم دیا کہ وہ اپنے کانوں میں انگلیاں دیا کریں اور فرمایا اس سے تمہاری آواز بلند ہو جائیگی

ابو ایوب بن محمد الہاشمی، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطات، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ نے فرمایا کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی منا میں آیا اور آپ ایک سرخ قبے میں تشریف فرما تھے بلال نے اذان دینی شروع کی وہ اپنے منارے میں گھومتے جاتے تھے اور انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے رکھی تھیں

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبد العزیز بن ابی داؤد، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی گردنوں میں مسلمانوں کی دو خصلتیں معلق ہیں ایک ان کی نماز دوسرے ان کا روزہ۔

محمد بن المثنیٰ، ابو داؤد، شریک، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں، بلال اذان کے وقت میں تاخیر نہ کرتے ہاں اقامت میں گاہے

آخِرًا لِلْإِقَامَةِ شَيْئًا.

۷۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا يَأْخُذُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا.

۷۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ وَنَهَانِي أَنْ أُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ.

۷۶۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأُقِرَّتْ فِي تَأْذِينِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ.

۷۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا الْأَفْرِيقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ قَدْ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ.

بَابُ ۲۰۱ مَا يُقَالُ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

۷۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیر کر دیا کرتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حسن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا کہ ایسا مؤذن نہ مقرر کروں جو اذان کہنے پر اجرت لے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ الاسدی ابو اسرائیل، حکم بن عبدالرحمان بن ابی لیلےٰ بلال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنے کا حکم دیا اور عشاء میں اس سے منع فرمایا۔

عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، معمر، زہری، سعید بن المسیب حضرت بلال نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے معلوم ہوا کہ ابھی حضور محو خواب ہیں بلال نے کہا الصلوٰۃ خیر من النوم، الصلوٰۃ خیر من النوم، تو یہ الفاظ صبح کی اذان میں زیادہ کر دیے گئے اور اسی پر عمل شروع ہو گیا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، زیاد بن الحارث الصدائی فرماتے ہیں، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا۔ بلال نے تکبیر کہنے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا تیرے صدائی بھائی نے اذان دی ہے، اور جو اذان دے وہی تکبیر کہے۔

اذان کے وقت کہنے کا بیان

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس عبداللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم بھی انہی الفاظ

إذا أذن المؤذن فقولوا مثل قوله۔

٧٦٥ - حدثنا شجاع بن مخلد أبو الفضل قال ثنا هشيم أنبأنا أبو بشر عن أبي المليح بن أسامة عن عبد الله بن عتبة بن أبي سفيان حدثتني عمتي أم حبيبة أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا كان عندها في يومها وليلتها فسمع المؤذن يؤذن قال كما يقول المؤذن۔

٧٦٦ - حدثنا أبو كريب وأبو بكر بن أبي شيبة قالا ثنا زيد بن الحباب عن مالك بن أنس عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سمعتم النداء فقولوا كما يقول المؤذن۔

٧٦٧ - حدثنا محمد بن رمح المصري أنبأنا الليث بن سعد عن الحكيم بن عبد الله بن قيس عن عامر بن سعد بن أبي وقاص عن سعد بن أبي وقاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال من قال حين يسمع المؤذن وأنا أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله رضيت بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد نبيا غفر له ذنبه۔

٧٦٨ - حدثنا محمد بن يحيى والعباس بن الوليد الدمشقي ومحمد بن أبي الحسين قالوا ثنا علي بن عياش الألهاني ثنا شعيب بن أبي حمزة عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته إلا حلت له

کو دہرالیا کرو۔

شجاع بن مخلد ابوالفضل، ہشیم، ابوبشر، ابوالملیح بن اسامہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شب و روز میں جب بھی ان کے پاس ہوتے اور اذان ہوتی۔ تو آپ وہی الفاظ ادا فرماتے جو مؤذن کہتا۔

ابوکریب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب مالک، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں

محمد بن یحیےٰ، عباس بن الولید الدمشقی، محمد بن ابی الحسین، علی بن عیاش الالہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمد الوسيلة والفضيلة والبعثه مقاما محمود

الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت حلال ہو جائے گی

بَابُ ۲۰۲ فَضْلِ الْأَذَانِ وَثَوَابِ الْمُؤَذِّنِينَ

اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان

۷۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ابی صعصعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد ابو سعید کی پرورش میں تھے کہ فرماتے ہیں مجھ سے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب تم جنگل میں ہو تو اذان بلند آواز سے دیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اذان کو انسان، جنات، درخت اور پتھر جو بھی سنیں گے وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

۷۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ لَهُ مَا بَيْنَهُمَا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اس کے لیے ہر خشک و تر شے استغفار کرتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے مابین کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۷۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

محمد بن بشار، اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

۷۷۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى أَخُو سُلَيْمٍ الْقَارِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ.

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شریف ترین شخص اذان دیں اور قاری امامت کیا کریں۔

۷۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقُ الْبُرْجُمِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ ثَنَا عَلِيُّ

ابو کریب، مختار بن غسان، حفص بن عبدالازرق البرجمی، جابر، عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ ح، روح بن الفرج، علی بن الحسین بن شقیق، ابو حمزہ

ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِينَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ۔

۷۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً۔ ف

بَابٌ ۲۰۳ إِفْرَادُ الْإِقَامَةِ،

۷۷۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوا شَيْئًا يُؤْذِنُونَ بِهِ عِلْمًا لِلصَّلٰوةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ۔

۷۷۶۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

۷۷۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَإِقَامَتَهُ مُفْرَدَةً۔

۷۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ

جابر، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سات سال تک ثواب کی نیت سے اذان دے اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن علی الخلال، عبد اللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بارہ سال تک اذان دے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے ہر اذان پہ ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان

عبد اللہ بن الجراح، معتمر بن سلیمان، خالد الحذاء، ابو قلابہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ لوگ نماز کے معلوم کرنے کے لیے طریقہ تلاش کرتے پھرتے آپ نے بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا۔

نصر بن علی الجہضمی، عمر بن خالد، خالد الحذاء، ابو قلابہ، انس نے فرمایا کہ بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بلال رضی اللہ تعالے عنہ کی اذان دو دو کلمے اور تکبیر ایک ایک کلمہ کی ہوتی تھی۔

ابو بدر، عباد بن الولید، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، محمد عبید اللہ، ابو رافع رضی اللہ تعالے عنہ کہتے ہیں میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو دو

ف ابن عباس کی روایت میں جابر الجعفی ہے جسے یحییٰ بن سعید اور عبد الرحمان بن مہدی ضعیف قرار دیتے ہیں، شعبہ، شعبی اور ابو حنیفہ کذاب فرماتے ہیں اور یہ روایت ترمذی میں بھی اسی جابر کے ذریعہ مروی ہے اگرچہ ترمذی نے اسے غریب قرار دیا ہے لیکن یہ روایت کم از کم منکر ورنہ موضوع ہے اور ابن عمر کی روایت میں عبد اللہ بن صالح ضعیف ہے۔

بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ وَاحِدَةً ۔ ف

بار اذان کے کلمات کہتے تھے اور تکبیر کے ایک ایک بار کہتے تھے

بَابٌ ۲۰۴ إِذَا أُذِّنَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان

۷۷۹ ۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِيْ فَأَتْبَعَهُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن المہاجر، ابو الشعثاء کہتے ہیں ہم مسجد میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ مؤذن نے اذان دی، مسجد سے ایک شخص باہر جانے لگا۔ ابوہریرہ اسے دیکھتے رہے۔ حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ ابوہریرہ نے فرمایا، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

۷۸۰ ۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ ۔ ت

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، ابن ابی فروہ، محمد بن یوسف موسےٰ عثمان، یوسف، حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص بلا ضرورت چلا جائے اور واپسی کا ارادہ نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

أَبْوَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

ابواب المساجد والجماعات

بَابٌ ۲۰۵ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان

۷۸۱ ۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ابْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ ابْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ح۔
ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبداللہ الجعفری عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامۃ بن الہاد، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبداللہ بن سراقۃ العدوی، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ذکر کے لیے جو مسجد بنائے اللہ تعالے اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

۷۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، عبدالحمید بن جعفر جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے لیے جو کوئی مسجد بنائے اللہ اس کے لیے اسی جیسا ایک گھر جنت میں بناتا ہے۔

۷۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ جنت میں اس کے لیے گھر بناتا ہے۔

۷۸۴۔ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَشِيْطٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ اَوْ اَصْغَرَ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ابی حسین النوفلی عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا، جس نے اللہ کے لیے ٹڈی کے ڈھیر جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی تو اللہ تعالے اس کے لیے جنت میں مکان تیار فرماتا ہے۔

بَابُ ۲۰۶ تَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان

۷۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ النَّاسُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

عبداللہ بن معاویۃ الجمحی، حماد بن سلمۃ، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت قائم نہ رہیں گے، (یعنی قیامت قریب آجائے گی) جب مسجد کے معاملہ میں فخر کرنے لگ جائیں گے۔

۷۸۶۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جبارۃ بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمان البجلی، لیث، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تم

سَلَّمَ لَا أُرَاكُمْ سَتُشْرِفُونَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِي كَمَا أَشْرَفَتِ الْيَهُودُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا أَشْرَفَتِ النَّصَارَى بِيَعَهَا

۷۸۷ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاءَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زَخْرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ۔

بَابُ ۲۰۷: أَيْنَ يَجُوزُ بِنَاءُ الْمَسَاجِدِ

۷۸۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي بِهِ قَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ۔

۷۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ۔

۷۹۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ إِذَا سُقِيَتْ مِرَارًا فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ

اپنی مسجدوں کو ایسے ہی بلند و بالا بناؤ گے جیسے نصاریٰ اور یہود اپنے کنیساؤں اور گرجوں کو بناتے ہیں۔

جبارۃ بن المغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمٰن، ابو اسحٰق، عمرو بن میمون، حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کے برے اعمال میں سے سب سے برا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی مسجدوں میں سونے کا پانی پھیرنے لگ جائیں گے۔

مسجد کس جگہ بنانا جائز ہے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن ابی سلمہ، ابو التیاح الضبعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنو نجار کی تھی، جس میں کچھ کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو النجار سے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو، انہوں نے جواب دیا ہم اس کی قیمت نہ لیں گے، انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بناتے جاتے تھے۔ اور صحابہ آپ کو گارا اور مٹی دیتے جاتے تھے۔ اور آپ فرماتے جاتے تھے الا ان العیش عیش الآخرۃ، فاغفر للانصار والمھاجرہ اور اس سے قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں نماز کا وقت ہو جاتا وہاں نماز پڑھ لیتے۔

محمد بن یحیٰی، ابو ہمام الدلال، سعید بن السائب محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف والوں کے لیے مجھے وہاں مسجد بنانے کا حکم دیا جہاں ان کے بت رکھے جاتے تھے۔

محمد بن یحیٰی، عمرو بن عثمان، موسےٰ بن اعین محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر سے کوڑا کرکٹ ڈالنے والے مقامات کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا حضور کا ارشاد ہے کہ اگر وہاں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۲۰۸ الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلوٰةُ

۷۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ.

۷۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلّٰى فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ.

۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا ثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلوٰةُ ظَهْرُ بَيْتِ اللّٰهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ.

بَابُ ۲۰۹ مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ.

۷۹۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْشَرُ

پانی کئی بار بہ جائے تو نماز پڑھ لو

نماز کس جگہ مکروہ ہے

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حماد بن سلمہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبرستان اور حمام کے سوا تمام کی تمام زمین مسجد ہے

محمد بن ابراہیم الدمشقی، عبد اللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن الحصین، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ کوڑی پر۔ مذبح خانہ میں قبرستان، راستہ کے درمیان، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور کعبہ کے اوپر۔

علی بن داؤد، محمد بن ابی الحسین، ابو صالح لیث، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات جگہوں میں نماز جائز نہیں، بیت اللہ کی چھت پر، قبرستان، کوڑی، مذبح خانہ، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور راستے کے درمیان۔

مسجد میں مکروہ افعال کا بیان

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد بن جبیر، زید بن جبیرۃ الانصاری، داؤد بن الحصین نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چند باتیں مسجد میں نہیں ہونی چاہئیں اسے نہ تو راستہ بنایا جائے نہ اس میں اسلحہ کی نمائش کی جائے نہ اس میں کمان لے جائی جائے نہ تیر۔ نہ کچا گوشت نہ اس

فِيهِ نَبْلٌ وَلَا يُمَرُّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يُتَّخَذُ سُوقًا۔

٧٩٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ۔

٧٩٦۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَاءَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ۔

بَابُ ۲۱ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ،

٧٩٧۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

٧٩٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَاهُنَا وَإِنْ

میں کسی سے قصاص لیا جائے اور نہ اسے بازار بنایا جائے

عبداللہ بن سعید الکندی، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت اور اشعار پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی مسجدوں کو بچوں، دیوانوں، تاجروں، شور کرنے، حد جاری کرنے، ہتھیار ننگے کرنے سے محفوظ رکھو، دروازے کے پاس استنجے کے لیے ڈھیلے رکھ دیا کرو، جمعہ کے روز مسجدوں میں خوشبو جلایا کرو۔

مسجد میں سونے کا بیان

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبدالرحمان، یحیٰے بن ابی کثیر، ابو سلمہ، یعیش بن قیس بن طخفہ، قیس بن طخفہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا کے گھر چلو، چنانچہ ہم وہاں گئے ہم نے کھایا پیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے تم یہاں سو جاؤ اور چاہے مسجد میں چلے جاؤ

بِشْتُمْ ثُمَّ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ۔

ہم نے عرض کیا ہم مسجد میں چلے جائیں گے۔

بَابُ ۲۱ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلَ

سب سے پہلے تیار ہونے والی مسجد کا بیان

۷۹۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ۔ ف

علی بن میمون الرقی، محمد بن عبید، ح۔ علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم التیمی، تیمی، ابو ذر غفاری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی، آپ نے فرمایا مسجد حرام میں نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنا فرق ہے آپ نے فرمایا چالیس سال کا۔ اب تمہارے لیے تمام زمین مسجد ہے جہاں نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لو۔

بَابُ ۲۲ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ

قبائل میں مسجدیں بنانے کا بیان

۸۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ فَغَدَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب محمود بن الربیع، عتبان بن مالک السالمی جو اپنی قوم بنی سالم کے امام تھے اور بدر میں حضور کے ساتھ شریک تھے فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری بصارت زائل ہو گئی ہے، راہ میں نالے ہیں جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان حائل ہیں جنہیں پار کرنا میرے لیے دشوار ہے، اگر آپ میرے گھر تشریف لا کر نماز پڑھ دیں، تو میں اسے مصلےٰ بنا لوں آپ نے فرمایا بہت اچھا اگلے روز دوپہر کے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ تشریف لائے۔ میں نے آپ کو اندر آنے کی اجازت دی، آپ نے بغیر تشریف رکھے فرمایا تم کس جگہ نماز پڑھوانا چاہتے ہو میں نے جو اپنے پسندیدہ مقام کی جانب اشارہ کیا، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی۔ آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی

ف ابن ہشام نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ خانہ کعبہ کی پہلی بنیاد آدم نے رکھی پھر انہیں بیت المقدس جانے اور بنانے کا حکم دیا گیا۔

نَبِيِّهِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ۔

۸۰۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِئُ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعَالَ فَخُطَّ لِي مَسْجِدًا فِي دَارِي أُصَلِّي فِيهِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا عَمِيَ فَجَاءَ فَفَعَلَ۔

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ هٰذِهِ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ الْفَحْلُ الْحَصِيرُ الَّذِي قَدِ اسْوَدَّ۔

بَاب ۲۱۳ تَطْهِيرِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا

۸۰۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخْرَجَ أَذًى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

۸۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ تُبْنَى فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ۔

اس کے بعد میں نے آپ کی خدمت میں حریرہ پیش کیا جس کو ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے تیار کیا تھا۔

یحییٰ بن الفضل المقریٔ، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک انصاری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص بھیجا کہ آپ تشریف لاکر میرے لیے گھر میں مسجد کا ایک خط کھینچ دیجیے تاکہ میں اس میں نماز پڑھ لیا کروں کیونکہ وہ انصاری نابینا ہو گئے تھے، آپ تشریف لے گئے اور مسجد کا خط کھینچا۔

یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین عبد الحمید بن منذر بن الجارود، انس بن مالک نے فرمایا کہ میری بعض پھوپھیوں نے حضور کے لیے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمارے گھر طعام تناول فرمائیں اور وہاں نماز پڑھیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہمارے گھر ایک سیاہ بوریہ تھا اسے ہم نے صاف کیا اور پانی ڈالا، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح المدنی، مسلم بن ابی مریم، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد سے غلاظت دور کرے اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

عبد الرحمان بن بشر بن الحکم، احمد بن الازہر مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں تعمیر کرتے انہیں صاف رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

۸۰۵۔ حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰہِ بْنُ مُوسٰی ثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِیُّ ثَنَا زَائِدَۃُ بْنُ قُدَامَۃَ عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ أَبِیہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِی الدُّوْرِ وَأَنْ تُطَہَّرَ وَتُطَیَّبَ۔

رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحاق الحضرمی، زائدۃ بن قدامہ، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں پاک رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

۸۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِیَاسٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِی الْمَسَاجِدِ تَمِیمٌ الدَّارِیُّ۔

احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاش، یحییٰ بن عبد الرحمان بن حاطب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ سب سے پہلے مسجدوں میں چراغ تمیم داری نے روشن کئے۔

باب ۲۱۴ کَرَاہِیَۃِ النُّخَامَۃِ فِی الْمَسْجِدِ،

مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان

۸۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ وَأَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ أَنَّہُمَا أَخْبَرَاہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأَی نُخَامَۃً فِی جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاۃً فَحَکَّہَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُکُمْ فَلَا یَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْہِہٖ وَلَا عَنْ یَمِینِہٖ وَلْیَبْزُقْ عَنْ شِمَالِہٖ أَوْ تَحْتَ قَدَمِہِ الْیُسْرٰی۔

محمد بن عثمان ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمان بن عوف، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز مسجد کی دیوار پہ تھوک لگا ہوا دیکھا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک کنکری سے صاف کیا، اور فرمایا جب تم میں سے کوئی تھوکے تو سامنے اور دائیں نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

۸۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِیفٍ ثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِیبٍ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأَی نُخَامَۃً فِی قِبْلَۃِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّی احْمَرَّ وَجْہُہٗ فَجَاءَتْہُ امْرَأَۃٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَکَّتْہَا وَجَعَلَتْ مَکَانَہَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ ہٰذَا۔

محمد بن ظریف، عائذ بن حبیب، حمید (رباعی) انس بن مالک ؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار پر تھوک کا نشان دیکھا آپ اس قدر ناراض ہوئے کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا اتنے میں ایک انصاری عورت آئی اسے اس نے مٹا کر اس کی جگہ مشک لگا دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کتنی اچھی بات ہے۔

۸۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ أَنْبَأَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نُخَامَۃً فِی قِبْلَۃِ الْمَسْجِدِ وَہُوَ یُصَلِّی بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ فَحَتَّہَا ثُمَّ

محمد بن رمح، لیث، نافع، (رباعی) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب مسجد میں تھوک دیکھا۔ آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپ نے نماز کا سلام پھیر

قَالَ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِي الصَّلٰوةِ كَانَ اللّٰهُ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فِي الصَّلٰوةِ۔

۸۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ۔

بَابُ ۲۱۵ النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّالِّ فِي الْمَسْجِدِ

۸۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهٗ۔

۸۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ۔

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَسَدِيِّ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا۔

بَابُ ۲۱۶ الصَّلٰوةِ فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

تو فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے سامنے ہوتا ہے تو کوئی تم میں سے اپنے سامنے کی جانب نہ تھوکے۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی دیوار سے تھوک صاف فرمایا۔

مسجد میں گم شدہ شئے کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابو سنان، سعید بن سنان علقمہ بن مرثد، سلیمان بن یزید، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی تو ایک شخص کھڑے ہو کر بولا میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا کسی نے دیکھا ہو تو بتا دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کرے وہ نہ ملے مساجد اسلئے نہیں بنائی گئیں

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ح۔ ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں کھوئی ہوئی چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب حیوۃ بن شریح، محمد بن عبد الرحمان الاسدی، ابو الاسود، ابو عبد اللہ مولے شداد بن الہاد ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں کسی کو گم شدہ شئے کا اعلان کرتے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ خدا کرے تیری شئے تجھے نہ ملے، کیونکہ مسجد اس لیے نہیں بنائی گئی ہے۔

اونٹ باندھے جانے والی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ح۔ ابو

هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأَعْطَانَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز کے لیے کوئی اور جگہ نہ ملے سوائے بکریوں اور اونٹ باندھنے کی جگہ کے تو وہ بکریاں بندھنے کی جگہ نماز پڑھ لے۔ لیکن جہاں اونٹ بندھتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھے۔

۸۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، یونس، حسن، عبد اللہ بن المغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریاں بندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیا کرو لیکن اونٹ بندھنے کی جگہ نہ پڑھو، کیوں کہ وہ شیاطین سے پیدا کئے گئے ہیں۔

۸۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلَّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، عبد الملک بن الربیع بن سبرۃ بن معبد الجہنی، ربیع، سبرۃ الجہنی رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اونٹ بندھنے کی جگہ کوئی نماز نہ پڑھے اور بکریاں بندھنے کی جگہ میں پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۲۱۷ الدُّعَاءِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان

۸۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابو معاویہ، لیث، عبد اللہ بن الحسن، ام عبد اللہ، فاطمہ بنت رسول اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللہم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک اور جب باہر تشریف لاتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللہم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔

۸۱۸- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، عمارہ

قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

بن غزیہ، ربیعۃ بن ابی عبد الرحمان، عبد الملک بن سعید بن سوید الانصاری، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے۔ پھر اللھم افتح لی ابواب رحمتك کہے اور جب باہر نکلے تو کہے اللھم انی اسئلك من فضلك۔

۸۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم افتح لی ابواب رحمتك اور جب نکلے تو حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم۔

بَابُ ۲۱۸ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلٰوةِ

نماز کے لیے جانے کا بیان

۸۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلٰوةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرکے مسجد آتا ہے، اور صرف نماز کی غرض سے آتا ہو تو جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اللہ اس کے ذریعہ ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ مسجد میں داخل ہوجاتا ہے اور جب مسجد میں داخل ہوجاتا ہے تو جبتک نماز کے لیے رُکا رہے گا تو وہ نماز میں شمار رہے گا۔

۸۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہوجائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون

فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا۔

٨٢٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ۔

٨٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَمَا يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً۔

٨٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ أَبُو الْجَهْمِ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ

اور طمانیت سے آؤ۔ جو مل جائے اسے پڑھ لو جو باقی رہے پوری کر لو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی شئے نہ بتاؤں جو گناہ مٹائے اور نیکیاں زیادہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کے وقت پورا وضو کرنا مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم الہجری، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ جس شخص کی یہ آرزو ہو کہ کل اللہ سے راضی خوشی ملے، تو ان پانچوں نمازوں کی اذان کے ساتھ پابندی کرے۔ کیونکہ یہ ہدایت کا طریقہ ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے تمہارے نبی کو ہدایت کے طریقے بتائے ہیں مجھے میری عمر کی قسم اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو گے اور اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے، ہم دیکھتے تھے کہ کوئی جماعت سے پیچھے نہ رہتا تھا، سوائے اس کے جس کا نفاق ظاہر ہو۔ اور میں نے اس شخص کو بھی دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان گھسٹ کر آتا تھا حتیٰ کہ صف میں داخل ہوتا اور جو آدمی اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کا قصد کرکے اس میں جاکے نماز پڑھے تو جو بھی وہ قدم اٹھائے گا اللہ اس کے لیے ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک برائی مٹائے گا۔

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم التستری، فضل بن الموفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور کہے۔ اللھم انی اسألك

إني أسألك بحق السائلين عليك وأسألك بحق ممشاي هذا فإني لم أخرج أشرا ولا بطرا ولا رياء ولا سمعة وخرجت اتقاء سخطك وابتغاء مرضاتك فأسألك أن تعيذني من النار وأن تغفر لي ذنوبي إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت أقبل الله عليه بوجهه واستغفر له سبعون ألف ملك۔

بحق السائلين عليك واسالك بحق ممشاي هذا فاني لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا رياء ولا سمعة وخرجت اتقاء سخطك وابتغاء مرضاتك فاسالك ان تعيذني من النار وان تغفر لي ذنوبي انه لا يغفر الذنوب الا انت اللہ تعالےٰ اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

۸۲۵۔ حدثنا راشد بن سعيد بن راشد الرملي ثنا الوليد بن مسلم عن أبي رافع إسماعيل بن رافع عن سمي مولى أبي بكر عن صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المشاؤن إلى المساجد في الظلم أولئك الخواضون في رحمة الله۔

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید بن مسلم، ابو رافع، سمی مولے ابی بکر، صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والے خدا کی رحمت میں غوطہ زن ہوتے ہیں۔

۸۲۶۔ حدثنا إبراهيم بن محمد الحلبي ثنا يحيى بن الحارث الشيرازي ثنا زهير بن محمد التميمي عن أبي حازم عن سهل بن سعد الساعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليبشر المشاؤن في الظلم إلى المساجد بنور تام يوم القيامة۔

ابراہیم بن محمد الحلبی، یحیےٰ بن الحارث الشیرازی، زہیر بن محمد التیمی، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوش خبری سنائی جائے گی۔

۸۲۷۔ حدثنا مجزأة بن سفيان بن أسيد مولى ثابت البناني ثنا سليمان بن داود الصائغ عن ثابت البناني عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بشر المشائين في الظلم إلى المساجد بالنور التام يوم القيامة۔

مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت البنانی، سلیمان بن داؤد الصائغ، ثابت البنانی (رباعی)، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیرے میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے روز کامل نور کی بشارت سنا دو۔

باب ۲۱۹ الأبعد فالأبعد من المسجد أعظم أجرا

مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہو اتنا ہی اجر زیادہ ملتا ہے

۸۲۸۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن ابن أبي ذئب عن عبد الرحمن بن مهران عن

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبد الرحمن بن مہران، عبد الرحمان بن سعد، حضرت ابو ہریرہ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ دَرَجَةً۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَيْتُهُ اَقْصٰى بَيْتٍ بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيْكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقْعِ وَيَقِيْكَ هَوَامَّ الْاَرْضِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ بَيْتِيْ بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهٖ حِمْلًا حَتّٰى اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَاَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ اَنَّهُ يَرْجُوْ فِیْ اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ۔

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المهلبی، عاصم الاحول، ابو عثمان النہدی، ابی بن کعب نے فرمایا کہ ایک انصاری کا گھر مدینہ کے بالکل آخر میں تھا، لیکن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی نماز پڑھنے سے غیر حاضر نہیں رہتے تھے، ابی کہتے ہیں مجھے ان کی اس بات سے دکھ ہوتا تھا چنانچہ میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک مکان خرید لیں تو گرمی سے بچاؤ ہو جائے گا، نیز مصیبتوں اور تکالیف سے نجات پائینگے انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کوئی بات محبوب نہیں کہ میرا مکان حضور کے قریب ہو میں انہیں لے کر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے ان سے دریافت فرمایا انہوں نے وہی جواب دیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا یہ خیال ہے تو ایسا ہوگا

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَرَادَتْ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَتَحَوَّلُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ اِلٰى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعْرُوا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ يَا بَنِیْ سَلِمَةَ اَلَا تَحْتَسِبُوْنَ اٰثَارَكُمْ فَاَقَامُوْا

ابو مثنیٰ محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید، انس بن مالک نے فرمایا کہ بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ خالی ہونے کو مناسب نہ سمجھا اور فرمایا بنو سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا کچھ ثواب نہیں سمجھتے چنانچہ وہ وہیں ٹھہر گئے۔

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْصَارُ بَعِيْدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادُوْا اَنْ يَقْتَرِبُوْا فَنَزَلَتْ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ قَالَ فَثَبَتُوْا۔ ف

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں انصار کے مکانات مسجد سے فاصلہ پر تھے، انہوں نے قریب ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی ونکتب ما قدموا واٰثارھم۔[1] ابن عباس کہتے ہیں وہ اپنی جگہ ٹھہر گئے۔

[1] اور ہم لکھ رہے ہیں، جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑیں (سورۃ یٰسٓ، آیت ۱۲)

بَابُ ۲۲ فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي جَمَاعَةٍ،

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَصَلَاتِهٖ فِيْ سُوْقِهٖ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ جُزْءًا۔

۸۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

۸۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

بَابُ ۲۲۱ التَّغْلِيْظِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ،

۸۳۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ

جماعت کی فضیلت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنے کا درجہ تنہا گھر میں یا بازار میں پڑھنے سے بیس گنا سے زیادہ ہے۔

ابومروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے۔

ابوکریب، ابومعاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز گھر کی نماز پر پچیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

عبدالرحمان بن عمر رستہ، یحیٰے بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

محمد بن معمر، ابوبکر الحنفی، یونس بن ابی اسحاق، عبداللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت اکیلے کی نماز پر چوبیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

جماعت سے پیچھے رہنے کے گناہ کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش۔

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ۔

ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ نماز کھڑی کراؤں اور دوسرے کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر کچھ لوگوں کو لے کر جن کے پاس ایندھن ہو ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

٨٣٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابو رزین، ابن ام مکتوم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں ضعیف العمر ہوں، نابینا ہوں مکان دور ہے اور مجھے کوئی یہاں تک لانے والا بھی نہیں کیا آپ مجھے جماعت سے غیر حاضری میں رخصت دیتے ہیں آپ نے فرمایا کیا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا تمہارے لیے کوئی رخصت نہیں۔

٨٣٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سنے اور بغیر عذر نماز میں حاضر نہ ہو اس کی نماز نہیں۔

٨٤٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ مِينَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ۔

علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، حکم بن میناء ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا کہ لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔

٨٤١- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ ابْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ۔

عثمان بن اسماعیل الہذلی الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبرقان بن عمرو الضمری، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ میں ان کے گھروں میں آگ لگا دوں گا۔

باب ۲۲۲ صلوة العشاء والفجر في جماعة

۸۴۲ - حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي ثنا يحيى بن ابي كثير حدثني محمد بن ابراهيم التيمي حدثني عيسى ابن طلحة حدثتني عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في صلوة العشاء وصلوة الفجر لاتوهما ولو حبوا۔

۸۴۳ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة انبانا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اثقل الصلوة على المنافقين صلوة العشاء وصلوة الفجر ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا۔

۸۴۴ - حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا اسماعيل ابن عياش عن عمارة بن غزية عن انس بن مالك عن عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول من صلى في مسجد جماعة اربعين ليلة لا تفوته الركعة الاولى من صلوة العشاء كتب الله له بها عتقا من النار۔

باب ۲۲۳ لزوم المساجد وانتظار الصلوة

۸۴۵ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احدكم اذا دخل المسجد كان في صلوة ما كانت الصلوة تحبسه والملائكة يصلون على احدكم ما دام في مجلسه الذي صلى فيه يقولون اللهم اغفر له اللهم ارحمه اللهم تب عليه ما لم يحدث فيه ما لم يؤذ فيه۔

۸۴۶ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا شبابة

صبح اور عشا کی نماز با جماعت پڑھنے کا بیان

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم التیمی، عیسےٰ بن طلحہ، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ عشاء اور صبح کی نماز میں کتنا ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل گھسٹ کر نماز میں آئیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافقین کے لیے سب سے زیادہ سخت عشاء اور صبح کی نمازیں ہیں اور اگر یہ لوگ جان لیں کہ ان دونوں نمازوں میں کتنا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ان دونوں نمازوں میں آئیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، انس بن مالک، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں جماعت سے چالیس روز تک نماز پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت بھی عشاء کی نماز سے فوت نہ ہو تو اللہ تعالےٰ اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔

نماز کے انتظار کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتا ہے تو جبتک اسے وہاں نماز روکے رکھے گی وہ نماز میں شامل رہیگا اور اگر نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم اغفر لہ، اللھم ارحمہ، اللھم تب علیہ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہتا ہے جب تک اس کا وضو فاسد نہیں ہوتا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابۃ، ابن ابی ذئب،

ثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْمُقْبُرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلٰوةِ وَ الذِّكْرِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ كَمَا یَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ اِذَا قَدِمَ عَلَیْهِمْ۔

مقبری، سعید بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک بندہ مسجد میں رہ کر خدا کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے رضامندی کا اظہار فرماتا رہتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۷۴۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ الدَّارِمِیُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَیْهِ فَقَالَ اَبْشِرُوْا هٰذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ السَّمَاءِ یُبَاهِیْ بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ یَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلٰی عِبَادِیْ قَدْ قَضَوْا فَرِیْضَةً وَهُمْ یَنْتَظِرُوْنَ اُخْرٰی۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، ابوایوب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جو بیٹھنے والے حضرات تھے وہ بیٹھ گئے اور جو جانے والے تھے چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس تیزی سے تشریف لائے کہ آپ کا سانس پھولا ہوا تھا اور اپنے گھٹنوں کے سہارے بیٹھ کر فرمایا تم خوش ہو جاؤ کہ تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہارا ذکر فرشتوں سے فخریہ فرمارہا ہے کہ میرے بندوں کی جانب دیکھو ایک فریضہ پورا کر کے دوسرے فریضہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

۷۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ ثَنَا رِشْدِیْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ یَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهُ بِالْاِیْمَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ اَلْاٰیَةَ۔

ابوکریب، رشدین بن سعد، عمرو بن الحارث، دراج ابوالہیثم، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد کو آباد کرتا ہو تو اس کے ایمان کے گواہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے (سورۂ توبہ، آیت ۱۸)

اَبْوَابُ اِقَامَةِ الصَّلَوٰاتِ وَالسُّنَّةِ فِیْهَا

اقامت نماز اور نماز کی سنتوں کا بیان

بَابُ ۲۲ اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ،

نماز کے شروع کرنے کا طریقہ

۷۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِیُّ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا

علی بن محمد الطنافسی، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید ساعدی

له بیشک اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں (سورہ التوبہ آیت ۱۸ پارہ ۱۰)

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ.

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی جانب رُخ کرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے اور پھر اللہ اکبر کرتے تھے۔

۸۵۰ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ صَلٰوتَهُ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان الضبعی، علی بن الرفاعی، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالے جدک ولا الہ غیرک۔

۸۵۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اَرَاَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَاَخْبِرْنِي مَا تَقُولُ قَالَ اَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن الفضیل، عمارۃ بن القعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تکبیر فرماتے تو تکبیر اور قرات کے درمیان کچھ دیر سکوت فرماتے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ تکبیر اور قرات کے مابین کیا پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں اللھم باعد بینی و بین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب الخ۔

۸۵۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

علی بن محمد، عبداللہ بن عمران، ابومعاویہ، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہانے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک الخ

بَابُ ۲۲۵ الْاِسْتِعَاذَةِ فِي الصَّلٰوةِ۔

نماز میں پناہ چاہنے کا بیان

۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم العنزی، ابن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع فرماتے تو کہتے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً تین مرتبہ۔ سبحان اللہ بکرۃ واصیلا تین مرتبہ اللھم انی اعوذ بک الخ ہمزہ سے مراد جنون (دیوانہ پن) نفث سے اشعار اور نفخ سے غرور ہے۔

۸۵۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، عطاء بن السائب، ابوعبد الرحمان السلمی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے اللھم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم وھمزہ ونفخہ ونفثہ۔ الخ

بَابُ ۲۲۶ وَضْعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

۸۵۵- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

۸۵۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس۔ ح۔ بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑتے دیکھا۔

۸۵۷- حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو اسحاق الہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب، ابوعثمان النہدی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گذرے

وَاَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنٰى فَاَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنٰى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرٰى ۔

میں نے بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ رکھ دیا تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں پر رکھ دیا۔

بَابُ ۲۲۷ اِفْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

قرات شروع کرنے کا بیان

۸۵۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم بدیل بن میسرہ، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

۸۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، قتادہ، ح۔ جبارۃ بن المغلس، ابوعوانہ، قتادہ (رباعی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

۸۶۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوْا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِّ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

نصر بن علی الجہضمی، بکر بن خلف، عقبۃ بن مکرم صفوان بن عیسٰے، بشر بن رافع، ابو عبید اللہ، ابن عم ابی ہریرہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

۸۶۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْاِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَاَنَا اَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَقَالَ اَيْ بُنَيَّ اِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَاِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُوْلُهُ فَاِذَا قَرَاْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبداللہ بن مغفل نے فرمایا کہ میرے والد سے زیادہ دین میں نئی باتیں ایجاد کرنے کو کوئی معیوب نہ سمجھتا تھا انہوں نے مجھے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا تو فرمایا اے میرے بیٹے بدعات سے بچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر وعمر اور عثمان کے ساتھ نماز پڑھی ان میں سے میں نے کسی کو بسم اللہ پڑھتے نہیں سنا جب تم قرات شروع کیا کرو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرو۔

بَابُ ۲۲۸ اَلْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ ۔

نماز فجر میں قرات کا بیان

۸۶۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيْكٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زیاد

وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ ابْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ۔

بن علاقہ ربائی، قطبۃ بن مالک نے فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں والنخل[1] باسقات لہا طلع نضید پڑھتے سنا۔

۸۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَأَنَّ أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن ابی خالد، اصبغ مولیٰ عمرو بن حریث، عمرو بن حریث رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صبح کی نماز میں فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس[2] پڑھ رہے تھے اور میں سن رہا تھا۔

۸۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدٌ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ۔

محمد بن الصباح، عباد بن العوام، عوف، ح۔ سوید، معتمر، سلیمان، ابوالمنہال، ابوبرزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ آیات سے سو آیات تک پڑھا کرتے۔

۸۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ۔

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج الصواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوسلمہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہمیں نماز پڑھاتے تو ظہر میں پہلی رکعت لمبی فرماتے اور دوسری مختصر اور اسی طرح نمازِ فجر میں کرتے۔

۸۶۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى ذِكْرِ عِيسَى أَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِي سَعْلَةً۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ عبداللہ بن السائب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورت مومنون تلاوت فرمائی جس وقت حضرت عیسیٰ کے ذکر پر پہنچے تو آپ کو کھانسی ہونے لگی آپ نے رکوع فرما دیا۔

بَابُ ۲۲۹ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز صبح کی قرات کا بیان

[1] سورہ ق آیت ۱۰ [2] سورہ التکویر آیت ۱۶۔

٨٦٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ.

ابوبکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن مہدی، سفیان، مخول، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

٨٦٨- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ.

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

٨٦٩- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ.

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی الانسان تلاوت فرماتے۔

٨٧٠- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ إِسْحَاقُ هَكَذَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَشُكُّ فِيهِ.

اسحاق بن منصور، اسحاق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابوفردہ، ابوالاحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے

بَابُ ٢٣ الْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر میں قراءت کا بیان

٨٧١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِي ذَلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ كَانَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، قزعہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے حضور کی نماز کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا تمہارے لیے اس میں کوئی خیر نہیں میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بیان کیجئے

الصَّلٰوۃُ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الظُّھْرَ فَیَخْرُجُ اَحَدُنَا اِلَی الْبَقِیْعِ فَیَقْضِیْ حَاجَتَہٗ فَیَجِیْئُ فَیَتَوَضَّأُ فَیَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی مِنَ الظُّھْرِ۔

انہوں نے فرمایا حضور کے لیے نماز ظہر کی تکبیر ہوجاتی تھی اور ہم میں سے بقیع جانے والا، بقیع جاتا قضاء حاجت سے فارغ ہوتا اور آکر وضو کرتا تو حضورؐ کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

۸۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِخَبَّابٍ بِاَیِّ شَیْءٍ کُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ قِرَاءَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْیَتِہٖ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابومعمر کہتے ہیں میں نے خبابؓ سے دریافت کیا کہ تم ظہر وعصر میں حضورؐ کی قرات کو کیسے پہچانتے تھے، انہوں نے فرمایا آپ کی ریش مبارک کی حرکت سے معلوم ہوجایا کرتا تھا۔

۸۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْبَکْرٍ الْحَنَفِیُّ ثَنَا الضَّحَّاکُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِیْ بُکَیْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَشْبَہَ صَلٰوۃً بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَکَانَ یُطِیْلُ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الظُّھْرِ وَیُخَفِّفُ الْاُخْرَیَیْنِ وَیُخَفِّفُ الْعَصْرَ۔

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبداللہ الاشج، سلیمان بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے فلاں سے زیادہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی، آپ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی فرماتے اور دوسری ہلکی اور عصر بھی ہلکی پڑھتے۔

۸۷۴۔ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ ثَنَا اَبُوْدَاؤدَ الطَّیَالِسِیُّ ثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ ثَنَا زَیْدٌ الْعَمِّیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلٰثُوْنَ بَدْرِیًّا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا تَعَالَوْا حَتّٰی نَقِیْسَ قِرَاءَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْمَا لَمْ یَجْھَرْ فِیْہِ مِنَ الصَّلٰوۃِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْھُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوْا قِرَاءَتَہٗ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی مِنَ الظُّھْرِ بِقَدْرِ ثَلَاثِیْنَ اٰیَۃً وَفِی الرَّکْعَۃِ الْاُخْرٰی قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِکَ وَقَاسُوْا ذٰلِکَ فِی الْعَصْرِ عَلٰی قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ الْاُخْرَیَیْنِ مِنَ الظُّھْرِ۔

یحیےٰ بن حکیم، ابوداؤد الطیالسی، مسعودی، زید العمی ابونضرہ، ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ تیس بدری ایک جگہ جمع ہوئے، اور بولے ہم یہ اندازہ لگائیں کہ حضورؐ ظہر وعصر میں کتنی قرات فرماتے تھے۔ ان میں دو شخصوں نے بھی باہم اختلاف نہ کیا۔ اور سب کا اندازہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیات اور دوسری میں اس کا نصف اور عصر میں ظہر کی آخری رکعتوں کے برابر۔

بَابُ ۲۳۱ الْجَھْرِ بِالْاٰیَۃِ اَحْیَانًا فِیْ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر میں کسی کسی آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان

۸۷۵۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ھِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا یَزِیْدُ

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، ہشام

بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا۔

الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے۔

۸۷۶۔ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ۔

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن البرید، ابو اسحاق، براء ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو ہم سورت لقمان اور ذاریات کی کوئی کوئی آیت سن لیتے۔

بَابُ ۲۳۲ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں قرات کا بیان

۸۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هِيَ لُبَابَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، لبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں والمرسلات عرفا پڑھتے سنا ہے۔

۸۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ قَالَ جُبَيْرٌ فِي غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ إِلَى قَوْلِهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ كَادَ قَلْبِي يَطِيرُ۔

محمد بن الصباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے سنا ہے، جبیر دوسری حدیث میں فرماتے ہیں جب میں نے آپ سے یہ آیت ام خلقوا من غیر شئ ام ھم الخالقون سے فلیات مستمعھم بسلطان لہ مبین تک سنی تو قریب تھا کہ میرا دل نکل جائے۔

۸۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

بَابُ ۲۳۳ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْعِشَاءِ

عشاء کی نماز میں قرات کا بیان

لہ سورہ الطور آیت ۳۸ پارہ ۲۷

٨٨٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، یحیٰی بن زکریا بن ابی زائدہ، یحیٰی بن سعید، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو میں نے آپ کو والتین والزیتون پڑھتے سنا۔

٨٨١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ قَالَ مَا سَمِعْتُ إِنْسَانًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبد اللہ بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، مسعر، عدی، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے آپ سے بہتر قرات کرنے والا اور اچھی آواز والا نہیں سنا۔

٨٨٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر (رباعی)، جابر رض فرماتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ اور اسے بہت طول دیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سبح اسم ربک الاعلیٰ، والضحیٰ والليل اذا یغشیٰ اور اقرأ باسم ربک پڑھا کرو۔

بَابُ ٢٣٤ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ۔

امام کے پیچھے پڑھنے کا بیان

٨٨٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، محمود بن الربیع (رباعی)، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورت فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

٨٨٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبد الرحمان بن یعقوب، ابو السائب۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز پڑھے اور سورت فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ناقص ہے۔ ابو السائب کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہ سے کہا میں کبھی کبھی امام کے پیچھے بھی ہوتا ہوں

أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

٨٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ الْحَمْدُ وَسُورَةً فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا. ف

٨٨٦ - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ صَلَاةٍ لَمْ يُقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ.

٨٨٧ - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السُّلَعِيُّ ثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ.

٨٨٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هَذَا.

٨٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ

انہوں نے میرا بازو پکڑ کر فرمایا اے فارسی دل میں پڑھ لیا کرو۔

ابوکریب، محمد بن فضیل، ح، سوید بن سعید علی بن مسہر، ابوسفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو فرض اور غیر فرض میں سورت فاتحہ اور سورت نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

فضل بن یعقوب الجزری، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نماز میں سورت فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

ولید بن عمرو بن سکین، یوسف بن یعقوب السلعی، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے اس حدیث میں خداج (ناقص) کا لفظ دو مرتبہ ہے۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحیی یونس بن میسرہ، ابوادریس الخولانی، ابوالدرداء سے کسی نے دریافت کیا جب امام پڑھ رہا ہو تب بھی قرات ہونی چاہیے۔ انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا کیا ہر رکعت میں قرات ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں لوگوں میں سے ایک شخص بولا واجب ہوگئی۔

محمد بن یحیی، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

الْاِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ،

کے پیچھے ظہر و عصر میں سورت فاتحہ اور سورت پڑھتے اور آخری رکعتوں میں صرف سورت فاتحہ۔

بَابُ ۲۳۵ فِي سَكْتَتَيِ الْاِمَامِ

امام کے خاموش رہنے کے مقامات کا بیان

۸۹۰۔ حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيْلٍ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَتَبَ اَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيْدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ اِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَاِذَا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ اِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ اَنْ يَسْكُتَ حَتّٰى يَتَرَادَّ اِلَيْهِ نَفَسُهُ،

جمیل بن الحسن بن جمیل العتکی، عبد الاعلیٰ، سعید قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، ہم نے مدینہ ابی بن کعب کے پاس تحریر کیا، انہوں نے لکھا سمرہ نے بات یاد رکھی، سعید کہتے ہیں ہم نے قتادہ سے دریافت کیا وہ دو سکتے کون سے ہیں انہوں نے جواب دیا جب نماز شروع کرتے، اور جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتے، لوگوں کو حضور کے اس آخری سکتے سے بہت تعجب ہوتا۔ اور آپ اس میں سانس مجتمع فرما لیا کرتے تھے۔

۸۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابٍ قَالَا ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوْعِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ،

محمد بن خالد بن خراش، علی بن الحسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، سمرہ کہتے ہیں میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، ایک قرات سے قبل، اور ایک رکوع کے وقت، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، تو لوگوں نے مدینہ ابی کو یہ بات لکھ کر بھیجی انہوں نے سمرہ کی تصدیق کی۔

بَابُ ۲۳۶ اِذَا قَرَاَ الْاِمَامُ فَاَنْصِتُوْا

امام جب پڑھے تو خاموش رہو

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان زید بن اسلم، ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو جب وہ قرات کرے تو خاموش رہو جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا لک الحمد کہو جب وہ

نَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِيْنَ۔

سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ۔

یوسف بن موسےٰ القطان، جریر، سلیمان التیمی قتادہ، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ الرقاشی، ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ قعدہ میں ہو تو تم پہلے التحیات پڑھا کرو۔

۸۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے کوئی پڑھ رہا تھا۔ ایک شخص نے عرض کیا میں پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا میں حیران تھا کہ قرآن پڑھنے میں مجھے رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَسَكَتُوا بَعْدُ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابن اکیمہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ لوگوں نے زور سے قرآن پڑھی جانے والی نمازوں میں قرارت ترک کر دی۔

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ۔

علی بن محمد، عبید اللہ، موسےٰ، حسن بن صالح، جابر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے لیے امام ہو تو امام کی قرارت اس کی قرارت ہے۔

بَابٌ ۲۳۷ الْجَهْرِ بِآمِيْنَ۔

آمین زور سے کہنے کا بیان

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے گی اس کے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۸۹۸. حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

بکر بن خلف، جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ معمر، ح۔ احمد بن عمرو بن السرح المصری ہاشم بن قاسم الحرانی، عبداللہ بن وہب یونس زہری، ابن المسیب، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں سے مل جائے گی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۸۹۹. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّأْمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ .

محمد بن بشار، صفوان بن عیسےٰ، بشر بن رافع ابوعبداللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں نے آمین کہنی ترک کر دی، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب ولاالضالین کہتے تو آمین کہتے حتی کہ پہلے صف والے اسے سن لیتے اور اس سے مسجد گونج اٹھتی۔

۹۰۰. حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ .

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان ابن ابی لیلے، سلمۃ بن کہیل، حجیۃ بن عدی، حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ولاالضالین فرماتے تو آمین کہتے۔

۹۰۱. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْنَاهَا مِنْهُ .

محمد بن الصباح، عمار بن خالد الواسطی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھی آپ جب ولاالضالین فرماتے تو آمین کہتے اور میں نے آپ کو کہتے سنا

۹۰۲- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ.

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود تم سے کسی شئے پر اتنا نہیں جلتے جتنا کہ سلام اور آمین پر جلتے ہیں۔

۹۰۳- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسْهِرٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِينَ فَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ.

عباد بن ولید الخلال الدمشقی، مروان بن محمد، ابومسہر، خالد بن یزید بن صبیح المری، طلحۃ بن عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ آمین کی کثرت کیا کرو۔

بَابُ ۲۳۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنیکا بیان

۹۰۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

علی بن محمد، ہشام بن عمار، ابوعمر والضریر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع فرماتے تب بھی جب رکوع سے اٹھتے تب بھی اور دونوں سجدوں کے مابین رفع یدین نہ فرماتے۔

۹۰۵- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَكَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ.

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے واپس اٹھتے تب بھی ایسا ہی عمل فرمایا کرتے۔

۹۰۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار،

عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ فِی الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْکِبَیْهِ حِیْنَ یَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِیْنَ یَرْکَعُ وَحِیْنَ یَسْجُدُ۔

اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبد الرحمان الاعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز میں نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور سجدہ کرتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرتے دیکھا ہے۔

۹۰۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِیُّ ثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَیْرِ بْنِ حَبِیْبٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ مَعَ کُلِّ تَکْبِیْرَةٍ فِی الصَّلٰوةِ الْمَکْتُوْبَةِ۔

ہشام بن عمار، رفدة بن قضاعة الغسانی اوزاعی، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، عبید، عمیر بن حبیب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِیٍّ قَالَ اَنَا اَعْلَمُکُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ فِی الصَّلٰوةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْکِبَیْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْکِبَیْهِ فَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ یَدَیْهِ فَاعْتَدَلَ فَاِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَیْنِ کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْکِبَیْهِ کَمَا صَنَعَ حِیْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ حضور کے دس صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ بن ربعی بھی تھے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اللہ اکبر فرماتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ ثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِیُّ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَیْدٍ وَاَبُوْ اُسَیْدٍ السَّاعِدِیُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَکَرُوْا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَیْدٍ اَنَا اَعْلَمُکُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

محمد بن بشار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل الساعدی، ابو حمید ساعدی۔ ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے، اور حضور کی نماز کا آپس میں ذکر کرنے لگے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ کھڑے ہوتے تو

وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ فَکَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ ثُمَّ رَفَعَ حِیْنَ کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ یَدَیْہِ وَاسْتَوٰی حَتّٰی رَجَعَ کُلُّ عَظْمٍ اِلٰی مَوْضِعِہٖ۔

تکبیر کہتے ہیں رفع یدین کرتے، جب رکوع میں جاتے تب بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جاتا۔

۹۱۰۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ اَیُّوْبَ الْھَاشِمِیُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی یَکُوْنَا حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَیْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ۔

عباس بن عبد العظیم العنبری، سلیمان بن داؤد ابو ایوب الہاشمی، عبد الرحمان بن ابی الزناد، موسےٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن الفضل، عبد الرحمان الاعرج، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ رکوع میں جاتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور جب دونوں سجدوں سے اٹھتے تب بھی ایسا ہی کرتے

۹۱۱۔ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْھَاشِمِیُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ رِیَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ کُلِّ تَکْبِیْرَۃٍ۔

ایوب بن محمد الہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

۹۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ ثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا دَخَلَ فِی الصَّلٰوۃِ وَاِذَا رَکَعَ۔

محمد بن بشار، عبد الوہاب، حمید در باعی انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اور جب رکوع میں جاتے تو رفع یدین کرتے۔

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِیْرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ یُصَلِّیْ فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ فَرَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی حَاذَتَا اُذُنَیْہِ فَلَمَّا رَکَعَ رَفَعَھُمَا مِثْلَ ذٰلِکَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَھُمَا مِثْلَ ذٰلِکَ۔

بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کیسے پڑھتے ہیں آپ نے کھڑے ہو کر قبلہ کی جانب منہ کیا اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے جب رکوع فرمایا تب بھی ایسا ہی کیا اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسے ہی کیا۔

٩١٤ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابو حذيفة ثنا ابراهيم بن طهمان عن ابي الزبير ان جابر بن عبد الله كان اذا افتتح الصلوة رفع يديه و اذا ركع واذا رفع راسه من الركوع فعل مثل ذلك ويقول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل مثل ذلك ورفع ابراهيم بن طهمان يديه الى اذنيه۔

باب ٢٣٩ الركوع في الصلوة

٩١٥ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن حسين المعلم عن بديل عن ابي الجوزاء عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع لم يشخص راسه ولم يصوبه ولكن بين ذلك۔

٩١٦ - حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا ثنا وكيع عن الاعمش عن عمارة عن ابي معمر عن ابي مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجزئ صلوة لا يقيم الرجل فيها صلبه في الركوع والسجود۔

٩١٧ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ملازم بن عمرو عن عبد الله بن بدر اخبرني عبد الرحمن بن علي بن شيبان عن ابيه علي بن شيبان وكان من الوفد قال خرجنا حتى قدمنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فبايعناه وصلينا خلفه فلمح بمؤخر عينه رجلا لا يقيم صلوته يعني صلبه في الركوع والسجود فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة قال يا معشر المسلمين لا صلوة لمن لا يقيم صلبه في الركوع والسجود۔

٩١٨ - حدثنا ابراهيم بن محمد بن يوسف الفريابي ثنا عبد الله بن عثمان بن عطاء ثنا طلحة بن زيد

محمد بن یحیی، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالے عنہا جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، جب رکوع کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اور جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر بتلایا۔

نماز میں رکوع کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون حسین المعلم، بدیل، ابوالجوزا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع میں نہ اپنا سر جھکاتے اور نہ اٹھاتے بلکہ برابر رکھا کرتے۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اعمش، عمارہ، ابو معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رکوع میں اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ رکھے اس کی نماز مکمل نہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کی اقتدا میں نماز پڑھی، حضور نے کن انکھیوں سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہیں رکھتا تھا آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا: اے مسلمانوں جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہ رکھے اس کی نماز کامل نہیں۔

ابراہیم بن محمد بن یوسف الفریابی، عبداللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، والبصہ بن معبد نے فرمایا

عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو رکوع میں اپنی پشت ایسی سیدھی رکھتے کہ اگر اس پر پانی ڈالا جاتا تو وہیں رک جاتا۔

بَابٌ ۲۴ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھنے کا بیان

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسمٰعیل بن ابی خالد زبیر بن عدی، مصعب بن سعد کہتے ہیں میں نے اپنے والد کے پہلو میں رکوع کیا اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں ڈال لیا میرے والد نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور فرمایا ہم پہلے ایسا ہی کیا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو گھٹنوں پر ہاتھ رکھ لیتے اور اپنے بازو پھیلا لیتے

بَابٌ ۲۵ مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھنا چاہیے

۹۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ابومروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابن المسیب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تو ربنا ولک الحمد کہتے۔

۹۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، (رباعی) انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب

عُقَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اللہم ربنا ولک الحمد کے الفاظ ہیں۔

۹۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن الحسن، عبد اللہ بن ابی اوفیٰؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اقدس اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ اللہم ربنا لک الحمد ملأ السمٰوات وملأ الارض وملأ ما شئت من شئ بعد۔

۹۲۵- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ ذُكِرَتِ الْجُدُودُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ۔

اسمٰعیل بن موسی السدی، شریک، ابو عمر (ربعی) ابو جحیفہ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے، کہ لوگوں میں مال و دولت کا ذکر ہونے لگا کسی نے کہا فلاں کے پاس گھوڑے بہت ہیں، دوسرے نے کہا فلاں کے پاس اونٹ بہت ہیں ایک نے کہا فلاں کے پاس بکریاں بہت ہیں ایک شخص بولا فلاں کے پاس غلام بہت ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے رکوع سے اٹھے تو فرمایا اللہم ربنا لک الحمد ملأ السمٰوت وملأ الارض وملأ ما شئت من شئ بعد اللہم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ جد کے ساتھ اپنی آواز بلند فرمائی کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں درست نہیں

بَابُ ۲۴۲ السُّجُودِ،

سجدہ کا بیان

۹۲۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ ابْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ فَلَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن الاصم، یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو اتنے پھیلا لیتے، کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

[illegible] تیری تعریف ہے اور اسکے بعد جو چیز تو چاہے اسکے برابر اے اللہ جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسکو تو روکے اسکو کوئی دینے والا نہیں اور کسی

٩٢٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِي دَنَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبید اللہ بن اقوم الخزاعی، عبید اللہ بن اقوم نے فرمایا کہ ایک بار میں اپنے والد کے ہمراہ نمرہ کے ایک اونچے مقام پر تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گزرے اور راستہ کی ایک جانب قیام کیا میرے والد نے مجھ سے فرمایا تو بکری کے بچے کی طرف دیکھ میں معلوم کر کے آتا ہوں کہ کون لوگ ہیں میرے والد گئے میں بھی قریب پہنچا تو معلوم ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نماز میں حاضر ہوا اور ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی جانب دیکھتا جاتا جب بھی آپ سجدہ فرماتے۔

٩٢٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، صفوان بن عیسیٰ، ابو داؤد، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقوم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٩٢٩ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔

٩٣٠ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ.

بشر بن معاذ الضریر، ابو عوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

٩٣١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا.

ہشام بن عمار، سفیان، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس بات کا بھی کہ بالوں اور کپڑوں کو ہاتھوں سے نہ سنبھالوں ابن طاؤس کہتے ہیں میرے والد کہا کرتے تھے وہ سات اعضاء یہ ہیں دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں قدم، اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک شمار کیا کرتے تھے۔

٩٣٢- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم التیمی، عامر بن سعد عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو سات اعضاء اس کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ ہتھیلیاں گھٹنے اور اس کے دونوں پاؤں۔

٩٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ ثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، احمر صاحب رسول اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں تشریف لے جاتے تو بازوؤں کو اتنا علیحدہ رکھتے کہ ہمیں آپ کی تکلیف کا خیال ہونے لگتا۔

بَابُ (٢٢٣) التَّسْبِيحِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنے کا بیان

٩٣٤- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي إِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ.

عمرو بن رافع البجلی، عبداللہ بن المبارک، موسیٰ بن ایوب الغافقی، ایاس بن عمیرہ، عقبہ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی فسبح باسم ربک العظیم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا اسے رکوع میں شامل کر لو اور جب یہ آیت نازل ہوئی سبح اسم ربک الاعلیٰ تو آپ نے ہم سے فرمایا اسے سجدہ میں شامل کر لو۔

٩٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

محمد بن رمح المصری، ابن لہیعہ، عبیداللہ بن ابی جعفر، ابوالازہر، حذیفہ بن الیمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہتے اور جب سجدے میں جاتے تو تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہا کرتے۔

٩٣٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابوالضحیٰ مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ ۔

۹۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثًا فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذٰلِكَ أَدْنَاهُ ۔

بَابُ ۲۲۴ الْاِعْتِدَالِ فِي السُّجُودِ ۔

۹۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ ۔

۹۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدْ أَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ ۔

بَابُ ۲۲۵ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ۔

۹۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں زیادہ تر یہ پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک اللھم اغفرلی، آیت فسبح اسم کی مراد بیان کرتے ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید الھذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو وہ اس میں تین سبحان ربی العظیم کہے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اس کا رکوع پورا ہو جائے گا اور جب سجدہ کرے تو سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ تین بار کہے جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ کم از کم تعداد ہے

سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اچھی طرح کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پسارے ۔

نصر بن علی الجھضمی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اچھی طرح سجدہ کیا کرو۔ اور سجدہ میں کوئی کتے کی طرح ہاتھ نہ پسارے ۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم بدیل، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ کھڑے ہو جاتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ

يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

۹۴۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

جاتے اور آپ اپنا بایاں پیر بچھاتے۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

۹۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ۔

محمد بن ایوب، ابو نعیم النخعی، ابو مالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسیٰ، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

۹۴۳ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ أَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَأَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ۔

حسن بن محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، ربا عی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح نہ بیٹھو، اپنے سرین پیروں پر رکھو اور پاؤں کو زمین سے چمٹا لیا کرو۔

بَابٌ ۲۶: مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان

۹۴۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن المسیب، عمرو بن مرة، طلحہ بن یزید، حذیفہ، ح۔ علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد ابن الاحنف، صلة بن زفر، حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے مابین کہتے رب اغفرلی رب اغفرلی۔

۹۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلٰوةِ

ابو کریب محمد بن العلاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہتے

اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي.

بَابُ ۲۴ مَا جَاءَ فِي التَّشَهُّدِ

۹۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

۹۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَقَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

۹۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

رب اغفرلی وارحمنی واجبرنی وارزقنی وارفعنی

التحیات کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اعمش، ح، ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید، اعمش شقیق بن سلمۃ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السلام علی اللہ قبل عبادہ۔ السلام علیٰ جبرئیل ومیکائیل وعلیٰ فلاں وفلاں سے مراد فرشتے ہوا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ سن کر فرمایا یہ نہ کہا کرو السلام علی اللہ۔ کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے، جب تم بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات للہ والصلوٰت والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین تم نے جب یہ کہہ لیا تو زمین وآسمان کے ہر نیک بندے کو سلام پہنچ گیا پھر اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ ہے۔

محمد بن یحیٰے عبدالرزاق، ثوری، منصور، اعمش، حصین، ابوہاشم، حماد، ابووائل، ابو اسحاق، اسود، ابوالاحوص،

ح۔ قبیصہ، سفیان، اعمش، منصور، حصین، ابووائل۔

ح۔ سفیان، ابواسحاق، ابوعبیدہ، اسود، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو التحیات کی تعلیم فرماتے پھر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے التحیات کا ذکر فرمایا۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، سعد بن جبیر

عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ وَطَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَھُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَکَانَ یَقُوْلُ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالٰے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے اسی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے التحیات المبارکات والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

۹۴۹۔ حَدَّثَنَا جَمِیْلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی ثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ وَھِشَامُ بْنُ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ قَتَادَۃَ وَھٰذَا حَدِیْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَیَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ فَکَانَ عِنْدَ الْقَعْدَۃِ فَلْیَکُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِکُمُ التَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سَبْعُ کَلِمَاتٍ ھُوَ تَحِیَّۃُ الصَّلٰوۃِ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ،
ح۔ عبدالرحمان بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ، ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابو موسے اشعری رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، ہمارے لیے تمام احکام بیان فرمائے اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات الطیبات الصلوٰت للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

۹۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَا ثَنَا اَیْمَنُ بْنُ نَابِلٍ ثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَھُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

محمد بن زیاد، معتمر، سلیمان،
ح۔ یحیی بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورۃ کی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ وبرکاتہ السلام علینا

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ اسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار۔

بَابُ ۲۴۸ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ پر درود بھیجنے کا بیان

۹۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ح۔ محمد بن المثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر، یزید بن الھاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علیٰ محمد عبدک ورسولک کما صلیت علیٰ ابراھیم وبارک علی محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم

۹۵۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ح۔ محمد بن بشار، عبدالرحمان، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلےٰ، کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ ملے، اور انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا نہ کردوں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نے عرض کیا سلام تو ہم جانتے ہیں کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود آپ پر کیسے پڑھیں آپ نے فرمایا اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علی ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم انک حمید مجید

۹۵۳- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونِ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُمِرْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ

عمار بن طالوت، عبدالملک بن عبدالعزیز الماجشون، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابوبکر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ پر

قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

کیسے درود بھیجیں آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللھم صل علی محمد وازواجہ وذریتہ کما بارکت علی ال ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید۔

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ فَاخِتَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوْا لَهٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ مسعودی عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو، تمہیں کیا پتہ شاید وہ حضورؐ کے سامنے پیش کیا جاتا ہو، لوگوں نے عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجیے۔ آپ نے فرمایا اللھم اجعل صلوتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین محمد عبدہٗ ورسولک امام الخیر وقائد الخیر ورسول الرحمۃ اللھم ابعثہ مقاما محمودا یغبط بہ الاولون والآخرون اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم و آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابرھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید کہا کرو۔

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّصَلِّىْ عَلَىَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا صَلّٰى عَلَىَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ۔

بکر بن خلف ابو بشر، خالد بن الحارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ عامر بن ربیعہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو درود بھیجنے کی مدت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ

جبارۃ بن المغلس، حماد بن زید، عمرو بن دینار جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ.

باب ۲۴۹ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأَخِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.

۹۵۸- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ.

باب ۲۵۰ الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

۹۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ.

۹۶۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى وَرَفَعَ الَّتِي تَلِيهِمَا يَدْعُو بِهَا فِي التَّشَهُّدِ.

بہشت کی راہ بھول گیا۔

التحیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بعد کیا پڑھے

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آخری قعدہ میں التحیات سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے عذاب دوزخ، عذاب قبر، زندگی و موت اور دجال کے فتنہ سے۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ رحمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس نے کہا التحیات پھر اللہ سے جنت طلب کرتا ہوں، اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن خدا کی قسم ہم آپ کی اور معاذ کی خفی آواز کو نہیں سن سکتے تھے آپ نے فرمایا خفی آواز سے جنت کا ماحول پہنچتا ہے۔

التحیات میں انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ مالک بن نمیر الخزاعی، نمیر الخزاعی، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھے ہوئے تھے، اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور داہنی انگلی کا حلقہ بنا رکھا تھا اور شہادت کی انگلی التحیات میں اشارہ کی تھی۔

٩٦١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَيَدْعُو بِهَا وَالْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا.

محمد بن یحییٰ، حسن بن علی، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت اٹھاکر دعا کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر پھیلائے رکھتے۔

بَابُ ٢٥ التَّسْلِيمِ

سلام پھیرنے کا بیان

٩٦٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، ابوالاحوص، عبد اللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی اور فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

٩٦٣- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

محمود بن غیلان، بشر بن السری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن الزبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

٩٦٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

علی بن محمد، یحیےٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، صلۃ بن زفر، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور فرماتے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

٩٦٥- حدثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلٰوةً ذَكَّرَنَا صَلٰوةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ علی نے جمل کے روز ہمیں نماز پڑھائی تو ہمیں ان کی نماز سے حضور کی نماز یاد

فَأَمَّا أَنْ تَكُونَ نَسِيتَهَا وَأَمَّا أَنْ تَكُونَ تَرَكْتَهَا فَسَلَّمَ عَلَى يَمِينِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ۔

بَابُ ۲۵۲ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً۔

۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ۔

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ۔

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً۔

بَابُ ۲۵۳ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْإِمَامِ۔

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرُدُّوا عَلَيْهِ۔

۹۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ۔

بَابُ ۲۵۴ لَا يَخُصُّ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

۹۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ

تازہ ہو گئی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں وہ طریقہ معلوم نہ تھا یا بھول گئے تھے۔ انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا۔

ایک سلام پھیرنے کا بیان

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، عبد المہیمن بن عباس بن سہل، عباس، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرا کرتے۔

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد الصنعانی، زہیر بن محمد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرتے۔

محمد بن الحارث المصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولے سلمہ (رباعی) سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک سلام پھیرتے دیکھا۔

امام کو سلام کا جواب دینے کا بیان

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر الہذلی، ہمام، قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن القاسم، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے اماموں اور ایک دوسرے کو سلام کہنے کا حکم دیا۔

امام کا دعا کو اپنے لیے خاص نہ کرنے کا بیان

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن صالح

ابن الوليد عن حبيب بن صالح عن يزيد بن شريح عن أبي حي المؤذن عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤم عبد فيخص نفسه بدعوة دونهم فإن فعل فقد خانهم.

یزید بن شریح، ابوحی المؤذن، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امامت کرے وہ دعا کو اپنے لیے مخصوص نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گا تو اُس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

باب ۲۵۵ ما يقال بعد التسليم.

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے

۹۷۲- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية ح وحدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد الواحد بن زياد قالا ثنا عاصم الأحول عن عبد الله بن الحارث عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم لم يقعد إلا مقدار ما يقول اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والإكرام.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ح۔ محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عبد اللہ بن الحارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صرف اس دعا کی مقدار نشست رکھتے اللھم انت السلام و منک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام۔

۹۷۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة عن موسى بن أبي عائشة عن مولى لأم سلمة عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول إذا صلى الصبح حين يسلم اللهم إني أسألك علما نافعا ورزقا طيبا وعملا متقبلا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسٰے بن ابی عائشہ، موسلے ام سلمہ ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھتے اللھم انی اسالک علما الخ

۹۷۴- حدثنا أبو كريب ثنا إسماعيل بن علية ومحمد بن فضيل وأبو يحيى التيمي وأبو الأجلح عن عطاء بن السائب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان لا يحصيهما رجل مسلم إلا دخل الجنة وهما يسير ومن يعمل بهما قليل يسبح الله في دبر كل صلاة عشرا ويكبر عشرا ويحمد عشرا فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقدها بيده فذلك خمسون ومائة باللسان وألف وخمس مائة في الميزان وإذا أوى إلى فراشه سبح وحمد وكبر مائة فتلك مائة باللسان و

ابوکریب اسمٰعیل بن علیہ، محمد بن فضیل، ابویحیی التیمی، ابو الاجلح، عطاء بن السائب، سائب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو عادتوں کو اگر مسلمان بندہ اپنائے گا تو جنت میں داخل ہوگا وہ دونوں سہل بھی ہیں اور بلحاظ عمل قلیل بھی ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ دس بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں انگشت ہائے مبارک سے گنتے دیکھا ہے آپ نے فرمایا یہ پڑھنے میں ایک سو پچاس ہیں اور میزان میں ایک ہزار پانسو اور جب بستر پر لیٹے تو سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر کہے تو یہ زبان پر سو بار ہوگا اور میزان میں ایک ہزار بار تم میں سے کون ایسا ہے جو دن میں روزانہ دو ہزار پانسو برائیاں

أَنْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا حَتَّى يَنْفَكَّ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ.

۹۷۵- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْأَجْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَوٰةٍ وَتُسَبِّحُوا وَتُكَبِّرُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ.

۹۷۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

بَابُ ۲۵۶ الْانْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

۹۷۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا.

۹۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا

کرتا ہو صحابہ نے عرض کیا انہیں کیسے گنا جا سکتا ہے آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں بات یاد کر داور نماز بھلا دیتا ہے اسی طرح جب سونے کے لیے لیٹتا ہے تو شیطان یہ عمل اسے بھلا دیتا ہے اور وہ سو جاتا ہے۔

حسین بن الحسن المروزی، ابن عیینہ، بشر بن عاصم عاصم، ابوذر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ثروت اور غنی لوگ ہم سے بڑھ گئے کیونکہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ بھی کرتے ہیں لیکن وہ مال خرچ کرتے ہیں ہم مال خرچ نہیں کر سکتے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ تم سبقت کرنے والوں کو پالو بلکہ ان سے آگے بڑھ جاؤ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہا کرو، سفیان کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں کہ کون سا کلمہ ۳۴ بار فرمایا

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، ح۔ عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابو عمار، ابو اسماء الرحبی، ثوبان رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین بار استغفار پڑھتے اور پھر کہتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

نماز کے بعد کسی جانب منہ کرنے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، قبیصۃ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے اور دونوں جانب رو نے مبارک پھیرتے۔

علی بن محمد، وکیع، ح، ابوبکر بن خلاد،

اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطٰنِ فِيْ نَفْسِهٖ جُزْءًا يَرٰى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ لَا يَنْصَرِفُ اِلَّا عَنْ يَمِيْنِهٖ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ انْصِرَافِهٖ عَنْ يَسَارِهٖ۔

یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شیطان کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ صرف داہنی طرف رخ مڑتا رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بائیں رُخ مڑتے دیکھا ہے۔

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ فِي الصَّلٰوةِ۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دائیں اور بائیں مڑتے دیکھا ہے۔

۹۸۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ النِّسَاءُ حِيْنَ يَقْضِيْ تَسْلِيْمَهٗ ثُمَّ يَلْبَثُ فِيْ مَكَانِهٖ يَسِيْرًا قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن داقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہندہ بنت الحارث، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ایک سلام پھیرتے تو مستورات کھڑی ہو جاتیں، اور آپ اپنی جگہ پر اٹھنے سے پہلے کچھ دیر ٹھہرتے۔

بَابٌ ۲۵۷ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ۔

اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے

۹۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری (رباعی) انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور تکبیر شروع ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

۹۸۲۔ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ قَالَ فَتَعَشّٰى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْمَعُ الْاِقَامَةَ۔

ازہر بن مروان، عبد الوارث، ایوب، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے یہ بھی روایت مروی ہے، نافع کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو ایک رات دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے اور تکبیر سن رہے تھے۔

۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ۔

تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب طعام حاضر ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

بَابُ ۱۵۸ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ۔

بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان

۹۸۴- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ قَالَ خَرَجْتُ فِيْ لَيْلَةٍ مَطِيْرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ اَبِيْ مَنْ هٰذَا قَالَ اَبُو الْمَلِيْحِ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم خالد الحذاء، ابو ملیح کہتے ہیں میں بارش والی رات میں باہر نکلا جب واپس آیا تو دروازہ کھلوایا میرے والد نے اندر سے دریافت کیا کون ہے میں نے جواب دیا ابو الملیح انہوں نے فرمایا ہم حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھے کہ بارش شروع ہو گئی لیکن ہمارے جوتے تک نہ بھیگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اپنے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

۹۸۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْ مُنَادِيْهِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيْحِ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بارش یا ٹھنڈی ہوا والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی اعلان کرتا کہ اپنے اپنے مکانوں میں نماز ادا کر لو۔

۹۸۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ۔

عبد الرحمان بن عبد الوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز بارش میں فرمایا اپنے اپنے مکانوں میں نماز ادا کر لو۔

۹۸۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ اَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَطِيْرٌ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُصَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هٰذَا الَّذِيْ

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول عبد اللہ بن الحارث بن نوفل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مؤذن کو جمعہ کے دن حکم دیا اور اس روز بارش ہو رہی تھی کہ اذان کے بعد یہ اعلان کر دو کہ لوگ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں ابن عباس سے لوگوں نے دریافت کیا۔ یہ آپ نے کیا کیا انہوں نے فرمایا یہ کام انہوں نے کیا تھا جو مجھ سے افضل تھے۔ کیا

صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هٰذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُنِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ فَيَأْتُونِي يَدْرُسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

تم یہ پسند کرتے ہو۔ کہ میں لوگوں کو گھٹنوں تک کیچڑ میں دھنسا دوں ۔

بَابُ ۲۵۹ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک موسیٰ بن طلحہ، طلحہ نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھتے رہتے اور جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر تمہارے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو سامنے گذرنے والی کوئی شئے تمہیں ضرر نہ پہنچائے گی ۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا۔

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء المکی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفر میں نیزہ لے جایا جاتا آپ اسے گاڑ دیتے اور اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِزُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو بچھاتے اور رات کو اس کی کوٹھڑی سی بنا کر اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

بکر بن خلف، ابو بشر، حمید بن الاسود، اسمٰعیل بن امیہ۔ ح۔ عمار بن خالد، ابن عیینہ، اسمٰعیل، ابو عمرو بن محمد بن حریث، حریث بن سلیم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز کرے اگر کوئی شئے نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو خط کھینچ لے تو پھر گزرنے والی شئے اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔

بَابُ ۲۶۰ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سے گزرنے کا بیان

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال فرمایا یا مہینے یا دن یا گھڑی۔

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرًا لَهُ مِنْ ذَلِكَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں لوگوں نے ابوجہیم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے مجھے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سامنے گذرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال تھے یا مہینے یا دن۔

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبدالرحمان بن موہب، عم عبید اللہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص یہ معلوم کرلے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو وہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کھڑا رہنا بہتر سمجھے گا۔

باب ۲۶: مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں نماز پڑھا رہے تھے میں اور فضل ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے اور صف کے سامنے سے گزرے پھر اس سے اتر کر گدھے کو ایسے ہی چھوڑا اور صف میں شریک ہوگئے۔

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِبْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ حُجْرَۃِ اُمِّ سَلَمَۃَ فَمَرَّ بَیْنَ یَدَیْهِ عَبْدُ اللّٰهِ اَوْ عُمَرُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ فَقَالَ بِیَدِهٖ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَیْنَبُ بِنْتُ اُمِّ سَلَمَۃَ فَقَالَ بِیَدِهٖ هٰکَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ اَغْلَبُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامۃ بن زید، محمد بن قیس، قیس، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابی سلمہ گزرے آپ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ پیچھے لوٹ گئے پھر زینب گزریں آپ نے انہیں بھی ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ سامنے سے گزرتی چلی گئیں آپ نے نماز کے بعد فرمایا کہ یہ عورتیں مردوں پر غالب ہیں۔

۹۹۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا شُعْبَۃُ ثَنَا قَتَادَۃُ ثَنَا جَابِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ الْکَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْمَرْاَۃُ الْحَائِضُ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کالا کتا اور حائضہ عورت فاسد کر دیتی ہے۔

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ اَبُوْ طَالِبٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا اَبِیْ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ زُرَارَۃَ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ الْمَرْاَۃُ وَالْکَلْبُ وَالْحِمَارُ۔

زید بن اخزم، ابو طالب، معاذ بن ہشام، ہشام قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو عورت، کتا، اور گدھا فاسد کر دیتے ہیں۔

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا جَمِیْلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی ثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ الْمَرْاَۃُ وَالْکَلْبُ وَالْحِمَارُ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

۱۰۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ اِذَا لَمْ یَکُنْ بَیْنَ یَدَیِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤْخِرَۃِ الرَّحْلِ الْمَرْاَۃُ وَالْحِمَارُ وَالْکَلْبُ الْاَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ فَقَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَمَا سَاَلْتَنِیْ فَقَالَ الْکَلْبُ الْاَسْوَدُ شَیْطَانٌ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نمازی کے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی شئے نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت، گدھا اور کالا کتا فاسد کر دیتے ہیں عبداللہ کہتے ہیں میں نے ابوذر سے دریافت کیا کالے کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا میں نے بھی یہ حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تھا کہ سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

بَابُ ۲۶۲ اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

۱۰۰۱۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى اَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْأَةَ فَقَالَ مَا يَقُوْلُوْنَ فِي الْجَدْيِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ۔

۱۰۰۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلٰى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ جَاءَ اَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّهُ شَيْطٰنٌ۔

۱۰۰۳۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوٗدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا ثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّ مَعَهُ الْعُزّٰى۔

بَابُ ۲۶۳ مَنْ صَلّٰى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

۱۰۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ۔

۱۰۰۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ

سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ، ابو المعلی، حسن العرنی، ابن عباس کے سامنے اس بات کا ذکر ہوا کہ نماز کو کونسی چیز فاسد کر دیتی ہے۔ لوگوں نے کتا گدھا اور عورت کا نام لیا ابن عباس نے فرمایا گدھی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ ایک دفعہ گدھی آپ کے سامنے سے نماز کی حالت میں گزرنے لگی آپ نے اسے قبلہ کے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کی۔

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمان بن ابی سعید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو کسی شئے کی جانب پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر کوئی گزرے تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسن بن داؤد الکندری ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، کیونکہ اس کے ساتھ اس کا معاون شیطان ہے۔

نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے مابین جنازے کی طرح لیٹی ہوتی۔

بکر بن خلف، سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٠٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ.

١٠٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ.

بَابُ ٢٦٤ النَّهْيِ أَنْ يَسْبِقَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

١٠٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا.

١٠٠٩ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ.

١٠١٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا

فرماتی ہیں ان کا بستر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سجدہ گاہ کے بالمقابل ہوتا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ کے سامنے ہوتی اور اکثر اوقات جب آپ سجدہ فرماتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے لگ جاتا۔

محمد بن اسماعیل، زید بن الحباب، ابوالمقدام محمد بن کعب، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع نہ کریں جب امام اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو، جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو۔

حمید بن مسعدہ، سوید بن سعید، حماد بن زید، محمد بن زیاد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا اسے اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبدر شجاع بن الولید، زیاد بن خیثمہ، ابواسحاق، دارم، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم ثقیل ہوگیا ہے اس لیے جب میں رکوع کروں تب رکوع کرو جب میں سر اٹھاؤں تب

وَاِذَا رَفَعْتُ فَارْفَعُوْا وَاِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوْا وَلَا اُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِيْ اِلَى الرُّكُوْعِ وَلَا السُّجُوْدِ۔

سجدہ کرو۔ آئندہ میں تمہیں رکوع اور سجدہ میں اپنے سے پہلے نہ دیکھوں۔

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوْنِيْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ فَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهِ اِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُوْنِيْ بِهِ اِذَا رَفَعْتُ رَاْسِيْ وَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهِ اِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُوْنِيْ بِهِ اِذَا رَفَعْتُ اِنِّيْ قَدْ بَدَّنْتُ۔

ہشام بن عمار، سفیان، ابن عجلان، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے رکوع اور سجدہ میں پہل نہ کرو۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تم سے پہلے رکوع کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو اور میں کبھی تم سے قبل سجدہ کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو۔

بَابٌ ۲۶۵ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلٰوةِ۔

نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلٰوتِهِ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبد اللہ بن الھدیر التیمی، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ آدمی نماز کی فراغت سے پہلے اپنی پیشانی کو صاف کرتا رہے۔

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ وَاِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَعْقِعْ اَصَابِعَكَ وَاَنْتَ فِي الصَّلٰوةِ۔

یحیٰ بن حکیم، ابو قتیبہ، یونس بن ابی اسحاق، اسرائیل بن یونس، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں نہ چٹخایا کرو۔

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلٰوةِ۔

ابو سعید، سفیان بن زید المؤدب، محمد بن راشد، حسن بن زکوان، عطاء، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اپنا منہ ڈھانپنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابو بکر بن عیاش، محمد

أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلٰوةِ فَفَرَّجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

بن عجلان، ابو سعید المقبری، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک شخص کو انگلیوں میں انگلیاں پھنسائے دیکھا تو انہیں الگ فرما دیا۔

۱۰۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيْهِ وَلَا يَعْوِيْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید المقبری، سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے اور منہ نہ کھولے کیونکہ شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔

۱۰۱۷- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلٰوةِ مِنَ الشَّيْطٰنِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابو الیقظان، عدی بن ثابت، ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوکنا، ناک سنکنا، حیض کا آنا اونگھ، نماز میں شیطانی حرکات ہیں۔

بَابٌ ۲۶۶: مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ

کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان

۱۰۱۸- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيْقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلٰوةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِيْ بَعْدَ مَا يَفُوْتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا۔

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، جعفر بن عون، افریقی، عمران، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایک اس امام کی جسے تمام لوگ برا سمجھتے ہوں دوسرا وہ شخص جو نماز کا وقت گذر جانے کے بعد نماز پڑھے، تیسرا وہ شخص جو کسی آزاد کو غلام بنائے۔

۱۰۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَرْحَبِيُّ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ

محمد بن عمر بن ہیاج، یحییٰ بن عبد الرحمان الارحبی، علیبۃ بن الاسود، قاسم بن الولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز سر سے ایک بالشت اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک تو وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور لوگ اسے برا جانتے ہوں

وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ۔

بَابُ ۲۶۷ الِاثْنَانِ جَمَاعَةٌ

۱۰۲۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ۔

۱۰۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

۱۰۲۲ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

۱۰۲۳ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا۔

بَابُ ۲۶۸ مَنْ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَلِيَ الْإِمَامَ۔

۱۰۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي

دوسری وہ عورت جو خاوند سے جدا ہو اور خاوند اس سے خفا ہو، تیسرے وہ دو شخص جو باہم لڑتے ہیں۔

دو آدمیوں کی جماعت کا بیان۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، بدر، عمرو بن جراد، ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو اور دو سے زیادہ کی جماعت ہوتی ہے۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے ہاں رات گذاری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوئے میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر داہنی جانب کھڑا کر لیا۔

بکر بن خلف ابو بشر، ابوبکر الحنفی، ضحاک بن عثمان شرجیل، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے، میں بائیں جانب کھڑا ہوگیا آپ نے مجھے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبداللہ بن المختار، موسےٰ بن انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری اور اپنی کسی اہلیہ کی امامت فرمائی تو مجھے تو اپنے داہنی طرف کھڑا کیا اور آپ کی زوجہ محترمہ نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

امام کے قریب رہنے والے لوگوں کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابو معمر، ابو مسعود انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے جدا جدا نہ ہو ورنہ تمہارے دل متفرق ہو جائیں گے، میرے قریب بالغ اور عقل والے کھڑے

مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ.

۱۰۲۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ.

۱۰۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ.

بَابُ ۲۶۹ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

۱۰۲۷- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْانْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

۱۰۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنٍ أَوْ بِإِذْنِهِ.

بَابُ ۲۷۰ مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ

ہوں۔ پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں،

نصر بن علی الجھضمی، عبدالوہاب، حمید رباعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین و انصار کو اپنے قریب رکھنا پسند فرماتے تاکہ آپ سے دین میں استفادہ کر سکیں۔

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابوالاشہب، ابونضرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو میری اتباع کرو تاکہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری اتباع کر سکیں لوگ اگر پیچھے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے ڈال کر دے گا۔

امامت کے حقدار ہونے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابوقلابہ، مالک بن الحویرث نے فرمایا کہ میں اور میرا ایک اور ساتھی حضور کی خدمت اقدس میں آئے، ہم نے جب واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو اذان دیا کرو تکبیر پڑھا کرو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کیا کرے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمٰعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت قرآن کریم کا قاری کرے اگر قرأت میں سب کا درجہ یکساں ہو تو ہجرت میں جو مقدم ہو اگر اس میں بھی سب یکساں ہوں تو عمر میں زیادہ ہو کوئی شخص دوسرے کی جگہ پر امامت نہ کرے، اور نہ کوئی شخص دوسرے کے گھر میں اس کی مخصوص جگہ پر اجازت کے بغیر بیٹھے

فرائض امام کا بیان

۱۰۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ.

۱۰۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُمِّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عُقَيْلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ.

۱۰۳۱ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّنَا بِذَلِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ.

بَابُ ۴۷ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ

۱۰۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ لِمَا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن سعد نوجوانوں کو امامت کے لیے آگے کر دیا کرتے تھے، کسی نے ان سے کہا آپ اسلام میں مقدم ہیں تو دوسروں کو کیوں آگے کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا امام ضامن ہوتا ہے، اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے اگر غلطی کرے تو اس پر گناہ ہے اور لوگ بری الذمہ ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، سلامہ بنت الحر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ گھڑی بھر کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہیں گے لیکن انہیں نماز پڑھانے کے لئے امام نہیں ملے گا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ، ابوعلی الہمدانی، کہتے ہیں وہ ایک کشتی میں سوار تھے اور ان کے ساتھ عقبہ بن عامر الجہنی بھی تھے نماز کا وقت قریب آگیا انہوں نے ہمیں امامت کرنے کا حکم دیا، ہم نے ان سے عرض کیا آپ ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے انکار کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، جو شخص لوگوں کی امامت کرے اور صحیح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی اور ان لوگوں کے لیے اجر ہے اور اگر کمی کریگا تو گنہگار ہوگا اور لوگ بری الذمہ ہونگے

ہلکی نماز پڑھانے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل، قیس، ابومسعود نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں صبح کی نماز میں فلاں کی وجہ سے دیر سے آتا ہوں وہ اسے بہت لمبی کرتے ہیں ابومسعود فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس روز سے زیادہ غصہ میں نہیں دیکھا فرمایا تم

مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُجَوِّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

لوگوں کو متنفر کرتے ہو جو نماز پڑھائے وہ مختصر طور پر نماز پڑھائے کیونکہ نماز میں کمزور بوڑھے اور ضرورتمند ہوتے ہیں۔

۱۰۳۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلَاةَ۔

احمد بن عبدة، حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب رباعی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز اختصار کے ساتھ پڑھایا کرتے جس سے کسی کو تکلیف نہ ہوتی۔

۱۰۳۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، رباعی، جابر فرماتے ہیں معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی ہم میں سے ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا اور اپنی نماز پڑھ لی۔ معاذ کو خبر ہوئی تو انہوں نے فرمایا منافق ہے یہ بات اسے معلوم ہوئی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے معاذ کا قول بیان کیا آپ نے فرمایا اے معاذ کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرو گے جب تم نماز پڑھایا کرو تو والشمس، سبح اسم ربک الاعلی، واللیل یا اقرار پڑھا کرو۔

۱۰۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلَاةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر بنایا تو یہ عہد لیا اے عثمان نماز مختصر پڑھنا اور لوگوں کا خیال رکھنا کیوں کہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بچے بھی بیمار بھی دور والے بھی اور حاجت مند بھی۔

۱۰۳۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا يَحْيَى ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ

علی بن اسمٰعیل، عمرو بن یحیٰے، علی، شعبہ، عمرو بن مرہ ابن المسیب، عثمان بن ابی العاض نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے آخری بات فرمائی وہ یہ تھی کہ لوگوں کی

قَوْمًا فَأَخَفِّفُ بِهِمْ۔

جب امامت کرو تو نماز مختصر پڑھاؤ۔

بَابُ ٢٧٢ الْإِمَامُ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ إِذَا حَدَثَ أَمْرٌ

حادثہ کے وقت نماز ہلکی کرنے کا بیان

١٠٣٧- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَإِنِّي أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لِوَجْدِ أُمِّهِ بِبُكَائِهِ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس خیال سے کہ اس کی ماں پریشان ہو رہی ہوگی۔

١٠٣٨- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ۔

اسمٰعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن عثمان بن ابی العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بچے کے رونے کی آواز سنتا تو نماز ہلکی کر دیتا۔

١٠٣٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عمرو بن عبدالواحد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں، اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں کو پریشانی نہ ہو۔

بَابُ ٢٧٣ إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

صف قائم کرنے کا بیان

١٠٤٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسی صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے خدا کے سامنے بناتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! فرشتے خدا کے سامنے کیسے صفیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پہلی صف مکمل کرنے کے بعد دوسری

فِي الصَّفِّ.

صف بناتے ہیں اور درمیان میں جگہ نہیں چھوڑتے ۔

١٠٤١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ.

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ح ۔ نصر بن علی، علی، بشر بن عمر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی کرنا نماز مکمل کرنے میں داخل ہے ۔

١٠٤٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ أَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیں سیدھی کرتے جو نیزے اور تیر کی طرح نظر آتیں، آپ نے ایک شخص کا سینہ باہر نکلے دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنی صفیں سیدھی کر لو یا اللہ تعالے تمہارے چہرے بگاڑ دے گا۔

١٠٤٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً.

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملائے رکھتے ہیں اور جو جگہ کو پُر کرتا ہے اللہ تعالے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے۔

بَابُ ٤٧ فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

١٠٤٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً.

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام الدستوائی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، عرباض بن ساریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین مرتبہ مغفرت کی دعا فرماتے اور دوسری کے لیے ایک مرتبہ۔

١٠٤٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ

محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحۃ بن مصرف، عبدالرحمان بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ

يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

١٠٤٦ - حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو قَطَنٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةٌ۔

١٠٤٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

بَابُ ٢٧٥ صُفُوفِ النِّسَاءِ

١٠٤٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا۔

١٠٤٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا۔

بَابُ ٢٧٦ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّفِّ

١٠٥٠ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادہ خلاص، ابو رافع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جانے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

محمد بن المصفی الحمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، عبدالرحمان بن عوف ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

عورتوں کی صفوں کا بیان

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء، یعقوب سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے لیے سب سے اچھی صفیں آخری صفیں ہیں اور بدترین صفیں ان کے لیے اگلی صفیں ہیں اور مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین پچھلی صفیں ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی بہترین صفیں سب سے اول والی ہیں اور سب سے بدترین پچھلی اور عورتوں کی سب سے بہترین صفیں پچھلی اور سب سے بدترین اگلی ہیں۔

ستونوں کے درمیان صف بندی کرنیکا بیان

زید بن اخزم ابو طالب، ابو داؤد، عتیبہ، ہارون بن مسلم، قتادہ، معاویہ بن قرۃ، قرۃ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

نُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا۔

میں ستونوں کے مابین صفیں بنانے سے منع کیا جاتا اور سختی سے روکا جاتا تھا۔

بَابُ ۲۷۷ صَلٰوةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُلَازِمُ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ فَقَالَ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَآءَهٗ صَلٰوةً أُخْرٰى فَقَضَى الصَّلٰوةَ فَرَأٰى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ لَا صَلٰوةَ لِلَّذِيْ خَلْفَ الصَّفِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان فرماتے ہیں ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر ہم نے دوسری نماز پڑھی آپ نے نماز پوری فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیکھا جو جماعت سے علیحدہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو چکا تو آپ نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو۔ کیوں کہ جماعت کے ہوتے ہوئے اکیلے نماز نہیں ہوتی۔

۱۰۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِيْ زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِيْ عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلّٰى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيْدَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین ہلال بن یساف، ہلال کہتے ہیں زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں مجھے ایک شیخ کے پاس لے گئے جن کا نام وابصہ بن معبد تھا، انہوں نے فرمایا ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

بَابُ ۲۷۸ فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

داہنی جانب کی فضیلت کا بیان۔

۱۰۵۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ،

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان اسامۃ بن زید، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے داہنی جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۰۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ أَوْ مِمَّا نُحِبُّ أَنْ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید ابن البراء، براء بن عازب نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھتے تو داہنی جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔

تَقُومُ عَنْ يَمِيْنِهِ.

١٠٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ.

بَابُ ٢٧٩ الْقِبْلَةِ.

١٠٥٦ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ أَهَكَذَا قَرَأَ وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعَمْ.

١٠٥٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى.

١٠٥٨ - حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ إِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُولِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهِ فِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ اللهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَهْوَى

محمد بن ابی الحسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان الکلابی عبیداللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مسجد کے بائیں حصے بالکل خالی ہو گئے آپ نے فرمایا جو بائیں حصے کو آباد کرے گا اس کے لیے فلاں چیز کے برابر ثواب ہے۔

قبلہ کا بیان

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم تک آئے تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ۔ ولید کہتے ہیں میں نے امام مالک سے دریافت کیا کیا انہوں نے اسی طرح پڑھا تھا واتخذ وامن مقام ابراھیم مصلی انہوں نے فرمایا ہاں۔

محمد بن الصباح، ہشیم، حمید الطویل، انس (رض) حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنائیں تو اچھا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحٰق، براء فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی بعد میں قبلہ بیت اللہ سے تبدیل کر دیا گیا اور یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حضور کو مدینہ میں داخل ہوئے دوماہ ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت المقدس کی جانب نماز پڑھتے تھے تو اپنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ کی خواہش کعبہ ہے ایک بار

الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جِبْرَئِيلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ بَصَرَهُ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ الْآيَةَ فَأَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرَئِيلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ۔

جبرئیل آسمان سے آئے اور آپ کی نگاہ ادھر لگی ہوئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قد نری تقلب وجھک فی السماء[1] ہمارے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا قبلہ کعبہ سے بدل دیا گیا ہے ہم دو رکعت بیت المقدس کی جانب پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے ہم گھوم گئے اور نماز کعبہ کی جانب پوری کی، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے فرمایا ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو ہم نے بیت المقدس کی جانب پڑھی ہیں تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی وما کان اللہ لیضیع ایمانکم[2]

۱۰۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ۔

محمد بن یحییٰ الازدی، ہاشم بن القاسم، ح۔ محمد بن یحییٰ النیسابوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب کے مابین قبلہ ہے

بَاب ۲۸۰ مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ

مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، یعقوب بن حمید بن کاسب۔ ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبد اللہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک، عامر بن عبد اللہ بن الزبیر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابو قتادہ رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے۔

[1] سورہ بقرہ آیت ۱۴۴ پارہ ۲ [2] سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ پارہ ۲

باب ۲۸۱ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

لہسن کھا کر مسجد میں جانے کا بیان

۱۰۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا أَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد الغطفانی معدان بن طلحۃ الیعمری، حضرت عمر جمعہ کے روز خطبہ دینے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا تم ان دونوں کو کھاتے ہو میں انہیں بُرا سمجھتا ہوں یعنی لہسن اور پیاز، اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھتا تھا کہ جس کے منہ سے اس کی بو آتی تھی اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا جو اسے کھانا چاہے وہ اسے پکا کر کھائے تاکہ اس کی بو زائل ہو جائے۔

۱۰۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِينَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس پودے یعنی لہسن کو کھائے وہ ہماری مسجد میں آکر ہمیں تکلیف نہ پہنچائے ابراہیم کہتے ہیں میرے والد اس کے ساتھ بو دار ترکاری اور پیاز کو شامل کرتے تھے۔

۱۰۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔

باب ۲۸۲ الْمُصَلِّي يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان

۱۰۶۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ

علی بن محمد الطنافسی، ابن عیینہ، زید بن اسلم (رباعی) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے مسجد قبا تشریف لائے کچھ انصاری آپ کو سلام کرنے کے لیے آئے میں نے صہیب سے پوچھا حضور نماز میں سلام کا

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ۔

جواب کیسے دیتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاتھ کے اشارے سے۔

١٠٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر (رباعی) جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں جب واپس آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فارغ ہوکر فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں نماز پڑھ رہا تھا۔

١٠٦٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّ فِي الصَّلٰوةِ لَشُغْلًا۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحٰق، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ فرماتے ہیں ہم نماز میں سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ نماز میں خدا سے مشغولیت ہے۔

بَابُ ٢٨٣ مَنْ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ۔

قبلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے کا بیان

١٠٦٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَأُشْكِلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَأَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبید اللہ عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ بادل چھا گیا اور ہمیں قبلہ کی سمت معلوم کرنی مشکل ہو گئی چنانچہ ہم نے ایک نشان رکھ لیا۔ جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ نماز قبلہ رخ نہیں تھی ہم نے اس کا حضورؐ سے ذکر کیا تو اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ فاینما تولوا فثم وجہ اللہ[له]

بَابُ ٢٨٤ الْمُصَلِّي يَتَنَخَّمُ۔

نمازی کے تھوکنے کا بیان

١٠٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلٰكِنِ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور ربعی بن حراش، طارق بن عبد اللہ المحاربی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھو تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکو۔ بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے تھوکا کرو۔

١٠٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، قاسم بن مہران،

له سورہ بقرہ آیت ۱۱۵ پارہ ۱۔

ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ يَعْنِي رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ لِيَتْفُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَعِيلُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ۔

ابن رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگوں کو کیا ہوا کہ خدا کے سامنے ہو کر سامنے کی جانب تھوکتے ہیں کیا تم یہ پسند کرو گے کہ تمہارے سامنے ہو اور اس کے منہ میں تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا کپڑے میں تھوک کے اسے رگڑ دے۔

١٠٧١۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوءٍ۔

ہناد بن السری، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابو وائل، حذیفہ نے شبث بن ربعی کو سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث سامنے نہ تھوکو۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ آدمی جب تک نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو خدا تعالےٰ اس کے سامنے ہوتا ہے جب تک وہ نماز پڑھتا رہے یا کوئی مکروہ بات اس کے منہ سے سرزد نہ ہو۔

١٠٧٢۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَلَكَهُ۔

زید بن اخزم، عبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑے میں تھوک کر اسے رگڑ دیا۔

بَابُ ۲۸۵ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ۔

نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان

١٠٧٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے فضول کام کیا۔

١٠٧٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن ابراہیم ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیےٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، معیقیب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنکریاں ہٹانا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصٰى إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً۔

چاہے وہ ایک مرتبہ ہٹائے۔

۱۰۲۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، اللیثی، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے سو وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

بَابُ ۲۸۶ الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَصِيرٍ۔

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی،

۱۰۲۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ صَلّٰى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلٰى بِسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلٰى بِسَاطِهِ۔

حرملۃ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعۃ بن صالح عمرو بن دینار، ابن عباس نے بصرہ میں بستر پر نماز پڑھی پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے

بَابُ ۲۸۷ السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ۔

سردی یا گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

۱۰۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، اسمٰعیل بن ابی حبیبہ، درباعی، عبداللہ بن عبدالرحمٰن نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور مسجد بنی عبدالاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے آپ کو سجدے میں کپڑے پر دست مبارک رکھے دیکھا۔

۱۰۳۰۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

جعفر بن مسافر، اسمٰعیل بن اویس، ابراہیم بن اسمٰعیل

أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى۔

۱۰۸۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ۔

بَابُ ۲۸۸: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

۱۰۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

۱۰۸۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

۱۰۸۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ

بَابُ ۲۸۹: الصَّلٰوةُ فِي النِّعَالِ۔

۱۰۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي

الاشہلی، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ثابت بن الصامت، عبدالرحمٰن، ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد بنی عبدالاشہل میں نماز پڑھائی اور آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے اور کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے اس پر دست مبارک رکھتے تھے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن المفضل، غالب القطان، بکر بن عبداللہ، انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے کوئی شدت گرمی کی وجہ سے اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیا کرتا۔

مرد کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالی بجانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے، جبکہ امام کو سہو ہو جائے۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

سوید بن سعید، یحیٰی بن سلیم، اسماعیل بن امیہ عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو تسبیح اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی۔

جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم ابن ابی اوس کہتے ہیں میرے دادا اوس بسا اوقات نماز پڑھتے ہوئے جوتوں کی جانب اشارہ فرماتے تو میں انہیں

الصَّلٰوةِ فَاُعْطِيَهُ نَعْلَيْهِ وَيَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْهِ۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَّمُتَنَعِّلًا۔

۱۰۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ۔

بَابُ ۲۹۰ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَّاَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَكُفَّ شَعْرًا وَّلَا ثَوْبًا۔

۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ لَّا نَكُفَّ شَعْرًا وَّلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ مَّوْطِئٍ۔

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ اَبَا رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّهُوَ يُصَلِّيْ وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهٗ فَاَطْلَقَهٗ اَوْ نَهٰى عَنْهُ وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهٗ۔

بَابُ ۲۹۱ الْخُشُوْعِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ

جوتے دیتا۔ وہ فرمایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعلین مبارک پہنے ہوئے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں اور نعلین مبارک پہن کر دونوں طرح نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابو اسحاق، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعلین مبارک اور موزوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

نماز میں کپڑے یا بالوں کو چھونے کا بیان

بشر بن معاذ الضریر، حماد بن زید، ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں بال اور کپڑے نہ سمیٹوں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے نہ ہم بالوں کو چھوئیں اور نہ نجاست والی جگہ سے گزرنے کے باعث وضو کریں۔

بکر بن خلف، خالد بن الحارث، شعبہ، ح۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول، ابو سعد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو رافع نے ایک بار حسین بن علی کو بال گوندھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کھول دیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی بالوں کو گوندھے ہوئے نماز پڑھے۔

خشوع وخضوع کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس،

يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِي فِي الصَّلٰوةِ۔

١٠٩٢- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى اشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللّٰهُ أَبْصَارَهُمْ۔

١٠٩٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ أَبْصَارُهُمْ۔

١٠٩٤- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِأَنْ لَا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هٰكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ فِي شَأْنِهَا۔

بَابُ ٢٩٢ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ۔

١٠٩٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى

زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی جانب نہ اٹھاؤ کہیں تمہاری بینائی نہ چھین لی جائے۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ایک بار نماز پڑھائی نماز پوری فرمانے کے بعد لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اپنی نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتے ہیں اور آپ نے سختی سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا یا تو لوگ اس فعل سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کی بینائی چھین لے گا۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ پھر ان کی نگاہیں لوٹائی نہ جائیں۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزا، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک نہایت ہی حسین و جمیل عورت حضور کے پیچھے نماز پڑھ رہی تھی کچھ لوگ تو اگلی صف میں اس خیال سے بڑھ جاتے کہ اس پر نظر نہ پڑے اور کچھ لوگ اسے دیکھنے کے لیے پچھلی صف میں کھڑے ہوتے، جب وہ رکوع کرتے تو بغلوں کے نیچے سے اسے دیکھتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرینؑ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا

ف اور ہم تمہارے اگلوں کو جانتے ہیں اور پچھلوں کو بھی جانتے ہیں سورہ الحجر آیت

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ۔

ہم لوگ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔

۱۰۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ۔

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید رض خدری نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۰۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا۔ اس چادر کے کنارے دونوں کندھوں پر پڑے ہوئے تھے۔

۱۰۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ۔

ابواسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس محمد بن حنظلۃ بن محمد بن عباد المخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمان بن کیسان، کیسان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیر علیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ۔

ابو بکر بن ابی شیب محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، کیسان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۲۹۳ سُجُودِ الْقُرْآنِ

قرآنی سجدوں کا بیان

۱۱۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ۔

ابو بکر بن ابی شیب ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ آیت سجدہ تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھاگتا ہے اور کہتا ہے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے تو جنت ہے، اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے دوزخ ہے۔

۱۱۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي إِلَى أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَقَرَأْتُ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ۔

۱۱۰۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

بَابُ ۲۹۴ عَدَدِ سُجُودِ الْقُرْآنِ۔

۱۱۰۳- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ۔

۱۱۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ ثَنَا

ابوبکر بن خلاد الباہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبیداللہ بن ابی یزید ابن عباس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کی جانب نماز پڑھ رہا ہوں میں نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا درخت نے بھی میرے سجدہ کی وجہ سے سجدہ کیا اور اس میں سے یہ آواز آئی۔ اللھم احطط عنی بھا وزرا واکتب لی بھا اجرا واجعلھا لی عندہ ذخرا۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے فوراً سجدہ فرمایا۔ اور آپ سجدہ میں یہی کلمات پڑھ رہے تھے۔ جن کلمات کی خبر درخت سے آنے کی اس آدمی نے دی تھی۔

علی بن عمرو الانصاری، یحیٰ بن سعید الاموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن الفضل اعرج ابو رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کہتے اللھم لک سجدت وبک آمنت ولک اسلمت انت ربی سجد وجھی للذی شق سمعہ وبصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین ؎

سجدوں کی تعداد کا بیان

حرملۃ بن یحیے المصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، ابن ابی ہلال، عمر الدمشقی، ام الدرداء، ابو الدرداء، کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے جس میں سورۂ النجم بھی شامل ہے۔

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبدالرحمان الدمشقی عثمان بن فائد، عاصم بن رجاء بن حیوہ، مہدی

عَابِسِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُيَيْنَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدٰى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَيْءٌ الْأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانُ سُورَةُ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِي صٓ وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ۔

بن عبدالرحمان بن عیینہ بن خاطر، ام الدرداء، ابوالدرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے اور سورت مفصلات میں کوئی سجدہ نہ تھا، اعراف، رعد، نحل، بنی اسرئیل، مریم، حج، فرقان، نمل، صٓ، اور ایک حٰم میں۔ (وہ گیارہ سجدے مذکورہ بالا سورتوں میں ہیں)

١١٠٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، عبدالرحمان بن سعید العتقی، عبداللہ بن منین، عمرو بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن میں پندرہ سجدے فرمائے تین مفصل میں اور دو حج میں۔

١١٠٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ایوب بن موسےٰ، عطاء بن مینا، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدہ کیا

١١٠٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحیےٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ فرمایا تھا۔ ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا میں نے یحیٰی بن سعید کی حدیث ان کے سوا کسی سے نہیں سنی۔

بَابٌ ۲۹۵ إِتْمَامِ الصَّلٰوةِ

تکمیل نماز کا بیان

١١٠٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید

ابن نمير عن عبيد الله بن عمر عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة أن رجلا دخل المسجد فصلى ورسول الله صلى الله عليه وسلم في ناحية المسجد فجاء فسلم فقال وعليك فارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال وعليك فارجع فصل فإنك لم تصل بعد قال في الثالثة فعلمني يا رسول الله قال إذا قمت إلى الصلوة فأسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ ما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تطمئن قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع رأسك حتى تستوي قاعدا ثم افعل ذلك في صلوتك كلها۔

١١٠٩۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عاصم ثنا عبد الحميد بن جعفر ثنا محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت أبا حميد الساعدي في عشرة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهم أبو قتادة فقال أبو حميد أنا أعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لم فوالله ما كنت بأكثرنا له تبعة ولا أقدمنا له صحبة قال بلى قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى الصلوة كبر ثم رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ويقر كل عضو منه في موضعه ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه معتمدا لا يصب رأسه ولا يقنع معتدلا ثم يقول سمع الله لمن حمده ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه حتى يقر كل عظم إلى موضعه ثم يهوي إلى الأرض ويجافي بين يديه

بن ابی سعید، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے اس نے آکر آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جاؤ نماز لوٹا لو، کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی وہ دوبارہ نماز پڑھ کر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دینے کے بعد پھر وہی بات دہرائی وہ تیسری بار آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز سکھا دیجیے آپ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پورا وضو کرو، پھر قبلہ کی جانب منہ کر کے تکبیر کہو پھر جو تمہیں قرآن یاد ہو وہ پڑھو پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ حتیٰ کہ آرام سے بیٹھ جاؤ پھر تمام نماز کو اسی طرح پوری کرو۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید، صحابی دس صحابہ کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابوقتادہ بھی تھے ابوحمیدؓ نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ دوسرے نے کہا ہم تم سے اسلام میں مقدم ہیں اور پیروی بھی تم سے زیادہ کی ہے یہ کیسے ممکن ہے ابوحمید نے فرمایا ایسے ہی ہے صحابہؓ نے اسے تسلیم نہ کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ ہوتا۔ پھر قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے نہ سر جھکا ہوتا اور نہ اوپر اٹھا ہوتا پھر سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی، پھر سجدے میں جاتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے علیحدہ رکھتے پھر سر اٹھاتے بایاں پاؤں بچھاتے

عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَخُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ هٰكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اور اس پر بیٹھتے، پیروں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پیر پر بیٹھتے حتی کہ ہر جوڑ اپنی جگہ آجاتا پھر کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے، جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسا کہ ابتداء میں کیا تھا۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح پڑھتے جب آخری التحیات میں بیٹھتے ایک پاؤں نکال لیتے اور بائیں پر ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے باقی صحابہ نے کہا آپ نے سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

١١١٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللّٰهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثۃ بن ابی الرجال، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور نماز کیسے پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا جب وہ وضو فرماتے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے۔ پورا وضو کرتے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے، کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے، اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور ہاتھوں کو پھیلاتے پھر سر اٹھاتے تو بیٹھ اپنی جگہ آجاتی، تمہارے اس قیام سے کچھ لمبا قیام ہوتا پھر سجدہ کرتے اور ہاتھوں کو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنی طاقت ہوتی پھیلا لیتے پھر سر اٹھاتے، بائیں پیر پر بیٹھتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور بائیں طرف زمین پر بیٹھنے کو معیوب جانتے۔

بَابُ ٢٩٦ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ

نمازِ قصر کا بیان

١١١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں

الْعِيدِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۱۱۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْأَضْحَى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۱۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

۱۱۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

۱۱۱۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا۔

نماز کی دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ اور عید کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمان بن ابی لیلے، کعب بن عجرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں جمعہ اور دونوں عیدوں کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلی بن امیہؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ الآیہ[لہ] والی آیت سے لوگ اب تو مامون ہو گئے انہوں نے فرمایا جو تعجب تمہیں ہوا وہی مجھے ہوا تھا میں نے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمان، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے دریافت کیا کہ ہم قرآن میں صلوٰۃ الحضر اور صلوٰۃ الخوف کے احکام تو پاتے ہیں لیکن نماز قصر نہیں پاتے انہوں نے فرمایا خدا تعالے نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور ہم کچھ نہ جانتے تھے ہم وہی کرتے ہیں جو حضور کو کرتے دیکھا ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، درباعی: ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے نکلتے تو مدینہ واپس آنے تک دو رکعت سے زائد نہ پڑھتے۔

لہ سورہ النساء آیت ۱۰۱ پارہ ۵

۱۱۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ ابْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ۔

احمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، جبارۃ بن المغلس، ابوعوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست پر حضر میں چار، اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں۔

بَابُ ۲۹۷ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان

۱۱۱۷- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاوُسٍ أَخْبَرُوهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبُهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافُ شَيْئًا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبد الکریم، مجاہد، سعید عطاء، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب اور عشاء جمع فرماتے نہ تو آپ کو کسی چیز کی عجلت ہوتی۔ نہ دشمن سامنے ہوتا اور نہ کسی بات کا ڈر ہوتا۔

۱۱۱۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوالزبیر، ابوالطفیل معاذ بن جبل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں سفر کے دوران ظہر عصر اور مغرب وعشاء جمع فرمائی۔

بَابُ ۲۹۸ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ۔

سفر میں نوافل پڑھنے کا بیان

۱۱۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلٰوتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابوعامر، عیسٰی بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حفص بن عاصم کہتے ہیں ہم سفر میں ابن عمرؓ کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا نفلیں پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا اگر میں نے نفلیں پڑھنی ہوتے، تو میں نماز پوری

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ ثُمَّ صَحِبْتُ اَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

پڑھتا میں حضورؐ کے ساتھ رہا آپ نے سفر میں وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر ابوبکرؓ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر عمرؓ کے ساتھ رہا پھر عثمانؓ کے ساتھ رہا کسی نے بھی وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے"۔ ؎

۱۱۲۰ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ طَاوٗسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهٗ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ طَاوٗسٌ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رضہ يَقُوْلُ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّيْ فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا۔

ابوبکر بن خلاد، وکیع، اسامۃ بن زید، طاؤس، حسن بن مسلم بن یناق، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضر اور سفر کی نماز فرض فرمائی۔ ہم حضر میں بھی اس سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھتے اور سفر میں بھی۔

بَابٌ ۲۹۹ كَمْ يُقْصِرُ الصَّلٰوةَ الْمُسَافِرُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَةٍ

جب مسافر کسی شہر میں ٹھہرے تو کتنی نماز پڑھے

۱۱۲۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَاَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِيْ سُكْنٰى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل، عبدالرحمٰن بن حمید الزہری، فرماتے ہیں کہ سائب بن یزید سے میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں سکونت کرنے والوں کے متعلق کیا سنا انہوں نے فرمایا کہ علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر کے لیے آنے کے بعد تین دن تک قصر کرنا چاہیے۔

۱۱۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ وَقُرِئَ عَلَيْهِ اَنْبَاَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ اُنَاسٍ مَعِيْ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ۔

محمد بن یحیٰے، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں چار ذی الحجہ کی صبح کو جلوہ افروز ہوئے۔

۱۱۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انیس روز

؎ سورۂ احزاب ۲۱ پارہ ۲۱

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا قُمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا۔

تک دو رکعت پڑھتے رہے چنانچہ ہم جب انیس روز تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعت پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کرتے ہیں تو چار رکعت پڑھتے ہیں۔

۱۱۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشَرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ۔

ابو یوسف الصیدلانی محمد بن احمد الرقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ دن قیام فرمایا اور قصر فرماتے رہے۔

۱۱۲۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، عبد الاعلیٰ، یحیےٰ بن ابی اسحاق (رباعی) انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مدینہ سے مکہ چلے اور واپسی تک دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے یحیےٰ کہتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں کتنے روز قیام کیا انس نے جواب دیا دس دن۔

بَابُ ۳۰ مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ۔

نماز چھوڑنے والے کا بیان

۱۱۲۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔

۱۱۲۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

اسمٰعیل بن ابراہیم البالسی، علی بن الحسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا عہد ہے، جس نے اس کو ترک کیا اس نے کفر کیا۔

۱۱۲۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید الرقاشی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ۔

بَابُ ۳۰ فَرْضِ الْجُمُعَةِ۔

۱۱۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هٰذَا فِي يَوْمِي هٰذَا فِي شَهْرِي هٰذَا مِنْ عَامِي هٰذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُودًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ أَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهُ وَلَا زَكٰوةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتّٰى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ أَوْ سَوْطَهُ۔

۱۱۳۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفِ بْنِ سَلَمَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْأَذَانَ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ

وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام اور شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے جس نے نماز ترک کر دی اس نے شرک کیا۔

جمعہ کی فرضیت کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، عبداللہ بن محمد العدوی، علی بن زید، ابن المسیب، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو اللہ کے دربار میں مرنے سے پہلے توبہ کر لو، اور جانے سے قبل اعمال صالحہ میں جلدی کر لو، کثرت ذکر سے اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق پیدا کرو اسی طرح ظاہر و باہر اور پوشیدہ طور پر صدقہ کرو تو تمہیں رزق بھی دیا جائے گا تمہاری مدد بھی کی جائے گی تمہارے نقصان کی تلافی کی جائے گی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر جمعہ اس مقام اس دن اس مہینہ میں فرض کیا ہے اور اس سال سے تا قیامت فرض ہے جس نے اسے میری زندگی میں یا میرے بعد چھوڑا حالانکہ اس کے لیے امام موجود ہو چاہے وہ منصف ہو یا ظالم اسے حقیر جانتے ہوئے یا اس کا انکار کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور اس کے کام میں برکت نہ کرے خبردار نہ تو اس کی نماز ہے نہ زکوٰۃ نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی حتیٰ کہ وہ توبہ کرے جو توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے خبردار کوئی عورت مرد کی امامت نہ کرے نہ کوئی اعرابی مہاجر کی اور نہ کوئی فاسق مومن کی ہاں کوڑے لگنے یا قتل ہونے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔

یحییٰ بن خلف بن سلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، عبدالرحمان بن کعب کہتے ہیں کہ میرے والد کی جب بینائی چلی گئی تھی تو میں انہیں نماز کے لیے لے کر جایا کرتا تھا جب میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جاتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے میں جب یہ سنتا تو میں کچھ دیر ٹھہرتا

ابْنِ زُرَارَةَ وَدَعَا لَهُ فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللّٰهِ إِنَّ ذَا لَعَجْزٌ إِنِّي أَسْمَعُهُ كُلَّمَا سَمِعَ أَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا أَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَكَ صَلَوَاتِكَ عَلَى أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ كَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي بَقِيعِ الْخَضِمَاتِ فِي حَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا۔

۱۱۳۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْأَحَدُ لِلنَّصَارَى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ۔

بَابٌ ۳۰۲ فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ۔

۱۱۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ

ایک روز میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اتنے عرصے سے ہر جمعہ کو یہ بات سن رہا ہوں اور ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کی، ایک جمعہ کو میں انہیں لے کر نکلا تو جب یہ واقعہ پیش آیا تو میں نے دریافت کیا اے میرے والد جب بھی آپ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے انہوں نے مجھے سب سے پہلے جمعہ کی نماز بنو بیاضہ کے مقام بقیع الخضمات میں پڑھائی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابھی مکہ سے تشریف نہیں لائے تھے میں نے دریافت کیا اس وقت آپ لوگوں کی کیا تعداد تھی انہوں نے فرمایا چالیس۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن حراش، ابو حازم، حذیفہ اور ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ نے ہم سے پہلی امتوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا تو یہود نے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین کیا، اس طرح وہ قیامت تک ہمارے تابع ہیں ہم دنیا میں آمد کے لحاظ سے آخر ہیں اور قیامت میں بلحاظ فیصلہ اول ہوں گے۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمان بن یزید انصاری ابو لبابہ بن عبدالمنذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ تمام ایام کا سردار اور اللہ کے نزدیک تمام ایام سے زیادہ شرف ومدح کا حامل ہے اس کا درجہ اللہ کے نزدیک عید اور بقرعید سے بڑھ کر ہے اس میں خاص پانچ باتیں یہ ہیں اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن

تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

۱۱۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

۱۱۳۴ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ۔

بَابٌ ۳۰۳: مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی اسی دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگتا ہے اللہ اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ حرام کا سوال نہ ہو اور اسی روز قیامت قائم ہوگی، ہر مقرب فرشتہ زمین و آسمان ہوائیں پہاڑ اور دریا یہ سب چیزیں قیامت کے خوف سے جمعہ کے دن سراسیمہ ہوتی ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، الحسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، شداد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم کو پیکر تخلیق سے سرفراز کیا اسی میں پہلا اور دوسرا صور ہوگا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو کیونکہ وہ اس دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام مقدس کا کھانا حرام فرمادیا ہے۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم علاء، یعقوب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ تم کبیرہ گناہ نہ کرو۔

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابوالاشعث، اوس بن اوس الثقفی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور مسجد میں جلدی گیا پیدل چل کر آیا سوار ہو کر نہیں امام کے قریب بیٹھا خطبہ سنا اور اس میں بیہودہ حرکت نہیں کی تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے نفلوں کا ثواب ہے۔

۱۱۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحٰق، نافع ابن عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے

۱۱۳۷ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل جمعہ ہر بالغ پر واجب ہے۔

بَابُ ۳۰۴ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ۔

غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

۱۱۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں آکر امام کے قریب بیٹھا اور خاموش رہ کر خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین روز زیادہ کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے بیہودہ کام کیا۔

۱۱۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ يُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيْضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم المکی، یزید الرقاشی، (رباعی) انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بھی اچھا کیا اور اس کے ذمہ سے فرض اتر گیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل تر ہے۔

بَابُ ۳۰۵ مَا جَاءَ فِي التَّهْجِيْرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے جلدی جانے کا بیان

۱۱۴۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے تمام دروازوں پر فرشتے لوگوں کے درجے لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں جو پہلے آئے وہ پہلے اور

النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ مَنَازِلِهِمْ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الصَّلٰوةِ كَالْمُهْدِيْ بُدْنَةً ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَمُهْدِيْ بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَمُهْدِيْ كَبْشٍ حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا يَجِيْءُ بِحَقٍّ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

۱۱۴۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيْرِ كَنَاحِرِ الْبُدْنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ۔

۱۱۴۲ - حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَقَدْ سَبَقُوْهُ فَقَالَ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ اَرْبَعَةٍ بِبَعِيْدٍ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُوْنَ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ اِلَى الْجُمُعَاتِ الْاَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ قَالَ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ اَرْبَعَةٍ بِبَعِيْدٍ۔

بَابُ ۳۰۶ مَا جَاءَ فِي الزِّيْنَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۴۳ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرٰى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ۔

جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ کی قربانی دینے والا اس کے بعد گائے کی قربانی دینے والا، پھر مینڈھے کی قربانی دینے والا پھر مرغی قربان کرنے والا پھر انڈا دینے والا اس کے بعد جو آتا ہے وہ نماز میں شریک ہو جاتا ہے۔

ابوکریب، وکیع، سعید بن بشر، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں جلد آنے کی مثال بیان فرمائی ہے، جیسے اونٹ قربان کرنے والا، گائے قربان کرنے والا بکری قربان کرنیوالا حتی کہ آپ نے مرغی تک کا ذکر فرمایا۔

کثیر بن عبید الحمصی، عبدالمجید بن عبدالعزیز، معمر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں عبداللہ رض کے ساتھ جمعہ کے لیے گیا ان سے قبل تین آدمی مسجد میں آ چکے تھے انہوں نے فرمایا چوتھا نمبر ہے اور یہ نمبر بہت بعد کا ہے میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا لوگ قیامت کے روز جمعہ میں آمد کے حساب سے اللہ تعالےٰ کے قریب بیٹھیں گے پہلے اول پھر دوسرا، پھر تیسرا پھر چوتھا اور چوتھا تو بہت دور ہے۔

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث یزید بن ابی حبیب، موسےٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن منبر پر ارشاد فرمایا، اگر تم لوگ جمعہ کے لیے مزدوری کے علاوہ دو کپڑے اور خرید لو تو بہتر

۱۱۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَيْخٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شیخ مجہول، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن یحییٰ بن حبان، یوسف بن عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز خطبہ میں ہمیں حدیث مذکورہ کی نصیحت فرمائی۔

۱۱۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا خطبہ دیا تو لوگوں کو روزمرہ کے کپڑے پہنے دیکھا، آپ نے فرمایا تم میں سے جو صاحب حیثیت ہے کیا وہ جمعہ کے لیے دو کپڑے علیحدہ نہیں بنا سکتا۔

۱۱۴۶ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طُهُورَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى۔

سہل بن ابی سہل، حوثرۃ بن محمد، یحیٰی القطان ابن عجلان، سعید المقبری، ابو سعید، عبد اللہ بن ودیعہ ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اچھے کپڑے پہنے، اور اللہ نے اسے جو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائی پھر جمعہ میں آیا کوئی بیہودہ کام نہ کیا اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے

۱۱۴۷ - حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عبید بن السباق، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے تو جو شخص جمعہ میں آئے وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے (اس روایت میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے)

بَابُ ۳۰: مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے وقت کا بیان

۱۱۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم

أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

۱۱۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ.

۱۱۵۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ.

۱۱۵۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

بَابُ ۳۰۸ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۵۲- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ.

۱۱۵۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

۱۱۵۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

(رباحی)، سہل بن سعدؓ نے فرمایا کہ ہم قیلولہ اور کھانا جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، یعلی بن الحارث، ایاس بن سلمۃ بن الاکوع، سلمہ بن اکوعؓ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تو لوٹتے وقت دیواروں کا اتنا سایہ بھی نہ ہوتا کہ ہم سایہ حاصل کر سکتے۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعدؓ نے فرمایا کہ وہ جمعہ کے روز حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس وقت اذان دیتے جب کہ سایہ تسمہ کے مثل ہوتا۔

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، حمید الباحلی، انسؓ نے فرمایا کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

جمعہ کے خطبہ کا بیان

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر، ح۔ یحیے بن خلف ابوسلمہ، بشر بن المفضل، عبیداللہ، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر دیتے تھے اور دونوں کے مابین تھوڑی دیر بیٹھ جاتے۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، عمرو بن حریثؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ۔

علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے کچھ دیر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا۔

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے۔ پھر کھڑے ہو کر کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر فرماتے آپ کا خطبہ اور نماز متوسط ہوتی۔

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًى۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب میدان جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر دیتے اور جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو عصا پر دیتے۔

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي غُنْيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوَ مَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم علقمہ، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے یا بیٹھ کر انہوں نے فرمایا کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی وترکوک قائما ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے ابوبکر بن ابی شیبہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ۔

محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو السلام علیکم کہا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۰۹ مَا جَاءَ فِي الْإِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْإِنْصَاتِ لَهَا

خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان

۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، الزہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے

لہ سورہ الجمعہ آیت ۱۱ پارہ ۲۸۔

ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

١١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِأَيَّامِ اللّٰهِ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغْمِزُنِي فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هٰذِهِ السُّورَةُ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هٰذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلٰوتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أُبَيٌّ۔

بَابُ ٣١٠ مَا جَاءَ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

١١٦١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَأَبَا الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا۔

١١٦٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے خطبہ کی حالت میں یہ کہو کہ چپ رہ تب بھی تم نے بیہودہ کام کیا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز سورہ تبارک کھڑے ہو کر پڑھی ہم نے اللہ کے دنوں کا ذکر کیا ابوالدرداء اور ابوذر میرے چوکے مار رہے تھے۔ کہ یہ سورت کب نازل ہوئی میں نے اسی وقت سنی ہے ابی کی جانب آپ نے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ جب سب لوگ لوٹ گئے تو میں نے کہا یہ سورت کب نازل ہوئی تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں ابی نے فرمایا آج تمہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے بیہودہ کام کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو بتایا کہ ابی یوں کہتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابی نے سچ کہا۔

خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوالزبیر درباعی، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ سلیک الغطفانی اس وقت مسجد میں آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا کیا رکعتیں پڑھ لیں! انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور دو رکعت پڑھو۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ۔ ابوسعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی اس نے

قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

۱۱۶۳۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا۔

عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک غطفانی آئے آپ نے ان سے فرمایا کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا مختصر سی دو رکعت پڑھ لو۔

بَابُ ۳۱۱۔ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَخَطِّي النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ میں لوگوں کے سروں پر کودنے کی ممانعت کا بیان

۱۱۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ۔

ابوکریب، عبدالرحمان المحاربی، اسمٰعیل بن مسلم، حسن، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ وہ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگنے لگا آپ نے فرمایا تم نے تکلیف پہنچائی اور ایک بیہودہ کام کیا۔

۱۱۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ۔

ابوکریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگتا ہے وہ دوزخ میں جانیکیلئے پل بناتا ہے۔

بَابُ ۳۱۲۔ مَا جَاءَ فِي الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ

منبر پر سے اترنے کے بعد امام کے کلام کرنے کا بیان

۱۱۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلَّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

محمد بن بشار، ابوداؤد، جریر بن حازم، ثابت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن منبر سے اتر آتے تو ضرورت کے مطابق گفتگو فرماتے۔

بَابُ ۳۱۳۔ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں قراءت کا بیان

١١٦٧- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى بِنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَفِي الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهُمَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل المدنی، جعفر بن محمد، محمد، عبید اللہ بن ابی رافع کہتے مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ کا گورنر بنا دیا تو وہ مکہ تشریف لے چلے اور ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون تلاوت فرمائی عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نماز کے بعد ابوہریرہ سے عرض کیا حضرت علی بھی کوفہ میں یہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

١١٦٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ اَنْبَاَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَخْبِرْنَا بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيْهَا هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرة بن سعد، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز سورت جمعہ کے ساتھ کون سی سورت تلاوت فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

١١٦٩- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِيْ عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان الوالزاہریہ، ابو عنبۃ الخولانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے تھے۔

بَابُ ٣١٤ مَا جَآءَ فِيْمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان

١١٧٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ اِلَيْهَا اُخْرٰى۔

محمد بن الصباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب زہری، ابوسلمہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کی ایک رکعت پائے اس کے ساتھ دوسری رکعت ملائے۔

١١٧١- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ

ابْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ۔

زہری، ابو سلمۃ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی،

۱۱۷۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا يُونُسُ ابْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، بقیہ، یونس بن یزید الایلی، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ یا کسی نماز کی بھی ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی۔

بَابُ ۳۱۵ مَا جَاءَ مِنْ أَيْنَ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ

جمعہ کے لیے دور سے آنے کا بیان

۱۱۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ قُبَاءٍ كَانُوا يُجَمِّعُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

محمد بن ابی یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبد اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ اہل قبا جمعہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۱۶ فِي مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان

۱۱۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ہارون، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدۃ بن سفیان الحضرمی، ابو جعد الضمری جو صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے حقیر جان کر چھوڑ دیئے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أُسَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ

محمد بن المثنی، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، ح۔ احمد بن عیسیٰ المصری، عبید اللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبد اللہ بن ابی قتادہ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے بلا سبب چھوڑے تو اس کے دل پر مہر لگا

ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ۔

١١٧٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا هَلْ عَسٰى اَحَدُكُمْ اَنْ يَّتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلٰى رَأْسِ مِيْلٍ اَوْ مِيْلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَاُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيْئُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيْئُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيْئُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيْئُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتّٰى يُطْبَعَ عَلٰى قَلْبِهٖ۔

١١٧٧ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا نُوْحُ ابْنُ قَيْسٍ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

بَابُ ٣١٧ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

١١٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْهُنَّ۔

بَابُ ٣١٨ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

١١٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلّٰى سَجْدَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ۔

١١٨٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ

دی جاتی ہے۔

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص میل دو میل میں بکریاں جمع کرے اور وہاں گھاس نہ رہے تو اس کی جستجو میں کوسوں دور نکل جائے گا پھر جمعہ آتا ہے اور وہ اس پر حاضر نہیں ہوتا اسی طرح دوسرا جمعہ آتا ہے اور اس پر بھی موجود نہیں ہوتا پھر تیسرا جمعہ آتا ہے اور اس میں بھی موجود نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، نوح بن قیس، اخو نوح، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ بلا عذر ترک کیا اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار سہی۔

جمعہ سے قبل کی سنتوں کا بیان

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیۃ العوفی، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے۔

جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی) ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ جب جمعہ سے واپس ہوتے تو اپنے گھر دو رکعت پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

محمد بن الصباح، سفیان، عمرو، زہری، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ۔

١١٨١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادریس، سہیل، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

بَابُ ٣١٩ مَا جَاءَ فِي الْحِلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَالْاِحْتِبَاءِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

مسجد میں حلقہ بنانے اور خطبہ کے وقت اکڑوں بیٹھنے کا بیان

١١٨٢- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ۔

ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ح۔ محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

١١٨٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اکڑوں بیٹھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٣٢٠ مَا جَاءَ فِي الْاَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان

١١٨٤- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، ح۔ عبداللہ بن سعید، ابوخالدالاحمر، محمد بن اسحٰق، زہری، سائب بن یزید کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مؤذن تھا۔ جب آپ خطبہ کے قصد سے نکلتے تو وہ اذان دیتا اور جب خطبہ ختم ہو جاتا تو تکبیر کہتا ابوبکر، وعمر کے زمانہ میں بھی ایسا ہی رہا جب عثمان کے زمانہ میں لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ایک اذان زیادہ کی، کا اضافہ کیا جو بازار میں واقع ایک مکان پر جس کا نام زوراء تھا دی جاتی تھی جب وہ خطبہ شروع کرتے تو دوسری اذان ہوتی اور جب

وَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ،

بَابُ ۳۲۱ مَا جَاءَ فِي اِسْتِقْبَالِ الْاِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

۱۱۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ اَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ۔

بَابُ ۳۲۲ مَا جَاءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ

۱۱۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهِ۔

۱۱۸۷ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اُعْطِيَ سُؤْلَهُ قِيلَ اَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ اِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا۔

۱۱۸۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ اِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِ اللهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ

وہ منبر پر سے اترتے تو تکبیر ہوتی۔

بوقتِ خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ہشیم بن جمیل، ابن المبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، ثابت نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوتے تو لوگ اپنے چہرے آپ کی جانب کر لیتے

جمعہ میں ساعتِ قبولیت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر اس میں مسلم بندہ نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے کسی خیر کی طلب کرے تو اللہ تعالےٰ اسے عطا فرماتا ہے اور وہ بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف المزنی، عبد اللہ، عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ جو بھی اللہ سے طلب کرتا ہے تو وہ اسے عطا کر دیا جاتا ہے کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کونسا وقت ہے آپ نے فرمایا نماز شروع ہونے سے ختم ہونے تک۔

عبد الرحمٰن بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ابوالنضر، ابوسلمہ، عبد اللہ بن سلام کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کتاب اللہ میں جمعہ کے روز ایسی ساعت پاتے ہیں اگر بندہ مسلم اس میں نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے سوال کرے تو اللہ

فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

بَاب ۳۲۳ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

۱۱۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

۱۱۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

۱۱۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک ساعت کا کچھ حصہ ہے میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا وہ کون سی گھڑی ہے آپ نے فرمایا دن کی آخری گھڑی میں نے عرض کیا وہ تو نماز کا وقت نہیں آپ نے فرمایا جب مومن بندہ نماز پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں اسی جگہ بیٹھا رہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے۔

بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحٰق بن سلیمان الرازی، مغیرۃ بن زیاد، عطاء، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بارہ رکعت سنتوں کی پابندی کی اس کے لیے جنت میں محل تیار کر دیا جاتا ہے چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو مغرب کے بعد دو عشا کے بعد اور دو صبح سے پہلے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالے عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے، دو فجر سے قبل دو ظہر سے قبل۔ دو ظہر کے بعد اور میرا خیال ہے۔ کہ دو عصر سے قبل دو رکعت مغرب کے بعد اور

أَظُنُّهُ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ۔

بَابُ ۳۲۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

۱۱۹۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

۱۱۹۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ۔

۱۱۹۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

۱۱۹۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

۱۱۹۶- حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ۔

بَابُ ۳۲۵ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

۱۱۹۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میرے خیال کے مطابق فرمایا کہ دو رکعت عشاء کے بعد۔

فجر سے قبل کی دو سنتوں کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ جب صبح روشن ہو جاتی تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین۔ (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان ہوتے ہی صبح کی سنتیں ادا فرماتے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر رضی (رباعی) حفصہ رضی اللہ تعالےٰ عنہانے فرمایا کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو ہلکی ہلکی رکعتیں نماز سے پہلے پڑھتے

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحٰق اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دو رکعت پڑھتے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابواسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے وقت دو رکعت پڑھتے۔

صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان ابوحازم، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل

تَرَأَنِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ۔

یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

۱۱۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ۔

احمد بن سنان، محمد بن عبادۃ الواسطی، ابو احمد، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صبح سے پہلے کی دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے رہے۔

۱۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے اور ارشاد فرماتے یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں۔

بَابُ ۳۲۶ مَا جَاءَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان

۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا ثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ۔

محمود بن غیلان، ازہر بن القاسم، ح، بکر بن خلف ابو بشر، روح بن عبادہ، زکریا ابن اسحٰق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز جائز نہیں۔

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو، عطا بن یسار، حضرت ابو ہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے مطابق روایت کی ہے۔

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، ربا عی عبداللہ بن سرجس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک شخص کو

يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلوٰةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلوٰةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلوٰتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

١٢٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلوٰةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا۔

بَابُ ٣٢٧ مَا جَاءَ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلوٰةِ الْفَجْرِ مَتَى يَقْضِيهِمَا۔

١٢٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلوٰةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلوٰةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

١٢٠٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

بَابُ ٣٢٨ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ۔

١٢٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَلوٰةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

دو رکعت پڑھتے دیکھا تو نماز کے بعد فرمایا تمہاری کون سی نماز پر اعتماد کیا جائے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے قریب سے گزرے جو تکبیر ہو جانے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اس سے کچھ فرمایا جسے میں سمجھ نہ سکا جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ حضور نے تم سے کیا فرمایا تھا اس نے جواب دیا حضور نے فرمایا تھا تم میں سے بعض لوگ اب صبح کی چار رکعت پڑھنے لگے؟

صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس نے عرض کیا میں نے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں وہ پڑھی ہیں چنانچہ آپ خاموش ہو گئے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابوحازم حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی دو رکعت سونے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد قضا پڑھیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتوں کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، قابوس، ابوظبیان کہتے ہیں مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حضور کو کونسی

أحب إليها أن يواظب عليها قالت كان يصلي أربعا قبل الظهر يطيل فيهن القيام ويحسن فيهن الركوع والسجود.

١٢٠٧ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن عبيدة ابن معتب الضبي عن إبراهيم عن سهم ابن منجاب عن قزعة عن قرثع عن أبي أيوب أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى قبل الظهر أربعا إذا زالت الشمس لا يفصل بينهن بتسليم وقال إن أبواب السماء تفتح إذا زالت الشمس.

باب ۳۲۹ من فاتته الأربع قبل الظهر

١٢٠٨ - حدثنا محمد بن يحيى وزيد بن أخزم ومحمد بن معمر قالوا ثنا موسى بن داود الكوفي ثنا قيس بن الربيع عن شعبة عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فاتته الأربع قبل الظهر صلاها بعد الركعتين بعد الظهر قال أبو عبد الله لم يحدث به إلا قيس عن شعبة.

باب ۳۳۰ فيمن فاتته الركعتان بعد الظهر

١٢٠٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله ابن إدريس عن يزيد بن أبي زياد عن عبد الله ابن الحارث قال أرسل معاوية إلى أم سلمة فانطلقت مع الرسول فسأل أم سلمة فقالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما هو يتوضأ في بيتي للظهر وكان قد بعث ساعيا وكثر عنده المهاجرون وقد أهمه شأنهم إذ ضرب الباب فخرج إليه فصلى الظهر ثم جلس

نماز کی مداومت زیادہ پسند تھی انہوں نے فرمایا ظہر سے قبل کی چار رکعتیں کہ آپ ان میں قیام بھی لمبا فرماتے رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے۔

علی بن محمد، وکیع، عبیدۃ بن معتب الضبی ابراہیم سہم بن منجاب، قزعہ، قرثع، ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل کی چار رکعتیں زوال ہوتے ہی پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے اور فرماتے جب سورج کو زوال ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتیں رہ جانے کا بیان

محمد بن یحیی، زید بن اخزم، محمد بن معمر، موسی بن داؤد الکوفی، قیس بن الربیع، شعبہ، خالد الحذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب ظہر سے قبل کی چار رکعت رہ جاتیں، تو انہیں ظہر کی دو رکعت پڑھنے کے بعد ادا فرماتے۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ اس کی صرف قیس نے شعبہ سے روایت کی ہے۔

ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں امیر معاویہ نے ام سلمہ کے پاس ایک شخص بھیجا میں بھی ساتھ تھا اس نے ام سلمہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر ظہر کے لیے وضو فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو صدقات کی وصولیابی کے لیے روانہ فرمایا تھا اس وقت آپ کی خدمت میں مہاجرین جمع تھے اور آپ کو ان کی فکر تھی اس شخص نے آکر کواڑ کھٹکھٹایا مہاجرین

يَفْسِرُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

مسجد میں جمع ہو گئے تھے آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر بیٹھ کر مال تقسیم فرمانے لگے اسی طرح عصر تک ہوتا رہا پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھیں اور فرمایا مجھے کاموں نے ظہر کے بعد نماز پڑھنے سے روک لیا تھا اب میں عصر کے بعد پڑھ رہا ہوں

بَابُ ۳۳۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

ظہر سے قبل اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان

۱۲۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ الشعیثی، عبد اللہ، عنبسۃ بن ابی سفیان ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعت پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام کر دیتا ہے

بَابُ ۳۳۲ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان

۱۲۱۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ وَأَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مِنْ هٰهُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جراح، اسرائیل، ابو اسحاق عاصم بن ضمرۃ السلولی کہتے ہیں ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کتنے نفل پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے جتنی طاقت ہوگی اتنی پڑھ لیں گے حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو جب سورج اتنا بلند ہو جاتا جتنا شام کو عصر کے بعد مغرب سے قبل ہوتا ہے تو دو رکعت پڑھتے پھر جب سورج خوب بلند ہو جاتا تو چار رکعت پڑھتے پھر زوال کے بعد ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے دو ظہر کے بعد اور چار عصر سے پہلے دو سلاموں کے ساتھ کہ جن میں ملائکہ، انبیاء اور مومنین پر سلام بھیجتے، یہ سولہ رکعتیں ہیں جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھتے لیکن ان پر آپ نے مداومت بہت کم فرمائی ہے

سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحٰقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هٰذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هٰذَا ذَهَبًا۔

وکیع کا بیان ہے کہ میرے والد ماجد اسمیں اتنا اضافہ کرتے کہ حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں میں نے ابواسحاق سے کہا۔ کاش اس حدیث کے معاوضہ میں میرے پاس یہ مسجد بھر کر سونا ہوتا تو میں آپ کو پیش کر دیتا۔

بَابُ ۳۳۳ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے یہ بات تین بار فرمائی اور تیسری بار فرمایا مگر جس کا جی چاہے۔

۱۲۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، انس نے فرمایا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن اذان دیتا تو لوگ اس کثرت سے نماز پڑھتے کہ اسے تکبیر خیال کیا جاتا اور پھر مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۳۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۴ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، خالد الحذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ کر میرے گھر لوٹ آتے اور دو رکعت پڑھتے

۱۲۱۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ

عبدالوہاب بن ضحاک اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ۔ محمود بن لبید، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بنی عبدالاشہل میں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں مغرب کی نماز پڑھائی پھر فرمایا یہ دو رکعتیں اپنے گھروں

الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ.

میں پڑھا کرو۔

بَابُ ۳۳۵ مَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ وَاقِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَأَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ.

احمد بن الازہر، عبدالرحمان بن واقد۔ ح۔ محمد بن مؤمل بن الصباح، بدل بن المجر، عبدالملک بن الولید عاصم بن بہدلہ، زر، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۳۳۶ مَا جَاءَ فِي السِّتِّ الرَّكَعَاتِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنے کا بیان

۱۲۱۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً.

علی بن محمد، ابو الحسین العکلی، عمر بن ابی خثعم الیمانی، یحیے بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہیں کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

بَابُ ۳۳۷ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ

وتروں کا بیان

۱۲۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن راشد الزوفی، عبداللہ بن ابی مرۃ الزوفی خارجہ بن حذافۃ العدوی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز بڑھا دی ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اور وہ وتر ہیں اللہ تعالے نے انہیں عشاء کے بعد سے صبح صادق تک رکھا ہے۔

۱۲۱۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ

علی بن محمد، محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش ابو اسحاق، عاصم بن ضمرۃ السلولی، حضرت علی رضی اللہ

ابن ضمرة السلولي قال قال علي بن ابي طالب إن الوتر ليس بحتم ولا كصلاتكم المكتوبة ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم أوتر ثم قال يا أهل القرآن أوتروا فإن الله وتر يحب الوتر.

تعالے عنہ نے فرمایا کہ وتر فرض نہیں اور نہ وہ فرضوں کی مانند ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے تو تم بھی اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیوں کہ اللہ واحد ہے وحدت کو پسند کرتا ہے۔

١٢٢٠ - حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو حفص الأبار عن الأعمش عن عمرو بن مرة عن أبي عبيدة عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله وتر يحب الوتر فأوتروا يا أهل القرآن فقال أعرابي ما يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس لك ولا لأصحابك.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ وتر ہے وتر کو پسند کرتا ہے تو تم بھی اہل قرآن وتر پڑھا کرو ایک اعرابی نے سن کر کہا یہ حضور کیا فرما رہے ہیں عبد اللہ نے فرمایا یہ تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

باب ٣٣٨ ما جاء فيما يقرأ في الوتر

وتر میں پڑھنے کا بیان

١٢٢١ - حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو حفص الأبار ثنا الأعمش عن طلحة وزبيد عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، طلحہ زبید، ذر، سعید بن عبد الرحمان بن ابزی، عبد الرحمن، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

١٢٢٢ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا أبو أحمد ثنا يونس عن أبي إسحاق عن أبيه عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد.

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، یونس بن ابی اسحق، ابو اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

١٢٢٣ - حدثنا أحمد بن منصور أبو بكر قال ثنا شبابة قال ثنا يونس بن إسحق عن أبيه عن عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه.

احمد بن منصور، ابو بکر، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

١٢٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ.

باب ۳۳۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ

١٢٢٥ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ.

١٢٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ.

١٢٢٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الأَوْزَاعِيُّ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١٢٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

محمد بن الصباح، ابو یوسف الرقی، محمد بن احمد الصیدلانی. محمد بن سلمہ. خصیف. عبدالعزیز بن جریج کہتے ہیں ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلےٰ. دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے.

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن عبادہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز دو دو رکعت ادا فرماتے رہتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے.

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم ابو مجلز، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت. اور وتر ایک رکعت ہے. ابو مجلز کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا، اگر میں سو جاؤں تو کیا کروں انہوں نے کہا اگر اس ستارے کے پاس رہے جاؤ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو سماک چمک رہا تھا پھر عبداللہ بن عمر نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت ہے صبح ہونے سے پہلے.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ. ابن عمر سے کسی نے دریافت کیا میں کیسے وتر پڑھوں، انہوں نے فرمایا ایک رکعت اس نے کہا مجھے یہ خوف ہے کہ لوگ دم بریدہ نہ کہیں انہوں نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جس کا قصد کیا جاتا ہے.

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب

عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ۔

زہری، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعت ادا فرماتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

بَابٌ ۱۱۷: مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ۔

دعائے قنوت کا بیان

۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، ابوالجوزاء، حسن بن علی نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ قنوت سکھائی ہے اللھم عافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت واھدنی فیمن ھدیت وقنی شر ما قضیت وبارک لی فیما اعطیت انک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یذل من والیت سبحانک ربنا تبارکت وتعالیت۔

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ابوعمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو الفزاری، عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام المخزومی، حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ پڑھتے اللھم انی اعوذ برضاک الخ

بَابٌ ۱۱۸: مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ

دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے سوائے استسقاء کے البتہ اس میں ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

بَابُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا بیان

۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا

ابوکریب، محمد بن الصباح، عائذ بن حبیب

ثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ.

بَابُ ۳۴۲ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ

۱۲۳۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

۱۲۳۴ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَقَالَ كُنَّا نَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ.

۱۲۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

بَابُ ۳۴۳ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ آخِرَ اللَّيْلِ

۱۲۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ أَوَّلَهُ وَأَوْسَطَهُ وَانْتَهَى وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحَرِ.

۱۲۳۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صالح بن حسان الانصاری، محمد بن کعب القرظی ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ کر اور پشت کے ساتھ نہ کر اور جب فارغ ہو تو اپنے منہ پر مل لے۔

قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید الیامی، سعید بن عبد الرحمان بن ابزی۔ ابی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو رکوع سے قبل قنوت پڑھتے تھے

نصر بن علی الجہضمی، سہل بن یوسف حمید، در باعی، انس رض سے صبح کی قنوت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہم رکوع سے قبل بھی پڑھتے اور بعد میں بھی۔

محمد بن بشار۔ عبد الوہاب۔ ایوب۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں میں نے انس سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے۔

وتر آخیر رات میں پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ ابوبکر بن عیاش، ابن حصین، یحیٰے، مسروق۔ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کبھی شروع میں پڑھتے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں۔

علی بن محمد۔ وکیع۔ محمد بن بشار۔ محمد بن جعفر شعبہ ابواسحاق۔ عاصم بن ضمرہ۔ حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں۔ شروع میں بھی

مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ، وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ۔

۱۲۳۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غُنْيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ۔

بَابُ ۱۲۴ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرٍ أَوْ نَسِيَهُ۔

۱۲۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَ۔

۱۲۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ۔

بَابُ ۱۲۵ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسٍ وَسَبْعٍ وَتِسْعٍ

۱۲۴۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

درمیان میں بھی اور آخر میں بھی۔

عبداللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے آخری رات نہ جاگنے کا خوف ہو وہ شروع رات میں وتر پڑھ لے پھر سو جائے اور جو آخری رات میں اٹھنا چاہے وہ آخری رات میں وتر پڑھے کیونکہ آخری رات میں قرآن پڑھنا زیادہ مقبول ہے اور یہ افضل ہے۔

آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان

ابو مصعب احمد بن ابی بکر المدینی، سوید بن سعید، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، عطاء بن یسار، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتروں کو پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو صبح کے وقت پڑھ لے یا جب یاد آجائے۔

محمد بن یحیٰے، احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، یحیٰے بن ابی کثیر، ابو نضرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔ محمد بن یحیٰی کہتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دال ہے کہ عبدالرحمان کی روایت بے کار ہے۔

تین، پانچ، سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابو ایوب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر واجب ہیں جس کا جی چاہے پانچ وتر پڑھے جس کا جی چاہے تین اور جس کا جی چاہے ایک رکعت۔

١٢٤٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر ثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام قال سألت عائشة قلت يا أم المؤمنين أفتيني عن وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كنا نعد له سواكه وطهوره فيبعثه الله ما شاء أن يبعثه من الليل فيتسوك ويتوضأ ثم يصلي تسع ركعات لا يجلس فيها إلا عند الثامنة فيذكر الله ويحمده ويدعوه ثم ينهض ولا يسلم ثم يقوم فيصلي التاسعة ثم يقعد فيذكر الله ويحمده ويدعو ربه ويصلي على نبيه ثم يسلم تسليما يسمعنا ثم يصلي ركعتين بعد ما يسلم وهو قاعد فتلك إحدى عشرة ركعة فلما أسن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخذ اللحم أوتر بسبع وصلى ركعتين بعد ما سلم۔

١٢٤٣ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حميد بن عبد الرحمن عن زهير عن منصور عن الحكم عن مقسم عن أم سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بسبع أو بخمس لا يفصل بينهن بتسليم ولا كلام۔

باب ٣٢٦ ما جاء في الوتر في السفر

١٢٤٤ - حدثنا أحمد بن سنان وإسحاق بن منصور قالا ثنا يزيد بن هارون أنبأ شعبة عن جابر عن سالم عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في السفر ركعتين لا يزيد عليهما وكان يتهجد من الليل قلت وكان يوتر قال نعم۔

١٢٤٥ - حدثنا إسماعيل بن موسى ثنا شريك

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفیٰ، سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا، ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے متعلق بتائیے انہوں نے فرمایا ہم حضور کے واسطے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے اللہ آپ کو جب اٹھانا چاہتا اٹھاتا آپ مسواک کرتے وضو فرماتے اور نو رکعت پڑھتے اور صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ تعالےٰ کا ذکر کرتے حمد و ثنا کرتے اور خدا سے دعا کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پر درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جسے ہم سنتے پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعت پڑھتے۔ تو یہ گیارہ رکعتیں پڑھتے جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا تو سات وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان، زہیر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سات وتر پڑھتے یا پانچ اور درمیان میں نہ سلام پھیرتے نہ گفتگو کرتے۔

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد پڑھتے سالم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اور وتر؟ انہوں نے فرمایا ہاں وتر پڑھتے تھے۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر،

عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ۔

ابن عباس اور ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کی دو رکعت نماز متعین فرمائی ہے اور وہ کامل نماز ہے ناقص نہیں اور سفر میں وتر سنت ہیں

بَابٌ ۳۴۷ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْمَرَئِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ المرئی، حسن، ام حسن، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد بیٹھ کر صرف دو رکعت ہلکی پھلکی پڑھتے۔

۱۲۴۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، عمر بن عبد الواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعت میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے اور جب رکوع کا قصد فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

بَابٌ ۳۴۸ مَا جَاءَ فِي الضِّجْعَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

وتر اور صبح کی سنتوں کے بعد سونے کا بیان

۱۲۴۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُلْفِي أَوْ أُلْقِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكِيْعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوِتْرِ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سعد بن ابراہیم ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے آخری حصے میں ہمیشہ اپنے پاس لیٹے دیکھا ہے۔ وکیع کہتے ہیں یعنی وتروں کے بعد۔

۱۲۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد الرحمن بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

۱۲۵۰- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ۔

بَاب ۳۴۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

۱۲۵۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

۱۲۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ۔

بَاب ۳۵۰ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ۔

۱۲۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا

صبح کی دو سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے۔

عمر بن ہشام، نضر بن شمیل، شعبہ، سہیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، ابو بکر بن عبدالرحمان بن عبداللہ بن عمر، سعید بن یسار کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا ان سے پیچھے رہ گیا میں نیچے اترا اور وتر پڑھے انہوں نے دریافت کیا پیچھے کیا کر رہے تھے میں نے عرض کیا وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی سنت میں بھلائی موجود نہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

محمد بن یزید الاسفاطی، ابو داؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

شروع رات میں وتر پڑھنے کا بیان

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحیے بن ابی بکیر، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکرؓ سے ارشاد فرمایا تم کس وقت وتر پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا۔ ابتدائی شب میں آپ نے عمرؓ سے دریافت کیا تم کس وقت پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا رات کے آخری حصے میں آپ نے فرمایا

أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ۔

١٢٥٤- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۳۵۱ السَّهْوِ فِي الصَّلٰوةِ

١٢٥٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

١٢٥٦- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

بَابُ ۳۵۲ مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَهُوَ سَاهٍ

١٢٥٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

تم نے اے ابوبکر احتیاط پر عمل کیا اور تم نے اے عمر طاقت پر عمل کیا۔

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، محمد بن عباد، یحیی بن سلیم، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

نماز میں بھول جانے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں کمی یا زیادتی کر دی، (ابراہیم کہتے ہیں یہ شبہ میری جانب سے ہے) آپ سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی کر دی گئی ہے آپ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں۔ جیسے تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر حضور گھوم گئے اور دو سجدے فرمائے۔

عمرو بن رافع، ابن علیہ، ہشام، یحیی، عیاض کہتے ہیں میں نے ابوسعید سے دریافت کیا ہم لوگ نماز پڑھتے ہیں اور ہمیں یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعت پڑھیں ہیں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے اور اسے یاد نہ رہے کہ کتنی رکعت پڑھی تھیں تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

بھول کر ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لینے کا بیان

محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھیں آپ سے دریافت کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی آپ نے فرمایا کیا ایسا ہوا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فوراً پاؤں بچھا کر دو سجدے فرمائے۔

باب ۳۵۳ مَا جَاءَ فِيمَنْ قَامَ مِنِ اثْنَتَيْنِ سَاهِيًا

۱۲۵۸۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوْا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اَظُنُّ اَنَّهَا الْعَصْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہوجانیکا بیان

عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار ابن عیینہ، زہری، اعرج، ابن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور میرا خیال ہے کہ وہ عصر تھی، دوسری رکعت میں آپ بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہوگئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ اَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوْسَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهِ اِلَّا اَنْ يُّسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن نفیل، یزید بن ہارون، ح۔ عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن ہارون، ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمان الاعرج، ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہوگئے سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

۱۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَاِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرۃ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، مغیرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے تو اگر سیدھی طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھی طرح کھڑا ہوگیا ہے تو نہ بیٹھے اور آخر میں دو سجدہ سہو کرے۔

باب ۳۵۴ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَرَجَعَ اِلَى الْيَقِيْنِ

شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان

۱۲۶۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّيْدَلَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

ابو یوسف الرقی، محمد بن الصید لانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس

إِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلٰوتِهِ حَتّٰى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ۔

عبدالرحمن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دو یا ایک میں شک ہو جائے تو اسے ایک سمجھے جب دو یا تین میں شک ہو جائے تو دو سمجھے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو تین سمجھے اور بقیہ نماز پوری کرے اور جب بھی زیادتی میں شک ہو یہی کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے

۱۲۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلٰوتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلٰوتِهِ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ أَنْفِ الشَّيْطٰنِ۔

ابوکریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم عطا ابن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو چھوڑ دے اور یقین کو پیش نظر رکھے اور جب یقین پر نماز پوری کرے تو دو سجدے کرے اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ نفل ہو جائے گی اور اگر ناقص تھی تو یہ رکعت اسے پوری کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنیکے لیے ہوں گے۔

بَابُ ۳۵۵ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنیکا بیان

۱۲۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لَا نَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَسَأَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمُوهُ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نہیں جانتا کہ زیادتی کی تھی یا کمی۔ لوگوں سے سوال کیا۔ لوگوں نے آپ سے بیان کیا۔ آپ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے دو سجدے فرمائے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا جب نماز میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو بتا دیا کر میں بھی ایک انسان ہوں ایسے ہی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا

وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّهُ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ۔

۱۲۶۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هٰذَا الْاَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ اَحَدٌ يَرُدُّهُ ۔

بَابُ ۳۵۶ فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

۱۲۶۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو كُرَيْبٍ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقُصِرَتْ اَوْ نَسِيتَ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ اِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ۔

۱۲۶۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ اِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يَقُولَا لَهُ شَيْئًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيتَ

دیا کرو، اور تم میں سے جو بھی نماز میں شک کرے تو وہ اس بات کو بنیاد بنائے جو زیادہ درست ہو اور اس پر نماز پوری کر کے دو سجدے کرے۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درست کو بنیاد بنائے اور دو سجدے کرے۔ حضرت طنافسی فرماتے ہیں۔ یہ ایسا قاعدہ ہے جس کو کوئی شخص رد نہیں کر سکتا۔

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان

علی بن محمد، ابوکریب، احمد بن سنان، ابواسامہ عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر دو رکعت پر سلام پھیر دیا ایک شخص نے جس کا نام ذوالیدین تھا عرض کیا یارسول اللہ نماز کم ہوگئی یا آپ سے سہو ہوگیا۔ آپ نے فرمایا نہ کم ہوئی نہ سہو ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت پڑھی ہیں آپ نے لوگوں سے دریافت کیا کیا ذوالیدین کا کہنا درست ہے جیسے ذوالیدین کہتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے دو رکعت پڑھ کر دو سجدہ سہو فرمائے

علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی سے مسجد میں ٹیک لگا کر کھڑے ہوگئے لوگ جلدی جلدی نکلنے شروع ہوئے اور کہتے جاتے تھے نماز کم کر دی گئی لوگوں میں ابوبکر اور عمر بھی تھے وہ کچھ کہنے سے ڈرے ایک شخص جس کے ہاتھ لمبے تھے اور جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا یارسول اللہ کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ کو نسیان لاحق ہوگیا آپ نے فرمایا نہ نماز کم ہوئی اور نہ مجھے نسیان لاحق ہوا،

فَقَالَ لَمْ تُقْصَرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

۱۲۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

بَابُ ۳۵۷ مَا جَاءَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ۔

۱۲۶۸- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ۔

۱۲۶۹- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ آدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ۔

ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت نماز پڑھی ہے آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں لوگوں نے کہا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں ابوہریرہ، کہتے ہیں آپ نے دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

محمد بن المثنی، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعت پر سلام پھیر پھر آپ حجرہ میں داخل ہو گئے۔ ایک شخص جس کا نام خرباق تھا اور جس کے ہاتھ لمبے تھے اس نے آواز دی یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی؟ آپ غصہ میں چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے لوگوں سے دریافت کیا جب واقعہ عرض کیا گیا تو وہ چھوٹی ہوئی رکعت پڑھی پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

سلام سے قبل سجدۂ سہو کرنے کا بیان

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان تمہاری نماز میں تمہارے پاس آتا ہے اور دل میں وسوسے ڈالتا ہے حتیٰ کہ آدمی یہ بھول جاتا ہے کہ نماز کم ہوئی یا زیادہ اگر ایسا ہو تو سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان آدمی کے دل میں داخل ہوتا ہے، حتیٰ کہ اسے یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے، جب یہ شک پیدا ہو تو سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

بَابُ ۳۵۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

۱۲۷۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

۱۲۷۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ۔

بَابُ ۳۵۹ مَا جَاءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلٰوةِ

۱۲۷۲- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتّٰى قُمْتُ إِلَى الصَّلٰوةِ۔

۱۲۷۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ ابْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لْيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهِ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ۔

سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنے کا بیان

ابو بکر بن خلاد، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم علقمہ ابن مسعود نے سلام کے بعد دو سجدۂ سہو کیے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن عیاش، عبداللہ بن عبید، زہیر بن سالم العنسی، عبدالرحمان بن جبیر بن نفیر، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

نماز میں بنا کرنے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن موسیٰ التیمی، اسامۃ بن زید، عبداللہ بن یزید موسٰے الاسود بن سفیان، محمد بن عبدالرحمان بن ثوبان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے اور تکبیر کہی پھر لوگوں کو ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور چلے گئے غسل فرمایا آپ کے سر اقدس سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں کو نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا میں جنبی تھا اور نماز میں کھڑا ہو گیا تھا۔

محمد بن یحیی بن الھیثم بن الخارجہ اسمٰعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز میں قے، نکسیر، یا مذی آجائے وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا وہیں سے شروع کر دے لیکن اس درمیان میں کلام نہ کرے

بَابُ ٣٦٠ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ كَيْفَ يَنْصَرِفُ۔

۱۲۷۴۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ۔

نماز میں اگر بے وضو ہو جائے تو کس طرح علیحدہ ہو

عمر بن شیبۃ بن عبیدۃ بن زید، عمر بن علی المقدمی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی نماز میں بے وضو ہو جائے تو وہ ناک پکڑ کر علیحدہ ہو جائے۔

۱۲۷۵۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حرملۃ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمر بن قیس، ہشام، عروہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس روایت میں عمر بن قیس ضعیف ہے۔

بَابُ ٣٦١ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْمَرِيضِ۔

۱۲۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِي النَّاصُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ۔

مریض کی نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حسین المعلم، ابن بریدہ، عمران بن حصین نے فرمایا کہ مجھے ناسور ہو گیا۔ میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر قوت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی قوت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر۔

۱۲۷۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْرٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا عَلَى يَمِينِهِ وَهُوَ وَجِعٌ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، اسحاق الازرق، سفیان، جابر، ابن جریر، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو درد کی وجہ سے داہیں پہلو پر بیٹھے نماز پڑھتے دیکھا

بَابُ ٣٦٢ فِي صَلٰوةِ النَّافِلَةِ قَاعِدًا

۱۲۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ أَكْثَرُ صَلٰوتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوسلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی جان قبض کی ہے آپ نے وفات کے وقت اکثر نماز بیٹھ کر پڑھی تھیں اور آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مداومت

الصَّالِحُ الَّذِيْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا۔

ہو چاہے وہ تھوڑا ہی ہو۔

۱۲۷۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَءُ اِنْسَانٌ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے اور چالیس آیات کی مقدار کھڑے ہو کر پڑھتے۔

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ اِلَّا قَائِمًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّيْ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهٖ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً اَوْ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهَا وَسَجَدَ۔

ابو مروان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز ہمیشہ کھڑے ہو کر پڑھتے دیکھا مگر جب آپ کو ضعف لاحق ہوا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور جب چالیس یا تیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے تھے

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا فَاِذَا قَرَاَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے حضور کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا کبھی بہت دیر تک کھڑے ہو کر پڑھتے اور کبھی بہت دیر تک بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو کھڑے کھڑے رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے رکوع فرماتے

بَابُ ۳۶۳ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ۔

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَقَالَ صَلٰوةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن باباہ، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے

مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ.

۱۲۸۳ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ قُعُودًا فَقَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ.

۱۲۸۴ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ.

بَابُ ۱۴۲ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

۱۲۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتَى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ

کے لیے نصف ثواب ہے۔

نصر بن علی الجھضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا نصف ثواب ہے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا سرور دو عالم نے فرمایا جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لیے نصف ثواب ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ہے۔

مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ح علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بلال آپ کو نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب شخص ہیں اور جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو گریہ کناں ہوں گے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ عمر کو حکم دیں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ تم تو یوسف کی ساتھی ہو ہم نے ابوبکر کو مطلع کیا تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو آپ دو آدمیوں کے درمیان اٹھ کھڑے

خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهٖ أَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَىٰ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتّٰى أَجْلَسَاهُ إِلٰى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّوْنَ بِأَبِي بَكْرٍ۔

ہوئے نماز کو تشریف لے گئے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے جب ابو بکر نے آپ کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر قائم رہو اور آپ ابو بکر کے ایک جانب بیٹھ گئے ابو بکر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی اقتدار کر رہے تھے۔

۱۲۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهٖ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُوْ بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُوْ بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلٰى جَنْبِهٖ فَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ أَبِي بَكْرٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عروہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مرض وفات میں ابو بکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ کے مرض میں کمی ہوئی تو آپ باہر تشریف لائے، ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے وہ آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے انہیں اشارہ سے منع فرمایا اور آپ ابو بکر کے ایک جانب بیٹھ گئے۔ ابو بکر نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور باقی تمام لوگ حضرت ابو بکر کی۔

۱۲۸۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهٖ فِي بَيْتِهٖ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ أَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهٖ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ

نصر بن علی الجہضمی، عبد اللہ بن داؤد، سلمۃ بن نبیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، سالم بن عبید کہتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو گئی۔ جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا بلال کو کا حکم دو اور ابو بکر رضی اللہ تعالے عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز تیار ہے آپ نے فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا فرمایا بلال سے کہو اذان دیں اور ابو بکر نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول

مروا بلالا فليؤذن ومروا ابا بكر فليصل بالناس فقالت عائشة ان ابي رجل اسيف فاذا قام ذلك المقام يبكي لا يستطيع فلو امرت غيره ثم اغمي عليه فافاق فقال مروا بلالا فليؤذن ومروا ابا بكر فليصل بالناس فانكن صواحب يوسف او صواحبات يوسف قال فامر بلال فاذن وامر ابو بكر فصلى بالناس ثم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وجد خفة فقال انظروا الى من اتكي عليه فجاءت بريرة ورجل آخر فاتكا عليهما فلما راه ابو بكر ذهب لينكص فاوما اليه ان اثبت مكانك ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى جلس الى جنب ابي بكر حتى قضى ابو بكر صلوته ثم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض قال ابو عبد الله هذا حديث غريب لم يحدث به غير نصر ابن علي.

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالے عنہ بہت رقیق القلب ہیں آپ کے مقام پر کھڑے ہوکر ان پر رقت طاری ہوگی برداشت نہ کرسکیں گے کسی دوسرے کو حکم فرماتے تو اچھا ہوتا اسکے بعد پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی جب وہ دور ہوئی آپ نے فرمایا بلال کو اذان کا حکم دو اور ابو بکر کو نماز پڑھانے کا اور تم تو یوسف کی ساتھی ہو، بلال کو اذان کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے اذان دی ابو بکر نے نماز پڑھائی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف میں کمی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کسی کو بلاؤ، جو مجھے سہارا دے، ایک جانب سے بریرہ نے اور دوسری جانب سے ایک شخص نے سہارا دیا۔ اور آپ ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ اور ابو بکر نے نماز پوری فرمائی۔ پھر اسی مرض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ ابو عبد اللہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ نصر بن علی کے سوا کسی راوی نے اس کو بیان نہیں کیا۔

١٢٨٨ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن اسرائيل عن ابي اسحاق عن الارقم بن شرحبيل عن ابن عباس قال لما مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم مرضه الذي مات فيه كان في بيت عائشة فقال ادعوا لي عليا قالت عائشة يا رسول الله ندعو لك ابا بكر قال ادعوه قالت حفصة يا رسول الله ندعو لك عمر قال ادعوه قالت ام الفضل يا رسول الله ندعو لك العباس قال نعم فلما اجتمعوا رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم راسه فنظر فسكت فقال عمر قوموا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جاء بلال يؤذنه بالصلوة فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس فقالت عائشة

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، ارقم بن شرحبیل، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہ کے گھر میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کو بلاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم ابو بکر رضی اللہ تعالے عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ حفصہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم عمر رضی اللہ تعالے عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ، ام الفضل رضی اللہ تعالے عنہا نے عرض کیا ہم عباس رضی اللہ تعالے عنہ کو بلائیں آپ نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرٌ وَمَتَى لَا يَرَاكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكِيعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذٰلِكَ۔

بَابُ ٣٦٥ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِهِ

١٢٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتِمَّ الصَّلٰوةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ۔

بَابُ ٣٦٦ مَا جَاءَ فِي إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

فرمایا بلاؤ، جب سب جمع ہو گئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں اس وجہ سے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ الغرض ابوبکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں نے حضور کو دیکھ تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی حضرت ابوبکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی داہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر نے حضور کی اقتداء کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت وہیں سے شروع کی جہاں تک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرض میں وفات پائی۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ حمزۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ گئے، جب ہم قوم کے پاس پہنچے تو عبدالرحمان بن عوف انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے حضور کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے حضور نے انہیں نماز پوری کرنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

امام کی اقتداء کرنے کا بیان

۱۲۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ آپ کی عیادت کے لیے آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی آپ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدار کی جائے جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب امام اٹھے تو اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

۱۲۹۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، (رباعی) انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں حصہ چھل گیا ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ اٹھے تو تم اٹھو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمۃ، ابو سلمۃ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدار کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر (رباعی) جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کی

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كِدْتُمْ أَنْ تَفْعَلُوا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

بَابُ ۳۶۷ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ۔

۱۲۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ هٰهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ فَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ۔

۱۲۹۵۔ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ نَصْرٍ الضَّبِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ۔

۱۲۹۶۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَ۔

۱۲۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

اقتدا میں نماز پڑھی آپ بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکرؓ لوگوں کو سنانے کے لیے تکبیر کہہ رہے تھے آپ نے ہماری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی سلام کے بعد آپ نے فرمایا تم فارس و روم والوں کا عمل کیوں کرتے ہو کہ بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرو اپنے اماموں کی اقتدا کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر وہ بیٹھ کر پڑھائیں تو بیٹھ کر پڑھو۔

فجر کی نماز میں قنوت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حفص بن غیاث، یزید بن ہارون، ابو مالک الاشجعی، سعد بن طارق کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ اور علیؓ کے پیچھے کوفہ میں پانچ سال تک نماز پڑھی ہے کیا وہ فجر میں قنوت پڑھتے تھے طارق نے فرمایا اے میرے فرزند یہ تو بدعت ہے۔

حاتم بن الضبی، محمد بن یعلی زنبور، عنبسہ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن نافع، نافع، ام سلمہ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فجر میں قنوت کی ممانعت فرمائی ہے۔

نصر بن علی الجھضمی، یزید بن زریع، ہشام قتادہ، انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی جس میں عرب کے کچھ قبائل کے لیے بددعا فرماتے پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ۔

باب ۳۶۸ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۲۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ۔

۱۲۹۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّيَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّي اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ۔

۱۳۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ۔

باب ۳۶۹ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ۔

۱۳۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

وسلم نے جب صبح کی نماز سے سر اٹھایا تو دعا کی اللھم انج الولید بن الولید، سلمۃ بن ہشام وعیاش بن ابی ربیعہ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطاءتک علی مضر، واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف۔

نماز میں سانپ اور بچھو مارنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سانپ اور بچھو کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

احمد بن عثمان الحکیم الاودی، عباس بن جعفر علی بن ثابت الدہان، حکیم بن عبد الملک، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ایک بچھو نے نماز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ بچھو پر لعنت کرے کہ وہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا اسے حل (غیر حرم) میں بھی قتل کرو اور (حرم) میں بھی۔

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، مندل، ابن ابی رافع، ابورافع، ابورافع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں بچھو کو قتل فرمایا۔

صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ عبیداللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۳۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن یعلی التیمی عبدالملک بن عمیر، قزعہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اسی طرح صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

۱۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے چند برگزیدہ اشخاص نے بیان کیا جن میں سب سے برگزیدہ عمر ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

مکروہ اوقات کا بیان

۱۳۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ

ابن ابی شیبہ، غندر، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کون سا وقت ہے جو اللہ کو دوسرے اوقات سے زیادہ پسند ہے آپ نے فرمایا آدھی رات سے صبح کی نماز تک جب چاہو نماز پڑھ سکتے ہو پھر سورج طلوع ہونے تک نماز سے رُک جاؤ جب تک آفتاب بلند نہ ہو پھر نماز پڑھ سکتے ہو حتیٰ کہ زوال ہو جائے تو اس وقت نماز سے رک جاؤ جب تک سورج ڈھل

حَتّٰى تَزِيْغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْهَهُ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ.

نہ جائے کیونکہ دوپہر کے وقت جہنم دہکائی جاتی ہے پھر عصر تک جتنی چاہے نماز پڑھ سکتے ہوں عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک پھر نماز سے رک جاؤ کیونکہ سورج شیطانوں کے سینگوں کے درمیان طلوع و غروب ہوتا ہے۔

١٣٠٥ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيْهَا الصَّلٰوةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ مَحْضُوْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيْهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيْهَا أَبْوَابُهَا حَتّٰى تَزِيْغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ.

حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ نے فرمایا کہ صفوان بن معطل نے حضور سے عرض کیا یارسول اللہ آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں، آپ اسکے جاننے والے ہیں اور میں اس سے جاہل ہوں حضور نے فرمایا وہ کونسی بات ہے عرض کیا یارسول اللہ کیا شب و روز میں ایسے اوقات ہیں جن میں نماز مکروہ ہوتی ہے آپ نے فرمایا ہاں جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو سورج نکلنے تک نماز چھوڑ دے کیونکہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے پھر نماز پڑھتے ہو وہ مقبول ہوگی۔ حتیٰ کہ سورج تیرے سر پر نیزے کی طرح آجائے تو اس وقت نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت جہنم دھکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں حتیٰ کہ سورج تیری دائیں پلک سے گر جائے تو پھر تیری نماز مقبول ہوگی حتیٰ کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ پھر سورج غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

١٣٠٦ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَنْبَأَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوْا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ.

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج درمیان آسمان پر آتا ہے تو پھر وہ سامنے آجاتا ہے جب زوال ہوتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب غروب کا وقت ہوتا ہے تو پھر سامنے آجاتا ہے اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا ہے تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھا کرو۔

بَابُ ۳۷۱ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ.

١٣٠٧- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ هٰذَا الْبَيْتَ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

مکہ میں ہر وقت نماز کے جواز کا بیان

یحیی بن حکیم، ابن عیینہ، ابوالزبیر، عبداللہ بن بابیہ، جبیر بن مطعم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف کسی کو بیت اللہ کے طواف اور نماز سے منع نہ کرنا چاہیے دن رات میں وہ کسی وقت بھی طواف کریں یا نماز پڑھیں۔

بَابُ ۳۷۲ مَا جَاءَ فِي إِذَا أَخَّرُوا الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

١٣٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ انا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً۔

وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم ایسی قوموں کو پاؤ گے جو نماز غیر وقت میں پڑھائیں گے اگر تم ایسے لوگ پاؤ تو پہلے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہوگی۔

١٣٠٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ۔

محمد بن جعفر، محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران الجونی عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وقت پر پڑھ لیا کرو پھر اگر امام کا ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اگر تو نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ تو یہ تیری نماز ہوگئی ورنہ پھر یہ نماز تیرے لیے نفل ہوگی۔

١٣١٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلٰوتَكُمْ

محمد بن بشار، ابواحمد۔ ابن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابوالمثنی ابی بن امرات عبادۃ بن الصامت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میری امت کے حکام ایسے لوگ ہوں گے۔ دنیاوی امور کی وجہ سے نماز تاخیر سے پڑھا کریں گے۔

مَعَ قَوْمٍ تَطَوُّعًا۔

بَابُ ۳۷۳ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ

۱۳۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِينَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيرُهُمْ وَقَدْ صَلَّى صَلٰوتَهُ يُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلٰوتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ۔

تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل کے طور پر پڑھ لیا کرو۔

نماز خوف کا بیان

محمد بن الصباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امام کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت نماز پڑھے اور وہ ایک رکعت ادا کرے دوسری جماعت دشمن کے مد مقابل رہے پھر جس نے ایک رکعت پڑھی ہے وہ اپنے امیر کے ساتھ لوٹ کر دوسری جماعت کی جگہ آجائے گی اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ اپنے امیر کے ساتھ جا کر ایک رکعت نماز پڑھی پھر ہر جماعت اپنے لیے ایک ایک رکعت پوری کرے گی اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لیں۔

۱۳۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلٰوةُ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وُجُوهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولٰئِكَ وَتَجِيءُ أُولٰئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

محمد بن بشار، یحییٰ القطان، یحییٰ بن سعید الانصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوۃ الخوف کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے پھر یہ لوگ اپنی جگہ دوسری رکعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ پوری کرکے دوسری جماعت کی جگہ چلے جائیں جو دشمن کی طرف منہ کیے دشمن کے مقابلہ میں ہے اور دوسری جماعت آئے وہ بھی امام کے ساتھ ایک رکوع اور سجدہ کریں اس طرح لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور امام کی دو رکعت ہوئیں پھر یہ لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کرلیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے مجھ سے یہ حدیث شعبہ، عبد الرحمان بن القاسم عن ابیہ صالح بن خوات اور سہل بن ابی حثمہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلَكِنْ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى۔

وسلم سے مرفوعاً بیان کی اور اس کے بعد یحییٰ نے کہا یہ حدیث بھی ایک کونہ پر لکھ لو، لیکن میں حدیث یحییٰ کی طرح یاد کیا کرتا تھا۔

۱۳۱۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ۔

احمد بن عبدہ، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی۔ اور دوسری کھڑی رہی جب پہلی صف سجدے سے فارغ ہو چکی تو دوسری نے اپنے لیے دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو گئی اور پچھلی آگے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قریبی صف نے سجدہ کیا جب یہ سجدہ سے فارغ ہو گئی۔ تو دوسری صف نے اپنے لیے دو سجدے کئے، اس طرح سب نے ایک رکوع اور دو سجدے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے اور دو جدا گانہ اور دشمن قبلہ کے سامنے تھا۔

بَابُ ۱۳۴ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان

۱۳۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے لہذا جب تم گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

۱۳۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت، جمیل بن الحسن عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابو قلابہ، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرائے

ابْنُ بَشِيْرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهٗ حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّيْ حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُنَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِّنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا تَجَلَّى اللّٰهُ لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ خَشَعَ لَهٗ۔

ہوئے کپڑا کھینچتے ہوئے باہر نکلے حتی کہ مسجد پہنچے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج صاف نہ ہوا اور فرمایا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کی موت کی بنا پر گہناتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں نہ یہ کسی کی موت پر گہناتے ہیں نہ زندگی کی بنا پر بلکہ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی شے پر تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

۱۳۱۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهٗ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَّانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ۔

احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبداللہ بن وہب یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے کھڑے ہو کر تکبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے لمبی قرأت فرمائی پھر تکبیر کہی۔ ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہا پھر کھڑے ہوئے پس لمبی قرأت فرمائی جو پہلے سے کم تھی پھر ایک لمبا رکوع کیا جو پہلے سے کم تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہا اسی طرح دوسری رکعت میں کیا اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اتنے میں سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد وثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت وزندگی کی بنا پر نہیں گہناتے جب تم گرہن دیکھو تو گھبرا کر نماز کی طرف لپکو۔

۱۳۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرۃ بن جندب

عن ثعلبة بن عباد عن سمرة بن جندب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في الكسوف فلا نسمع له صوتا۔

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

١٣١٨ - حدثنا محرز بن سلمة العدني ثنا نافع ابن عمر الجمحي عن ابن أبي مليكة عن أسماء بنت أبي بكر قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الكسوف فقام فأطال القيام ثم ركع فأطال الركوع ثم رفع فقام فأطال القيام ثم ركع فأطال الركوع ثم رفع ثم سجد فأطال السجود ثم رفع ثم سجد فأطال السجود ثم رفع فقام فأطال القيام ثم ركع فأطال الركوع ثم رفع فقام فأطال القيام ثم ركع فأطال الركوع ثم رفع ثم سجد فأطال السجود ثم رفع ثم سجد فأطال السجود ثم انصرف فقال لقد دنت مني الجنة حتى لو اجترأت عليها لجئتكم بقطاف من قطافها ودنت مني النار حتى قلت أي رب وأنا فيهم قال نافع حسبت أنه قال ورأيت امرأة تخدشها هرة لها فقلت ما شأن هذه قالوا حبستها حتى ماتت جوعا لا هي أطعمتها ولا هي أرسلتها تأكل من خشاش الأرض۔

محرز بن سلمۃ العدنی، نافع بن عمر الجمحی، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی آپ نے لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر رکوع سے اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر اٹھے اور دوسرا لمبا سجدہ کیا۔ پھر اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر ایک لمبا سجدہ کیا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر نماز کے بعد فرمایا میرے قریب جنت کر دی گئی تھی حتیٰ کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کے خوشوں میں سے ایک انگور کا خوشہ توڑ لوں اور دوزخ بھی میرے قریب کی گئی میں نے عرض کیا اے خداوندا کیا میں اس میں موجود ہوں میں نے دوزخ میں ایک عورت کو دیکھا کہ اسے اس کی بلی نوچ رہی تھی میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ تو جواب ملا کہ اس نے اسے باندھ کر رکھا تھا نہ کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو تا کہ یہ اپنا پیٹ بھرتی حتیٰ کہ یہ بھوک پیاس سے مر گئی۔

باب ٣٧٥ ما جاء في صلاة الاستسقاء۔

نماز استسقاء کا بیان

١٣١٩ - حدثنا علي بن محمد ومحمد بن إسماعيل قالا ثنا وكيع عن سفيان عن هشام بن إسحاق ابن عبد الله بن كنانة عن أبيه قال أرسلني أمير من الأمراء إلى ابن عباس أسأله عن الصلاة في الاستسقاء فقال ابن عباس ما منعه أن يسألني قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم متواضعا متبذلا متخشعا مترسلا متضرعا فصلى ركعتين كما يصلي في العيد ولم يخطب خطبتكم

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ، اسحاق بن عبد اللہ کہتے ہیں مجھے ایک امیر نے ابن عباس کے پاس نماز استسقاء کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے بھیجا ابن عباس نے فرمایا اسے خود سوال کرنے سے کس نے روکا تھا پھر فرمایا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عجز و انکساری اور خشوع اور خضوع کے ساتھ مصلیٰ کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز عید کی طرح پڑھائی لیکن

هٰذِهٖ

١٣٢٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يُحَدِّثُ اَبِيْ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِيْ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَآءَهٗ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

خطبہ نہیں دیا۔

محمد بن الصباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو تبدیل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

١٣٢١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَ سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهٗ اَوِ الْيَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، یحیٰی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، عباد بن تمیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے مسعودی کہتے ہیں میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے دریافت کیا کیا قلب رداء میں اوپر کا حصہ نیچے کیا داہنی جانب کے حصے کو بائیں جانب انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ داہنی طرف کا حصہ بائیں طرف کیا۔

١٣٢٢- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِي الرَّبِيْعِ قَالَا ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِيْ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللّٰهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهٗ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَآءَهٗ فَجَعَلَ الْاَيْمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ۔

احمد بن الازہر، حسن بن ابی الربیع، وہب بن جریر، جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمان ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش کی دعا کے لیے نکلے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی جس میں نہ اذان تھی نہ تکبیر پھر ہمیں خطبہ دیا اللہ سے دعا کی۔ اور قبلہ کی جانب منہ کیا آپ ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے پھر چادر کو تبدیل کیا داہنے حصہ کو بائیں اور بائیں حصہ کو دائیں جانب کیا۔

بَابُ ٣٧٦ مَا جَآءَ فِي الْاِسْتِسْقَآءِ۔

نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان

١٣٢٣- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ اَنَّهٗ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد، شرحبیل بن السمط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بارش کے لیے دعا فرمائیے چنانچہ نبی کریم

ان تسقی الله فرفع رسول الله صلی الله علیه و سلم یدیه فقال اللهم اسقنا غیثا مریئا مریعا طبقا عاجلا غیر رائث نافعا غیر ضار قال فما جمعوا حتی احیوا قال فاتوه فشکوا الیه المطر فقالوا یا رسول الله تهدمت البیوت فقال اللهم حوالینا ولا علینا قال فجعل السحاب ینقطع یمینا و شمالا۔

١٣٢٤- حدثنا محمد بن ابی القاسم ابو الاحوص ثنا الحسن بن الربیع ثنا عبد الله بن ادریس ثنا حصین عن حبیب بن ابی ثابت عن ابن عباس قال جاء اعرابی الی النبی صلی الله علیه و سلم فقال یا رسول الله لقد جئتک من عند قوم ما یتزود لهم راع ولا یخطر لهم فحل فصعد المنبر فحمد الله ثم قال اللهم اسقنا غیثا مغیثا مریئا طبقا مریعا غدقا عاجلا غیر رائث ثم نزل فما یاتیه احد من وجه من الوجوه الا قالوا قد احیینا۔

١٣٢٥- حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا عفان ثنا معتمر عن ابیه عن برکة عن بشیر بن نهیک عن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه و سلم استسقی حتی رایت او رؤی بیاض ابطیه قال معتمر اراه فی الاستسقاء۔

١٣٢٦- حدثنا احمد بن الازهر ثنا ابو النضر ثنا ابو عقیل عن عمر بن حمزة ثنا سالم عن ابیه قال ربما ذکرت قول الشاعر وانا انظر الی وجه رسول الله صلی الله علیه و سلم علی المنبر فما نزل حتی جاش کل میزاب بالمدینة فاذکر قول الشاعر

وابیض یستسقی الغمام بوجهه
ثمال الیتامی عصمة للارامل

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا اللھم اسقنا غیثا مریعا طبقا عاجلا غیر رائث نافعا غیر ضار کعب کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی حتیٰ کہ لوگوں نے حضور سے آکر بارش کی کثرت کی شکایت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ مکانات گر گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اللھم حوالینا ولا علینا کعب کہتے ہیں بادل دائیں بائیں چھٹنے لگا۔

محمد بن ابی القاسم، ابو الاحوص، حسن بن الربیع، عبد اللہ بن ادریس، حصین، حبیب بن ابی ثابت، ابن عباس فرماتے ہیں ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں۔ کہ ان کے چرواہوں کو کھانے کے لیے نہیں ملتا حتی کہ ان کے دلوں میں اونٹوں کا خیال تک بھی باقی نہ رہا آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد و ثنا کی اور کہا اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا مریعا طبعا مریعا غدقا عاجلا غیر رائث پھر منبر سے اتر آئے پھر جو قوم بھی آپ کے پاس آئی اس نے یہی کہا کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔

ابوبکر ابن ابی شیبہ، عفان، معتمر، سلیمان، برکہ، بشیر بن نہیک، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی حتیٰ میں آپ کی بغلوں کی سپیدی دیکھ رہا تھا۔

احمد بن الازہر، ابو النضر، ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ بسا اوقات میرے سامنے شاعر کا قول بیان کیا جاتا اور حضور کے رخ انور کی جانب منبر پر دیکھتا رہتا۔ آپ منبر پر سے اترتے اور مدینہ کے پرنالے بہنے لگتے تو مجھے شاعر کا شعر یاد آجاتا کہ کسقدر حسین وجمیل ذات کہ رحمن کی ذات گرامی کے صدقہ سے بارش طلب کی جاتی ہے جو ذات اقدس یتیموں کے ملجا اور بیواؤں کی پناہ ہیں

وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ۔

یہ ابو طالب کا شعر ہے۔

بَابُ ۳۷۷ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ،

عیدین کی نماز کا بیان

۱۳۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هٰكَذَا فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ آپ کو یہ خیال ہوا کہ عورتوں نے آپ کا خطبہ نہیں سنا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ بلال صدقہ وصول کر رہے تھے عورتوں نے بالیاں۔ انگوٹھیاں، اور زیورات دینے شروع کیے۔

۱۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن بغیر اذان اور تکبیر کے نماز پڑھائی۔

۱۳۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، ح۔ قیس بن مسلم، طارق بن شہاب۔ ابوسعید نے فرمایا کہ مروان کے لیے عید کے دن منبر نکالا گیا اس نے نماز سے قبل خطبہ شروع کیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آپ نے سنت کی مخالفت کی اول تو آپ نے منبر نکالا اور عید کے دن منبر نہیں نکالا جاتا دوسرے آپ نے خطبہ پہلے شروع کیا اور عید کے دن پہلے خطبہ نہیں دیا جاتا ابوسعید بولے اس حدیث کے مطابق کام کیا ہے۔ جو میں نے حضور سے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی نامناسب بات دیکھے تو طاقت ہو تو ہاتھ سے تبدیل کر دو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھو اور یہ ایمان کا بہت ہی گھٹیا درجہ ہے۔

۱۳۳۰۔ حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔

حوثرہ بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابوبکر و عمر خطبہ سے قبل عید کی نماز پڑھتے۔

باب ۳۷۸ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُكَبِّرُ الْإِمَامُ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ،

۱۳۳۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ۔

۱۳۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَبَّرَ فِي صَلٰوةِ الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا۔

۱۳۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ۔

۱۳۳۴- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحٰى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوٰى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ۔

باب ۳۷۹ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ۔

۱۳۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ

عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قرات سے پہلے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں فرماتے تھے۔

ابو کریب، محمد بن العلاء، عبداللہ بن المبارک عبداللہ بن عبدالرحمان بن یعلے، عمرو بن شعیب شعیب عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہیں

ابو مسعود، محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف۔ عبداللہ، عمرو بن عوف رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے۔

حرملة بن یحیے، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ خالد بن یزید، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں سات تکبیریں اور پانچ تکبیر علاوہ رکوع اور سجود کے کہیں۔

عیدین کی نماز میں قرأت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن المنتشر، محمد بن المنتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل

فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

اتٰک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سفیان عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر عید کے لیے تشریف لے گئے ایک شخص ابو واقد اللیثی کے پاس بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کون سی سورتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا سورت قاف اور اقتربت الساعہ۔

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ عیدین میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتٰک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۳۸ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ۔

عیدین کے خطبہ کا بیان

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے ابو کاہل کو دیکھا جنہیں حضور کی صحبت حاصل تھی لیکن ان کی یہ روایت مجھ سے میرے بھائی نے بیان کی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، رباعی، قیس بن عائذ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک غلام حبشی اس کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سلمۃ بن نبیط رباعی نبیط رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنِي أَبِي

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُكَبِّرُ بَیْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ یُكْثِرُ التَّكْبِیْرَ فِیْ خُطْبَةِ الْعِیْدَیْنِ۔

علیہ وسلم عیدین کے خطبہ کے دوران کثرت سے تکبیریں پڑھتے

۱۳۴۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیُّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ یَوْمَ الْعِیْدِ فَیُصَلِّیْ بِالنَّاسِ رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ یُسَلِّمُ فَیَقِفُ عَلٰی رِجْلَیْهِ فَیَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوْسٌ فَیَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا فَاَكْثَرُ مَنْ یَّتَصَدَّقُ النِّسَآءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّیْءِ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ یُرِیْدُ اَنْ یَّبْعَثَ بَعْثًا یَذْكُرُهٗ لَهُمْ وَاِلَّا انْصَرَفَ۔

ابوکریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلتے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے فوراً اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہو جاتے اور وہ بیٹھے ہوتے اور فرماتے لوگو صدقہ کرو، صدقہ کرو۔ تو عورتیں اکثر بالیاں، انگوٹھیاں اور مختلف زیورات صدقہ کرتیں۔ اگر کوئی لشکر بھیجنا ہوتا تو اس کا ذکر فرماتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَكِیْمٍ ثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ ثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحٰی فَخَطَبَ قَآئِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوبحر، عبید اللہ بن عمرو الرقی، اسمٰعیل بن مسلم، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عید یا بقرعید کے دن نکلے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۳۸۱ مَا جَآءَ فِی انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان

۱۳۴۴۔ حَدَّثَنَا هَدِیَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِیُّ قَالَا ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی ثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّآئِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِیْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِنَا الْعِیْدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَیْنَا الصَّلٰوةَ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْیَجْلِسْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّذْهَبَ فَلْیَذْهَبْ۔

ہدیۃ بن عبد الوہاب، عمر بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ، ابن جریج، عطاء، عبد اللہ بن السائب فرماتے ہیں کہ میں حضور کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا ہم نے نماز پوری کر لی ہے۔ جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھے اور جو جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ ۳۸۲ مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوةِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِیْدِ وَبَعْدَهَا

عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نفل پڑھنے کا بیان

۱۳۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا یَحْیَی بْنُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی۔

سَعِيدٍ ثنا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ الْعِيدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا۔

بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے عید کی نماز پڑھائی اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثنا وَكِيعٌ ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيدٍ۔

علی بن محمد، وکیع، عبد اللہ بن عمرو الطائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

محمد بن یحیے، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے پھر گھر لوٹ کر دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۸۳ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا

عید کے لیے پیدل جانے کا بیان

۱۳۴۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا۔

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

۱۳۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَعُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا۔

محمد بن الصباح، عبد الرحمان بن عبد اللہ العمری، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثنا أَبُو دَاوُدَ ثنا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْعِيدِ۔

یحیے بن حکیم، ابو داؤد، زہیر، ابو اسحاق، حارث حضرت علی فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ عید کے لیے پیدل چلا جائے۔

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ

محمد بن الصباح۔ عبد العزیز بن الخطاب، مندل،

ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا۔

بَابُ ۳۸۴ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ وَالرُّجُوعِ مِنْ غَيْرِهِ۔

۱۳۵۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الطَّرِيقِ الْأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ۔

۱۳۵۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

۱۳۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ۔

۱۳۵۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ۔

بَابُ ۳۸۵ مَا جَاءَ فِي التَّقْلِيسِ يَوْمَ الْعِيدِ۔

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع نے فرمایا کہ حضور عید کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ حضور جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تو سعید بن ابی العاص کے مکانوں پر سے گزرتے ہوئے اصحاب فساطیطہ کی طرف سے تشریف لے جاتے اور جب لوٹتے تو بنو زریق کے راستہ سے ہوتے ہوئے عمار بن یاسر کے مکان پر سے گزرتے ہوئے ابوہریرہ کے مکان کے سامنے سے ہوتے ہوئے مقام بلاط پر تشریف لے جاتے

یحیٰی بن حکیم، ابو قتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس ہوتے اور ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

احمد بن الازہر، عبدالعزیز بن الخطاب، مندل محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور دوسری راہ سے واپس ہوتے تھے۔

محمد بن حمید، ابو تمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعد بن الحارث الزرقی، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس آتے تھے۔

عید کے دن دف بجانے کا بیان

١٣٥٦ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْأَشْعَرِيُّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَاكُمْ تُقَلِّسُونَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، عامر شعبی فرماتے ہیں عیاض الاشعری انبار میں عید میں حاضر ہوئے اور فرمایا تم ایسے دف کیوں نہیں بجاتے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بجائے جاتے تھے۔

١٣٥٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْءٌ وَاحِدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ.

محمد بن یحیٰی، ابو نعیم، اسرائیل، ابو اسحاق، عامر، قیس بن سعد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہر بات کو دیکھا ہے سوائے ایک چیز کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر کے روز دف بجایا جاتا تھا۔

١٣٥٨ - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا ابْنُ دِيزِيلَ ثَنَا آدَمُ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ.

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابن دیزیل، آدم، شیبان، جابر، عامر، ح۔ اسرائیل، جابر، ح۔ ابراہیم بن نصر، ابو نعیم، شریک، ابو اسحاق، عامر، اس سند سے بھی روایت مروی ہے۔

بَابُ ٣٨٦ مَا جَاءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان

١٣٥٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهِ.

ہشام بن عمار، عیسےٰ بن یونس، ح۔ عبد الرحمٰن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز عید گاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ کے آگے آگے نیزہ لے جایا جاتا جب عید گاہ پہنچ جاتے تو آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عید گاہ خالی ایک فضا تھی اس میں کوئی شئے سترہ کرنے والی نہ تھی۔

١٣٦٠ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرِهِ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ وسلم جب عید وغیرہ کے دن نماز پڑھتے۔ تو نیزہ آپ کے آگے گاڑ دیا جاتا۔ آپ اس کی جانب

إليها والناس من خلفه قال نافع فمن ثم اتخذها الأمراء.

١٣٦١ - حدثنا هارون بن سعيد الأيلي ثنا عبد الله بن وهب أخبرني سليمان بن بلال عن يحيى بن سعيد عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العيد بالمصلى مستترا بحربة.

باب ٣٨٧ ما جاء في خروج النساء في العيدين

١٣٦٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن هشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين عن أم عطية قالت أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نخرجهن في يوم الفطر والنحر قال قالت أم عطية فقلنا أرأيت إحداهن لا يكون لها جلباب قال فلتلبسها أختها من جلبابها.

١٣٦٣ - حدثنا محمد بن الصباح انا سفيان عن أيوب عن ابن سيرين عن أم عطية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخرجوا العواتق وذوات الخدور ليشهدن العيد ودعوة المسلمين وليجتنبن الحيض مصلى الناس.

١٣٦٤ - حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا حفص بن غياث ثنا حجاج بن أرطاة عن عبد الرحمن بن عابس عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخرج بناته ونساءه في العيدين.

باب ٣٨٨ ما جاء في إذا اجتمع العيدان في يوم

١٣٦٥ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا أبو

نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے۔ نافع کہتے ہیں اسی لیئے امراء نے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

ہارون بن سعید، عبد اللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے روز عیدگاہ میں نیزہ سے سترہ کر کے نماز پڑھتے۔

عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید اور بقر عید میں شرکت کا حکم دیا تھا۔ ہم میں اگر کسی کے پاس چادر نہ ہوتی تو دوسری عورت اُسے چادر اوڑھاتی تھی۔

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، ابن سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکیوں اور پردہ والیوں کو نکالا کرو تاکہ عیدیں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کر سکیں اور حائضہ کو عیدگاہ سے دور رکھو۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبدالرحمان بن عابس، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عیدین میں اپنی صاحب زادیوں اور ازواج مطہرات کو لے جاتے

ایک روز میں دو عیدیں جمع ہو جانے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن

أَحْمَدُ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ۔

المغیرہ، ایاس بن ابی رملۃ الشامی کہتے ہیں ایک شخص نے زید بن ارقم سے دریافت کیا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدوں میں حاضر ہوئے ہو انہوں نے فرمایا ہاں سائل نے دریافت کیا حضور پھر کیا کرتے تھے زید نے فرمایا عید کی نماز پڑھتے پھر جمعہ کے لیے اجازت دیتے جو پڑھنا چاہتا وہ پڑھتا۔

۱۳۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ الضبی عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہوگئی ہیں جس کا جی چاہے جمعہ چھوڑ دے لیکن ہم جمعہ ضرور پڑھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، شعبہ مغیرہ الضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے۔

۱۳۶۸- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ۔

جبارۃ بن المغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں جمع ہوگئیں آپ نے عید کی نماز پڑھ کر فرمایا جو شخص جمعہ میں آنا چاہے وہ آئے۔ اور جو پیچھے رہنا چاہے وہ پیچھے رہے۔

بَابٌ ۳۸۹ مَا جَاءَ فِي صَلَوٰةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ مَطَرٌ۔

بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان

۱۳۶۹- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ، ابن ابی فروہ، ابو یحییٰ عبید اللہ التیمی، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں عید کے روز

فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ۔

بَابُ ۳۹۰ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ السِّلَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

۱۳۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ۔

بَابُ ۳۹۱ مَا جَاءَ فِي الِاغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

۱۳۷۱۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى۔

۱۳۷۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ۔

بَابُ ۳۹۲ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ۔

۱۳۷۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ۔

بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں نماز پڑھائی۔

عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان

عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے دنوں میں بلادِ اسلام میں ہتھیار سجانے سے منع فرمایا ہے۔ مگر یہ کہ دشمن کے سامنے ہوں۔

عیدین کے روز غسل کرنے کا بیان

جبارۃ بن المفلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، درباعی، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقرعید کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

نصر بن علی الجھضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر الحطمی، عبدالرحمان بن عقبۃ بن الفاکہہ بن سعد، فاکہہ بن سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید اور بقرعید کو غسل فرماتے، فاکہہ ان دنوں میں اپنے اہل خانہ کو غسل کا حکم دیتے تھے۔

نماز عیدین کے وقت کا بیان

عبدالوہاب بن ضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ عید یا بقرعید کی نماز کے لیے گئے امام کی تاخیر پر انہوں نے اعتراض کیا اور فرمایا ہم اس وقت تک تو فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے اور یہ چاشت کا وقت ہوتا تھا۔

بَابُ ۳۹۳ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

۱۳۷۴ - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى۔

۱۳۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى۔

۱۳۷۶ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّيْ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَافَ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۳۷۷ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

رات کی نماز کا بیان

۱۰ محمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین درباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، درباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم عبداللہ بن دینار، ح۔ ابن ابی لبید، ابوسلمہ، ح۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح کا خطرہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر وتر کرلے۔

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

بَابُ ۳۹۴ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

۱۳۷۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى۔

دن اور رات کی دو دو رکعت نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، علی الازدی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۷۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ

عبداللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض

أَنْبَأَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

بن عبد اللہ ، مخرمۃ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس ام ہانی بنت ابی طالب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعت نماز پڑھی ہے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرا ہے

۱۳۸۰- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ۔

ہارون بن اسحاق الہمدانی، محمد بن فضیل، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو رکعت پر سلام کا پھیرنا ہے۔

۱۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاؤُسٌ وَتَمَسْكُنٌ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبد اللہ بن نافع بن العمیار، عبد اللہ بن الحارث، مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت میں تشہد ہے تواضع اور طمانیت سے کام لو اور کہو اللھم اغفرلی اور جس نے ایسا نہ کیا اس کی نماز ناتمام ہے۔

بَابُ ۳۹۵ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

قیام رمضان کا بیان

۱۳۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور رمضان میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، مسلمۃ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبد الرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر الحضرمی، ابوذر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے ہمیں نفل نماز پڑھائی حتیٰ کہ سات راتیں باقی رہ گئیں

رمضان فلم يقم بنا شيئا منه حتى بقي سبع ليال فقام بنا ليلة السابعة حتى مضى نحو من ثلث الليل ثم كانت الليلة السادسة التي تليها فلم يقمها حتى كانت الخامسة التي تليها ثم قام بنا حتى مضى نحو من شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا بقية ليلتنا هذه فقال إنه من قام مع الإمام حتى ينصرف فإنه يعدل قيام ليلة ثم كانت الرابعة التي تليها فلم يقمها حتى كانت الثالثة التي تليها قال فجمع نساءه وأهله واجتمع الناس قال فقام بنا حتى خشينا أن يفوتنا الفلاح قيل ما الفلاح قال السحور قال ثم لم يقم بنا شيئا من بقية الشهر.

ساتویں رات میں تہائی رات تک کھڑے ہوئے پھر چھٹی رات میں نہیں کھڑے ہوئے۔ پھر پانچویں رات میں آدھی رات تک ہمیں نماز پڑھائی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر بقیہ رات بھی پڑھا دیتے تو اچھا تھا آپ نے فرمایا جو امام کے ساتھ نماز پڑھے تو جب تک امام پڑھتا رہے وہ پوری رات کے قیام کے مثل ہوتا ہے پھر چوتھی رات نماز نہیں پڑھائی جب تیسری رات ہوئی تو آپ نے گھر والوں اور ازواج مطہرات کو بھی جمع کیا اور ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ ہمیں سحری چلے جانے کا خطرہ ہو گیا پھر بقیہ مہینے نماز نہیں پڑھائی۔

۱۳۸۴ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع وعبيد الله بن موسى عن نضر بن علي الجهضمي عن النضر بن شيبان ح وحدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو داود ثنا نضر بن علي الجهضمي والقاسم بن الفضل الحداني كلاهما عن النضر بن شيبان قال لقيت أبا سلمة بن عبد الرحمن فقلت حدثني بحديث سمعته من أبيك يذكره في شهر رمضان قال نعم حدثني أبي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر شهر رمضان فقال شهر كتب الله عليكم صيامه وسننت لكم قيامه فمن صامه وقامه إيمانا واحتسابا خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه.

علی بن محمد وکیع، عبید اللہ بن موسیٰ، نضر بن علی الجہضمی، نضر بن شیبان، ح۔ یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی الجہضمی، قاسم بن الفضل، نضر بن شیبان کہتے ہیں میں نے ابو سلمہ سے دریافت کیا۔ کیا تم نے اپنے والد سے رمضان کے بارے میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا میرے والد فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کا ذکر کیا اور کہا اس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے اور میں نے اس کا قیام تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے جو ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی غرض سے اس کے روزے رکھے اور اس میں قیام کرے وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔

باب ۳۹۶ ما جاء في قيام الليل

قیام لیل کا بیان

۱۳۸۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان رات کو ہر ایک کے سر پر تین گرہیں

الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا۔

لگاتا ہے اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے تو آدمی صبح کو فرحاں و شاداں اٹھتا ہے اور بھلائی حاصل کرتا ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو سست اور خبیث النفس ہو کر اٹھتا ہے اور کسی بھلائی کو حاصل نہیں کرنے پاتا۔

۱۳۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا ہے آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔

۱۳۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد اللہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا۔ جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے چھوڑ دیا۔

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوا ثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

زہیر بن محمد، حسن بن محمد بن الصباح، عباس بن جعفر، محمد بن عمرو الحدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن المنکدر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان کی والدہ محترمہ نے ان سے فرمایا اے سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیوں کہ زیادہ سونا تمہیں قیامت کے دن مفلس بنا دے گا

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسَى أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ

اسماعیل بن محمد الطلحی، ثابت بن موسیٰ، ابو یزید شریک، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن

حُسْنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ۔

۱۳۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔

بَابُ ۳۹۷ مَا جَاءَ فِي مَنْ أَيْقَظَ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

۱۳۹۱- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ۔

۱۳۹۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى

ہو جاتا ہے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن عدی، عبدالوہاب محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارہ بن اوفی، عبداللہ بن سلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب مدینہ میں ورودِ مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے میں بھی آپ کو دیکھنے کے لیے گیا۔ میں حضور کا چہرۂ انور دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ کلام فرمایا۔ اے لوگو ہر ایک کو سلام کیا کرو کھانا کھلایا کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھا کرو۔ تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابو معاویہ، اعمش، علی بن الاقمر، اغر، ابو سعید اور ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنی زوجہ کو جگاتا ہے اور دونوں دو رکعت نماز پڑھتے ہیں تو انہیں اللہ کے ذاکرین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

احمد بن ثابت الجحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی ڈال دے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اپنے خاوند کو جگائے وہ بھی

فَاِنْ اَبٰی رَشَّتْ فِیْ وَجْهِهِ الْمَآءَ

نماز پڑھے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

بَاب ۳۹۸ فِیْ حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان

۱۳۹۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِیْرِ ابْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَیْنَا سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ اَخِیْ بَلَغَنِیْ اَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ نَزَلَ بِالْحُزْنِ فَاِذَا قَرَاْتُمُوْهُ فَابْكُوْا فَاِنْ لَّمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهٖ فَمَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِهٖ فَلَیْسَ مِنَّا۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابو رافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن السائب کہتے ہیں ہمارے پاس سعد بن ابی وقاص آئے آپ کی بینائی جاتی رہی تھی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا کون ہو میں نے انہیں بتایا انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے تجھے مبارک ہو تو قرآن اچھی آواز سے تلاوت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا تھا جب تم اسے پڑھو تو روؤ۔ اگر رو نہ سکو تو رونے کی شکل بنا لو اور اسے اچھی آواز سے پڑھو جو اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳۹۴- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَبْطَاْتُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةً بَعْدَ الْعِشَآءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ اَیْنَ كُنْتِ قُلْتُ كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ لَمْ اَسْمَعْ مِثْلَ قِرَاءَتِهٖ وَصَوْتِهٖ مِنْ اَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهٗ حَتّٰی اسْتَمَعَ لَهٗ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَیَّ فَقَالَ هٰذَا سَالِمٌ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِیْ اُمَّتِیْ مِثْلَ هٰذَا۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبدالرحمان بن سابط الجمحی، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شب تاخیر سے گھر پہنچی آپ نے فرمایا کہاں دیر ہوئی میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قرأت سن رہی تھی اس جیسی قرأت اور آواز میں نے آج تک نہیں سنی آپ میرے ساتھ سننے کے لیے چلے پھر مجھ سے فرمایا یہ سالم مولیٰ ابی حذیفہ ہیں خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کئے ہیں۔

۱۳۹۵- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِیْرُ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِیُّ ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ ابْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ

بشر بن معاذ الضریر، عبداللہ بن جعفر المدنی ابراہیم بن اسمٰعیل بن مجمع، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کا

صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ۔

قرآن سنو تو یہ خیال کرو کہ وہ خوف خدا وندی سے لرز رہا ہے۔

١٣٩٦۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ۔

راشد بن سعید الرملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسمٰعیل بن عبید اللہ، میسرہ مولےٰ فضالہ، فضالہ بن عبید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانے والی عورت کی اپنے گانے کی طرف اتنی توجہ نہیں ہوتی جیسے خدا کو اچھی آواز سے جہر کے ساتھ قرآن پڑھنے والے کی طرف ہوتی ہے۔

١٣٩٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے ایک شخص کی قرات کی آواز سنی دریافت فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے جواب دیا، عبداللہ بن قیس (ابو موسیٰ الاشعری) آپ نے فرمایا انہیں آل داؤد کے لہجوں میں سے لہجہ عطا ہوا ہے۔

١٣٩٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحۃ الیامی، عبدالرحمٰن بن عوسجہ، براء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

باب ۳۹۹: مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان

١٣٩٩۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن عبداللہ، عبدالرحمان بن عبدالقاری، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا رات کا وظیفہ سونے کی وجہ سے رہ جائے وہ اسے

مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔

۱۳۴۰- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ ابْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی، زائدہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ سوید بن غفلہ، ابوالدرداء، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْآنُ

قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان

۱۳۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَنَزَلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ وَلَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی الطائفی، عثمان بن عبداللہ بن اوس، اوس بن حذیفہ نے فرمایا کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے ان لوگوں کو مغیرہ بن شعبہ کے یہاں ٹھہرایا اور خود بنو مالک کے قبے میں مقیم رہے لیکن ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے بہت دیر تک کھڑے کھڑے گفتگو فرماتے کبھی ایک پاؤں پر زور دیتے اور کبھی دوسرے پر اور اپنی قوم یعنی قریش کا شکوہ کرتے اور فرماتے یہ کوئی برائی نہیں کہ ہم ناتواں اور کمزور تھے جب ہم مدینہ آگئے اور ہمارے اور ان کے درمیان برابر کی لڑائی ہونے لگی کبھی ہم کامیاب ہوتے اور کبھی وہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں کچھ دیر سے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کو کچھ دیر ہوگئی آپ نے فرمایا میرا کچھ قرآن کا وظیفہ باقی رہ گیا تھا، میں نے اسے پورا کرنے سے پہلے آنا مناسب نہ سمجھا اوس کہتے ہیں میں نے اصحاب رسول اللہ سے دریافت کیا آپ لوگ

أَوْسٍ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ۔

١٤٠٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُهُ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ فَاقْرَأْهُ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عَشَرَةٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي فَأَبَى۔

١٤٠٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ۔

١٤٠٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ حَتَّى الصَّبَاحِ۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ

١٤٠٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ

قرآن کس طرح ختم کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا سات منزلوں میں پڑھتے ہیں پہلے تین سورتیں، دوسرے دن پانچ، تیسرے دن سات اور چوتھے دن نو، پانچویں دن گیارہ، چھٹے دن تیرہ سورتیں ساتویں حزب المفصل آخری منزل ہوتی۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، یحیٰی بن حکیم بن صفوان، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں میں نے قرآن حفظ کر لیا تھا اور میں رات میں سارا قرآن ختم کرتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ڈر ہے تیری عمر زیادہ ہوگی تو رنجیدہ ہو جائے گا پورے مہینہ میں ایک قرآن پڑھا کر میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو پھر دس روز میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو سات دن میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے انکار کر دیا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، ابو بکر بن خلاد خالد بن الحارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن الشخیر عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے قرآن تین روز سے کم میں ختم کیا اس نے کچھ نہیں سمجھا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی صبح تک پورا قرآن نہیں پڑھا۔

رات کی نماز میں قراءت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو العلاء، یحیٰی بن جعدہ، ام ہانی نے فرمایا میں رات کو

يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قرأت سنتی اور میں چھت پر لیٹی ہوتی۔

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید قدامۃ بن عبد اللہ جسرہ بنت، جاجہ، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح تک ایک ہی آیت تلاوت فرماتے رہے اور آیت یہ تھی ان تعذبھم فانھم عبادک الآیہ۔

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ سَبَّحَ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ مستورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے جب کسی آیۂ رحمت پر سے گزرتے تو سوال کرتے جب آیۂ عذاب پر سے گزرتے تو پناہ مانگتے اور جب آیۂ تنزیہ پر سے گزرتے تو تسبیح بیان کرتے تھے۔

۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلےٰ ثابت، عبد الرحمان بن لیلےٰ، ابو لیلےٰ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے۔ آپ جب آیۂ عذاب پر پہنچے تو کہنے لگے اعوذ باللہ من النار و ویل لاھل النار

۱۴۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا۔

محمد بن المثنیٰ، ابن مہدی، جریر بن حازم، قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے حضور کی قرأت کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا آپ کھینچ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

۱۴۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ

ابن ابی شیبہ ابن علیہ، برد بن سنان، عبادۃ بن نسی، غضیف بن الحارث کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اونچی آواز سے پڑھتے یا چپکے۔ انہوں نے

أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ سَعَةً۔

فرمایا کبھی اونچی آواز سے اور کبھی دھیمی آواز سے میں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہر کام میں آسانی بہم پہنچائی ہے۔

بَابُ ۲۰۴ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان

۱۴۱۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

ہسام بن عمار، ابن عیینہ، سلیمان الاحول. طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو کہتے اللھم لك الحمد انت نور السموٰت والارض ومن فیھن ولك الحمد انت الحق ووعدك حق ولقاؤك حق وقولك حق والجنۃ حق والنار حق والساعۃ حق والنبیون حق ومحمد حق۔ اللھم لك اسلمت وبك اٰمنت وعلیك توكلت والیك انبت وبك خاصمت والیك حاكمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الٰہ الا انت ولا الٰہ غیرك ولا حول ولا قوۃ الا بك۔

۱۴۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، ابن عیینہ، سلیمان الاحول، طاؤس ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے۔ پھر ابن عباس نے آخر تک واقعہ بیان کیا۔

۱۴۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویۃ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو

قِیَامَ اللَّیْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَاَلْتَنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْہُ اَحَدٌ قَبْلَکَ کَانَ یُکَبِّرُ عَشْرًا وَیَحْمَدُ عَشْرًا وَیُسَبِّحُ عَشْرًا وَیَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَیَقُوْلُ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَیَتَعَوَّذُ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

اٹھتے تو کیا پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا تم نے وہ سوال کیا ہے جو آج تک کسی نے نہ کیا تھا آپ دس بار اللہ اکبر دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ دس بار استغفار کرتے اور کہتے اللھم اغفرلی واھدنی وارزقنی وعافنی، اور قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

۱۳۱۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عُمَرُ ابْنُ یُوْنُسَ الْیَمَامِیُّ ثَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا یَحْیَی ابْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ بِمَ کَانَ یَسْتَفْتِحُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَہٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ قَالَتْ کَانَ یَقُوْلُ اللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوْہُ جِبْرَئِیْلَ مَھْمُوْزَۃً فَاِنَّہٗ کَذَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

عبد الرحمن بن عمر عمر بن یونس الیمامی، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے تو کیا پڑھتے انہوں نے فرمایا کہ آپ یوں کہا کرتے۔ اللھم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک لتھدی الی صراط مستقیم۔ عبد الرحمان کہتے ہیں جبرائیل کو ہمزہ سے یاد رکھو۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ کَمْ یُصَلِّیْ بِاللَّیْلِ

رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان

۱۳۱۵ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا شَبَابَۃُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا الْوَلِیْدُ ثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ وَھٰذَا حَدِیْثُ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ مَا بَیْنَ اَنْ یَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ اِلَی الْفَجْرِ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یُسَلِّمُ فِیْ کُلِّ اثْنَتَیْنِ وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَۃٍ وَیَسْجُدُ فِیْھِنَّ سَجْدَۃً بِقَدْرِ مَا یَقْرَاُ اَحَدُکُمْ خَمْسِیْنَ اٰیَۃً قَبْلَ اَنْ یَّرْفَعَ رَاْسَہٗ فَاِذَا سَکَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ الْاَوَّلِ مِنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَکَعَ رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب زہری عروہ عائشہ، ح، عبد الرحمان ابراہیم الدمشقی ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد سے لے کر صبح تک گیارہ رکعت پڑھتے ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے پھر ایک رکعت پڑھکر وتر بنا دیا کرتے اور اس میں پچاس آیات کی برابر سجدہ کرتے جب مؤذن صبح کی اذان ختم کر دیتا تو ہلکی دو رکعت پڑھتے۔

١٤١٦ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلاث عشرة ركعة -

ابن ابی شیبہ، عبدة بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

١٤١٧ - حدثنا هناد بن السري ثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي من الليل تسع ركعات -

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم اسود۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

١٤١٨ - حدثنا محمد بن عبيد بن ميمون ابو عبيد المديني ثنا ابي عن محمد بن جعفر عن موسى بن عقبة عن ابي اسحاق عن عامر الشعبي قال سألت عبد الله بن عباس وعبد الله بن عمر عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالا ثلاث عشرة ركعة منها ثمان ويوتر بثلاث وركعتين بعد الفجر -

محمد بن عبید بن میمون ابو عبید المدینی، عبید، محمد بن جعفر، موسےٰ بن عقبہ، ابو اسحاق، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے ابن عباس اور ابن عمر سے حضور کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا ان دونوں نے فرمایا تیرہ رکعت، پڑھتے تھے آٹھ نفل تین وتر اور دو صبح کی سنتیں۔

١٤١٩ - عبد السلام بن عاصم ثنا عبد الله ابن نافع بن ثابت الزبيري ثنا مالك بن انس عن عبد الله بن ابي بكر عن ابيه ان عبد الله بن قيس بن مخرمة اخبره عن زيد بن خالد الجهني قال قلت لارمقن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الليلة قال فتوسدت عتبته او فسطاطه فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ركعتين خفيفتين ثم ركعتين طويلتين طويلتين طويلتين ثم ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم اوتر فتلك ثلاث عشرة ركعة -

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع بن ثابت الزبیری، مالک، عبداللہ بن ابی بکیر، ابوبکر عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں میں نے دل میں سوچا میں آج رات کو حضور کی نماز دیکھوں گا میں دروازے کی لکڑی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اٹھے دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں پھر چھ طویل رکعتیں دو دو کر کے پڑھیں اور ہر دو رکعت پہلی دو رکعت سے ہلکی تھیں پھر دو رکعتیں پھر وتر اس طرح تیرہ رکعت ہوئیں۔

١٤٢٠ - حدثنا ابو بكر بن خلاد الباهلي ثنا معن بن عيسى ثنا مالك بن انس عن مخرمة بن سليمان

ابوبکر بن خلاد، معن بن عیسےٰ مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ انھوں نے رسول اللہ

عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ أُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ جو انکی خالہ ہوتی تھیں کے پاس رات گزاری میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زوجہ بستر کے طول میں رسول اللہ علیہ وسلم سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات یا کچھ کم وبیش گزری تھی کہ آپ اٹھے اپنے روئے اقدس کو ہاتھوں سے ملا۔ پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے۔ اچھی طرح وضو فرمایا پھر نماز شروع فرمائی ابن عباس کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور میں نے بھی ویسے ہی کیا، اور حضور کی بائیں جانب آکر کھڑا ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو ہاتھ ملا آپ نے بارہ رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے جب موذن آیا تو دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں اور نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

بَابُ ۳۰۲ مَا جَاءَ فِي أَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ أَفْضَلُ

رات کی ساعتوں میں سے افضل ساعت کا بیان

۱۴۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطا، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا۔ آپ پر کون اسلام لایا ہے آپ نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام میں نے عرض کیا رات کی کون سی ساعت اللہ کا قرب دینے والی ہے آپ نے فرمایا آدھی رات۔

۱۴۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق

عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ۔

اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابتدائے شب میں سوتے اور آخیر رات میں جاگ اٹھتے۔

۱۳۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذَلِكَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ ابو عبد اللہ الاغر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے اللہ تعالے نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں دعا قبول کروں کون مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ صبح تک یہی ہوتا ہے اسی لیے صحابہ اخیر رات کی نماز کو شروع رات پر ترجیح دیتے تھے

۱۳۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْأَلَنَّ عِبَادِي غَيْرِي مَنْ يَدْعُنِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَسْأَلْنِي أُعْطِهِ مَنْ يَسْتَغْفِرْنِي أَغْفِرْ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعۃ الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدھی یا تہائی رات گزر جاتی ہے اللہ تعالے متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندے میرے علاوہ کسی سے سوال نہ کریں جو مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں جو مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسے دیتا ہوں اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے میں اس کی مغفرت کرتا ہوں صبح تک

بَابُ ۱۸۵ مَا جَاءَ فِيمَا يُرْجَى أَنْ يَكْفِيَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ۔

قیام لیل کے لیے مناسب قیام کا بیان

۱۳۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ فَحَدَّثَنِي بِهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، اسباط بن محمد اعمش، ابراہیم، عبد الرحمان بن یزید، علقمہ، ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہیں عبد الرحمٰن کہتے ہیں میں ابو مسعود سے طواف کی حالت میں ملا انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

۱۴۲۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ۔

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَابُ ۲۰۶ مَا جَاءَ فِي الْمُصَلِّي إِذَا نَعَسَ،

نماز میں اونگھنے کا بیان

۱۴۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ح، ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آجائے تو چاہیے کہ وہ سوجائے حتی کہ نیند جاتی رہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیند کی حالت میں استغفار کرنا چاہتا ہو اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگ جائے۔

۱۴۲۸- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فِيهِ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

عمران بن موسی اللیثی، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز صہیب رباعی، انس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی دیکھی، دریافت فرمایا یہ کیسی رسی ہے لوگوں نے جواب دیا زینب نماز پڑھتی ہیں جب سست ہوجاتی ہیں تو اس سے لٹک جاتی ہیں آپ نے فرمایا اسے کھول دو انسان میں جتنی طاقت ہو اور جبتک دل چاہے نماز پڑھے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے۔

۱۴۲۹- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ اضْطَجَعَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسمٰعیل، ابوبکر بن یحیی بن النضر، یحیٰے، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے اور قرآن پڑھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے سوجانا چاہیے۔

بَابُ ۲۰۷ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ،

مغرب و عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

۱۴۳۰- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

احمد بن منیع، یعقوب بن الولید المدینی، ہشام،

الْوَلِيدِ الْمَدِينِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب اور عشاء کے مابین بیس رکعت پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

۱۴۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ عِبَادَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً۔

علی بن محمد، ابوعمر وحفص بن عمر، زید بن الحباب، عمر بن ابی خثعم الیمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

بَابُ ۴۰۸ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

سنن و نوافل گھر میں پڑھنے کا بیان

۱۴۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، طارق، عاصم بن عمرو۔ کہتے ہیں عراق کی ایک جماعت حضرت عمرؓ کے پاس گئی جب وہ ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے دریافت کیا تم کون ہو انہوں نے جواب دیا اہل عراق ہیں سے انہوں نے دریافت کیا اجازت لے کر آئے ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں ان لوگوں نے گھر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں حضور سے دریافت کیا تھا آپ نے فرمایا گھر کی نماز ایک نور ہے تم گھروں کو روشن کیا کرو۔

۱۴۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن ابی الحسین، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابواسحاق، عاصم بن عمرو۔ عمیر حضرت عمرؓ اس سند سے بھی یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۴۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبداللہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے اپنی کوئی نماز پوری کرے تو گھر کے لیے بھی

قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لِبَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا۔

کچھ حصہ رکھے کیونکہ اللہ تعالےٰ اس کے گھر میں نماز کے ذریعہ برکت عطا فرماتا ہے۔

۱۴۳۵۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا۔

زید بن اخزم، عبدالرحمان بن عمر، یحیےٰ بن سعید عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

۱۴۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَفْضَلُ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِي أَوِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً۔

ابو بشر بن خلف، ابن مہدی، معاویہ بن صالح علاء بن الحارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ میری گھر کی نماز افضل ہے یا مسجد کی آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے میرا مکان مسجد کے کس قدر قریب ہے تب بھی میں گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر سمجھتا ہوں سوائے فرض نماز کے۔

بَابُ ۴۰۹ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز کا بیان

۱۴۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد۔ عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں ایک بار حضرت عثمان کے زمانہ میں بہت سے لوگ جمع تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ حضور نے نماز چاشت پڑھی ہے یا نہیں۔ مجھے سوائے ام ہانی کے کسی نے نہیں بتلایا انہوں نے فرمایا آپ نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔

۱۴۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسےٰ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ثمامہ بن انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاشت کی بارہ رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار فرماتا ہے

۱۴۳۹ ـ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة ثنا شعبة عن يزيد الرشك عن معاذة العدوية قالت سألت عائشة أكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى قالت نعم أربعا ويزيد ما شاء الله ـ

۱۴۴۰ ـ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن النهار بن قهم عن شداد أبي عمار عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه وإن كانت مثل زبد البحر ـ

باب ما جاء في الاستخارة ـ

۱۴۴۱ ـ حدثنا أحمد بن يوسف السلمي ثنا خالد بن مخلد ثنا عبد الرحمن بن أبي الموال قال سمعت محمد بن المنكدر يحدث عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة كما يعلمنا السورة من القرآن يقول إذا هم أحدكم بالأمر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب اللهم إن كنت تعلم هذا الأمر فيسميه ما كان من شيء خيرا لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو خيرا لي في عاجل أمري وآجله فاقدره لي ويسره لي وبارك لي فيه وإن كنت يقول مثل ما قال في المرة الأولى وإن كان شرا لي فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث ما كان ثم أرضني به ـ

ابن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید الرشک، معاذہ العدویہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں چار رکعت اور جتنی اللہ زیادہ کرنا چاہتا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، نہار بن فہم، شداد ابو عمار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعت پر مداومت کی اس کے گناہ چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں

نماز استخارہ کا بیان

احمد بن یوسف السلمی، خالد بن مخلد، عبد الرحمن بن ابی الموال، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ ایسے ہی سکھاتے جیسے قرآن کی سورت اور فرماتے جب تم میں سے کسی کو کوئی اہم کام پیش آجائے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے اور کہے۔ اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسالک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ھذا الامر پھر اس کا نام لے کر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری او خیر الی فی عاجل امری واجلہ فاقدرہ لی ویسرہ لی وبارک لی فیہ وان کنت تعلم یہاں وہی الفاظ کہے جو پہلے کہے تھے۔ وان کان شرا لی فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث ما کان ثم ارضنی بہ۔

باب ۴۱۱ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْحَاجَةِ

۱۳۴۲ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ أَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَدَعَ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا لِيْ ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ

نماز حاجت کا بیان

سوید بن سعید، ابو عاصم العبادانی، فائد بن عبدالرحمٰن زرباعی، عبداللہ بن اوفی السلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ یا مخلوق میں سے کسی سے کوئی حاجت پیش آئے تو وہ وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا کہے لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم قضیتہا لی تک پڑھے پھر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس بات کی طلب ہو سوال کرے وہ اس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔

۱۳۴۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَيَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِيْ أَنْ يُعَافِيَنِيْ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوْءَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهِ لِتُقْضٰى اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُوْ إِسْحَاقَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر المدنی، عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت، عثمان بن حنیف نے فرمایا کہ ایک شخص جس کی نگاہ کمزور تھی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے خیر و عافیت کی دعا فرمائیے آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کو مؤخر کر دوں جو تیرے لیے بہتر ہے اور اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کر دوں اس نے عرض کیا دعا فرما دیجیے آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے اور دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ دعا کرنا اللھم انی اسألك واتوجہ الیك محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی قد توجہت بك الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی اللھم فشفعہ لی ابو اسحاق کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

باب ۴۱۲ مَا جَاءَ فِيْ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ

۱۳۴۴ - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُوْ عِيْسَى الْمَسْرُوْقِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُوْسَى

نماز تسبیح کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمان ابو عیسی المسروقی، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولی ابی بکر بن عمرو بن حزم، ابو

ابْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ أَلَا أَصِلُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُمِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللَّهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتَّى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ۔

۱۴۴۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَأَهُ وَعَمْدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً

رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے ارشاد فرمایا اے چچا کیا میں تم سے محبت کا حق ادا نہ کروں کیا میں تمہیں فائدہ نہ پہنچاؤں کیا میں تم سے صلہ رحمی نہ کروں انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھو جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر رکوع سے قبل پندرہ بار پھر رکوع کرو تو اس میں دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر دس بار پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدے سے اٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدے میں دس بار پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار کھڑے ہونے سے قبل تو یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہونگی اور چار رکعت میں تین سو بار تو اگر تمہارے گناہ ریت کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ انہیں معاف فرما دے گا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے روزانہ پڑھنے کی طاقت کون رکھتا ہے آپ نے فرمایا ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھتا ہے آپ نے فرمایا تو مہینہ میں ایک بار ورنہ سال میں ایک بار۔

عبد الرحمان بن بشر بن الحکم النیسابوری، موسیٰ بن عبد العزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس سے ارشاد فرمایا اے عباس اے میرے چچا کیا میں تم پر عنایت نہ کروں کیا تم سے صلہ رحمی نہ کروں کیا میں تم سے محبت نہ کروں کیا میں وہ دس کلمات نہ بتاؤں کہ جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اگلے اور پچھلے نئے پرانے گناہ جو غلطی سے سرزد ہوئے ہوں یا جان بوجھ کر چھوٹے ہوں یا بڑے کھلم کھلا ہوئے ہوں یا چھپ کر تو سب معاف فرما دے چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھو اور قرأت سے فارغ ہو کر پندرہ بار کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پھر رکوع کر کے اور رکوع میں

ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ
رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي
سَاجِدًا فَتَقُولُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ
رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ
فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا
فَذَلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي
أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ
يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ
مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً۔

باب ۲۱۳ مَا جَاءَ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ۔

۱۴۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ
فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ
فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ
أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ
فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا
حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

۱۴۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ أَنْبَأَ حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ
بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ
أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ

دس بار، پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ۔ پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار، پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار اس طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوں گی، چاروں رکعت میں ایسا ہی کرو اگر ہر روز پڑھ سکو تو بہت اچھا ورنہ ہر جمعہ کو پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا بیان

حسن بن علی الخلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرہ، ابراھیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو۔ دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالے اس رات میں سورج غروب ہوتے ہی آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں کون مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں کون مبتلائے مصیبت ہے کہ میں اسے عافیت دوں۔ اسی طرح صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے۔

عبدۃ بن عبداللہ الخزاعی، محمد بن عبدالملک، ابو بکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا۔ میں آپ کی تلاش میں نکلی آپ بقیع میں تھے۔ آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ کیا تو اس بات کا خوف کرتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے میں نے عرض کیا یہ بات نہیں بلکہ مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ دوسری

قَالَتْ فَمَا قُلْتُ وَمَا بِي ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي ظَنَنْتُ اَنَّكَ اَتَيْتَ بَعْضَ نِسَآئِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ۔

ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات کو آسمان دنیا کی جانب نزول فرما ہوتا ہے۔ اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے۔

۱۴۴۸۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ اَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید، ابن لہیعہ ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمان بن عرزب، ابوموسیٰ الشعری، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب کو ظہور فرماتا ہیں، اور مشرک، اور چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرما ہوتا ہے۔

۱۴۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن اسحاق، ابوالاسود، النضر بن عبدالجبار، ابن لہیعہ، زبیر بن سلیم، ضحاک بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۱۹۴ مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

شکر کے وقت سجدہ کرنے کا بیان

۱۴۵۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا سَلَمَةُ ابْنُ رَجَآءٍ حَدَّثَتْنِي شَعْثَآءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَاْسِ اَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ۔

ابوبشر بن خلف، سلمۃ بن رجاء، شعثاء، ربائی، عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابوجہل کے سر کی خوشخبری سنائی گئی۔ تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی ؛

۱۴۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ اَنَا اَبِي اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

یحییٰ بن عثمان بن صالح المصری، عثمان، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمرو بن ولید بن عبدۃ السہمی، انس نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کام کی خوشخبری سنائی جاتی تو آپ سجدہ ریز ہو جاتے۔

۱۴۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمان بن کعب، کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا۔

کی جب اللہ نے توبہ قبول فرمائی تو وہ سجدے میں گر پڑے۔

۱۴۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ بُشِّرَ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى۔

عبدۃ بن عبد اللہ الخزاعی، احمد بن یوسف السلمی، ابو عاصم، بکار بن عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی بکرہ، عبد العزیز، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی خوشی کی خبر آتی تو وہ بطور شکر سجدے میں گر پڑتے۔

بَابُ ۲۱۵ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الصَّلٰوةَ كَفَّارَةٌ

نماز کے گناہوں کا کفارہ ہونے کا بیان

۱۴۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّي وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، نصر بن علی، وکیع، مسعر، سفیان، عثمان بن المغیرۃ الثقفی، علی بن ربیعۃ الوالبی، اسماء بن حکم الفزاری، حضرت علی نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کوئی حدیث فرماتے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچاتا۔ اور جب کوئی اور شخص حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا۔ مجھ سے ابوبکر نے یہ حدیث بیان کی اور انہوں نے سچ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے پھر اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور خدا سے استغفار کرتا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۱۴۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، سفیان بن عبد اللہ عاصم بن سفیان الثقفی نے فرمایا کہ وہ غزوہ سلاسل میں گئے لیکن ان سے غزوہ رہ گیا۔ کچھ دنوں تک سرحدوں کی نگہبانی کی۔ پھر لوٹ کر امیر معاویہ کے پاس آئے۔ ان کے پاس ابو ایوب اور عقبہ بن عامر بھی موجود تھے۔ عاصم نے کہا اے ابو ایوب اس سال ہم سے غزوہ رہ گیا اور ہم نے سنا ہے جو چار مسجدوں میں نماز پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں

مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ۔

نے فرمایا کیا میں تجھے اس سے آسان بات نہ بتاؤں، جو حکم کے مطابق وضو کرے۔ اور حکم کے مطابق نماز پڑھے۔ اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اے عقبہ کیا یہ حدیث اسی طرح ہے۔ عقبہ نے فرمایا ہاں۔

۱۴۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ إِنَّ الصَّلٰوةَ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ۔

عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابن اخی، ابن شہاب، ابن شہاب، صالح بن عبداللہ بن ابی فروہ، عامر بن سعد، ابان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے کسی کے صحن میں نہر ہو۔ ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے۔ جیسا کہ پانی میل کو دھوتا ہے۔

۱۴۵۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِي هٰذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا۔

سفیان بن وکیع، ابن علیہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی۔ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ۔ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ برائی کی لیکن زنا نہ کیا تھا مجھے معلوم نہیں برائی کیا تھی۔ وہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے ذکر کیا۔ اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی ”اقم الصلوۃ طرفی النہار“ ذاکرین تک۔ کسی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا یہ اسی کے لیے مخصوص ہے۔ آپ نے فرمایا جو بھی اس پر عمل کرے۔

بَابُ ۲۱۶ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان

۱۴۵۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَى أُمَّتِي

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالے نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی تھیں۔ جب میں موسیٰ کے پاس سے لوٹ کر

خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى آتِيَ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَىَّ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ فَوَضَعَ عَنِّيْ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ۔

آیا تو موسیٰ نے دریافت کیا کہ اللہ نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے۔ میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے اپنے خدا کے پاس لوٹ کر جاؤ۔ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر خدا کے پاس گیا ان سے کچھ حصہ کم کر دیا گیا۔ جب موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ تو انہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ خدا نے فرمایا۔ اچھا پانچ ہیں اور یہ پچاس کے قائم مقام ہیں۔ کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ انہوں نے کہا پھر خدا کے پاس لوٹ جاؤ۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اب خدا سے شرم محسوس ہونے لگی ہے ؛

۱۴۵۹ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمٍ اَبِيْ عُلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ اَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو الولید، شریک، عبد اللہ بن عصم ابو علوان، ابن عباس نے فرمایا کہ تمہارے نبی پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں لیکن پھر پانچ کر دی گئیں ؛

۱۴۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، مخدجی، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو انہیں پڑھتا رہے گا۔ اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہ کرے گا، تو اللہ تعالےٰ نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے۔ کہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جو انہیں پڑھے گا۔ لیکن حقیر سمجھ کر کبھی کبھی چھوڑ دے گا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالےٰ کے پاس کوئی عہد نہیں۔ چاہے عذاب دے چاہے معاف کر دے۔ ؛

۱۴۶۱۔ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

عیسٰی بن حماد، لیث، سعد مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر، انس نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے تھے ایک شخص اونٹ پر مسجد میں آیا اور اسے بٹھا کر باندھ دیا۔ پھر

خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى آتِيَ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ إِلٰى رَبِّيْ فَوَضَعَ عَنِّيْ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ۔

آیا تو موسےٰ نے دریافت کیا۔ کہ اللہ نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے۔ میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے اپنے خدا کے پاس لوٹ کر جاؤ۔ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر خدا کے پاس گیا اس سے کچھ حصہ کم کر دیا گیا۔ جب موسےٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ تو انہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ خدا نے فرمایا۔ اچھا پانچ ہیں اور وہ پچاس کے قائم مقام ہیں۔ کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ موسےٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ انہوں نے کہا پھر خدا کے پاس لوٹ جاؤ۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اب خدا سے شرم محسوس ہونے لگی ہے ؛

۱۴۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَصْمٍ أَبِيْ عَلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو الولید، شریک، عبد اللہ بن عصم ابو علوان، ابن عباس نے فرمایا کہ تمہارے نبی پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں لیکن پھر پانچ کر دی گئیں ؛

۱۴۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، مخدجی، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو انہیں پڑھتا رہے گا۔ اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہ کرے گا۔ تو اللہ تعالےٰ نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے۔ کہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جو انہیں پڑھے گا۔ لیکن حقیر سمجھ کر کبھی کبھی چھوڑ دے گا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالےٰ کے پاس کوئی عہد نہیں۔ چاہے عذاب دے چاہے معاف کر دے۔ ؛

۱۴۶۱ - حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ نَمِرٍ أَنَّهٗ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

عیسےٰ بن حماد، لیث، سعد مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر، انس نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے تھے ایک شخص اونٹ پر مسجد میں آیا، بٹھا کر اسے باندھ دیا۔ پھر

يقول بينما نحن جلوس في المسجد دخل رجل على جمل فاناخه في المسجد ثم قال لهم ايكم محمد ورسول الله صلى الله عليه وسلم متكئ بين ظهرانيهم قال فقالوا هذا الرجل الابيض المتكئ فقال له الرجل يا ابن عبد المطلب فقال له النبي صلى الله عليه وسلم قد اجبتك فقال له الرجل يا محمد اني سائلك ومشدد عليك في المسئلة فلا تجدن علي في نفسك فقال سل ما بدا لك قال له الرجل نشدتك بربك ورب من قبلك آلله ارسلك الى الناس كلهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم نعم قال فانشدك بالله آلله امرك ان تصلي الصلوات الخمس في اليوم والليلة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم نعم قال فانشدك بالله آلله امرك ان تصوم هذا الشهر من السنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم نعم قال فانشدك بالله آلله امرك ان تاخذ هذه الصدقة من اغنيائنا فتقسمها على فقرائنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم نعم فقال الرجل امنت بما جئت به وانا رسول من ورائي من قومي وانا ضمام بن ثعلبة اخو بني سعد بن بكر۔

لوگوں سے پوچھا تم میں محمد کون ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان جلوہ افروز تھے۔ لوگوں نے جواب دیا یہ سفید شخص جو ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اس شخص نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں میں سن رہا ہوں۔ اس نے کہا اے محمد میں آپ سے کچھ پوچھوں گا۔ لیکن میرا سوال سختی سے ہوگا۔ آپ اپنے دل میں کچھ خیال نہ کرنا۔ آپ نے فرمایا جو تمہارا جی چاہے سوال کرو۔ اس نے کہا میں آپ کو آپ کے اور آپ سے پہلے انبیاء کے رب کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا ہے آپ نے فرمایا اے محمد اللہ ہاں اس نے کہا۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے آپ کو دن رات میں پانچ نمازوں کا حکم دیا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے سال بھر میں ایک ماہ روزے رکھنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ اغنیاء سے صدقہ لے کر فقراء پر تقسیم کر دیا جائے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس نے کہا جو کچھ آپ لے کر آئے ہیں میں اس پر ایمان لایا۔ اور میں اپنی قوم کا قاصد ہوں۔ اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے۔ جو سعد بن بکر کے بھائی ہیں۔

١٤٦٢ - حدثنا يحيى بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا بقية بن الوليد ثنا ضبارة بن عبد الله بن ابي السليك اخبرني دويد بن نافع عن الزهري قال قال سعيد ابن المسيب ان ابا قتادة بن ربعي اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله عز وجل افترضت على امتك خمس

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، ضبارہ بن عبداللہ بن ابی السلیک، دوید بن نافع، زہری، ابن المسیب، ابو قتادہ بن ربعی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اور میں نے یہ عہد کیا ہے جو ان کی پابندی ان کے اوقات کے ساتھ کرے گا۔ اسے جنت میں داخل

صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي.

کروں گا۔ اور جو اس کی پابندی نہ کرے گا۔ تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔

بَابُ ۱۹۷ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِي مَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ الاغر حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۴۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ.

اسمٰعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بہتر ہے۔

بَابُ ۱۹۸ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي مَسْجِدِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ.

مسجد اقصیٰ میں نماز کے ثواب کا بیان

۱۴۰۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِي لَهُ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهُ۔

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی ، عیسیٰ بن یونس ، ثور بن یزید ، زیاد بن ابی السودہ ، عثمان بن ابی السودہ ، حضرت میمونہ مولاۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی یا رسول اللہ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتلائیے ۔ فرمایا وہ محشر کی زمین ہے ۔ اس میں جاؤ نماز پڑھو کیونکہ اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے ۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہاں جانے کی طاقت نہ رکھوں ۔ آپ نے فرمایا وہاں کے چراغوں کے لیے زیتون کا تیل بھیج دو تاکہ وہاں چراغ روشن کیا جائے ، جس نے یہ کیا گویا وہ نماز پڑھنے گیا ۔

۱۴۰۸ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ الشَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ۔

عبید اللہ بن الجہم الانماطی ، ایوب بن سوید ، ابو ذرعۃ الشیبانی ، یحییٰ بن ابی عمرو ۔ عبد اللہ بن الدیلمی ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سلیمان بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سے تین باتوں کا سوال کیا ۔ اوّل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں حکم بتلائے کہ اس کے حکم کے مطابق فیصلے کریں ۔ دوسرے یہ کہ مجھ جیسی سلطنت میرے بعد کسی کو نہ ملے تیسرے یہ کہ جو اس مسجد میں نماز کے ارادہ سے آئے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسا روز پیدائش پاک تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری دو باتیں سلیمان کو عطا ہوئیں ۔ اور مجھے امید ہے کہ تیسری بھی عطا کی جائے گی ۔

۱۴۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ابن ابی شیبہ ، عبد الاعلیٰ ، معمر ، زہری ، ابن المسیب حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تقرب الی اللہ کے لیے تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کے لیے سفر نہ کیا جائے ۔ مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ ۔

۱۴۱۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ہشام ، محمد بن شعیب ، یزید بن ابی مریم ، قزعہ ، ابو سعید ، اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَاِلٰى مَسْجِدِيْ هٰذَا۔

بَابُ ۴۱۹ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ

۱۴۷۱ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَنَا اَبُو الْاَبْرَدِ مَوْلٰى بَنِيْ خَطْمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ۔

۱۴۷۲ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ اَتٰى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ صَلٰوةً كَانَ لَهٗ كَاَجْرِ عُمْرَةٍ

بَابُ ۴۲۰ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

۱۴۷۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا رُزَيْقٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ بَيْتِهٖ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ صَلٰوةً وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُجَمَّعُ فِيْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِيْ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ۔

بَابُ ۴۲۱ مَا جَاءَ فِيْ بَدْءِ شَاْنِ الْمِنْبَرِ

فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تقرب الی اللہ کے لئے تین مساجد کے علاوہ کسی مسجد کا سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام۔ مسجد اقصیٰ۔ اور میری مسجد۔

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر ابوالابرد مولیٰ بن خطمہ، اسید بن ظہیر الانصاری، رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عیسےٰ بن یونس، محمد بن سلیمان الکرمانی، ابوامامۃ بن سہل، رباحی، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو گھر سے پاک صاف ہو کر مسجد قبا میں آکر نماز پڑھے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

مسجد جامع میں نماز کی فضیلت کا بیان

ہشام بن عمار، ابوالخطاب الدمشقی، رزیق ابو عبداللہ الالہانی (رباحی) انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو اپنے گھر میں نماز پڑھے اسے ایک نماز کا، جو محلہ کی مسجد میں نماز پڑھے پچیس نمازوں کا۔ جو جامع مسجد میں نماز پڑھے اسے پانچ سو نمازوں کا۔ جو مسجد اقصیٰ اور میری مسجد میں نماز پڑھے۔ اسے پچاس ہزار کا۔ اور جو مسجد حرام میں نماز پڑھے۔ اسے ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

منبر رسول کی بناء کا بیان

۱۴۷۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعُوهُ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِذْعِ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا -

اسماعیل بن عبد الرقی، عبد اللہ بن عمرو الرقی عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے اور مسجد اس وقت چھپر کی تھی۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایسی چیز تیار کردیں۔ جس پر آپ جمعہ کے روز کھڑے ہوا۔ تاکہ لوگ دیکھیں۔ اور خطبہ سنیں۔ آپ نے فرمایا درست ہے۔ تو منبر تیار کیا گیا۔ جس کے تین درجے تھے۔ صحابہ نے اسے اس مقام پر رکھ دیا۔ جہاں وہ اب ہے۔ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا۔ اور اس ستون کے قریب سے گذرے جس پر ٹیک لگا کر آپ خطبہ دیتے۔ تو اس ستون میں سے رونے کی آواز آئی۔ اور یہ درمیان سے شق ہوگیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے رونے کی یہ حالت دیکھی۔ تو آپ نے اس پر ہاتھ مبارک پھیرا جس سے اس کی وہ حالت ختم ہوگئی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ جب آپ نماز پڑھتے تو اسکی طرف نماز پڑھتے۔ جب مسجد منہدم کی گئی۔ تو اس ستون کو ابی کعب نے لے لیا اور انہی کے گھر ہی میں رہا حتیٰ کہ اسے دیمک نے کھا لیا۔ اور یہ مٹی ہوگیا ؛

۱۴۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -

ابو بکر بن خلاد الباہلی - بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، ثابت، ابن عباس اور انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے جب منبر تیار ہوگیا تو آپ منبر کی طرف تشریف لے گئے۔ تو یہ ستون رونے لگا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اسے تشفی دی۔ حتیٰ کہ وہ پر سکون ہوگیا۔ آپ نے فرمایا اگر میں اسے تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

۱۴۷۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن ثابت الجحدری - ابن عیینہ (رباعی) ابو حازم کہتے ہیں کہ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا۔ کہ حضور کا منبر کس چیز سے بنا ہوا ہے۔ وہ لوگ سہل کے پاس گئے

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ هُوَ فَاَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ مَا بَقِيَ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلٰى فُلَانَةَ نَجَّارٌ فَجَاءَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِيْنَ مَا وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ بِالْاَرْضِ ثُمَّ عَادَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ بِالْاَرْضِ۔

۱۴۷۷ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ اِلٰى اَصْلِ الشَّجَرَةِ اَوْ قَالَ اِلٰى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتّٰى سَمِعَهُ اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى اَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَاْتِهِ لَحَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

بَابُ ۲۲۲ مَا جَاءَ فِيْ طُوْلِ الْقِيَامِ فِي الصَّلٰوةِ۔

۱۴۷۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سُوْءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الْاَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَاَتْرُكَهُ

۱۴۷۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ

اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اب اسے مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی زندہ باقی نہ رہا۔ یہ جھاؤ کی لکڑی سے فلاں شخص نے جو فلاں عورت کا غلام تھا۔ اور بڑھئی تھا تیار کیا تھا جب یہ رکھا گیا تو آپ اس پر کھڑے ہوئے قبلہ کی جانب منہ فرمایا۔ اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ قراءت فرمائی پھر رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے۔ اور زمین پر سجدہ فرمایا۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ قراءت فرمائی پھر رکوع کیا الٹے پاؤں لوٹے اور زمین پر سجدہ کیا ۔

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی، ابو نضرہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم درخت کے ایک تنے کی جانب کھڑے ہوتے تھے پھر آپ نے منبر پر کھڑا ہونا شروع کیا۔ وہ ستون رونے لگا جابر کہتے ہیں اسکے رونے کی آواز تمام اہل مسجد نے سنی حضور اس کے پاس آئے اور اس پر دست شفقت پھیرا جس سے اسے سکون ہوا بعض لوگ بولے اگر حضور اس پر دست شفقت نہ پھیرتے تو یہ قیامت تک روتا رہتا ۔

نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی آپ اتنی دیر کھڑے رہے ۔ کہ میں نے ایک بری بات کا ارادہ کرلیا۔ ابو وائل کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کہ وہ برا ارادہ کیا تھا۔ فرمایا خود بیٹھ جانے کا اور حضور کو اسی حالت میں چھوڑ دینے کا ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن علاقہ، (راوی) مغیرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہوجاتے ۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیئے ۔ آپ نے فرمایا تو کیا میں اللہ تعالیٰ

عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ۔

بَابُ ۲۲۳ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ السُّجُودِ۔

۱۴۸۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً۔

۱۴۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ ثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

کا شکر گذار بندہ نہ بنوں ؟

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی لمبی نماز پڑھتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپکے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں پھر آپکو تکلیف کی کیا ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا میں خدا کا شکر گذار بندہ نہ بنوں ؟

بکر بن خلف، ابو بشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کون سی نماز افضل ہے۔ انھوں نے فرمایا لمبے قیام والی ؟

کثرت سجود کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، عبد الرحمان بن ثابت بن ثوبان، ثابت، مکحول، کثیر بن مرہ، ابو فاطمہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جس پر میں عمل کرتا رہوں۔ آپ نے فرمایا۔ زیادہ سجدے کیا کرو۔ کیوں کہ اللہ کے لیے تم جو بھی سجدہ کرو گے۔ اللہ اس سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا۔ اور ایک برائی مٹائے گا ؟

عبد الرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمان بن عمرو، اوزاعی، ولید بن ہشام، المعیطی، معدان بن ابی طلحۃ الیعمری کہتے ہیں میں نے ثوبان سے عرض کیا مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجیے، شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے، وہ خاموش رہے۔ میں نے دوبارہ عرض کیا، تب بھی خاموش رہے۔ میں نے تیسری بار عرض کیا تو انہوں نے فرمایا تم کثرت سے سجدے کیا کرو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جو بندہ اللہ کے لیے ایک

إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

سجدہ کرتا ہے۔ تو اللہ اس کے ذریعہ اسکا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔ معدان کہتے ہیں ہیں ابوالدرداء سے ملا اوران سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی۔

۱۴۲۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوا مِنَ السُّجُودِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید المری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، عبادۃ بن الصامت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بندہ اللہ تعالےٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اور ایک برائی مٹاتا ہے۔ اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ تو تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔

بَابُ ۲۴۲ مَا جَاءَ فِي أَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ

سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان

۱۴۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا قِيلَ انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ أُكْمِلَتِ الْفَرِيضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ مِثْلُ ذَلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، انس بن حکیم الضبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن مسلم بندے کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر پوری ہوئیں تو ٹھیک۔ ورنہ کہا جائے گا اس کے نوافل دیکھو تو نفلوں سے فرض پورے کیے جائیں گے اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ

احمد بن سعید الدارمی، سلیمان بن حرب حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارۃ بن اوفیٰ، ح، حسن بن محمد بن الصباح، عفان، حماد حمید، حسن، رجل واحد، داؤد بن ابی ہند زرارۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ

أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ لِمَلٰٓئِكَتِهِ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ۔

بَابُ ۲۲۵ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ

۱۴۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلّٰى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي السُّبْحَةَ۔

۱۴۸۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلّٰى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ حَتّٰى يَتَنَحّٰى عَنْهُ۔

۱۴۸۹ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۲۲۶ مَا جَاءَ فِي تَوْطِينِ الْمَكَانِ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ۔

۱۴۹۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔ قیامت کے روز سب سے اول۔ بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ پوری ہوں گی تو پوری لکھی جائیں گی۔ اور اگر پوری نہ ہوں گی تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا۔ دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نوافل ہیں یا نہیں۔ اگر نوافل ہوں گے تو اس سے ناتمام فرائض پورے کیے جائیں گے۔ اسی طرح تمام اعمال ہیں کیا جائے گا۔

فرضوں کی جگہ پر نوافل نہ پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس سے بھی لاچار ہو کہ فرض پڑھ کر نوافل کے لیے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہو جاؤ۔

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء۔ عطاء۔ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امام نے جس جگہ نماز پڑھائی ہو اس جگہ نماز نہ پڑھے جب تک وہاں سے نہ ہٹ جائے۔

کثیر بن حمید الحمصی، بقیہ، ابو عبدالرحمان التیمی، عثمان بن عطاء، عطاء، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

مسجد میں نماز کیلئے جگہ متعین کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر

قالا ثنا عبد الحميد بن جعفر عن ابيه عن تميم بن محمود عن عبد الرحمن بن شبل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثلاث عن نقرة الغراب وعن فرشة السبع وان يوطن الرجل المكان الذي يصلي فيه كما يوطن البعير

۱۴۹۱- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب عن المغيرة بن عبد الرحمن المخزومي عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع انه كان يأتي الى سبحة الضحى فيعمد الى الاسطوانة دون الصف فيصلي قريبا منها فاقول له الا تصلي ههنا واشير الى بعض نواحي المسجد فيقول اني رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحرى هذا المقام۔

باب ۴۲۷ ما جاء في اين توضع النعل اذا خلعت في الصلوة،

۱۴۹۲- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يحيى بن سعيد عن ابن جريج عن محمد بن عباد عن عبد الله بن سفيان عن عبد الله بن السائب قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى يوم الفتح فجعل نعليه عن يساره۔

۱۴۹۳- حدثنا اسحق بن ابراهيم بن حبيب ومحمد بن اسماعيل قالا ثنا عبد الرحمن المحاربي عن عبد الله بن سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الزم نعليك قدميك فان خلعتهما فاجعلهما بين رجليك ولا تجعلهما عن يمينك ولا عن يمين صاحبك ولا وراءك فتؤذي من خلفك،

جعفر، تمیم بن محمود، عبد الرحمان بن شبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا۔ کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے۔ درندوں کی طرح بیٹھنے سے۔ اور اس بات سے کہ آدمی مسجد میں اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لئے جگہ بناتا ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمان المخزومی، یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمہ بن الاکوع کہتے ہیں میں جب چاشت کی نماز کے لیے آتا تو صف چھوڑ کر ستون کی جانب پڑھتا۔ کسی نے مسجد کی جانب اشارہ کر کے کہا۔ یہاں کیوں نہیں پڑھتے۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے حضور کو اسی مقام کے لیے نماز کی کوشش کرتے دیکھا ہے :

نماز میں جوتے اتارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، عبد اللہ بن سفیان، عبد اللہ بن السائب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھائی تو اپنے نعلین مبارک بائیں جانب رکھے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن اسماعیل عبد الرحمان المحاربی، عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید، سعید حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جوتے اپنے پیروں میں رکھو یا دونوں پیروں کے درمیان اتار کر رکھ لو دائیں جانب نہ رکھو نہ اپنے ساتھی کی دائیں جانب اور نہ پیچھے اس طرح تم اپنے پچھلے بھائی کو تکلیف پہنچاؤ گے۔

اَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَائِزِ

ابواب الجنائز

بَابُ ۲۵ مَا جَاءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کرنے کا بیان

۱۴۹۴ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتَّةٌ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

ہناد بن السری ، ابوالاحوص ۔ ابواسحٰق ، حارث ، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق واجب ہیں ۔ جب ایک دوسرے سے ملیں تو سلام کریں ۔ جب ایک دوسرے کو بلائیں تو اسے جواب دیں جب دعوت کریں تو قبول کریں جب چھینکیں تو یرحمک اللہ کہیں ۔ بیمار ہو جائیں تو عیادت کریں مرجائیں تو جنازے میں جائیں اور جو اپنے لیے پسند کریں وہ دوسرے کے لیے پسند کریں ۔

۱۴۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ۔

ابوبشر بکر بن خلف ، محمد بن بشار ، یحییٰ بن سعید ، عبدالحمید بن جعفر ، حکیم بن ابی افلح ۔ ابومسعود کا بیان ہے کہ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں ۔ سلام کا جواب دینا ۔ جب وہ دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا جب وہ مرجائے تو جنازہ میں حاضر ہو ۔ جب وہ بیمار ہو تو بیمار کی عیادت کرے ۔

۱۴۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ۔

ابن ابی شیبہ ، محمد بن بشر ، محمد بن عمرو ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں ۔ سلام کا جواب دینا ۔ دعوت قبول کرنا ۔ جنازہ میں حاضر ہونا ۔ بیمار کی عیادت کرنا چھینکنے والا جب الحمد اللہ کہے ۔ تو یرحمک اللہ کہنا ۔

۱۴۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاشِيًا وَأَبُو بَكْرٍ

محمد بن عبد اللہ الصبغانی ، سفیان ، محمد بن المنکدر (رہائی) جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت پیدل چل کر فرمائی ۔ اور ابو بکر نے بھی اور میں

وَأَنَا فِي بَنِي سَلِمَةَ ۔

بنو سلمہ میں مقیم تھا ؛

۱۴۹۸ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ ۔

ہشام، سلمۃ بن علی، ابن جریج، حمید الطویل ۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد فرماتے ؛

۱۴۹۹ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَهُوَ يَطِيبُ بِنَفْسِ الْمَرِيضِ ۔

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد السکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم التیمی، محمد، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مریض کے پاس جاؤ۔ تو اس کے لیے درازی عمر کی دعا کرو۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی طبیعت بہل جائے گی ؛

۱۵۰۰ ۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ ثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ ۔

حسن بن علی الخلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا تجھے کس شے کی آرزو ہے۔ اس نے جواب دیا گندم کی روٹی کی۔ آپ نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو اپنے بھائی کے لئے بھیجدے۔ اور فرمایا جب کوئی مریض کسی شے کی آرزو کیا کرے۔ تو اسے کھلا دیا کرو ؛

۱۵۰۱ ۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ ۔

سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ الحمانی، اعمش، یزید الرقاشی انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے کسی شے کی آرزو ہے کیا تو فارسی روٹی چاہتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں۔ لوگوں نے اسکے لیے اسے تلاش کیا۔

۱۵۰۲ ۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ ۔

جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، حضرت عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ۔ کیوں اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے ؛

باب ۴۲ ما جاء في ثواب من عاد مريضًا

۱۵۰۳- حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أتى أخاه المسلم عائدًا مشى في خرافة الجنة حتى يجلس فإذا جلس غمرته الرحمة فإن كان غدوة صلى عليه سبعون ألف ملك حتى يمسي وإن كان مساءً صلى عليه سبعون ألف ملك حتى يصبح۔

۱۵۰۴- حدثنا محمد بن بشار ثنا يوسف بن يعقوب ثنا أبو سنان القسملي عن عثمان بن أبي سودة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضًا نادى منادٍ من السماء طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلًا۔

باب ۴۳ ما جاء في تلقين الميت لا إله إلا الله

۱۵۰۵- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو خالد الأحمر عن يزيد بن كيسان عن أبي حازم عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله۔

۱۵۰۶- حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرحمن ابن مهدي عن سليمان بن بلال عن عمارة بن غزية عن يحيى بن عمارة عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله۔

۱۵۰۷- حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عامر ثنا كثير بن زيد عن إسحق بن عبد الله بن جعفر عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه

مریض کی عیادت کے ثواب کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی کسی کی عیادت کے لیئے جاتا ہے۔ تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے۔ تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے۔ تو ستر ہزار فرشتے اس پر شام تک رحمت بھیجتے ہیں۔ اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلیئے رحمت کی دعا کرتے ہیں:

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابو سنان القسملی عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ایک منادی آسمان سے آواز دیتا ہے۔ تو خوش ہو تیرا چلنا بھی مبارک ہے تو نے جنت میں اپنے لیے مکان تیار کر لیا ہے:

لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو۔ لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو:

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، ابو سعید رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والے کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو:

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زید، اسحق بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے

وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ۔

بَابُ ۴۳۱ مَا جَاءَ فِي مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ إِذَا حَضَرَ

۱۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يٰسٓ

۱۵۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ

مردوں کو لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم۔ سبحان اللہ رب العرش العظیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ کی تلقین کیا کرو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا زندوں کے لیے پڑھنا کیسا ہے۔ آپ نے فرمایا بہت ہی اچھا ہے ؂

مریض کے پاس جاکر پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب مریض یا مرنے والے کے پاس حاضر ہو تو بات کہو کیونکہ جو تم کہتے ہو۔ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا ہے اور اب میں کیا کہوں آپ نے فرمایا۔ یوں کہو اللہم اغفرلی ولہ واعقبنی منہ عقبی حسنۃ۔ ام سلمہ کہتی ہیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ تو خدا نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات عطا فرمائی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن الحسن بن شقیق، ابن المبارک، سلیمان التیمی، ابو عثمان، عن ابیہ، معقل بن یسار سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مردوں کے نزدیک یٰسین پڑھا کرو ؂

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ح، محمد بن اسماعیل محاربی، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، زہری عبد الرحمن بن کعب، جب کعب کی وفات کا وقت ہوا تو ام بشر بنت البراء بن معرور، ان کے پاس گئیں اور کہنے لگیں اے ابو عبد الرحمان، اگر تم فلاں سے ملو تو میرا سلام کہنا۔ انہوں نے فرمایا اے ام بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا خدا تیری مغفرت کرے کیا ہم اُن سے مل سکیں گے۔ ام بشر بولیں۔ کیا تم نے حضور سے یہ نہیں سنا کہ

قَالَتْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَتْ بَلٰى قَالَتْ فَهُوَ ذٰلِكَ۔

مومنین کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں میں لٹکی ہوں گی۔ کعب نے جواب دیا۔ ہاں !۔ اُمّ بشر بولیں۔ تو یہی بات ہے ۔

۱۵۱۱۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مَاجِشُوْنَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ هُوَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ اِقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ۔

احمد بن الازھر، محمد بن عیسٰے۔ یوسف بن ماجشون، محمد بن المنکدر کہتے ہیں۔ جابر بن عبداللہ کے پاس ان کی وفات کے وقت گیا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میرا اسلام عرض کرنا ۔

بَابٌ ۲۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

مومن کو نزع میں اجر دینے کا بیان

۱۵۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَ عِنْدَهَا حَمِيْمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِيْ عَلٰى حَمِيْمِكِ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی۔ عطاء حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے۔ اور ان کے ایک رشتہ دار کو نزع کا عالم طاری تھا۔ حضور نے اسے دیکھ کر فرمایا اے عائشہ انہیں تکلیف نہ دو۔ اس طرح نیکیوں کی ترقی ہوتی ہے ۔

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ۔

بکر بن خلف ابو بشر، یحیٰی بن سعید، مثنٰی بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی وفات کے وقت پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا مُوْسَى بْنُ كُرْدُمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَتٰى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ اِذَا عَايَنَ۔

روح بن الفرج، نصر بن حماد، موسٰے بن کردم محمد بن قیس، ابو بردہ، ابو موسٰے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ بندہ لوگوں کو پہچاننا کب چھوڑ دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا جب ملک الموت کا مشاہدہ کرتا ہے ۔

بَابٌ ۲۳۳ مَا جَاءَ فِيْ تَغْمِيْضِ الْمَيِّتِ

میت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق الفزاری، خالد الحذاء، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذویب، ام سلمہ

الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ۔

١٥١٦ - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ۔

فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابو سلمہ کے پاس پہنچے۔ تو ان کی نگاہ پھٹ چکی تھیں۔ آپ نے آنکھوں کو بند فرما دیا پھر فرمایا۔ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے ؎

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید، حمید الاعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے۔ اور نیک کلمات کہا کرو۔ کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں۔ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں ؎

بَابُ ۴۳۴ مَا جَاءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

١٥١٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ۔

١٥١٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ۔

مردے کو چومنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا گویا میں آپ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں ؎

احمد بن سنان، عباس بن عبد العظیم، سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسےٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابو بکر نے حضور کی وفات کے بعد حضور کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا۔

بَابُ ۴۳۵ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

١٥١٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

میت کو غسل دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب الثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ اور ہم آپ کی صاحب زادی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى عَلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

ام کلثوم کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زائد جتنا تم مناسب سمجھو غسل دو۔ غسل پانی اور بیری سے دینا۔ اور آخر میں کافور ملنا جب فارغ ہوجاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو آپ کو اطلاع دی، آپ نے ہمیں اپنا تہمد دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ رکھ دینا ؛

۱۵۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأُوا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب، ایوب، حفصہ، ام عطیہ، حفصہ نے بھی محمد جیسی روایت بیان کی۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ غسل طاق عدد پر دینا۔ وضو کے اعضا سے اور دائیں جانب سے شروع کرنا۔ ام عطیہ فرماتی ہیں ہم نے ام کلثوم کی تین چوٹیاں بنائیں ؛

۱۵۲۱۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ۔

بشر بن آدم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ۔ حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی ران نہ کھولو۔ نہ کسی زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو ؛

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ۔

محمد بن المصفی، الحمصی، لقبیہ، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار اشخاص غسل دیں۔

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

علی بن محمد، عبد الرحمان المحاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میت کو غسل و کفن دیا۔ کاندھا دیا۔ اس کی نماز پڑھی۔ اور اس کے عیوب ظاہر نہ کیے۔ تو وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہوجاتا ہے۔ جیسے پیدائش کے دن پاک تھا ؛

۱۵۲۴- حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد العزيز بن المختار عن سهيل ابن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا فليغتسل -

باب ۴۳۶ ما جاء في غسل الرجل امرأته وغسل المرأة زوجها

۱۵۲۵- حدثنا محمد بن يحيى ثنا أحمد بن خالد الوهبي ثنا محمد بن إسحق عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عن عائشة قالت لو كنت استقبلت من أمري ما استدبرت ما غسل النبي صلى الله عليه وسلم غير نسائه -

۱۵۲۶- حدثنا محمد بن يحيى ثنا أحمد بن حنبل ثنا محمد بن سلمة عن محمد بن إسحق عن يعقوب بن عتبة عن الزهري عن عبيد الله ابن عبد الله عن عائشة قالت رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من البقيع فوجدني وأنا أجد صداعا في رأسي وأنا أقول وارأساه فقال بل أنا يا عائشة وارأساه ثم قال ما ضرك لو مت قبلي فقمت عليك فغسلتك وكفنتك وصليت عليك ودفنتك -

باب ۴۳۷ ما جاء في غسل النبي صلى الله عليه وسلم

۱۵۲۷- حدثنا سعيد بن يحيى بن الأزهر الواسطي ثنا أبو معاوية ثنا أبو بردة عن علقمة بن مرثد عن ابن بريدة عن أبيه قال لما أخذوا في غسل النبي صلى الله عليه وسلم ناداهم مناد من الداخل لا تنزعوا عن رسول الله صلى الله

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد العزیز بن المختار، سہیل بن ابو صالح، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو مردے کو غسل دے وہ خود غسل کرے ؛

شوہر اور زوجہ کا ایک دوسرے کو غسل دینے کا بیان

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد الوہبی، محمد بن اسحاق یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جو بات مجھے معلوم ہوئی۔ اگر پہلے معلوم ہوتی تو حضور کو سوائے آپ کی ازواج مطہرات کے کوئی غسل نہ دیتا ؛

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع سے لوٹ کر آئے۔ تو میرے سر میں درد ہو رہا تھا۔ اور میں کہہ رہی تھی، ہائے میرا سر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میرا سر۔ اور پھر فرمایا۔ اگر تم مجھ سے پہلے مرجاؤ گی۔ تو تمہارا کوئی نقصان نہیں۔ میں تمہیں غسل و کفن دوں گا تمہاری نماز پڑھوں گا اور تمہیں دفن کردوں گا ؛

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان

سعید بن یحییٰ، بن الازہر الواسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ۔ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے میں مشغول تھے۔ تو اندر سے کسی نے آواز دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارو ؛

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيصَةٌ۔

۱۵۲۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِذَامٍ ثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيسَى أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غُسِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا۔

یحییٰ بن خذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غسل دیا گیا۔ تو لوگوں نے آپ کی نجاست نکالنی چاہی۔ لیکن کوئی نجاست نظر نہ آئی۔ حضرت علی نے فرمایا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ زندگی اور اور موت دونوں میں پاک رہے۔

۱۵۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ۔

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی، اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں مر جاؤں تو مجھے بیر غرس کے سات مشک پانی سے غسل دیا جائے۔

بَابُ ۴۳۸ مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان،

۱۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تین سفید کپڑوں میں کفن دیئے گئے۔ جن میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ، کسی نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا لوگوں کا خیال ہے آپ کو دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ لوگ دھاری دار چادر لائے تھے۔ لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

۱۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هٰذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ۔

محمد بن خلف العسقلانی، عمرو بن ابی سلمۃ، ابومعید حفص بن غیلان، سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحولی سفید چادروں میں کفن دیا گیا تھا۔

۱۵۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ

علی بن محمد، عبیداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول

مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جس میں ایک تو وہ کرتہ تھا جو آپ پہنے تھے اور دوسرا نجران کا حلہ تھا۔

بَابُ ۴۳۹ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان

۱۵۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا۔

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء المکی، عبد اللہ بن عثمان بن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہارے لیے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں۔ ان میں مردوں کو کفن دو اور انہیں پہنا کرو۔

۱۵۳۴۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ۔

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد حاتم بن ابی نضر، عبادۃ بن نسی، نسی، حضرت عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہترین کفن حلہ ہے۔

۱۵۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ۔

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی اپنے بھائی کے امور کا نگران ہو۔ تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کو اچھا کفن دے۔

بَابُ ۴۴۰ مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَيِّتِ إِذَا أُدْرِجَ فِي أَكْفَانِهِ۔

میت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوهُ فِي أَكْفَانِهِ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكَى۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن الحسن، ابو شیبہ (رباعی) انس بن مالک فرماتے ہیں جب ابراہیم بن النبی کا انتقال ہوا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا۔ اس وقت تک کفن میں داخل نہ کرنا۔ جب تک میں دیکھ نہ لوں۔ آپ تشریف لائے اور ان پر جھک گئے اور رو دیئے۔

بَابُ ۴۴۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ۔

مرنے کا اعلان کرنے کا بیان

۱۵۳۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن المبارک، حبیب بن سلیم،

الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ إِذَا مَاتَ لَهُ الْمَيِّتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوا بِهِ أَحَدًا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَنْهَى عَنِ النَّعْيِ۔

بلال بن یحییٰ ، حذیفہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آدمی مر جاتا تو فرماتے اس کے ذریعہ لوگوں کو ایذا نہ دو۔ کیونکہ یہ اعلان ہوگا اور میں نے اپنے دونوں کانوں سے حضور کو اس کی ممانعت کرتے سنا ہے ؛

بَابُ ۲۴۴ مَا جَاءَ فِي شُهُودِ الْجَنَائِزِ۔

جنازے میں حاضر ہونے کا بیان

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

ابن ابی شیبہ ، ہشام ، ابن عیینہ ، زہری ، ابن المسیب ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازے کو جلدی لے جایا کرو کیوں کہ اگر وہ نیک ہے تو اسے بھلائی کی جانب پہنچا دو۔ اور اگر برا ہے۔ تو اپنی گردنوں سے اتار پھینکو۔؛

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ إِنْ شَاءَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَإِنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ۔

حمید بن مسعدۃ ، حماد بن زید ، منصور ، عبید بن نسطاس ، ابو عبیدہ ، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جو جنازہ کی اتباع کرے۔ اسے چارپائی کے پورے پائے پکڑنے چاہئیں۔ کیوں کہ یہ سنت ہے۔ پھر اس کے بعد چاہے پکڑے اور چاہے چھوڑ دے ؛

۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى جَنَازَةً يُسْرِعُونَ بِهَا قَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ۔

محمد بن عبید بن عقیل ، بشر بن ثابت ، شعبہ ، لیث ، ابوبردہ ، ابو موسےٰ نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک جنازہ جلدی جلدی لے جاتے دیکھا آپ نے فرمایا طمانیت لازم پکڑو ؛

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ حُمَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا رُكْبَانًا عَلَى دَوَابِّهِمْ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَلَا تَسْتَحْيُونَ إِنَّ مَلَائِكَةَ اللَّهِ يَمْشُونَ عَلَى أَقْدَامِهِمْ وَأَنْتُمْ رُكْبَانٌ۔

کثیر بن حمید الحمصی ، بقیہ ، ابوبکر بن ابی مریم ، راشد بن سعد ، ثوبان رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو جنازے میں سوار یوں پر سوار ہو کر جاتے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو ؛

١٥٤٢ - حدثنا محمد بن بشار ثنا روح بن عبادة ثنا سعيد بن عبيد الله بن جبير بن حية حدثني زياد بن جبير بن حية سمع المغيرة ابن شعبة يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الراكب خلف الجنازة والماشي منها حيث شاء.

محمد بن بشار، روح بن عباد، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سوار جنازے کے پیچھے چلیں اور پیدل جہاں چاہے چلے

باب ۲۳ ما جاء في المشي امام الجنازة

جنازے کے آگے چلنے کا بیان۔

١٥٤٣ - حدثنا علي بن محمد وهشام بن عمار وسهل بن ابي سهل قالوا ثنا سفيان عن الزهري عن سالم عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر يمشون امام الجنازة.

علی بن محمد، ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر کو جنازے کے آگے چلتا دیکھا ہے۔

١٥٤٤ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي وهارون ابن عبد الله الحمال قالا ثنا محمد بن بكر البرساني انبأنا يونس بن يزيد الايلي عن الزهري عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وعثمان يمشون امام الجنازة.

نصر بن علی الجہضمی، ہارون بن عبد اللہ الحمال، محمد بن بکر البرسانی، یونس، زہری انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر جنازے کے آگے چلتے تھے۔

١٥٤٥ - حدثنا احمد بن عبدة انبأنا عبد الواحد ابن زياد عن يحيى بن عبد الله التيمي عن ابي ماجدة الحنفي عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجنازة متبوعة وليست بتابعة ليس معها من تقدمها.

احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبد اللہ التیمی، ابو ماجدۃ الحنفی، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ متبوع ہے تابع نہیں۔ جو آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں۔

باب ۲۴ ما جاء في النهي عن التسلب مع الجنازة

جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان

١٥٤٦ - حدثنا احمد بن عبدة اخبرني عمرو ابن النعمان اخبرنا علي بن الحزور عن نفيع عن عمران بن الحصين وابي برزة قالا خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة فرأى

احمد بن عبدہ، عمرو بن النعمان، علی بن الحزور، نفیع، عمران بن حصین اور ابو برزہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ کچھ لوگوں کو دیکھا جو چادریں اتارے خالی قمیصوں میں

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ۔

جا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تم جاہلیت پر عمل کرو گے یا جہلا کی مشابہت کرو گے۔ میرا ارادہ تھا کہ تم جیسے لوگوں کے لیے بد دعا کروں۔ تاکہ تمہاری صورتیں مسخ ہو جائیں۔ تو لوگوں نے فوراً چادریں لے لیں۔ اور پھر کبھی نہ ایسا کیا

بَابُ ۴۵ مَا جَاءَ فِي الْجَنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ إِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ۔

جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

۱۵۴۷۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجَنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ۔

حرملہ بن یحیی، ابن وہب، سعید بن عبد اللہ محمد بن عمرو بن علی بن ابی طالب، عمرو، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب جنازہ حاضر ہو جائے تو تاخیر نہ کرو ؛

۱۵۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَسَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن عبد الاعلی۔ الصنعانی، معتمر بن سلیمان، فضل بن میسرہ، ابو حریز، ابو بردہ۔ ابو موسے اشعری کی جب وفات کا وقت آیا تو فرمایا میرے جنازے کے ساتھ لوبان دانی جس میں آگ روشن ہو نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

بَابُ ۴۶ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

جنازہ پر زیادہ نمازیوں کا بیان

۱۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کی نماز جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی بخشش کر دی جاتی ہے ؛

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ

ابراہیم بن منذر الخزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد الخراط، کریب کہتے ہیں ابن عباس کے ایک لڑکے کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا اے کریب

لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كُرَيْبُ ثُمَّ انْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لِابْنِي أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوا بِابْنِي فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللَّهُ.

١٥٥١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ.

بَابُ ۲۴ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ.

١٥٥٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ.

١٥٥٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِهَا الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ

دیکھو کیا لوگ جمع ہو گئے۔ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں پوچھا کتنے آدمی ہوں گے ہیں۔ کیا چالیس کے قریب ہیں۔ میں نے کہا نہیں اس سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ تو اچھا جنازہ اٹھاؤ۔ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے جس مومن کی چالیس آدمی شفاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے ؎

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ الیزنی مالک بن ہبیرۃ الشامی کے سامنے جنازہ لایا جاتا۔ اور لوگ کم ہوتے۔ تو آپ لوگوں کی تین صفیں بناتے۔ پھر نماز پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس میت پر تین صفیں ہوں۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ ؎

میت کی ثنا کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، (رباعی)، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی آپ نے فرمایا۔ واجب ہو گئی۔ اس کے بعد دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی صحابہ نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا قوم کی گواہی۔ مومنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں ؎

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا۔ لوگوں نے مرنے والے کی مدح کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی پھر دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت کی آپ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ

اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ۔

بَابُ ۴۴۸ مَا جَاءَ فِی اَیْنَ یَقُوْمُ الْاِمَامُ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْجَنَازَۃِ۔

۱۵۵۴- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ ذَکْوَانَ اَخْبَرَنِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ الْفَزَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلَی امْرَاَۃٍ مَاتَتْ فِیْ نِفَاسِہَا فَقَامَ وَسْطَہَا۔

۱۵۵۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَہْضَمِیُّ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ہَمَّامٍ عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ قَالَ رَاَیْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃِ رَجُلٍ فَقَامَ حِیَالَ رَاْسِہٖ فَجِیْئَ بِجَنَازَۃٍ اُخْرٰی بِامْرَاَۃٍ فَقَالُوْا یَا اَبَا حَمْزَۃَ صَلِّ عَلَیْہَا فَقَامَ حِیَالَ وَسْطِ السَّرِیْرِ فَقَالَ لَہُ الْعَلَاءُ بْنُ زِیَادٍ یَا اَبَا حَمْزَۃَ ھٰکَذَا رَاَیْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجَنَازَۃِ مَقَامَکَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْاَۃِ مَقَامَکَ مِنَ الْمَرْاَۃِ قَالَ نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ احْفَظُوْہُ۔

بَابُ ۴۴۹ مَا جَاءَ فِی الْقِرَاءَۃِ عَلَی الْجَنَازَۃِ

۱۵۵۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ ثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ

۱۵۵۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ عَاصِمٍ النَّبِیْلُ وَاِبْرَاہِیْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنِیْ شَہْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِیْ اُمُّ شَرِیْکٍ الْاَنْصَارِیَّۃُ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقْرَاَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔

نمازِ جنازہ میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ الاسلمی، (رباعی) سمرۃ بن جندب الفزاری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی جس کا نفاس میں انتقال ہوگیا تھا۔ نماز پڑھائی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے تھے۔

نصر بن علی الجہضمی، سعید بن عامر۔ ہمام، ابو غالب کہتے ہیں۔ میں نے انس بن مالک کو ایک جنازہ کی نماز پڑھاتے دیکھا۔ آپ اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے۔ پھر دوسرا جنازہ ایک عورت کا آیا۔ لوگوں نے کہا اے ابوحمزہ نماز جنازہ پڑھائیے تو آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے علاء بن زیاد نے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اسے ذہن نشین کرلو۔

نماز جنازہ میں قرأت کا بیان

احمد بن منیع، زید بن الحباب، ابراھیم بن عثمان حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

عمرو بن ابی عاصم النبیل، حماد بن جعفر العبدی، شہر بن حوشب (رباعی) ام شریک رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ ۴۵ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے میں دُعا کرنے کا بیان

۱۵۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ۔

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون المدینی ، محمد بن سلمۃ الحرانی ، محمد بن اسحاق ، محمد بن ابراہیم بن الحارث ، التیمی ، ابو سلمہ ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ جب تم کسی جنازے کی نماز پڑھو ۔ تو اسکے لئے خلوص سے دعا کرو ۔

۱۵۵۹ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ ... ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

سوید بن سعید ، علی بن مسہر ، محمد بن اسحاق ، محمد بن ابراہیم ، ابو سلمہ ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب جنازے کی نماز پڑھا کرتے تو یہ دعا کرتے ۔ اللھم اغفر لحینا و میتنا و شاھدنا و غائبنا و صغیرنا و کبیرنا و ذکرنا و انثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام و من توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تضلنا بعدہ ۔

۱۵۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ ابْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی ، ولید بن مسلم ، مروان بن جناح ، یونس بن میسرہ ، واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز پڑھائی ۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے ۔ اللھم ان فلان بن فلان فی ذمتک و حبل جوارک فقہ من فتنۃ القبر عذاب النار و انت اھل الوفاء والحق فاغفر لہ و ارحمہ انک انت الغفور الرحیم

۱۵۶۱ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

یحییٰ بن حکیم ۔ ابو داؤد ، الطیالسی ، فرج بن الفضالہ عصمۃ بن راشد ، حبیب بن عبید ، عوف بن مالک نے فرمایا کہ میں حضور کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے

شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِيْ فِيْ مَقَامِيْ ذٰلِكَ اَتَمَنّٰى اَنْ اَكُوْنَ مَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلِ۔

۱۵۶۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا اَبَاحَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُوْ بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِيْ شَيْءٍ مَا اَبَاحُوْا فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِيْ لَمْ يُوَقِّتْ۔

بَابُ ۲۵ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ اَرْبَعًا

۱۵۶۳ - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْاِيَاسِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا۔

۱۵۶۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُوْنَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوْفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَكُنْتُمْ تَرَوْنَ اَنِّيْ مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوْا تَخَوَّفْنَا

پر حاضر ہوا میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا۔ اللھم صل علیہ واغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واغسلہ بماء وثلج وبرد ونقہ من الذنوب والخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وابدلہ بدارہ دارا خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وقہ فتنۃ القبر وعذاب النار

عوف کہتے ہیں مجھے یہ آرزو ہوئی کاش اس انصاری کی جگہ میں ہوتا ۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوالزبیر، جابر، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ ابوبکر اور عمر نے ہمارے لیے جو اجازت نماز جنازہ میں دی ہے۔ وہ کسی اور نماز میں نہیں۔ یعنی چاہے جس وقت پڑھیں ۔

جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن خالد بن الیاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن العاص عثمان بن عبداللہ بن حکم بن الحارث، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے جنازے پر چار تکبیریں فرمائی ۔

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، (ابراہیم) ہجری کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ساتھ ان کے ایک صاحب زادے کی نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے چار تکبیریں کہیں۔ اس کے بعد رکے۔ ہجری کہتے ہیں لوگوں نے صفوں کے ادھر ادھر سے تکبیریں شروع کر دیں۔ انہوں نے سلام پھیر کر فرمایا۔ کیا تم یہ خیال کرتے تھے کہ میں پانچ تکبیریں کہوں گا۔ انہوں نے کہا ہمیں اسی بات کا خوف تھا۔ فرمایا

ذٰلِكَ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَفْعَلَ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُوْلُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُوْلَ ثُمَّ يُسَلِّمُ۔

گئے ہیں ایسا نہیں کر سکتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں فرماتے پھر کچھ رکتے۔ اور جو اللہ چاہتا کہتے پھر سلام پھیرتے ؏

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوْا ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن الصباح، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن الیمان۔ منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں فرمائیں ؏

بَابُ ۴۵۲ مَا جَاءَ فِيْمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا۔

جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان

۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ وَأَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابو داؤد، شعبہ، عمرو بن مرہ عبد الرحمان بن ابی لیلے کا بیان ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

۱۵۶۷۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، ابراہیم بن علی الرافعی کثیر بن عبد اللہ، اپنے والد کے ذریعے اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی پانچ تکبیریں فرمائی تھیں ؏

بَابُ ۴۵۳ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الطِّفْلِ۔

بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، سعد بن عبید اللہ بن جبیر، زیاد بن جبیر، ابو جبیر بن جیہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے پر نماز پڑھی جائے ؏

۱۵۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ

ہشام، ربیع بن بدر، ابو الزبیر درباغ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بچہ چیخ پڑے تو اس پر نماز بھی پڑھی

النَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ۔

۱۵۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْبُخْتَرِيُّ ابْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ۔

جائے گی اور قابل وراثت بھی بنے گا۔

ہشام، بختری بن عبید، عبید (رباعی) ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں پر نماز پڑھا کرو۔

بَابُ ۲۵: مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات کا بیان

۱۵۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر (رباعی) اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے دریافت کیا کہ آپ نے ابراہیم بن رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ بچپن میں انتقال کر گئے۔ اور اگر حضور کے بعد نبوت جاری رہتی۔ تو وہ زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

۱۵۷۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ۔

عبد القدوس بن محمد، داؤد بن شبیب الباہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ تو آپ نے اُن کی نماز پڑھی اور فرمایا۔ اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ اگر وہ زندہ رہتے تو میں ان کے قبطی ماموؤں کو آزاد کر دیتا۔ اور آئندہ کوئی غلام نہ ہوتا۔

۱۵۷۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رَضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِتْمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَهَوَّنَ

عبد اللہ بن عمران، ابو داؤد، ہشام بن ابی ولید، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علی فرماتے ہیں جب قاسم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قاسم کا دودھ بہت اترا ہے۔ اگر یہ رضاعت تک زندہ رہتے تو اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام سہل ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کر دوں۔ اور تم اس کی

عَلٰى اَمْرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى فَاَسْمَعَكِ صَوْتَهٗ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَلْ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔

بَابُ ۲۵۵ مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَآءِ وَدَفْنِهِمْ

۱۵۷۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّيْ عَلٰى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُوْنَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوْعٌ۔

۱۵۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهٗ اِلٰى اَحَدِهِمْ قَدَّمَهٗ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِيْ دِمَآئِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلُوْا۔

۱۵۷۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ يُدْفَنُوْا فِيْ ثِيَابِهِمْ بِدِمَآئِهِمْ۔

۱۵۷۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آواز سن لو۔ خدیجہ نے عرض کی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول نے جو کچھ فرمایا سچ ہے۔

شہداء کی نماز جنازہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کی نماز جنازہ پڑھی اور دس دس آدمیوں کی نماز پڑھائی اور حمزہ کا جنازہ سامنے رکھ دیا گیا۔ اور باقی جنازے اٹھائے جاتے رہے :

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب عبد الرحمان بن کعب بن مالک، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو تین تین کو ایک ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے ان میں سے قرآن کسے زیادہ یاد ہے۔ لوگ اس کی طرف اشارہ کرتے۔ آپ لحد میں اسے آگے رکھتے اور فرماتے میں ان پر گواہ ہوں۔ آپ نے شہداء کو خون آلود کپڑوں ہی میں دفن کرنے کا حکم دیا۔ نہ ان کی نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا :

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن السائب سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے ہتھیار اتارنے کے بعد انہیں انہی کپڑوں کے ساتھ خون آلود دفن کرنے کا حکم دیا تھا :

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کو ان کی شہادت کی جگہ

سَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلَىٰ اُحُدٍ اَنْ يُّرَدُّوْا اِلٰى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا نُقِلُوا اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

پر پہنچانے کا حکم دیا کیونکہ لوگ انہیں مدینہ منورہ لے گئے تھے۔

بَابُ ۴۵۶ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهٗ شَيْءٌ۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، صالح، مولی التوامہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔

۱۵۷۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ اَقْوٰى۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان صالح بن عجلان، عباد بن عبداللہ، بن الزبیر حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز صرف مسجد میں ادا کی، تھی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں عائشہ کی حدیث قوی ہے۔

بَابُ ۴۵۷ مَا جَاءَ فِي الْاَوْقَاتِ الَّتِيْ لَا يُصَلّٰى فِيْهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

جنازے کی نماز کے وقت کا بیان

۱۵۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيْعًا عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

علی بن محمد، وکیع، ح، عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، موسٰے بن علی بن رباح، علی بن رباح، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ تین وقتوں میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ طلوع سورج کے وقت زوال کے وقت اور غروب آفتاب کے بعد کے وقت۔

۱۵۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهٗ لَيْلًا وَاَسْرَجَ فِيْ قَبْرِهٖ۔

محمد بن الصباح، یحیٰی بن الیمان، بن خلیفہ، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور اس کی قبر میں چراغ جلایا۔

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَوْدِیُّ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَزِیْدَ الْمَکِّیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوْا مَوْتَاکُمْ بِاللَّیْلِ اِلَّا اَنْ تُضْطَرُّوْا۔

عمرو بن عبد اللہ الاودی، وکیع، ابراہیم بن یزید المکی، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے مجبوری کے لوگوں کو رات کو دفن نہ کیا کرو۔

۱۵۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِیْعَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوْا عَلٰی مَوْتَاکُمْ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اپنے مُردوں پر رات دن جب چاہو نماز پڑھو

بَابٌ (۲۵۸) فِی الصَّلٰوةِ عَلٰی اَهْلِ الْقِبْلَةِ۔

اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان

۱۵۸۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا یَحْیَی ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُبَیٍّ جَاءَ ابْنُهٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَعْطِنِیْ قَمِیْصَکَ اُکَفِّنْهُ فِیْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰذِنُوْنِیْ بِهٖ فَلَمَّا اَرَادَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیْهِ قَالَ لَهٗ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاکَ لَکَ فَصَلّٰی عَلَیْهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا بَیْنَ خِیَرَتَیْنِ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سُبْحَانَهٗ وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ۔

ابوبشر بکر بن خلف، یحیٰی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی کی وفات ہوئی تو ان کے صاحب زادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آئے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اپنی قمیص مجھے دیجیے۔ میں اس میں اپنے والد کو کفن دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے دفن کے وقت اطلاع دینا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار اختیار دیا ہے۔ چاہے میں مغفرت کی دعا کروں یا نہ کروں اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ وَسَهْلُ ابْنُ اَبِیْ سَهْلٍ قَالَا ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَاْسُ الْمُنَافِقِیْنَ بِالْمَدِیْنَةِ وَاَوْصٰی اَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیْهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْ یُّکَفِّنَهٗ فِیْ قَمِیْصِهٖ فَصَلّٰی عَلَیْهِ وَکَفَّنَهٗ فِیْ قَمِیْصِهٖ وَقَامَ عَلٰی قَبْرِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی

عمار بن خالد الواسطی، سہل بن ابی صالح، یحیٰی بن سعید مجالد، عامر، جابر نے فرمایا کہ مدینہ میں منافقین کے سردار کا انتقال ہو گیا۔ اور یہ وصیت کی کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھائیں اور اسے اپنی قمیص میں کفن دیں۔ آپ نے اس کی نماز پڑھائی اسے کفن دیا۔ اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ

قَبْرِهِ الْآيَةَ

۱۵۸۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ.

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ :- نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر جنازہ کی نماز پڑھو۔ اور ہر امیر کے ہمراہ جہاد کرو۔

۱۵۸۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا.

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک، جابر بن سمرہ رباعی، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کے صحابہ کرام میں سے ایک شخص زخمی ہوا۔ تو اسے بڑی تکلیف ہوئی چنانچہ اُس نے تیر کے پھل سے خودکشی کر لی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز نہیں پڑھی۔ آپ نے ایسا تادیباً کیا تھا۔

بَابُ ۴۵۹ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۵۸۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت مسجد میں قیام کرتی تھی ایک دن اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پایا چند روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا لوگوں نے کہا وہ وفات پا گئی ہے آپ نے فرمایا مجھے مطلع کیوں نہ کیا آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

۱۵۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ

ابن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف لے چلے جب بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فلاں کی ہے آپ نے معلوم ہونے پر فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ روزے سے دوپہر میں آرام فرما رہے تھے آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ جب تک میں تم میں موجود ہوں مجھے ہر شخص کی وفات کی اطلاع ہونی چاہیے کیوں کہ میری نماز ان کے لیے

رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ۔

رحمت ہے پھر آپ قبر پر تشریف لائے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں آپ نے چار تکبیریں فرمائیں ۔

۱۵۹۰ ۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب ۔ عبد العزیز بن محمد الدراوردی محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ ۔ عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت کا انتقال ہو گیا لوگوں نے آپ کو مطلع نہ کیا جب آپ کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے خبر کیوں نہ کی پھر صحابہ سے فرمایا صفیں بناؤ آپ نے قبر پہ نماز پڑھی ۔

۱۵۹۱ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ ۔

علی بن محمد ۔ ابو معاویہ ۔ ابو اسحاق ۔ الشیبانی ۔ عامر ۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی جس کی حضور عیادت کیا کرتے تھے انتقال کر گیا لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر دیا صبح کو جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا صحابہ نے عرض کیا رات اندھیری تھی ہم نے آپ کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا آپ قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی ۔

۱۵۹۲ ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ ۔

عباس بن عبد العظیم ۔ محمد بن یحیی ۔ احمد بن حنبل ۔ غندر شعبہ ۔ حبیب بن الشہید ۔ ثابت ۔ انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دفن کئے جانے کے بعد قبر پہ نماز پڑھی ۔

۱۵۹۳ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ ۔

محمد بن حمید ۔ مہران بن ابی عمر ۔ ابو سنان ۔ علقمہ بن مرثد ۔ ابن بریدہ ۔ بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن ہونے کے بعد نماز جنازہ پڑھی ۔

۱۵۹۴ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ

ابو کریب ۔ سعید بن شرحبیل ۔ ابن لہیعہ ۔ عبد اللہ بن المغیرہ ۔ ابو الہیثم ۔ ابو سعید نے فرمایا کہ ایک عورت مسجد میں رہا کرتی تھی ۔ رات کو اس کی وفات ہو گئی صبح کو حضور کو اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے اسی وقت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ.

خبر کیوں نہ کی آپ صحابہ کے ساتھ گئے قبر پہ ٹھہرے تکبیریں کہیں اور صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور دعا کر کے آپ واپس تشریف لائے۔

بَابُ ۴۶: مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ صحابہ کے ساتھ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں حضور آگے بڑھے اور چار تکبیریں فرمائیں۔

۱۵۵۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ.

یحییٰ بن خلف، محمد بن زیاد، بشر بن المفضل، ح عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، ابوقلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے اس کی نماز پڑھو ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور دو صفیں بنائی گئیں۔ اور میں پچھلی صف میں تھا۔

۱۵۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ ثَنَا حُمْرَانُ بْنُ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ.

ابن ابی شیبہ، معٰویۃ بن ہشام، سفیان، حمران بن اعین، ابوالطفیل، مجمع بن جاریۃ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی وفات پا گیا ہے چلو اس کی نماز پڑھو، ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

۱۵۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمٰن، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابوالطفیل، حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو لے کر باہر تشریف لے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلٰى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ۔

١٥٩٩- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا۔

بَابُ ٢٦١ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ وَمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

١٦٠٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَ حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ۔

١٦٠١- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ۔

١٦٠٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هٰذَا۔

گئے اور فرمایا اپنے اس بھائی کی نماز پڑھو جو دوسرے ملک میں وفات پا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہے۔ آپ نے فرمایا نجاشی۔

سہل بن ابی صالح، مکی بن ابراہیم ابو السکن، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں

نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط اور جس نے فراغت تک شرکت کی اس کے لیے دو قیراط ہیں صحابہ نے عرض کیا قیراط کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا دو پہاڑوں کے برابر اجر ہے۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ۔ سالم بن ابی الجعد، معدان بن طلحہ، ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا قیراط کیا شئے ہے آپ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

عبد اللہ بن سعد۔ عبد الرحمٰن المحاربی، حجاج بن ارطات، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ایک قیراط اس احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

باب ۶۲ ما جاء في القيام للجنائز

۱۶۰۳ - حدثنا محمد بن رمح انبأ الليث بن سعد عن نافع عن ابن عمر عن عامر بن ربيعة عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن الزهري عن سالم عن ابيه عن عامر بن ربيعة سمعه يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رأيتم الجنازة فقوموا لها حتى تخلفكم او توضع۔

جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر (رباعی)، ح ہشام، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا کندھوں سے رکھ دیا جائے۔

۱۶۰۴ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وهناد بن السري قالا ثنا عبدة بن سليمان عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال مر على النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة فقام وقال قوموا فان للموت فزعا۔

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ موت کے لیے گھبراہٹ ہے۔

۱۶۰۵ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن شعبة عن محمد بن المنكدر عن مسعود بن الحكم عن علي بن ابي طالب قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة فقمنا حتى جلس فجلسنا۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن المنکدر، مسعود بن الحکم حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہوتے پھر آپ بیٹھنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

۱۶۰۶ - حدثنا محمد بن بشار وعقبة بن مكرم قالا ثنا صفوان بن عيسى ثنا بشر بن رافع عن عبد الله بن سليمان بن جنادة بن ابي امية عن ابيه عن جده عن عبادة بن الصامت قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتبع جنازة لم يقعد حتى توضع في اللحد فعرض له حبر فقال هكذا نصنع يا محمد فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم۔

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسےٰ، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادۃ بن ابی امیہ، سلیمان، جنادہ، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو قبر میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے ایک یہودی عالم نے کہا ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

باب ۶۳ ما جاء فيما يقال اذا دخل المقابر

۱۶۰۷ - حدثنا اسماعيل بن موسى ثنا شريك بن عبد الله عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله

قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

ابْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ۔

فرماتی ہیں میں نے ایک رات حضورؐ کو نہ پایا تو دیکھا آپ بقیع میں تھے آپ نے فرمایا السلام علیکم دار قوم مومنین انتم لنا فرط وانا بکم لاحقون۔ اللھم لا تحرمنا اجرھم ولا تفتنا بعدھم۔

۱۶۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَحْمَدُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تعلیم دیتے کہ جب قبرستان جاتے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم لاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

بَابُ ۴۶۴ مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ۔

قبرستان میں بیٹھنے کا بیان

۱۶۰۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے تو آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

۱۶۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدُ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ۔

ابوکریب، خالد الاحمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے آپ بیٹھ گئے اور ہم ایسے بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

بَابُ ۴۶۵ مَا جَاءَ فِي إِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

میت کو قبر میں اُتارنے کا بیان

۱۶۱۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع، ح، عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، حجاج، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ ابو خالد نے ایک مرتبہ کہا کہ جب میت کو اسکی

وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔

لحد میں رکھا تو کہا وعلی سنت رسول اللہ اور ہشام کی روایت میں ہے بسم اللہ و فی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ

۱۶۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً۔

عبدالملک بن محمد الرقاشی، عبدالعزیز بن الخطاب مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن الحصین حصین، ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو پائنتی کی جانب سے اُتارا اور قبر پہ پانی چھڑکا۔

۱۶۱۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتُلَّ اسْتِلَالًا۔

ہارون بن اسحاق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب سے جنازہ لے کر پائنتی کی جانب اتارا۔

۱۶۱۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ مِنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام، حماد بن عبدالرحمان، ادریس الاودی، ابن المسیب کا بیان ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ کے ساتھ ایک جنازہ میں حاضر ہوا جب آپ نے اسے قبر میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ جب مٹی برابر کرنی شروع کی تو فرمانے لگے اللھم اجرھا من الشیطان۔ الخ۔ میں نے ابن عمرؓ سے کہا آپ نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، یا آپ نے یہ بات اپنی طرف سے کہی ہے، انہوں نے فرمایا کیا میں خود اپنی جانب سے کچھ کہہ سکتا ہوں، بلکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَابُ ٦٦ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

لحد والی قبر کے استحباب کا بیان

۱۶۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم الرازی، علی بن عبدالاعلے، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ

يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے لحد اور دوسروں کے لیے سادہ قبر ہے۔

۱۶۱۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

اسماعیل بن موسیٰ السری، شریک، ابوالیقظان زاذان، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور سادہ قبر غیروں کے لیے۔

۱۶۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَى اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن المثنیٰ، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر الزہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد نے فرمایا میرے لیے لحد کھودو۔ اور نشانی کے طور پر قبر پر اینٹ کھڑی کر دینا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بَابُ ۴۶۷ مَا جَاءَ فِي الشَّقِّ۔

سیدھی قبر کا بیان

۱۶۱۸۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمود بن غیلان، ہاشم بن القاسم، مبارک بن فضالہ حمید الطویل، انس نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو مدینہ میں ایک شخص لحد کھودتا تھا اور دوسرا سیدھی قبر صحابہ نے کہا ہم خدا سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کو بلا بھیجتے ہیں جو پہلے آ جائے گا اسی کے طریقہ پر عمل کیا جائے گا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا تو حضور کے لیے لحد کھودی گئی۔

۱۶۱۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ

عمر بن شبیہ بن عبیدی بن زید عبید بن الطفیل المقری، عبدالرحمان بن ابی ملیکۃ القرشی، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو لوگوں کا قبر کے بارے میں اختلاف ہوا حتیٰ کہ آوازیں بلند ہونے لگیں عمر بولے حضور کے پاس چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ زور سے نہ بولو۔ صحابہ نے دونوں قسم کی قبر کھودنے والوں کے پاس آدمی بھیجا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد کھودی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کو اس میں دفن کر دیا گیا۔

بَابُ ۴۶۸ مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْقَبْرِ۔

۱۶۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْأَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً أَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ قِرَاءَتُهُ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا مُرَاءٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَفَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ فَحَمَلُوا نَعْشَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقُوا بِهِ رَفَقَ اللهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسِعُوا لَهُ أَوْسَعَ اللهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ۔

قبر کشادہ کھودنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، ادرع السلمی کہتے ہیں میں ایک رات حضور کی نگہبانی کے لیے آیا تو ایک شخص بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا اتنے میں حضور باہر تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ریاکار معلوم ہوتا ہے اس کے چند روز بعد اس کا انتقال ہو گیا جب اس کا جنازہ تیار ہوا تو آپ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ نرمی کرنا اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔ کیونکہ یہ اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے اس کی قبر کھودی آپ نے فرمایا قبر کشادہ کرو اللہ اس پر کشادگی کرے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو اس کا بہت غم ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

۱۶۲۱- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا۔

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابوالدہماء، ہشام بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو۔

بَابُ ۴۶۹ مَا جَاءَ فِي الْعَلَامَةِ فِي الْقَبْرِ۔

۱۶۲۲- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ۔

قبر پر نشان لگانے کا بیان

عباسؓ بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرۃ الواسطی۔ عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، انسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا۔

بَابُ ۴۷۰ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبِنَاءِ عَلَى الْقُبُورِ وَتَجْصِيصِهَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا

۱۶۲۳- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

قبروں پر عمارت بنانے کا پختہ کرنے اور ان پر لکھنے کی ممانعت کا بیان

ازہر بن مروان، محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب

فَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ۔

ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانا منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کتبہ لگانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۶۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وَهْبٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہب، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پہ قبہ وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِي حَثْوِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان

۱۶۲۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ثُمَّ اَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ ثَلَاثًا۔

عباس بن الولید الدمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمۃ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے کی نماز پڑھائی اور سر کی طرف سے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۷- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ۔

سوید بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جانے یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے۔

۱۶۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محاربی، الیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ یا

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَمْشِيَ عَلٰى جَمْرَةٍ اَوْ سَيْفٍ اَوْ اَخْصِفَ نَعْلِيْ بِرِجْلِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَمْشِيَ عَلٰى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا اُبَالِيْ اَوْسَطَ الْقُبُوْرِ قَضَيْتُ حَاجَتِيْ اَوْ وَسْطَ السُّوْقِ۔

تلوار پر چلنا یا آگ کے جوتے پہننا مجھے مسلمان کی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے قبروں اور بازار کے درمیان مجھے قضائے حاجت میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِيْ خَلْعِ النَّعْلَيْنِ فِي الْمَقَابِرِ

قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان

۱۶۲۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ اَصْبَحْتَ تُمَاشِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ اٰتَانِيْهِ اللّٰهُ فَمَرَّ عَلٰى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ اَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاٰى رَجُلًا يَمْشِيْ بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِيْ نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِهِمَا۔

علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک بشیر بن الخصاصیہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے ابن الخصاصیہ تمہیں اللہ کی جانب سے کیا بات بری معلوم ہوتی ہے حالانکہ تم اس کے رسول کے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے کوئی بات بری نہیں معلوم ہوتی اللہ نے مجھے بھلائی عنایت فرمائی ہے اتنے میں حضور مسلمانوں کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں نے بہت خیر حاصل کی پھر مشرکین کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے ہاتھوں سے بہتری نکل گئی پھر آپ نے ایک شخص کو جوتوں سمیت قبرستان میں چلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے جوتوں والے جوتے اتار دے

۱۶۳۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ حَدِيْثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَةٌ۔

ابن مہدی کہتے ہیں عبد اللہ بن عثمان کہا کرتے تھے یہ حدیث عمدہ ہے اور اس کا راوی خالد بن سمیر ثقہ ہے۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

۱۶۳۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْاٰخِرَةَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے ۔

۱۶۳۲ - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا رَوْحٌ ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

ابراہیم بن سعید الجوہری، روح، بسطام بن مسلم ابو التیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت دی ہے

١٦٣٣- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ۔

بَابٌ ٧٥ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

١٦١٣٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ۔

١٦٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ۔

بَابٌ ٧٦ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ

١٦٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ قَالَا ثَنَا قَبِيصَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُبَيْدُ

یونس بن عبدالاعلی۔ ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن الاجدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب زیارت کر لیا کرو۔ کیوں کہ یہ دنیا میں زاہد بناتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔

مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی خود بھی رونے لگے اور ساتھ کھڑے ہوئے لوگوں کو بھی رلا دیا پھر فرمایا میں نے خدا سے اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی تھی لیکن مجھے اجازت نہیں دی گئی پھر زیارت قبر کی اجازت چاہی تو اس کی اجازت دے دی گئی تم قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔

محمد بن اسماعیل بن بختری الوسطی، یزید بن ہارون۔ ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسا تھا آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ اس سے اسے صدمہ پہنچا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ کا باپ کہاں ہے آپ نے فرمایا جب تو کسی مشرک کی قبر پر سے گزرے تو اسے دوزخ کی بشارت سنا دے اس کے بعد وہ اعرابی مسلمان ہوگیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدمہ پہنچایا تھا لیکن میں اب جس مشرک کی قبر پر سے گزرتا ہوں اسے دوزخ کی بشارت سناتا ہوں۔

عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوبشر، قبیصہ، ح۔ ابو کریب، عبید بن سعید، ح۔ محمد بن خلف، فریابی، قبیصہ،

ابْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ ابْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ۔

سفیان، عبداللہ بن عثمان بن خیثم، عبدالرحمان بن حسان، حسان بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۶۳۷- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ۔

ازہر بن مروان، عبدالوارث، محمد بن جحادہ۔ ابو صالح، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔

۱۶۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو نَصْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ طَالِبٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ۔

محمد بن خلف، ابونصر، محمد بن طالب، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِي اتِّبَاعِ النِّسَاءِ الْجَنَائِزَ

عورتوں کا جنازے میں شرکت کرنیکا بیان

۱۶۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، ام عطیہ فرماتی ہیں ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے میں شرکت کرنے سے منع فرمایا ہے اگرچہ اس کی تاکید نہیں فرمائی۔

۱۶۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا نِسْوَةٌ جُلُوسٌ فَقَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجَنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدْلِينَ فِيمَنْ يُدْلِي قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ۔

محمد بن المصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسمٰعیل بن سلمان، دینار ابوعمر، ابن الحنفیہ، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں آپ نے دریافت فرمایا تم کیوں بیٹھی ہو وہ بولیں ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں آپ نے فرمایا کیا تم غسل دوگی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا کیا جنازہ اٹھاؤگی انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا تو کیا قبر میں اتاروگی انہوں نے جواب دیا نہیں۔ آپ نے فرمایا گناہوں کا بوجھ لیے کسی ثواب کے بغیر واپس چلی جاؤ۔

بَابُ ۴۸ فِي النَّهْيِ عَنِ النِّيَاحَةِ۔

نوحہ کرنے کا بیان

۱۶۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ

ابن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبداللہ، شہر بن حوشب ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

خَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ قَالَ النَّوْحُ۔

ارشاد فرمایا دلا یعصینک فی معروف کا مطلب ماتم ہے

۱۶۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ ثَنَا جَرِيْرٌ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّوْحِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن دینار، جریر مولی معاویہ ؓ امیر معاویہ نے حمص میں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶۴۳- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ اَوْ اَبِيْ مُعَانِقٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّيَاحَةُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللّٰهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، یحیٰی بن ابی کثیر، ابن معانق، ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ جاہلیت کا فعل ہے۔ اگر نوحہ کرنے والی بغیر توبہ کیے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اسے تارکول کے کپڑے اور دہکتی آگ کی زرہ پہنائے گا۔

۱۶۴۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتَ فَاِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيْلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلٰى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

محمد بن یحیٰی، محمد بن یوسف، عمرو بن راشد الیمامی، یحیٰی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ پہ ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائے گی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اسے آگ کی زرہ پہنائی جائے گی۔

۱۶۴۵- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتْبَعَ جَنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ۔

احمد بن یوسف، عبیداللہ، اسرائیل، ابویحیٰی، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس میں نوحہ کرنے والی شامل ہو۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُيُوْبِ

گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۴۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، عبدالرحمان، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، ح، علی بن

جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ -

محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد جس نے گریبان چاک کیے۔ گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چلائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

١٦٤٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ.

محمد بن جابر المحاربی، محمد بن کرامہ، ابو اسامہ، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، مکحول، قاسم، ابو امامہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرا نوچنے والی گریبان پھاڑنے والی اور تباہی اور ہلاکت کو چلانے والی پر لعنت فرمائی ہے

١٦٤٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهَا أَوَمَا عَلِمْتِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ -

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابو العمیس، ابو صخرہ، عبدالرحمان بن یزید، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری پر جب غشی طاری ہوئی تو ان کی زوجہ اور عبداللہ کی والدہ چیختی ہوئی آئی جب ابو موسےٰ کو ہوش آیا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں بھی اس سے بری الذمہ ہوں، جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں آپ نے فرمایا تھا جو نوحہ میں سر پیٹے چیخے چلائے اور کپڑے پھاڑے میں اس سے بری ہوں۔

بَابُ ٤٨ مَا جَاءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونے کا بیان

١٦٤٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ -

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں تھے عمر نے ایک عورت کو روتے دیکھا تو وہ اس پر چلائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر آنکھ آنسو بہاتی ہے دل مصیبت اٹھاتا ہے وعدہ قریب ہے۔

١٦٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ہشام، وہب محمد بن عمرو، سلمہ بن الازرق، اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

١٦٥١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تُقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللَّهُ فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابوعثمان، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ حضورؐ کے کسی نواسے کا انتقال ہو گیا بیٹی نے آپ کو بلانے کیلئے آدمی بھیجا آپ نے کہلا بھیجا خدا کی دی ہوئی شئے ہے جب جی چاہے واپس لے لے۔ اور ہر شئے کے لیے اس کے ہاں ایک وقت معین ہے اب صبر کرنا چاہیے، صاحبزادی نے دوبارہ آدمی بھیجا اس نے آپ کو قسم دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے ہیں معاذ ابن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت آپ کے ساتھ تھے ہم اندر داخل ہوئے۔ حضورؐ نے بچہ کو لے لیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رونے لگے، عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ رحم ہے جو اللہ تعالٰے نے تمام بنی آدم میں رکھا ہے اور اللہ تعالٰے اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

١٦٥٢- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمُ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّي إِمَّا أَبُو بَكْرٍ وَإِمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللَّهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَ

سوید بن سعید، یحیی بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب اسماء بنت یزید فرماتی ہیں جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے، تعزیت کرنے والوں میں ابوبکر و عمر بھی تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ حکم خداوندی پر عمل کرنے کے آپ زیادہ حقدار ہیں آپ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہ کہیں گے جس سے خدا خفا ہو اگر خدا کا وعدہ سچا نہ ہوتا یعنی ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع ہے

مَوْعُودٌ جَامِعٌ وَإِنَّ الْآخِرَ تَابِعٌ لِلْأَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ۔

تو اے ابراہیم تیری وجہ سے ہمیں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں۔

۱۶۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَاحَزَنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد الفروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد، حمنہ بنت جحش سے ذکر کیا گیا کہ آپ کا بھائی قتل کر دیا گیا وہ بولیں اللہ اس پر رحم کرے، انا للہ وانا الیہ راجعون پھر خبر آئی کہ ان کے خاوند کا انتقال ہوگیا تو ان کی زبان سے نکلا ہائے ری جنگ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے دل میں خاوند کی وہ محبت ہوتی ہے جو دوسرے کے لیے نہیں ہوتی۔

۱۶۵۴۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ حَمْزَةُ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ۔

ہارون بن سعید المصری، عبد اللہ بن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبد الاشہل کی عورتوں کے پاس سے گزرے جو شہداء احد پر رو رہی تھیں آپ نے فرمایا لیکن حمزہ کے لیے کوئی رونے والا نہیں انصار کی عورتیں حمزہ کی موت پر رونے کے لیے آئیں کہ حضور کی آنکھ کھل گئی فرمایا افسوس انہیں رونے کے لیے کس نے کہا تھا۔ آج کے بعد کوئی عورت کسی میت پر نہ روئے۔

۱۶۵۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاثِي۔

ہشام، سفیان، ابراہیم الہجری، (ربائی)، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

مردے پر رونے سے مردے کو عذاب ہونے کا بیان

۱۶۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَاذَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

ابن ابی شیبہ، شاذان، ح۔ محمد بن بشار، محمد الولید، محمد بن جعفر، ح۔ نصر بن علی، عبد الصمد، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا مردے پر رونے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے۔

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا أَسِيْدُ ابْنُ أَبِي أَسِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوْا وَا عَضُدَاهُ وَا كَاسِيَاهُ وَا نَاصِرَاهُ وَا جَبَلَاهُ وَنَحْوَ هٰذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذٰلِكَ أَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ أَسِيْدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوْسٰى حَدَّثَنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرٰى أَنَّ أَبَا مُوْسٰى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَرٰى أَنِّيْ كَذَبْتُ عَلٰى أَبِيْ مُوْسٰى۔

یعقوب بن حمید، عبد العزیز الدراوردی، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پر نوحہ کرنے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے جب وہ کہتا ہے ہائے میرے بازو ٹوٹ گئے ہائے میرا کوئی وسیلہ نہ رہا ہائے میرے دوست وغیرہ تو اس کے ساتھ ساتھ مردے سے پوچھا جاتا ہے کیا تو ایسا تھا کیا تو ویسا تھا۔ اسید کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ولاتزر وازرۃ وزر اخری موسیٰ بولے ابو موسیٰ نے مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ ابو موسیٰ نے حضور پر جھوٹ بولا یا میں ابو موسیٰ پر جھوٹ بول رہا ہوں

۱۶۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُوْدِيَّةٌ مَاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا قَالَ فَإِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مر گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عزیزوں کو اس پر روتے دیکھا آپ نے فرمایا اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

بَابُ ۴۸۲ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيْبَةِ

مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۱۶۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر شروع صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

۱۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَ

ہشام، اسماعیل، ثابت، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو صدمہ اولیٰ پر صبر ثواب سمجھ کر کرے گا تو میں تیرے لیے جنت کے

اِحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ۔

علاوہ کسی امر پر راضی نہ ہونگا۔

۱۶۶۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَأَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَفْزَعُ اِلَى مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَعَوِّضْنِي مِنْهَا اِلَّا آجَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي هٰذِهِ فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا فَاِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُولَ وَعَوِّضْنِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي اُعَاضُ خَيْرًا مِنْ اَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے انا للہ وانا ... عوضنی منہا تک تو اللہ تعالےٰ اسے اس پر ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ کی وفات ہوئی تو میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی فرمان یاد کر کے کہا انا للہ وانا الیہ الخ لیکن میں نے دل میں خیال کیا مجھے ابوسلمہ سے بہتر کون ملے گا تو خدا نے مجھے ان کے عوض نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا اور مجھے میری مصیبت کا اجر دیا۔

۱۶۶۲۔ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ اَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَاِذَا النَّاسُ يُصَلُّونَ وَرَاءَ اَبِي بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى مَا رَاٰى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ وَرَجَاءَ اَنْ يَخْلُفَهُ اللّٰهُ فِيهِمْ بِالَّذِي رَاٰهُمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّمَا اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنِ الْمُصِيبَةِ الَّتِي تُصِيبُهُ بِغَيْرِي فَاِنَّ اَحَدًا مِنْ اُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي

ولید بن عمرو بن السکین، ابوہمام، موسےٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے سے پردہ ہٹایا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے آپ کو یہ دیکھ کر نہایت ہی مسرت ہوئی خدا کی حمد وثنا بیان کر کے فرمایا لوگو جس مومن کو مصیبت پہنچے وہ میری مصیبت کا خیال کرے۔ کیوں کہ میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ مصیبت نہ پہنچے گی۔

أَشَدَّ عَلَيْهَا مِنْ مُصِيبَتِي.

١٦٦٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَأَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَإِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ.

بَاب ٤٨٣: مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَزَّى مُصَابًا.

١٦٦٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

١٦٦٥- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

بَاب ٤٨٤: مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ أُصِيبَ بِوَلَدِهِ

١٦٦٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

١٦٦٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ السُّلَمِيِّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کرکے انا للہ پڑھے تو اللہ تعالےٰ مصیبت کے دن سے لے کر اس وقت تک اجر دے گا (اس روایت میں ہشام بن زیاد ضعیف اور اس کی ماں مجہول ہے)۔

تعزیت کے ثواب کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ابو عمارہ، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، محمد بن عمرو بن حزم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکلیف میں اپنے مومن بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسے عزت کے حلوں میں سے ایک حلہ پہنائے گا۔

عمرو بن رافع، علی بن عاصم، محمد بن سوقہ، ابراہیم اسود، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین بچے مر جائیں وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے دوزخ میں جائے گا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان شرحبیل بن شفعہ، عتبہ بن عبدالسلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص

فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ۔

کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر اُسے ملیں گے جس سے چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللهِ إِيَّاهُمْ۔

یوسف بن حماد المعنی، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغی کی حالت میں فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان کے صدقے سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا۔

نصر بن علی الجہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابومحمد مولیٰ عمر بن الخطاب، ابوعبیدہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین نابالغ بچے آگے بھیجے وہ اس کے لیے دوزخ سے ایک قلعہ ہوں گے۔ ابوذر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو بھیجے ہیں آپ نے فرمایا دو بھی۔ ابی بن کعب نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے ایک بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا اور ایک بچہ بھی۔

بَابُ ۴۸۵: مَا جَاءَ فِيمَنْ أُصِيبَ بِسِقْطٍ

حمل گرنے کے اجر کا بیان

۱۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهُ خَلْفِي۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبدالملک النوفلی، یزید بن رومان ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ساقط الحمل بچہ آگے بھیجنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے پیچھے ایک سوار چھوڑ کر مروں۔

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السِّقْطَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابوبکر البکائی، ابوغسان، مندل بن علی، حسن بن حکم النخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب ساقط الحمل کے بچے کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے رب سے

لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ يُرَاغِمُ رَبَّهُ يُغَاضِبُ۔

لڑے گا حکم ہوگا اے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جا۔ تو وہ انہیں ہنسی خوشی جنت میں لے جائے گا

١٦٧٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ۔

علی بن ہاشم بن مرزوق، علبیدہ بن حمید، یحیٰی بن عبید اللہ عبید اللہ بن مسلم، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ساقط الحمل بچہ اپنی ماں کو پکڑ کر جنت میں لے جائے گا (اس میں یحیٰی بن عبید اللہ بن مسلم ضعیف ہے)۔

بَابُ ۴۸۶ مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ

میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان

١٦٧٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں جب جعفرؓ کی شہادت کی خبر آئی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفرؓ کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیوں کہ وہ مصیبت میں مبتلا ہیں

١٦٧٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوا بِشَأْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ۔

یحیٰی بن خلف، ابو سلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسےٰ الجزار، ام عون بنت محمد بن جعفر، اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں جب جعفرؓ شہید ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دولت خانے پر تشریف لائے اور فرمایا جعفرؓ کی آل اولاد جعفرؓ کے غم میں مبتلا ہے تم ان کے لیے کھانا تیار کرو۔ عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں یہ طریقہ سنت تھا۔ لیکن جب یہ فخر و مباہات کے طور پر ہونے لگا تو چھوڑ دیا گیا۔

بَابُ ۴۸۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الِاجْتِمَاعِ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةِ الطَّعَامِ

میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کی ممانعت کا بیان

۱۶۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَرَى الِاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ۔

محمد بن یحیی، سعید بن منصور، ہشیم، ح۔ شجاع بن مخلد، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ نے فرمایا کہ ہم میت کے گھر جمع ہونا اور کھانا کھانا ماتم میں داخل سمجھتے تھے۔

بَابُ ۴۸۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ غَرِيبًا۔

سفر میں مر جانے کا بیان

۱۶۷۶- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ۔

جمیل بن الحسن، ابو المنذر الہذیل بن حکم، عبدالعزیز ابی رواد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت کے ہم مرتبہ ہے۔

۱۶۷۷- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ۔

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، یحیی بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں ایک شخص کا جو مدینہ میں پیدا ہوا مدینہ ہی میں انتقال ہوا آپ نے فرمایا کاش یہ دوسری جگہ مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیوں تو آپ نے فرمایا جب کوئی شخص وطن سے باہر مرتا ہے تو اس کے وطن سے لے کر اس کی موت کی جگہ تک کی زمین جنت میں اس کے لیے مقرر کر دی جاتی ہے۔

بَابُ ۴۸۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ مَرِيضًا۔

بیمار ہو کر مرنے کا بیان

۱۶۷۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ابن جریج ح۔ ابو عبیدۃ، ابن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیماری کی حالت میں مر جائے وہ شہید ہے نیز وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے صبح و شام جنت سے کھانا ملتا رہے گا۔

بَابُ ۴۹۰: فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

۱۶۷۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا۔

۱۶۸۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ۔

بَابُ ۴۹۱: مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۶۸۱- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اشْتَكَى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ بِنَفْثَةِ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدُرْنَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّهِ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ۔

۱۶۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً

مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان

ہشام، عبدالعزیز، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبداللہ بن زیاد، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، ام ابی عبیدہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے مرض کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا حضور کو جب مرض شروع ہوا تو ایسے سانس لینا شروع کیا جیسے کشمش کھانے والا لیتا ہے۔ آپ تمام ازواج کے پاس جاتے لیکن جب مرض زیادہ ہوا تو آپ نے میرے پاس رہنے کی بقیہ ازواج سے اجازت لے لی۔ اس کے بعد حضور میرے ہاں دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور آپ کے قدم زمین پر گھسٹتے آرہے تھے۔ ایک ان میں سے عباس تھے عبیداللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے فرمایا دوسرے آدمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے، اذہب الباس اشفنا تک، جب حضور کی بیماری زیادہ ہوگئی تو میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ پھیرتی جاتی تھی اور یہ

لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرُ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کلمات پڑھتی جاتی تھی۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا اور کہا اللھم اغفر لی والحقنی بالرفیق الاعلیٰ حضرت عائشہ فرماتی ہیں یہ آخری کلمات ہیں جو میں نے آپ کی زبان اقدس سے سنے۔

۱۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نبی بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت کسی ایک کو اختیار کر لینے کی اجازت دی جاتی ہے جب حضور مرض میں مبتلا ہوئے تو میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے مع الذین انعم اللہ الآیۃ، میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے۔

۱۶۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِي أَنَّ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ازواج رسول جمع ہوئیں اور کوئی زوجہ باقی نہ رہی۔ اتنے میں فاطمہ آئیں ان کی چال بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے مشابہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوش آمدید فرمایا پھر انہیں بائیں جانب بٹھا کر ان سے سرگوشی فرمائی۔ فاطمہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا نہیں چاہتی میں دل میں یہ خیال کر رہی تھی کہ غم کے ساتھ اتنی خوشی ایک دم حاصل ہوتی میں نے کبھی نہیں دیکھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا مجھ سے آپ نے یہ بات فرمائی تھی کہ جبرئیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن پاک کا دور کرتے اور اس دفعہ دو بار دور کیا مجھے

جِبْرَئِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَ
إِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ
حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ
أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ
أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ
الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ.

١٦٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا
مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا
رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٦٨٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ
بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ
يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ
اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

١٦٨٧ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ
عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ
نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ
كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي
الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ
وَأَلْقَى السِّتَارَةَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

١٦٨٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ
بْنُ هَارُونَ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي
الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

یقین ہے کہ میری موت قریب آ گئی اور میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی۔ اور وہ بہت ہی خوش نصیب ہے۔ جس کی پہلے مجھ سے ملاقات ہو میں رونے لگی آپ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ مجھے اس لیے ہنسی آئی تھی۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، سفیان اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد کی تکلیف کسی کو اٹھاتے نہیں دیکھا۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن ابی حبیب، موسے بن سرجس، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وفات کے وقت پانی کا پیالہ تھا آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے اے اللہ سکرات موت میں میری مدد فرما۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، (رباعی) انس فرماتے ہیں میں نے آخری نظر حضور پر اس وقت ڈالی۔ جب آپ نے پیر کے روز پردہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی جانب دیکھا تو آپ کا چہرہ صاف ورق کی طرح تھا لوگ ابو بکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے ابو بکر نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا آپ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح ابوالخلیل، سفینہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں آپ فرماتے تھے۔ نماز اور رحمن کے تم مالک ہو آپ یہ کہتے

تُوُفِّيَ فِيهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتّٰى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ .

۱۶۸۹ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوْا عِنْدَ عَائِشَةَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰى اَوْصٰى اِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ اِلٰى صَدْرِيْ اَوْ اِلٰى حَجْرِيْ فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِيْ حَجْرِيْ فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهٖ فَمَتٰى اَوْصٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

بَابُ ۴۹۲ ذِكْرِ وَفَاتِهٖ وَدَفْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۶۹۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ عِنْدَ امْرَاَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِيْ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَاْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ اَبُوْبَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهٖ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ اَنْتَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُمِيْتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللّٰهِ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوْتُ حَتّٰى يَقْطَعَ اَيْدِيَ اُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ كَثِيْرٍ وَاَرْجُلَهُمْ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِيْ

جاتے تھے۔ اور آپ کی زبان میں لکنت آ گئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود لوگوں نے عائشہ کے سامنے اس امر کا ذکر کیا کہ علی حضور کے وصی ہیں انہوں فرمایا حضور نے علی کے لیے کس وقت وصیت کی تھی آپ تو میرے سینے سے ٹیک لگائے تھے آپ نے طشت منگوایا میری گود میں گرے جا رہے تھے اسی حالت میں آپ کا انتقال ہوا میں تو نہیں جانتی کہ وہ وصیت کب کی گئی تھی۔

حضورؐ کی وفات اور دفن کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبدالرحمان بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، عائشہ فرماتی ہیں جب حضور کی وفات ہوئی تو ابوبکر اپنی اہلیہ کے پاس عوالی میں تھے لوگ کہنے لگے کہ آپ کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ پر وحی کی کیفیت طاری ہو گئی ابوبکر آئے آپ کا چہرہ کھولا آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا اللہ تعالے آپ پر دو موتیں طاری نہ فرمائے گا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ عمر مسجد کے ایک کونے میں کھڑے کہہ رہے تھے خدا کی قسم حضور کا انتقال نہیں ہوا تا وقتیکہ منافقین کے ہاتھ نہ توڑ لئے جائیں۔ ابوبکر کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں اور جو تم میں سے محمد کی عبادت کرتا تھا تو وہ وفات پا چکے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما محمد الا رسول الآیۃ عمر فرماتے ہیں مجھے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے یہ آیت میں نے آج ہی پڑھی ہے۔

الله الشاكرين قال عمر فكأني لم اقرءها
إلا يومئذ.

١٦٩١- حدثنا نصر بن علي الجهضمي انبأ وهب
ابن جرير ثنا ابي عن محمد بن اسحق حدثني حسين
ابن عبد الله عن عكرمة عن ابن عباس قال
لما ارادوا ان يحفروا لرسول الله صلى الله عليه
وسلم بعثوا إلى ابي عبيدة ابن الجراح وكان
يضرح كضريح اهل مكة وبعثوا إلى ابي طلحة
وكان هو الذي يحفر لاهل المدينة وكان يلحد
فبعثوا اليهما رسولين فقالوا اللهم خر لرسولك
فوجدوا ابا طلحة فجيء به ولم يوجد ابو عبيدة
فلحد لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلما
فرغوا من جهازه يوم الثلثاء وضع على سريره
في بيته ثم دخل الناس على رسول الله صلى
الله عليه وسلم ارسالا يصلون عليه حتى اذا
فرغوا ادخلوا النساء حتى اذا فرغوا ادخلوا الصبيان
ولم يؤم الناس على رسول الله صلى الله عليه و
سلم احد لقد اختلف المسلمون في المكان
الذي يحفر له فقال قائلون يدفن في مسجده
وقال قائلون يدفن مع اصحابه فقال ابو بكر
اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
ما قبض نبي الا دفن حيث يقبض قال فرفعوا
فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي
توفي عليه فحفروا له ثم دفن صلى الله عليه
وسلم وسط الليل من ليلة الاربعاء ونزل
في حفرته علي بن ابي طالب والفضل بن عباس
وقثم اخوه وشقران مولى رسول الله صلى الله
عليه وسلم وقال اوس بن خولي وهو ابو ليلى
لعلي بن ابي طالب انشدك الله وحظنا من رسول

نصر بن علی الجھضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحٰق، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جب صحابہ نے حضور کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا تو ابوعبیدہ بن الجراح کے پاس آدمی بھیجا۔ یہ مکہ والوں کی طرح سادی قبر کھودتے تھے۔ اور ایک شخص کو ابوطلحہ کے پاس بھیجا۔ یہ اہل مدینہ کی طرح لحد تیار کرتے تھے اور صحابہ بولے اے اللہ اپنے رسول کے لیے ایک کو پسند فرما تو ابوطلحہ پہنچ گئے اور ابوعبیدہ نہ آسکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی منگل کے روز جب لوگ آپ کے کفنانے سے فارغ ہوگئے تو آپ کو تخت پر آپ کے گھر رکھا گیا لوگ گروہ در گروہ آتے اور نماز ادا کرتے۔ جب مرد فارغ ہوگئے تو عورتیں داخل ہوئیں اور ان کے بعد بچے۔ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت نہ کی۔ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ قبر کہاں کھودی جائے کچھ صحابہ بولے آپ کو مسجد میں دفن کیا جائے اور کچھ صحابہ بولے کہ آپ کو صحابہ کے ساتھ دفن کیا جائے۔ ابوبکر نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا کہ نبی کا جہاں انتقال ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے لوگوں نے حضور کا بستر جس پر آپ نے انتقال فرمایا تھا اٹھایا اور وہاں قبر کھودی پھر بدھ کی شب کو حضور دفن کیے گئے قبر میں علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فضل رضی اللہ تعالےٰ عنہ قثم اور شقران موئے رسول اللہ اترے، اوس بن خولی نے علی سے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ہمارا بھی کچھ تعلق ہے علی نے جواب دیا اچھا تم بھی اترآؤ شقران رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اوڑھنے کی چادر لے لی تھی۔ پھر یہ کہہ کر ساتھ ہی دفن کردی۔ کہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ عَلِیٌّ اُنْزِلْ وَکَانَ شُقْرَانُ مَوْلَاہُ اَخَذَ قَطِیْفَۃً کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْبَسُہَا فَدَفَنَہَا فِی الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللّٰہِ لَا یَلْبَسُہَا اَحَدٌ بَعْدَکَ فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

کہ خدا کی قسم اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نہیں اوڑھ سکتا۔

۱۶۹۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الزُّبَیْرِ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ کُرَبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَۃُ وَاکَرْبَ اَبَتَاہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا کَرْبَ عَلٰی اَبِیْکِ بَعْدَ الْیَوْمِ اِنَّہٗ قَدْ حَضَرَ مِنْ اَبِیْکِ مَا لَیْسَ بِتَارِکٍ مِنْہُ اَحَدًا الْمُوَافَاۃُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

نصر بن علی، عبد اللہ بن الزبیر، ثابت البنانی رباعی انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب سکرات شروع ہوئی تو فاطمہؓ نے فرمایا ہائے ہائے رے میرے والد ماجد کی تکلیف آپ نے فرمایا آج کے بعد تمہارے باپ کو تکلیف نہ ہوگی، تمہارے باپ کو اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اب قیامت تک کسی کو نہ ہوگی۔

۱۶۹۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ حَدَّثَنِیْ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنِیْ ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَتْ لِیْ فَاطِمَۃُ کَیْفَ سَخَتْ اَنْفُسُکُمْ اَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ فَاطِمَۃَ قَالَتْ حِیْنَ قُبِضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَا اَبَتَاہُ اِلٰی جِبْرَئِیْلَ نَنْعَاہُ وَا اَبَتَاہُ مِنْ رَبِّہٖ اَدْنَاہُ وَا اَبَتَاہُ جَنَّۃُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاہُ وَا اَبَتَاہُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاہُ قَالَ حَمَّادٌ فَرَاَیْتُ ثَابِتًا حِیْنَ حَدَّثَ بِہٰذَا الْحَدِیْثِ بَکٰی حَتّٰی رَاَیْتُ اَضْلَاعَہٗ تَخْتَلِفُ۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، حماد بن اسامہ، ثابت، انس فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ تو فاطمہؓ فرمانے لگیں اے انس تم نے کس قدر دلیری کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ دوسری روایت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو سیدہ زہرا نے فرمایا اے میرے ابا میں جبرئیل سے فریاد کرتی ہوں اے میرے ابا آپ اپنے خدا سے کس قدر قریب ہیں اے میرے ابا آپ کی جگہ جنت ہے اے میرے باپ آپ نے خدا کے بلاوے کو قبول کیا ہے حماد کہتے ہیں میں نے ثابت کو دیکھا جب اس حدیث کو بیان کرتے تو اتنا روتے کہ پسلیاں ایک دوسرے پر چڑھ جاتیں۔

۱۶۹۴- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ الضُّبَعِیُّ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا کَانَ الْیَوْمُ الَّذِیْ دَخَلَ فِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ اَضَاءَ مِنْہَا کُلُّ شَیْءٍ فَلَمَّا کَانَ الْیَوْمُ الَّذِیْ مَاتَ فِیْہِ اَظْلَمَ مِنْہَا کُلُّ شَیْءٍ وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاَیْدِیَ

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان الضبعی ثابت رباعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں داخل ہوتے تو مدینہ کی ہر شئے روشن ہوگئی اور جس روز آپ کا انتقال ہوا ہر شئے پر اندھیرا چھا گیا اور ابھی ہم نے ہاتھ نہ جھاڑے تھے کہ اس سے پہلے ہمارے دلوں پر غم طاری ہوگیا۔

حَتّٰى اَنْكَرْنَا قُلُوْبَنَا۔

۱۶۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالْاِنْبِسَاطَ اِلٰى نِسَائِنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ اَنْ يَنْزِلَ فِيْنَا الْقُرْاٰنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا۔

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں اپنے عورتوں سے گفتگو کرتے ہوئے بھی ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو ہم نے ہر قسم کی باتیں کرنی شروع کر دیں۔

۱۶۹۶- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّمَا وَجْهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هٰكَذَا وَهٰكَذَا۔

اسحاق بن منصور، عبدالوہاب بن عطار، ابن عون، حسن، ابی نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ہماری نظر ایک ہی جانب رہتی تھی (یعنی حضور کی طرف) اور حضور کے بعد ہم حیران ہو کر ہر طرف دیکھتے تھے کہ اب کیا کریں

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا خَالِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِيْ اُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْمُصَلِّيْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِيْنِهٖ فَتُوُفِّيَ اَبُوْ بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، محمد بن ابراہیم بن عبدالمطلب بن السائب بن ابی وداعہ، موسےٰ بن عبداللہ بن ابی امیہ مصعب بن عبداللہ، ام سلمہ بنت ابی امیہ فرماتی ہیں حضور کے زمانہ میں لوگوں کی نظریں نماز میں قدموں سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو پیشانی کے مقام تک نظر جانے لگی۔ جب ابوبکر کی بھی وفات ہوگئی اور عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی جانب تک جاتی تھیں۔ اس سے آگے نہیں جب عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا زمانہ آیا تو فتنہ عام ہوگیا اور لوگوں کی نگاہیں دائیں بائیں جانے لگیں۔

۱۶۹۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس فرماتے ہیں ابوبکر نے حضور کے وصال کے بعد

أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ قَالَتْ إِنِّي لَا أَعْلَمُ إِنَّ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ وَلَكِنْ أَبْكِي لِأَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا۔

عمر سے کہا چلو ہم ام ایمن کی ملاقات کر آئیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں ان دونوں نے کہا کیوں روتی ہو کیا خدا کے پاس اپنے رسول کے لیے خیر نہیں انہوں نے جواب دیا میں اس لیے نہیں روتی بلکہ اس لیے رو رہی ہوں کہ سلسلہ وحی بند ہو گیا۔ انس کہتے ہیں ام ایمن کی اس بات نے ان دونوں کو بھی رلا دیا۔ اور یہ بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

١٦٩٩- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، اوس بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم پیدا کیے گئے۔ اور اسی میں صور پھونکا جائے گا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کیوں کہ اس روز مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا۔ جب کہ آپ مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالے نے زمین پر انبیاء کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے۔

١٧٠٠- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ۔

عمرو بن سواد المصری، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال، زید بن ایمن، عبادۃ بن نسی، ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیوں کہ اسے فرشتے میرے پاس پیش کرتے ہیں۔ جب تک آدمی پڑھتا رہتا ہے وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا وفات کے بعد بھی آپ نے فرمایا ہاں وفات کے بھی بعد اللہ تعالے نے انبیاء کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تَمَّ كِتَابُ الْجَنَائِزِ

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الصِّيَامِ

بَابُ ۴۹۳: مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

١٧٠١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ بَنِي آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

١٧٠٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ۔

١٧٠٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا۔

بَابُ ۴۹۴: مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ابواب الصیام

روزوں کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنے سے لے کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے جتنا بھی اللہ چاہے مگر روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیوں کہ وہ میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری خدا کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

محمد بن رمح۔ لیث۔ یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند۔ مطرف، عثمان بن ابی العاص ثقفی نے مطرف کے پینے کے لیے دودھ کا پیالہ منگایا انہوں نے جواب دیا میں روزہ سے ہوں۔ عثمان نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تھا روزہ دوزخ سے ڈھال کی طرح ہے جیسے تم لوگ جنگ میں ڈھال سے اپنا بچاؤ کرتے ہو۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب ریان ہے اس سے قیامت کے دن آواز دی جائے گی روزے دار کہاں ہیں تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوں گے اور جو اس میں داخل ہو جائے گا اُسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان

۱۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحیٰی بن سعید، ابی سلمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پہلے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب محمد بن العلاء، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات باندھ دیے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے اے خیر کے متلاشی ادھر آ اور اے برائی کے متلاشی برائی کم کر اور ہر رات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے نجات دیتا ہے

۱۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر افطار کے وقت اور ہر رات میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ۔

ابوبدر عباد بن الولید، محمد بن بلال، عمران القطان، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رمضان جب آیا تو حضور نے ارشاد فرمایا یہ مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور محروم وہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے۔

بَابُ ۴۹۵ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد الاحمر، عمرو بن قیس، ابواسحق صلۃ بن زفر کہتے ہیں ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اور وہ یوم الشک تھا۔ تو ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی کچھ لوگ پیچھے ہٹنے لگے عمار نے فرمایا جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

القاسم صلى الله عليه وسلم۔

١٧٠٩- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حفص بن غياث عن عبد الله بن سعيد عن جده عن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تعجيل صوم يوم قبل الرؤية۔

١٧١٠- حدثنا العباس بن الوليد الدمشقي ثنا مروان بن محمد ثنا الهيثم بن حميد ثنا العلاء بن الحارث عن القاسم أبي عبد الرحمن أنه سمع معاوية بن أبي سفيان على المنبر يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على المنبر قبل شهر رمضان الصيام يوم كذا وكذا ونحن متقدمون فمن شاء فليتقدم ومن شاء فليتأخر۔

باب ٤٩٦ ما جاء في وصال شعبان برمضان۔

١٧١١- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب عن شعبة عن منصور عن سالم بن أبي الجعد عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصل شعبان برمضان۔

١٧١٢- حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة حدثني ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ربيعة بن الغاز أنه سأل عائشة عن صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كان يصوم شعبان كله حتى يصله برمضان۔

باب ٤٩٧ ما جاء في النهي أن يتقدم رمضان بصوم إلا من صام صوما فوافقه

١٧١٣- حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الحميد بن حبيب والوليد بن مسلم عن الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقدموا صيام

خلاف ورزی کی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، ابو سعید، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے قبل روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عباس بن ولید، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث، قاسم ابی عبد الرحمان، امیر معاویہ رضہ نے منبر پر فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے قبل فلاں فلاں دن روزے کے ہیں اور ہم انھیں پہلے رکھیں گے لیکن جو چاہے انھیں پہلے رکھے اور جو چاہے وہ بعد میں رکھے۔

روزوں کے ذریعہ شعبان کو رمضان سے ملانیکا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابو سلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

ہشام، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعۃ بن الغار نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انھوں نے فرمایا آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے حتیٰ کہ رمضان سے ملا دیتے۔

رمضان سے قبل روزے رکھنے کا بیان

ہشام، عبد الحمید بن حبیب، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے ایک دن یا دو دن قبل روزے نہ رکھو ہاں جو کوئی متعینہ دن کا

رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَيَصُوْمُهُ.

روزہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے۔

۱۷۱۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتّٰى يَجِيْءَ رَمَضَانُ.

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، ح ہشام، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پندرہ شعبان ہو جائے تو اسکے بعد رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں ہے۔

بَابُ ۴۹۸ مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلٰى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ.

رویت ہلال کی شہادت دینے کا بیان

۱۷۱۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُوْمُوْا غَدًا قَالَ أَبُوْ عَلِيٍّ هٰكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِيْ ثَوْرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَنَادٰى أَنْ يَقُوْمُوْا وَأَنْ يَصُوْمُوْا.

عمرو بن عبداللہ الاودی، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ زائدۃ بن قدامہ، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات چاند دیکھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اللہ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ کی رسالت کی گواہی دیتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں آپ نے فرمایا اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ ہوگا۔

ابو علی کہتے ہیں یہ ولید بن ثور اور حسن بن علی کی روایت ہے۔ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ابن عباس کا ذکر نہیں۔ اس طرح بیان کیا کہ آواز دو کہ نماز کی تیاری کریں اور روزہ رکھیں۔

۱۷۱۶- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِيْ بِشْرٍ عَنْ أَبِيْ عُمَيْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمُوْمَتِيْ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوْا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوْا وَأَنْ يَخْرُجُوْا إِلٰى عِيْدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

ابن ابی شیبہ، ہشیم، ابو بشر، ابو عمیر بن انس کہتے ہیں میرے ایک چچا نے جو حضور کے صحابہ میں سے تھے یہ بیان کیا ہے کہ شوال کا چاند ہمیں بادل کی وجہ سے نظر نہ آیا۔ ہم نے صبح کو روزہ رکھا شام کے وقت ایک جماعت باہر سے آئی۔ اس نے حضور کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی آپ نے لوگوں کو روزہ کھولنے اور اگلے روز عید منانے کا حکم دیا۔

باب ۴۹۹ ماجاء فی صوموا لرؤیته وافطروا لرؤیته

۱۷۱۷ - حدثنا ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی ثنا ابراهیم بن سعد عن الزهری عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا فان غم علیکم فاقدروا له وکان ابن عمر یصوم قبل الهلال بیوم.

۱۷۱۸ - حدثنا ابو مروان العثمانی ثنا ابراهیم بن سعد عن الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا فان غم علیکم فصوموا ثلاثین یوما.

باب ۵۰۰ ماجاء فی الشهر تسع وعشرون

۱۷۱۹ - حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا ابو معاویة عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کم مضی من الشهر قال اثنان وعشرون وبقیت ثمان فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الشهر هکذا والشهر هکذا ثلاث مرات وامسک واحدة.

۱۷۲۰ - حدثنا محمد بن عبد الله بن نمیر ثنا محمد بن بشر عن اسماعیل بن ابی خالد عن محمد بن سعد بن ابی وقاص عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الشهر هکذا وهکذا وعقد تسعا وعشرین فی الثالثة.

۱۷۲۱ - حدثنا مجاهد بن موسی ثنا القاسم بن مالک المزنی ثنا الجریری عن ابی نضرة عن ابی هریرة قال صمنا علی عهد رسول الله صلی الله علیه

چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد زہری سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اگر بادل چھا جائیں تو تعداد پوری کرو اور ابن عمر چاند سے ایک روز قبل روزہ رکھتے تھے۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اگر بادل چھایا ہوا ہو تو تیس روزے پورے کرو۔

انتیس روز کے مہینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ۔ اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج مہینے کے کتنے دن گزر گئے ہم نے کہا بائیس دن آٹھ روز ابھی باقی ہیں آپ نے تین مرتبہ دست اقدس اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، محمد بن سعد، [illegible] روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری [illegible] ایک انگلی بند فرمائی۔ یعنی انتیس دن کا۔

مجاہد بن موسے، قاسم بن مالک المزنی، جریری، ابو نضرہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں انتیس کے روزے تیس سے زیادہ

وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِيْنَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِيْنَ.

رکھے ہیں۔

بَابُ ۵۰: مَا جَاءَ فِي شَهْرَيِ الْعِيْدِ.

عیدین کا بیان

۱۷۲۲- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ.

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ایک رمضان اور ایک ذوالحجہ۔

۱۷۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ثَنَا إِسْحٰقُ ابْنُ عِيْسٰى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ وَالْأَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ.

محمد بن عمر المقبری، اسحاق بن عیسٰے، حماد بن زید، ایوب محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم الفطر وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو، اور یوم الاضحٰے وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو۔

بَابُ ۵۱: مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ.

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۲۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور افطار بھی فرمایا ہے۔

۱۷۲۵- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُوْمُ أَفَأَصُوْمُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حمزۃ الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کیا میں سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے رکھو اور تمہارا جی چاہے تو مت رکھو۔

۱۷۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيْدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ

محمد بن بشار، ابو عامر، ح۔ عبد الرحمان بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ الحمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد عثمان بن حیان، ام الدرداء۔ ابو الدرداء رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں ہم سخت گرمی میں بعض سفروں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے اپنے سر کو پکڑ کر بیٹھ گئے لیکن لشکر میں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبد اللہ

عَلٰى رَأْسِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ۔

بَابُ ۵۰۳ مَا جَاءَ فِي الْاِفْطَارِ فِي السَّفَرِ

۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

۱۶۷۹۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى التَّيْمِيُّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِشَيْءٍ۔

بَابُ ۵۰۴ مَا جَاءَ فِي الْاِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

۱۶۸۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ

بن رواحہ کے کسی نے روزہ نہ رکھا تھا۔

سفر میں افطار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام الدرداء، کعب بن عاصم رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی بھلائی نہیں۔

محمد بن المصفی، محمد بن حرب، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالٰے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا نہیں۔

ابراہیم بن المنذر، عبداللہ بن موسٰے التیمی۔ اسامۃ بن زید۔ زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔ ابواسحٰق کہتے ہیں یہ حدیث قابلِ اعتبار نہیں۔

حاملہ اور دودھ پلانے والی کیلئے افطار کی اجازت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبداللہ بن سوادہ، انس بن مالک بنی عبدالاشہل کے ایک آدمی نے بنی عبداللہ بن کے علی بن محمد سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے ہم پر چڑھائی کی میں حضورؐ کی خدمت اقدس میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا قریب آجاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ تم سے روزے کے احکام بیان کرتا ہوں اللہ تعالٰے نے مسافر کو آدھی نماز

أُحَدِّثُكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَاهُمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۷۳۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا۔

بَابُ ۵۰۵ مَا جَاءَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ

۱۷۳۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ۔

۱۷۳۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ۔

بَابُ ۵۰۶ مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

۱۷۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ

معاف فرما دی ہے۔ اور اسی طرح مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی سے روزہ انس فرماتے ہیں خدا کی قسم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائی تھیں یا ایک یعنی مجھے یاد نہیں رہا ہائے افسوس میرا اس دن روزہ کیوں تھا ورنہ میں حضور کے ساتھ کھانا کھالیتا۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، جریری، حسن، انس، خادم رسول اللہ، انس ابن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے لیے جسے اپنی جان کا خطرہ ہو افطار کی اجازت دی اسی طرح دودھ پلانے والی کے لیے اگر اسے اپنی یا بچے کی جان کا خطرہ ہو۔

رمضان کی قضا کا بیان

علی بن المنذر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحیی بن سعید، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میرے ذمے رمضان کے قضا روزے ہوتے تو میں شعبان آنے تک نہ رکھتی۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدہ، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب ہمیں حضور کے زمانہ میں ماہواری آتی آپ ہمیں روزے قضا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو کس طرح ہلاک ہو گیا اس نے عرض کیا میں رمضان میں بیوی سے ہمبستر ہو گیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر اس نے عرض کیا میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھو اس نے جواب دیا مجھ میں اس کی قوت نہیں آپ نے فرمایا

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيْقُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا اَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقُ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهٖ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجَ اِلَيْهِ مِنَّا قَالَ انْطَلِقْ فَاَطْعِمْهُ عِيَالَكَ۔

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا اس کے لیے میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا اتنے میں کھجوروں کی ایک بھری ہوئی بوری آئی آپ نے فرمایا جاؤ اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے مدینہ میں میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا کوئی محتاج نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

۱۷۳۵- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ قَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ۔

حرملۃ، ابن وہب، عبدالجبار بن عمر، یحیی بن سعید ابن المسیب، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس کی بجائے ایک دن کا اور روزہ رکھو۔

۱۷۳۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِيْهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهٖ صِيَامُ الدَّهْرِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن المطوس، مطوس، ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر عذر کے ماہ رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا تو اسے زمانہ بھر کے روزے بھی کافی نہ ہوں گے۔

بَابُ ۵: مَا جَاءَ فِيْمَنْ اَفْطَرَ نَاسِيًا

بھول کر افطار کرنے کا بیان

۱۷۳۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ ؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سہواً کھالے یا پی لے وہ روزے سے ہو تو اسے روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

۱۷۳۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ اَفْطَرْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ اُمِرُوْا بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ مِنْ ذٰلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ بنت المنذر نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں بادل کی وجہ سے جلد افطار کرلیا لیکن پھر سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے دریافت کیا تو کیا قضا کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے کہا تو یہ ضروری تھا

بَابُ ۵۰۸ مَا جَاءَ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ

۱۷۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ فُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الْيَوْمَ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنِّي قِئْتُ.

روزہ دار کو قے آجانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یعلےٰ، محمد بن عبید، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابو مرزوق، فضالہ بن عبید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے۔ آپ نے پانی منگایا اور پیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کا روزہ تھا آپ نے فرمایا ہاں لیکن مجھے قے آگئی تھی

۱۷۴۰ - حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الشَّعْثَاءِ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

عبیدۃ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسےٰ بن یونس، ح۔ عبید اللہ، علی بن الحسن بن سلیمان، حفص بن غیاث، ہشام ابن سیرین، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں اور جان بوجھ کر قے کرے تو اس پر قضا ہے، یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر احناف کا فتویٰ ہے

بَابُ ۵۰۹ مَا جَاءَ فِي السِّوَاكِ وَالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

۱۷۴۱ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ.

۱۷۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اسماعیل المودب، مجالد شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ دار کے بہترین کاموں میں سے ایک مسواک کرنا ہے۔

ہشام بن عبد الملک الحمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام، عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔

بَابُ ۵۱۰ مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

۱۷۴۳ - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَا ثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان

ایوب بن محمد الرقی، داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان عبداللہ بن بشر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھنے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ۔

۱۷۴۴۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ السُّلَمِیُّ ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ اَنْبَاَ شَیْبَانُ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ قِلَابَۃَ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ حَدَّثَہٗ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ۔

۱۷۴۵۔ وَبِاِسْنَادِہٖ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ اَنَّہٗ اَخْبَرَہٗ اَنَّ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ بَیْنَمَا ہُوَ یَمْشِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِیْعِ فَمَرَّ عَلٰی رَجُلٍ یَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضٰی مِنَ الشَّہْرِ ثَمَانِیْ عَشْرَۃَ لَیْلَۃً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ۔

۱۷۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَہُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ۔

بَابٌ ۵ مَا جَاءَ فِی الْقُبْلَۃِ لِلصَّائِمِ۔

۱۷۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَۃَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ فِیْ شَہْرِ الصَّوْمِ۔

۱۷۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْہِرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ وَہُوَ صَائِمٌ وَاَیُّکُمْ یَمْلِکُ اِرْبَہٗ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْلِکُ اِرْبَہٗ۔

۱۷۴۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَکَلٍ عَنْ حَفْصَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

لگانے والا اور لگوانے والا ہر دو افطار کریں۔

احمد بن یوسف السلمی، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، شداد بن اوس نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع کی طرف جا رہے تھے آپ نے ایک شخص کو پچھنے لگواتے دیکھا یہ رمضان کی اٹھارویں تاریخ تھی آپ نے فرمایا پچھنے لگانیوالا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور افطار نہیں فرمایا۔

روزے میں پیار لینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الجراح، ابو الاحوص زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ضبط نفس پر کسے قدرت حاصل ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حفصہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

١٧٥٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ أَفْطَرَا.

ابن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابو یزید الضبی، مولاۃ میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو بوسہ دے آپ نے فرمایا دونوں افطار کریں۔

بَابُ ۵۱۲ مَا جَاءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان

١٧٥١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ.

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹے تھے انہوں نے فرمایا ہاں لیکن وہ تمہاری نسبت اپنے نفس پر بہت زیادہ قادر تھے۔

١٧٥٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ.

محمد بن خالد بن عبد اللہ، خالد، عطاء بن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں یہ اجازت بوڑھے کے لیے تھی اور نوجوان کے لیے مناسب نہیں۔

بَابُ ۵۱۳ مَا جَاءَ فِي الْغِيبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

روزے میں غیبت کرنے کا بیان

١٧٥٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.

عمرو بن رافع، ابن المبارک، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابو سعید، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جھوٹ اور جہالت کی باتیں کرنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ اس کے لیے کوئی کھانا پینا چھوڑ دے۔

١٧٥٤ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ.

عمرو بن رافع، ابن المبارک، اسامۃ بن زید، سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت سے ایسے روزہ دار ہوتے ہیں کہ ان کا روزہ نہیں ہوتا ہاں وہ بھوکے ضرور ہوتے ہیں اور بہت سے قیام کرنے والے قیام کرتے ہیں لیکن ان کا قیام نہیں ہوتا بلکہ صرف جاگتے ہیں۔

١٧٥٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ۔

بَابُ ١٥٤ مَا جَاءَ فِي السُّحُورِ۔

١٧٥٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً۔

١٧٥٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ۔

بَابُ ١٥٥ مَا جَاءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ۔

١٧٥٨- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً۔

١٧٥٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ۔

١٧٦٠- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ

محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فضول بکواس اور جہالت کی باتیں نہ کرے اگر کوئی دوسرا اس سے جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

سحری کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبدالعزیز (رباعی) انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو۔ کیوں کہ سحری میں خیر و برکت ہے۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، مسلمہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دن کے روزے رکھنے پر سحری کے کھانے سے مدد طلب کرو اور رات کے قیام کے لیے قیلولہ سے مدد طلب کرو۔

سحری دیر سے کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابتؓ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے انس کہتے ہیں میں نے دریافت کیا۔ درمیان میں کتنا وقت تھا انہوں نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت جتنا۔

علی بن محمد، ابو بکر بن عیاس، عاصم، زر، حذیفہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی، بالکل دن تھا صرف سورج طلوع نہ ہوا تھا۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی ابوعثمان النہدی، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہیں تمہیں بلال کی اذان سحری سے روک نہ دے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونیوالا جاگ جائے اور جاگنے والا جلد فارغ ہو جائے صبح اس طرح

فَأَمَدَّ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ۔

نہیں ہے بلکہ آسمان کے افق میں عرضاً پھیلتی ہے۔

بَابُ ۵۱۶ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

افطار جلد کرنے کا بیان

۱۷۶۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ۔

ہشام، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پہ رہیں گے جب تک انطار میں عجلت کریں گے۔

۱۷۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں لہٰذا تم انطار جلد کیا کرو کیوں کہ یہود تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔

بَابُ ۵۱۷ مَا جَاءَ عَلَى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

افطار کے لیے کسی شئے کا بیان

۱۷۶۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ۔

عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن فضیل، ح۔ ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم الاحول۔ حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح، بنت صلیع، سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی انطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور میسر ہو تو پانی سے کیوں یہ ایک پاک شئے ہے۔

بَابُ ۵۱۸ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ

رات سے روزے کی نیت کرنیکا بیان

۱۷۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر حضرت حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات سے نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

۱۷۶۵- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحۃ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يُهْدَى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مِثْلُ الَّذِي يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِي بَعْضًا وَيُمْسِكُ بَعْضًا۔

عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے ہم نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اچھا تو میں روزہ سے ہوں آپ روزہ رکھ چکے تھے کہ ہمارے لیے ہدیہ آگیا آپ نے افطار فرمالیا آپ بسا اوقات روزہ رکھتے اور افطار کرتے مجاہد کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کس طرح؟ فرمانے لگیں اس کی مثال ایسی سمجھو کہ کوئی صدقہ کرنا چاہیے تو اس میں سے کچھ دیدے اور کچھ روک لے

باب ۵۱۹ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ۔

احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبدالرحمان بن عمرو القاری، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں یہ بات اپنی جانب سے نہیں کہتا کہ جسے جنابت کی حالت میں صبح ہو جائے وہ افطار کرے بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

۱۷۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَفِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات حالت جنابت میں گزارتے صبح کو بلال نماز کے لیے بلانے آتے آپ اٹھ کر غسل فرماتے، میں آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے دیکھتی پھر باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کی صبح کی قرأت سنتی مطرف نے شعبی سے دریافت کیا کیا یہ رمضان میں ہوتا تھا انہوں نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان دونوں برابر ہیں۔

۱۷۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنَ الْوِقَاعِ لَا مِنِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع کہتے ہیں میں نے ام سلمہ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھے اور اس کا روزے کا ارادہ ہو انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھتے اور یہ جنابت جماعت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر غسل فرماتے اور پورا روزہ رکھتے۔

بَابُ ۵۲۰ مَا جَآءَ فِیْ صِیَامِ الدَّهْرِ

ہمیشہ روزے رکھنے کا بیان

۱۷۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، ح۔ محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عبد اللہ بن الشخیرؓ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام (ہمیشہ) روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۱۷۷۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر سفیان، حبیب بن ابی العباس المکی، عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام (ہمیشہ) روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

بَابُ ۵۲۱ مَا جَآءَ فِیْ صِیَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کا بیان

۱۷۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، منہال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض (۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵) کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ پوری زندگی کے روزوں کی مانند ہیں،

۱۷۷۲- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ۔

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قتادہ بن ملحان القیسی، قتادہ بن ملحان سے بھی یہ روایت مروی ہے ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث میں شعبہ نے غلطی کی اور ہمام نے صحیح روایت بیان کی یعنی شعبہ نے اسے عبد الملک بن منہال سے روایت کیا ہے تو دراصل عبد الملک بن قتادہ بن ملحان سے مروی ہے،

۱۷۷۳- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذٰلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان، ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مہینے میں تین دن کے روزے رکھے تو یہ پوری زندگی کے روزے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے اس

عَزَّوَجَلَّ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشَرَةِ أَيَّامٍ۔

کے لیے دس گناہ ثواب ہے تو ایک دن دس دن کے برابر ہوا۔

۱۷۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ۔

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید الرشک، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا وہ کون سے دن کے روزے ہیں انہوں نے فرمایا جس روز جی چاہتا رکھ لیتے۔

بَابُ ۵۲۲ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ کے روزوں کا بیان

۱۷۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کی کیفیت دریافت کی انہوں نے فرمایا آپ مسلسل اتنے روزے رکھتے کہ ہمیں خیال گزرتا کہ اب آپ انطار نہ کریں گے اور جب انطار فرماتے تو ہمیں یہ گمان ہوتا کہ اب روزے نہ رکھیں گے اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے کسی مہینہ میں نہیں دیکھا آپ سوائے چند روز کے پورے روزے رکھتے تھے

۱۷۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوالبشر، سعید بن جبیر ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے حتیٰ کہ ہم یہ گمان کرتے کہ اب آپ انطار نہ کریں گے اور جب آپ انطار فرماتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ اب آپ روزے نہ رکھیں گے اور مدینہ آنیکے بعد آپ نے سوائے رمضان کے کسی اور مہینے میں پورے روزے نہیں رکھے۔

بَابُ ۵۲۳ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

۱۷۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ عَلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلٰوةِ

ابواسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، ابن عیینہ عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ محبوب داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن انطار فرماتے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات

إِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاؤُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّي ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

بیدار رہتے پھر چھٹے حصے میں سو جاتے۔

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَ يُطِيقُ ذٰلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کیسا ہے جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا اس کی طاقت کون رکھتا ہے عمرؓ نے عرض کیا وہ کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے آپ نے فرمایا یہ داؤد کے روزے ہیں عمرؓ نے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن افطار کرتا ہو حضور نے فرمایا کاش مجھے اس کی طاقت دی جاتی۔

بَابٌ ۵۲۴ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نوح علیہ السلام کے روزوں کا بیان

۱۷۷۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَامَ نُوحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى۔

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، عبداللہ بن عمروؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوح علیہ السلام نے سوائے عید اور قربانی کے دنوں کے پوری زندگی کے روزے رکھے

بَابٌ ۵۲۵ صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ۔

شوال کے چھ روزے رکھنے کا بیان

۱۷۸۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا۔

ہشام، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن الحارث الذماری، ابو اسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے بعد چھ روزے رکھے، تو گویا پورے سال کے روزے ہو گئے۔ کیوں کہ جو ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا ثواب ملتا ہے۔

۱۷۸۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو یہ روزے پوری زندگی کے روزے بن جائیں گے۔

بَابُ ۵۲۶ فِي صِيَامِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

۱۷۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا

محمد بن رمح، لیث، ابن الہاد، سہیل بن صالح، نعمان بن عیاش، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس روز دوزخ کو اس سے ستر سال کی مسافت کے فاصلے پر دور فرما دیتا ہے۔

۱۷۸۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ زَحْزَحَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

ہشام، انس بن عیاض، عبد اللہ بن عزیز اللیثی، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے دوزخ کو ستر سال کی مسافت پر دور کر دیتا ہے۔

بَابُ ۵۲۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ۔

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبد الرحمان بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

۱۷۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، بشر بن سحیم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہ ہوگا۔ اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

بَابُ ۵۲۸ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى

عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ التیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعہ، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ

اَنَّہٗ نَھٰی عَنْ صَوْمِ یَوْمِ الْفِطْرِ وَیَوْمِ الْاَضْحٰی۔

رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۷۸۷۔ حَدَّثَنَا سَھْلُ بْنُ اَبِیْ سَھْلٍ ثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ شَھِدْتُ الْعِیْدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْخُطْبَۃِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ صِیَامِ ھٰذَیْنِ الْیَوْمَیْنِ یَوْمِ الْفِطْرِ وَیَوْمِ الْاَضْحٰی اَمَّا یَوْمُ الْفِطْرِ فَیَوْمُ فِطْرِکُمْ مِنْ صِیَامِکُمْ وَیَوْمُ الْاَضْحٰی تَاْکُلُوْنَ فِیْہِ مِنْ لُحُوْمِ نُسُکِکُمْ۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، ابوعبید کہتے ہیں میں عید کی نماز کے لیے حضرت عمرؓ کے ساتھ گیا۔ انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں یعنی عید اور بقر عید کے روز روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ یوم الفطر تمہارے روزہ کھولنے کا دن ہے۔ اور قربانی کا دن۔ تمہاری قربانی کے گوشت کھانے کا دن ہے۔

بَابُ ۵۲۹ فِیْ صِیَامِ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ

جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۸۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اَبُوْ مُعٰوِیَۃَ وَحَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اِلَّا بِیَوْمٍ قَبْلَہٗ اَوْ یَوْمٍ بَعْدَہٗ۔

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہاں کے ساتھ ایک دن پہلے رکھ لے یا بعد میں رکھ لے۔

۱۷۸۹۔ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ شَیْبَۃَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَنَا اَطُوْفُ بِالْبَیْتِ اَنَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ صِیَامِ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ ھٰذَا الْبَیْتِ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں میں نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے جابرؓ سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا ہاں کعبہ کے پروردگار کی قسم۔

۱۷۹۰۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ ثَنَا شَیْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَلَّمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُفْطِرُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ۔

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شیبان، عاصم، زر، عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۵۳۰ مَا جَاءَ فِیْ صِیَامِ یَوْمِ السَّبْتِ

ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُوْا یَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِیْمَا افْتُرِضَ عَلَیْکُمْ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ اَحَدُکُمْ اِلَّا عُوْدَ عِنَبٍ اَوْ لِحَاءَ شَجَرَۃٍ فَلْیَمُصَّہٗ۔

ابن ابی شیبہ، عیسٰی بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھو بلکہ اگر تم کو اس روز کھانے کو نہ ملے تو کچھ انگور کی شاخ یا درخت کا چھلکا ہی چوس لو۔

۱۷۹۲- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسرؓ ان کی ہمشیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

باب ۵۳۱ صِيَامِ الْعَشْرِ

ذوالحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان

۱۷۹۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ.

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم البطین، سعید بن جبیر ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو ان دس دنوں سے زیادہ کوئی عمل پسند نہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں آپ نے فرمایا ہاں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر یہ کہ وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کے لیے جائے اور پھر کسی شئے کے ساتھ لوٹ کر نہ آئے۔

۱۷۹۴- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ ثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٍ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ.

عمر بن شبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام ایام میں اللہ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں اور اس میں ایک روز کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس میں ایک رات ہے جو لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

۱۷۹۵- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ.

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں کا روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

باب ۵۳۲ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۶- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کے دن روزہ رکھنے پر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالےٰ ایک سال قبل

يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ.

اور ایک سال بعد کے گناہ بخش دے گا۔

۱۷۹۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ.

ہشام، یحیٰی بن حمزہ، اسحاق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید خدری، قتادہ بن النعمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عرفہ کا روزہ رکھا تو اس کے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی العبدی، عکرمہ کہتے ہیں میں ابو ہریرہ کے پاس گیا اور ان سے عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روز روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۵۳۳ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عاشورا کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشوراء کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

۱۸۰۰- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ.

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو روزے رکھتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیسے روزے ہیں انہوں نے جواب دیا اس روز اللہ نے موسیٰ کو نجات دی تھی اور فرعون کو غرق کیا تھا موسیٰ نے شکر کے طور پر روزہ رکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزے کا حکم دیا۔

۱۸۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا مَنْ طَعِمَ

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، محمد بن صیفی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عاشوراء کے روز فرمایا تم میں سے آج کسی نے کچھ کھایا ہے ہم نے جواب دیا بعض نے کھایا ہے اور بعض نے نہیں آپ نے فرمایا بقیہ دن

پورا کرو چاہے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو اور گاؤں والوں کی جانب آدمی بھیجو کہ وہ بقیہ دن پورا کر دیں۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن عمیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ابن ابی ذئب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے اس خوف سے یہ بات فرمائی تھی کہ کہیں عاشورا فوت نہ ہو جائے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی)، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورا کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ نے فرمایا یہ روزہ اہل جاہلیت رکھتے تھے۔ اب جس کا جی چاہے رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے کہ عاشورا کے روزے سے اللہ تعالےٰ ایک سال پہلے کے گناہ معاف فرما دے گا۔

پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن الغاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

عباس بن عبدالعظیم، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ

وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَلْيَصُمْ وَابَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ أَكَلَ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَأَرْسِلُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ۔

۱۸۰۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِي عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ عَاشُورَاءُ۔

۱۸۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ۔

۱۸۰۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ۔

بَابُ ۵۳۴ صِيَامِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

۱۸۰۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ۔

۱۸۰۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ

ثنا الضحاك بن مخلد، عن محمد بن رفاعة عن سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصوم الاثنين والخميس فقيل يا رسول الله انك تصوم الاثنين والخميس فقال ان يوم الاثنين والخميس يغفر الله فيهما لكل مسلم الا مهتجرين يقول دعهما حتى يصطلحا۔

سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ دوشنبہ اور پنج شنبہ کا روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا دوشنبہ اور پنج شنبہ کے روز اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے باہم لڑنے والوں کے ان کے لیے حکم ہوتا ہے انہیں چھوڑ دو تا وقتیکہ یہ دونوں صلح نہ کر لیں۔

باب ۵۳۵ صيام اشهر الحرم۔

اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان

۱۸۰۷۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا وكيع عن سفيان عن الجريري عن ابي السليل عن ابي مجيبة الباهلي عن ابيه او عن عمه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا نبي الله انا الرجل الذي اتيتك عام الاول قال فما ارى جسمك ناحلا قال يا رسول الله ما اكلت طعاما بالنهار ما اكلته الا بالليل قال من امرك ان تعذب نفسك قلت يا رسول الله اني اقوى قال صم شهر الصبر ويوما بعده قلت اني اقوى قال صم شهر الصبر ويومين بعده قلت اني اقوى قال صم شهر الصبر وثلاثة ايام بعده وصم اشهر الحرم۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابو السلیل، ابی مجیبہ الباہلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ میں گذشتہ سال آپ کی خدمت میں آیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ تم اس قدر کمزور کیوں نظر آتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں دن میں کھانا نہیں کھاتا۔ صرف رات کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا تمہیں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا کس نے حکم دیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں طاقت ہے آپ نے فرمایا رمضان کے علاوہ ایک دن کا روزہ رکھ لیا کرو میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اچھا دو دن کے رکھ لو میں نے پھر وہی عرض کیا آپ نے فرمایا تین روز اور اشہر حرم کے روزے رکھو

۱۸۰۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا الحسين بن علي عن زائدة عن عبد الملك بن عمير عن محمد بن المنتشر عن حميد بن عبد الرحمن الحميري عن ابي هريرة قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اي الصيام افضل بعد شهر رمضان قال شهر الله الذي تدعونه المحرم۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائد، عبد الملک بن عمیر محمد بن المنتشر، حمید بن عبد الرحمان الحمیری، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا رمضان کے بعد کون سے ماہ کے روزے بہتر ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا وہ مہینہ جس کو تم محرم کہتے ہو

۱۸۰۹۔ حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا داود بن عطاء حدثني زيد بن عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد بن الخطاب عن سليمان عن ابيه عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابراہیم بن المنذر، داؤد بن عطاء، زید بن عبد الحمید عبد الرحمان، سلیمان، ابو سلیمان، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رجب کے روزوں کی ممانعت فرمائی ہے۔

نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ.

۱۸۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوَّالًا حَتَّى مَاتَ.

محمد بن الصباح، عبدالعزیز الدراوردی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر حرم کے روزے رکھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا شوال کے روزے رکھا کرو، انہوں نے اشہر حرم کے تو چھوڑ دیے اور تا وفات شوال کے روزے رکھتے رہے۔

بَابٌ ۵۳۶ فِي الصَّوْمِ زَكَاةُ الْجَسَدِ.

جسم کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ.

ابوبکر، ابن المبارک، ح، محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، جمہان، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی زکوٰۃ ہے، اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے اور روزہ آدھا صبر ہے۔

بَابٌ ۵۳۷ فِي ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا.

روزہ کھلوانے کے ثواب کا بیان

۱۸۱۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَخَالِي يَعْلَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا.

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، یعلیٰ، عبدالملک ابو معاویہ، عطاء، زید بن خالد الجہنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کو روزہ افطار کرایا تو اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور اس کا ثواب بھی کم نہ کیا جائے گا۔

۱۸۱۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

ہشام، سعید بن یحییٰ اللخمی، محمد بن عمرو بن مصعب (راوی) عبداللہ بن زبیرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذؓ کے پاس روزہ افطار کیا اور فرمایا، روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کریں نیک لوگ کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں،

بَابٌ ۵۳۸ فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ.

روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان

۱۸۱۴۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة وعلی بن محمد وسهل قالوا ثنا وکیع عن شعبة عن حبیب بن زید الانصاری عن امراة یقال لها لیلی عن ام عمارة قالت اتانا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقربنا الیه طعاما فکان بعض من عنده صائما فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الصائم اذا اکل عنده الطعام صلت علیه الملائکة۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید الانصاری، لیلیٰ، ام عمارہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ کے لیے کھانا پیش کیا آپ کے ساتھ بعض روزہ دار تھے آپ نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۸۱۵۔ حدثنا محمد بن المصفی ثنا بقیة ثنا محمد بن عبد الرحمن عن سلیمان بن بریدة عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لبلال الغداء یا بلال فقال انی صائم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ناکل ارزاقنا وفضل رزق بلال فی الجنة اشعرت یا بلال ان الصائم تسبح عظامه وتستغفر له الملائکة ما اکل عنده

محمد بن المصفیٰ، بقیہ، محمد بن عبد الرحمان، سلیمان بن بریدہ بریدہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال صبح کا کھانا کھا لو انہوں نے کہا میں روزہ سے ہوں آپ نے فرمایا ہم لوگ اللہ کا دیا کھا رہے ہیں اور بلال کا حصہ جنت میں موجود ہے بلال تمہیں معلوم ہے جب روزہ دار کے سامنے کھایا جاتا ہے تو اس کی تمام ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور اس کے لیے فرشتے اس وقت تک استغفار کرتے ہیں جب تک اس کے سامنے کوئی کھاتا رہتا ہے۔

باب ۵۳۹ من دعی الی طعام وهو صائم

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان

۱۸۱۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفیان بن عیینة عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا دعی احدکم الی طعام وهو صائم فلیقل انی صائم۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابو الزناد، اعرج ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں روزے کی حالت میں کھانے کے لیے بلایا جائے تو یہ کہہ دینا چاہیے میں روزے سے ہوں۔

۱۸۱۷۔ حدثنا احمد بن یوسف السلمی ثنا ابو عاصم انبانا ابن جریج عن ابی الزبیر عن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من دعی الی طعام وهو صائم فلیجب فان شاء طعم وان شاء ترک۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر روزے کی حالت میں کسی کو بلایا جائے تو اسے چلا جانا چاہیے۔ پھر چاہے کھائے اور چاہے نہ کھائے۔

باب ۵۴۰ فی الصائم لا ترد دعوته

روزہ دار کی دعا رد نہ کرنے کا بیان

۱۸۱۸۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع عن سعدان الجهنی عن سعد ابی مجاهد الطائی وکان ثقة

علی بن محمد، وکیع، سعدان الجہنی، ابو مجاہد، ابو مدلہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ دُونَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ ۔

تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی امام عادل، روزہ دار حتیٰ کہ افطار کرے اور مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز بادل سے زیادہ اوپر اٹھائے گا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری مدد ضرور کروں گا چاہے کچھ وقت لگے۔

۱۸۱۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ۔

ہشام، ولید بن مسلم، اسحاق بن عبید اللہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمرو کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا ہے اللھم انی اسئالک برحمتک التی وسعت کل شئ ان تغفرلی۔

بَابُ ۵۴۱ فِي الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانیکا بیان

۱۸۲۰ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُطْعِمَ تَمَرَاتٍ ۔

جبارہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر (رباعی) انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لیے نہ نکلتے یہاں تک کہ کھجوریں کھا لیتے۔

۱۸۲۱ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ ۔

جبارہ، مندل، عمر بن صہبان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز اس وقت تک عید گاہ نہ جاتے جب تک آپ کے صحابہ صدقہ فطر سے کچھ کھا نہ لیتے۔ (اس روایت میں جبارہ، مندل، اور عمر، تینوں ضعیف ہیں)

۱۸۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ ۔

محمد بن یحیٰی، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز کچھ کھائے بغیر نہ جاتے اور بقر عید کے روز اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک واپس نہ آتے۔

بَابٌ ۵۴۲ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيهِ

۱۸۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ۔

جو فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے باقی ہوں تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا چاہیے۔

بَابٌ ۵۴۳ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَذْرٍ

۱۸۲۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللهِ أَحَقُّ۔

نذر کے روزوں والے کی موت کا بیان

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، اعمش، مسلم البطین، حکم، سلمۃ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس پر دو ماہ کے روزے باقی تھے آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی اس نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا حق زیادہ ادا کرنے کے لائق ہے۔

۱۸۲۵ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ۔

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا اور اس پر روزے تھے کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

بَابٌ ۵۴۴ فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۸۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ ثَنَا وَفْدُنَا الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ۔

رمضان میں اسلام لانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، عطیہ بن سفیان کہتے ہیں ہمارے وفد نے جو حضور کی خدمت میں گیا تھا۔ بنو ثقیف کے قبول اسلام کا واقعہ بیان کیا کہ بنو ثقیف حضور کی خدمت اقدس میں رمضان میں آئے تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں قبہ بنایا جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے بقیہ مہینے کے روزے رکھے۔

بَابُ ۵۴۵ فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۱۸۲۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

۱۸۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

بَابُ ۵۴۶ فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ.

۱۸۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَوْدِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ.

بَابُ ۵۴۷ فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۱۸۳۰ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ.

۱۸۳۱ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي

شوہر کی اجازت کے بغیر روزے رکھنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی اور روزہ رمضان کے روزوں کے علاوہ نہ رکھے

محمد بن یحیٰی، یحیٰی بن حماد، ابو عوانہ، سلیمان، ابو صالح ابو سعیدؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنے سے عورتوں کو منع فرمایا ہے۔

مہمان کا میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا بیان

محمد بن یحیٰی الاودی، موسےٰ بن داؤد، خالد بن ابی یزید ابوبکر المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

کھانے پر شکر کرنے والے کا بیان

یعقوب بن حمید، محمد بن معن، معن، عبد اللہ بن عبد اللہ الاموی، معن بن محمد، حنظلۃ بن علی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی، عبد اللہ بن جعفر، عبد العزیز بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن ابی حرہ، حکیم بن ابی حرہ، سنان بن سنہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

بَابٌ ۵۴۸ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ۔

لیلۃ القدر کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیان عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن میں اسے بھول گیا ہوں۔ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

بَابٌ ۵۴۹ فِي فَضْلِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَأَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ۔

آخیر عشرہ کی فضیلت کا بیان

محمد بن عبدالملک ابواسحاق الروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ ابراہیم النخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں جتنی ریاضت فرماتے اتنی کسی اور عشرہ میں نہ فرماتے

۱۸۳۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ۔

عبداللہ بن محمد الزہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آخری عشرہ داخل ہوتا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام رات جاگتے اور خوب محنت کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

بَابٌ ۵۵۰ مَا جَاءَ فِي الْاِعْتِكَافِ

۱۸۳۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ

اعتکاف کا بیان

ہناد بن السری، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن اعتکاف فرماتے جب آخری سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے بیس روز کا

اِعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

اعتکاف فرمایا اور ہر سال آپ پر ایک بار قرآن پیش کیا جاتا اور وفات کے سال دو بار پیش کیا گیا۔

۱۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اِعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا۔

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو رافع، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آ گیا تو اگلے سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۱ مَا جَاءَ فِيْمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَ فَضُرِبَ لَهٗ خِبَاءٌ فَاَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَاَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا اَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِيْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ۔

ابو بکر، یعلی بن عبید، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جاتے ایک دفعہ آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ نصب کیا گیا حضرت عائشہ نے بھی اپنے لیے خیمہ نصب کیا اور حفصہ نے بھی جب زینب نے ان کے خیمے دیکھے تو اپنے لیے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب حضور نے دیکھا تو فرمایا نیکی یہ نہیں جس کا تم ارادہ کر رہی ہو تو اس لیے آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں دس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۲ فِيْ اِعْتِكَافِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ۔

ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْخَطْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَعْتَكِفَ۔

اسحاق بن موسیٰ الخطمی، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت مانی تھی۔ انہوں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا

بَابُ ۵۵۳ فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

معتکف کا مسجد میں جگہ متعین کرنے کا بیان

١٨٣٩۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، نافع ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے نافع کہتے ہیں مجھے ابن عمر نے وہ جگہ دکھائی جہاں حضور اعتکاف میں تشریف فرما ہوتے تھے۔

١٨٤٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، عیسےٰ بن عمر بن موسےٰ، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ کے لیے ستون توبہ کے نزدیک تخت بچھا کر فرش کر دیا جاتا۔

بَابُ ٥٥ الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کا بیان

١٨٤١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ۔

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو سعیدؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس میں جو کھڑکی رکھی گئی تھی اسے چٹائی سے بند کر دیا گیا تھا۔ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو الگ کر کے، چہرہ مبارک باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

بَابُ ٥٥٥ فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

حالت اعتکاف میں مریض کی عیادت کے جواز کا بیان

١٨٤٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ہیں گھر میں کسی حاجت یا مریض کی عیادت کے لیے جاؤں تو اتنا ٹھہروں کہ چلتے چلتے ان سے دریافت کر لوں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دورانِ اعتکاف مکان میں صرف قضاء حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

۱۸۴۳- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ ثَنَا عَنْبَسَةُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَيَعُوْدُ الْمَرِيْضَ.

احمد بن منصور، یونس بن محمد، ہیاج، عنبسہ بن عبد الرحمان، عبد الخالق، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازے میں شرکت کر سکتا ہے اور مریض کی عیادت بھی کر سکتا ہے۔

بَابُ ۵۵۶ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ وَيُرَجِّلُهٗ

معتکف کے سر دھونے کا بیان

۱۸۴۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاُرَجِّلُهٗ وَاَنَا فِيْ حُجْرَتِيْ وَاَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ.

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے۔ میں آپ کا سر دھوتی کنگھی کرتی۔ اور میں حائضہ ہوتی اور آپ مسجد میں تشریف فرما ہوتے۔

بَابُ ۵۵۷ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُوْرُهٗ اَهْلُهٗ فِي الْمَسْجِدِ

معتکف کی زیارت کرنے کے جواز کا بیان

۱۸۴۵- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُوْرُهٗ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهٗ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذٰلِكَ فَقَالَ

ابراہیم بن المنذر، عمر بن عثمان، ابن شہاب، علی بن الحسین، صفیہ بنت حی حضور کی زیارت کے لیے حاضر ہوئیں اور آپ رمضان کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما رہے تھے۔ عشاء کے وقت کچھ دیر تک باتیں کیں جب واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو آپ انہیں چھوڑنے کے لیے اُس دروازے تک تشریف لائے جو ام سلمہ کے مکان کی جانب تھا۔ اتنے میں دو انصاری گزرے انہوں نے حضور کو سلام کیا۔ پھر آگے بڑھے آپ نے فرمایا ٹھہرو یہ صفیہ بنت حیی ہیں انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ یعنی کیا ہم بھی آپ پر شبہ کر سکتے ہیں یہ بات ان دونوں کو بڑی دشوار معلوم ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح رواں ہوتا ہے۔ اور مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں شیطان وسوسہ نہ پیدا کر دے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ مَجْرَى الدَّمِ وَاِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يَّقْذِفَ فِيْ قُلُوْبِكُمَا شَيْئًا۔

بَابُ ۵۵۸ الْمُسْتَحَاضَةِ يَعْتَكِفُ،

۱۸۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ نِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مِّنْ نِّسَائِهِ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وُضِعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتُ۔

بَابُ ۵۵۹ فِيْ ثَوَابِ الْاِعْتِكَافِ

۱۸۴۷۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اُمَيَّةَ ثَنَا عِيْسَى بْنُ مُوْسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْعَمِّيِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْزٰى لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا۔

بَابُ ۵۶۰ فِيْمَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ

۱۸۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّوْيَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهٗ يَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ۔ تَمَّ كِتَابُ الصِّيَامِ۔

اَبْوَابُ الزَّكٰوةِ

بَابُ ۵۶۱ فَرْضِ الزَّكٰوةِ۔

۱۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

حسن بن محمد، عفان، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیوی نے بھی اعتکاف کیا اس زمانہ میں انہیں کبھی گدلا پانی آتا کبھی سرخی مائل رطوبت آتی ہے تو کبھی ان کے لیے طشت رکھا جاتا۔

اعتکاف کے ثواب کا بیان

عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسے بن موسے، عبیدۃ العمی، فرقد السنجی، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے روک دیتا اس کے لیے ایسی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو تمام نیکیوں پر عمل کرنے والے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔

عیدین کی شب میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو احمد المرار، محمد بن المصفی، البقیہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عیدین کی رات میں ثواب سمجھتے ہوئے عبادت کرے تو اس کا دل اس دن مردہ نہ ہوگا۔ جس دن سب دل مردہ ہو جائیں گے۔

ابواب الزکوٰۃ

زکواۃ کی فرضیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن

ثنا زکریا بن اسحٰق المکی عن یحیی بن عبد اللہ بن صیفی عن ابی معبد مولی بن عباس عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث معاذا الی الیمن فقال انک تاتی قوما اھل کتاب فادعھم الی شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ فان ھم اطاعوا لذلک فاعلمھم ان اللہ افترض علیھم خمس صلوات فی کل یوم ولیلۃ فان ھم اطاعوا لذلک فاعلمھم ان اللہ افترض علیھم صدقۃ فی اموالھم تؤخذ من اغنیائھم فترد فی فقرائھم فان ھم اطاعوا لذلک فایاک وکرائم اموالھم واتق دعوۃ المظلوم فانھا لیس بینھا وبین اللہ حجاب۔

صیفی، ابو معبد، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن روانہ کیا تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کی جانب جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں پہلے انہیں خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی جانب دعوت دینا اگر وہ اس بات کو تسلیم کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر شب و روز میں پانچ نمازیں بھی فرض کی ہیں اگر وہ اسے بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے مالوں پر صدقہ بھی فرض کیا ہے جو مالداروں سے لے کر فقیروں کو دے دیا جائے گا۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو ان کے عمدہ مال سے بچو۔ اور مظلوم کی بد دعا سے احتراز کرو کیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

باب ۵۶۲ ما جاء فی منع الزکوٰۃ۔

زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان

۱۸۵۰۔ حدثنا محمد بن ابی عمر العدنی ثنا سفیان بن عیینۃ عن عبد الملک بن اعین و جامع بن ابی راشد سمعا شقیق بن سلمۃ یخبر عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من احد لا یؤدی زکوۃ مالہ الا مثل لہ یوم القیمۃ شجاعا اقرع حتی یطوق عنقہ ثم قرا علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصداقہ من کتاب اللہ تعالی ولا یحسبن الذین یبخلون بما اتاھم اللہ من فضلہ الایۃ

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، عبد الملک بن اعین، جامع بن ابی راشد، شفیق بن سلمہ، ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک اژدہا بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی تصدیق میں یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ولا یحسبن الذین یبخلون الآیہ۔

۱۸۵۱۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع عن الاعمش عن المعرور بن سوید عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من صاحب ابل ولا غنم ولا بقر لا یؤدی زکوتھا الا جاءت یوم القیمۃ اعظم ما کانت واسمنہ تنطحہ بقرونھا وتطؤہ باخفافھا کلما نفدت اخراھا عادت علیہ اولھا حتی یقضی بین الناس۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اونٹ، بکری اور گائے کا مالک زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے روز یہ جانور لوگوں کے فیصلے ہونے تک بہت بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گے جب پچھلا ختم ہو جائے تو پھر اول سے شروع ہو جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ کامل طور پر کر دیا جائے

۱۸۵۲۔ حدثنا ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی ثنا عبد العزیز بن ابی حازم عن العلاء بن عبد الرحمٰن عن ابیہ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تأتی الابل التی لم تعط الحق منھا تطأ صاحبھا باخفافھا وتأتی البقر والغنم تطأ صاحبھا باظلافھا وتنطحہ بقرونھا وتأتی الکنز شجاعا اقرع فیلقی صاحبہ یوم القیامۃ فیفر منہ صاحبہ مرتین ثم یستقبلہ فیقول مالی ولک فیقول انا کنزک انا کنزک فیتقیہ بیدہ فیلقمھا۔

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز، علاء بن عبد الرحمان ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز جس اونٹ کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے گی وہ آئے گا اور اپنے کھروں سے مالک کو روندے گا اسی طرح گائے اور بکری اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گی، مال کو ایک اژدہے کی شکل میں لایا جائے گا۔ اس کا مالک اس کے سامنے سے بھاگے گا وہ پھر سامنے آئے گا مالک پھر بھاگے گا پھر وہ سامنے آجائے گا تو مالک دریافت کرے گا تو میرا پیچھا کیوں کر رہا ہے وہ کہے گا میں ہی تو تیرا خزانہ ہوں۔ یہ اسے ہاتھ سے ہٹائیگا اور وہ اسے نگل جائے گا۔

باب ۵۶۳ ما ادی زکوتہ لیس بکنز

زکوٰۃ ادا شدہ مال داخل خزانہ نہیں

۱۸۵۳۔ حدثنا عمرو بن سواد المصری ثنا عبد اللہ بن وھب عن ابن لھیعۃ عن عقیل عن ابن شھاب حدثنی خالد بن اسلم مولی عمر بن الخطاب قال خرجت مع عبد اللہ بن عمر فلحقہ اعرابی فقال لہ قول اللہ والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ قال لہ ابن عمر من کنزھا فلم یود زکوتھا فویل لہ انما کان ھذا قبل ان تنزل الزکوٰۃ فلما انزلت جعلھا اللہ طھورا للاموال ثم التفت فقال ما ابالی لو کان لی احد ذھبا اعلم عددہ وازکیہ واعمل فیہ بطاعۃ اللہ عزوجل۔

عمرو بن سوار، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب خالد بن اسلم مولیٰ عمر کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہیں ایک اعرابی ملا اس نے ابن عمر سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی والذین یکنزون الذھب الآیہ۔ ابن عمر نے فرمایا جس نے خزانہ جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے لیے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کی فرضیت سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ جب زکوٰۃ نازل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی پاکی کا سبب بنا دیا اس کے بعد فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے اس کی کبھی پرواہ نہ ہوگی کیوں کہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتا رہوں گا۔

۱۸۵۴۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا احمد بن عبد الملک ثنا موسی بن اعین ثنا عمرو بن الحارث عن دراج ابی السمح عن ابن حجیرۃ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا ادیت زکوۃ مالک فقد قضیت ما علیک۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن الحارث، دراج السمح، ابن حجیرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو جو حق تم پر تھا وہ تم نے پورا حق ادا کر دیا

۱۸۵۵۔ حدثنا علی بن محمد ثنا یحیی بن آدم

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكٰوةِ ۔

بنت قیس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں سوائے زکوٰۃ کے اور کوئی حق نہیں۔

بَابٌ ۵۶۴ زَكٰوةُ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۵۶ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلٰكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔ تم پر چالیس درہم والی شئے میں ایک ایک درہم ہے۔

۱۸۵۷ ۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا ۔

بکر بن خلف، محمد بن یحیٰی، عبید اللہ بن موسےٰ، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبداللہ بن واقد، ابن عمر اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار یا اس سے زائد میں نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار لیتے۔

بَابٌ ۵۶۵ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا ۔

نیا مال حاصل ہونے کا بیان

۱۸۵۸ ۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكٰوةَ فِي مَالٍ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ ۔

نصر بن علی، شجاع بن الولید، حارثہ بن محمد، عمرہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک سال نہ گزر جائے۔ (اس حدیث میں حارثہ ضعیف ہے)

بَابٌ ۵۶۶ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

زکوٰۃ واجب ہونے والے مال کا بیان

۱۸۵۹ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمان یحیٰی بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابوسعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

۱۸۶۰ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ

ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ پانچ اوقیہ سونے چاندی سے کم میں اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

بَابُ ۵۶۷ تَعْجِيلِ الزَّكٰوةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا۔

۱۸۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذٰلِكَ

وجوب سے قبل زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسمٰعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیۃ بن عدی، حضرت علی فرماتے ہیں عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ پہلے سے دینے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے انہیں اس بات کی اجازت دے دی۔

بَابُ ۵۶۸ مَا يُقَالُ عِنْدَ إِخْرَاجِ الزَّكٰوةِ

۱۸۶۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ مَالِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ أَبِي أَوْفٰى۔

زکوٰۃ وصول کرتے وقت دعائے رحمت کرنیکا بیان

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعائے رحمت فرماتے میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آیا تو فرمایا اے اللہ ابواوفی کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

۱۸۶۳ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَيْتُمُ الزَّكٰوةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا۔

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کے اجر کو فراموش نہ کرو، اور یہ پڑھا کرو، اللھم اجعلھا مغنما ولا تجعلھا مغرما

بَابُ ۵۶۹ صَدَقَةِ الْإِبِلِ

۱۸۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان

ابو بشر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل زکوٰۃ کے بارے میں لکھوائی تھی اس میں تحریر تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری۔ دس پر دو بکریاں، پندرہ پر تین بکریاں بیس پر چار بکریاں پچیس سے پینتیس تک ایک

عَشَرَ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشَرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى تِسْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

۱۸۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ

سالہ اونٹنی اگر اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ، ۳۶ سے ۴۵ تک دو سالہ اونٹنی ۴۶ سے ۶۰ تک تین سالہ اونٹنی ۶۱ سے ۷۵ تک چار سالہ اونٹنی ۷۶ سے ۹۰ تک دو دو سال کی دو اونٹنیاں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پر تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس پہ دو سال کی اونٹنی ہو گی۔

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں کوئی زکوٰۃ نہیں اور نہ چار میں کچھ ہے۔ جب پانچ اونٹ ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے، جب دس ہو جائیں تو چودہ تک دو بکریاں ہیں تو پندرہ سے بیس تک تین بکریاں اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں اور جب پچیس ہو جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے، جب چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی پھر چھیالیس سے ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی اور پھر اسٹھ سے پچھتر تک چار سالہ اور پھر چھہتر سے نوے تک دو دو سالہ اونٹنیاں ہیں۔ اور نوے سے ایک سو بیس تک تین تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ پھر پچاس پر تین سالہ اور ہر چالیس پہ دو سالہ اونٹنی ہے

فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ.

حضرت ابوبکر صدیق کا خط

باب ۵۷: إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

۱۸۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ

صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن یحیی، محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ بن المثنی، عبد اللہ، ثمامہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ ابوبکر صدیق نے انہیں تحریر کیا، بسم اللہ الرحمان الرحیم، یہ صدقہ کے وہ احکام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم کے مطابق تمام مسلمانوں پر فرض فرمائے تھے جس میں اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے اونٹوں میں جذعہ واجب ہوتا ہے اور اس کے پاس بجز حقہ کے کچھ نہ ہو تو اس سے حقہ قبول کر لیا جائے دو دلنے سے

دو بکریاں یا بیس درہم لیے جائیں جس پر حقہ واجب ہو اور اس کے پاس سوائے بنت لبون کے کچھ نہ ہو تو اس سے بنت لبون قبول کر لیا جائے اور بدلہ میں دو بکریاں یا بیس درہم لے لیے جائیں جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اور اسے دو بکریاں یا بیس درہم واپس کیے جائیں گے جس پر بنت لبون واجب ہوا اور اس کے پاس صرف بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض لے لیا جائے۔ اور دو بکریاں یا بیس درہم واپس کر دیے جائیں اور جس پر بنت مخاض واجب ہوا اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہو۔ تو وہ اس سے لے لیا جائے اور مصدق اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور اگر بنت مخاض نہ ہو اور اس کے پاس ابن لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے اور اس کے

عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٍ فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ۔

علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

بَابُ ۵۷۱ مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْاِبِلِ۔

اونٹ کی زکوٰۃ لینے کا بیان

۱۸۶۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْ لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ وَقَرَاْتُ فِيْ عَهْدِهٖ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيْمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَاَبٰى اَنْ يَاْخُذَهَا فَاَتَاهُ بِاُخْرٰى دُوْنَهَا فَاَخَذَهَا وَقَالَ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّنِيْ وَاَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِيْ اِذَا اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخَذْتُ خِيَارَ اِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان الثقفی، ابو لیلے الکندی سوید بن غفلہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنیوالا آیا میں نے تحریر لے کر پڑھی اس میں تحریر تھا متفرق مال جمع نہ کیا جائے اس کے بعد آدمی بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آیا۔ مصدق نے لینے سے انکار کیا وہ دوسری اونٹنی اس سے معمولی لے کر آیا وہ اس نے لے لی۔ اور کہنے لگا کہ میں اُس وقت کس زمین میں دھنستا اور کون سا آسمان اس وقت مجھ پر سایہ کرتا جب میں حضور کے سامنے ایک مسلمان کا عمدہ مال لے کر جاتا۔

۱۸۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ اِلَّا عَنْ رِضًى۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، جریر بن عبد اللہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کر کے واپس کیا کرو۔

بَابُ ۵۷۲ صَدَقَةِ الْبَقَرِ۔

گائے کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۶۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحیٰے بن عیسٰی الرملی، شفیق، مسروق، معاذ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں گائے کی زکوٰۃ چالیس گائے پر ایک بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو اور تیس گائے پر ایک بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو لوں۔

۱۸۷۰ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيْعٌ اَوْ تَبِيْعَةٌ وَفِيْ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ۔

سفیان بن وکیع، عبد السلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیس گائے پر ایک سالہ بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو۔ اور چالیس گائے پر دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو۔

بَابُ ۵۷۳ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

۱۸۷۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ۔

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

بکر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان کثیر، ابن شہاب سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں وفات سے قبل تحریر فرمائی تھی اس میں میں نے پڑھا ہر چالیس میں ایک بکری ایک سو بیس تک اگر اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں، پھر ہر سو پر ایک بکری۔ نیز اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ متفرق مال کو جمع نہ کیا جائے اور جمع شدہ مال کو متفرق نہ کیا جائے۔ زکوٰۃ میں بکرا اور بوڑھی اور عیب دار بکری نہ لی جائے۔

۱۸۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ۔

ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن الفضل، ابن المبارک اسامۃ بن زید، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ چشموں پر وصول کی جائے۔

۱۸۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ

احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، ابو نعیم، عبد السلام بن حرب، یزید بن عبد الرحمان، ابو ہند، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چالیس پر ایک بکری ہے۔ ایک سو بیس تک اس کے بعد دو سو تک دو بکریاں اس کے بعد تین سو تک تین بکریاں پھر ہر سو پر ایک بکری اور متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک بالکل برابر تقسیم کریں گے اور صدقہ لینے والا بوڑھی۔ عیب دار بکری اور بکرا نہ لے ہاں اگر مصدق چاہے (تو کوئی مضائقہ نہیں)

هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ

بَابُ ۵۷۴ مَا جَاءَ فِي عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

عاملین صدقہ کے احکام کا بیان

۱۸۷۴ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا۔

عیسیٰ بن حماد۔ لیث یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ میں سختی کرنے والا زکوٰۃ رد کرنے والے کی مثل ہے۔

۱۸۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ۔

ابوکریب، عبدہ، محمد بن فضیل، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ امانتداری کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جب تک وہ گھر لوٹ کر آئے۔

۱۸۷۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبد الرحمان بن الحباب الانصاری عبداللہ بن انیس اور حضرت عمرؓ ایک روز باہم زکوٰۃ کا ذکر کرنے لگے حضرت عمرؓ نے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ جو صدقہ میں سے اونٹ یا بکری چرائے تو جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اسے گردن پر اٹھائے ہو گا۔ عبداللہ بن انیس نے فرمایا کیوں نہیں۔

۱۸۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ

ابوبدر عباد بن الولید، ابوعتاب، ابراہیم بن عطا مولیٰ عمران، عطاء، عمران بن حصین کو صدقہ کا عامل بنایا گیا جب وہ واپس لوٹے تو ان سے دریافت کیا گیا مال کہاں ہے انہوں نے فرمایا مجھے مال کے لیے روانہ کیا گیا تھا جن لوگوں سے لینا چاہیے تھا لیا اور جنہیں دینا چاہیے تھا دے دیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا

كُنَّا نَصْنَعُهُ۔

ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ ٥٧٥ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٧٨ – حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلم کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں۔

١٨٧٩ – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابو اسحاق، حارث، علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

بَابُ ٥٧٦ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے

١٨٨٠ – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرَةِ۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، سلیمان بن ابی بلال، شریک بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا کہ غلہ میں سے دانے بکریوں میں بکری، اونٹ میں اونٹ اور گائے میں سے گائے زکوٰۃ میں لی جائے۔

١٨٨١ – حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فِي هٰذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی، گیہوں، جَو، کھجور، کشمش، اور دیگر قسم کا غلہ۔

بَابُ ٥٧٧ صَدَقَةِ الزُّرُوعِ وَالثِّمَارِ

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٨٢ – حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَاصِمٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

اسحاق بن موسےٰ، عاصم بن عبید اللہ بن عاصم، حارث بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

١٨٨٣- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ۔

١٨٨٤- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعَدَوِيُّ هُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيبُهُ إِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهٰذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ۔

بَابُ ٥٧٨ خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ۔

١٨٨٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ۔

فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے ،اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے ،اس میں نصف عشر ہے۔

ہارون بن سعید ،ابن وہب ،یونس ،ابن شہاب سالم ، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش نہر اور چشموں سے سیراب ہو ۔ اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے ۔ اس میں نصف عشر ہے ۔

حسن بن علی بن عفان ، یحیےٰ بن آدم ،ابوبکر بن عیاش عاصم بن ابی النجود ،ابو وائل ،مسروق معاذ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا جو چیز بارش سے سیراب ہو یا بعلی ہو اس میں عشر اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے یحیٰی بن آدم کہتے ہیں عدوی وہ زمین ہے جو بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہے عشری وہ ہے جس زمین پر بجز بارش کے کوئی پانی نہ پہنچے اور بعل وہ پیدا وار ہے جس کی جڑیں زمین میں رہتی ہوں اور بغیر پانی کے پانچ چھ سال تک پیدا ہوتی رہے سیل وہ ہے جو وادیوں سے پانی بہہ کر آئے اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے ۔

کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی ،زبیر بن بکار ،ابن نافع ، محمد بن صالح ، التمار ،زہری ،ابن المسیب ۔ عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لیے آدمیوں کو روانہ فرماتے تھے۔

١٨٨٦- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُونَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ أَنَا أَحْزُرُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتَ.

موسیٰ بن مروان الرقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو اہل خیبر سے یہ شرط لگائی کہ زمین اور تمام چاندی سونا آپ کا ہوگا یہود اہل خیبر نے کہا ہم کاشت کاری اچھی طرح جانتے ہیں آپ ہمیں زمین کاشت پر دیدیجیے جو پیداوار ہوگی وہ نصف ہماری ہوگی اور نصف آپ کی آپ نے ان کو اس شرط پر زمین عطا فرمادی، جب پھلوں کے ٹوٹنے کا زمانہ آتا تو آپ عبد اللہ بن رواحہ کو پھلوں کا اندازہ کرنے کے لیے روانہ فرماتے اور اندازے کا نام اہل مدینہ نے خرص رکھا تھا لوگ کہتے اے ابن رواحہ تم ہمیں زیادہ دیتے ہو یہ جواب دیتے میں تو اندازہ لگاتا ہوں اور پیداوار کا نصف تمہیں دیتا ہوں (یعنی اگر کم ہو تو مجھ سے لے لو) وہ جواب دیتے یہی تو وہ انصاف ہے جس سے زمین آسمان قائم ہیں اور کہتے جو کچھ تم نے متعین کیا ہے ہم اس پر خوش ہیں۔

باب ٥٧٩ النَّهْيِ أَنْ يُخْرَجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرُّ مَالِهِ

خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان

١٨٨٧- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْنَاءً أَوْ قِنْوًا وَبِيَدِهِ عَصًا فَجَعَلَ يَدُقُّ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُولُ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرہ، عوف بن مالک الاشجعی نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے کسی نے مسجد میں کھجوروں کا خوشہ لٹکا دیا تھا آپ کے ہاتھ میں چھڑی تھی، آپ چھڑی کو اس خوشے میں مارتے جاتے اور فرماتے جاتے اگر اس صدقہ کا مالک چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ کر سکتا تھا اصل میں کھجوریں ناقص تھیں ایسا صدقہ کرنے والے کو قیامت کے دن بھی ردی مال ملے گا۔

١٨٨٨- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، عمرو بن محمد العنقزی، اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب اس آیت ومما اخرجنا لکم من الارض ولا تیمموا الخبیث

البراء بن عازب في قوله سبحانه ومما أخرجنا لكم من الأرض ولا تيمموا الخبيث منه تنفقون قال نزلت في الأنصار كانت الأنصار تخرج إذا كان جداد النخل من حيطانها أقناء البسر فيعلقونه على حبل بين أسطوانتين في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فيأكل منه فقراء المهاجرين فيعمد أحدهم فيدخل قنو الحشف يظن أنه جائز في كثرة ما يوضع من الأقناء فنزل فيمن فعل ذلك ولا تيمموا الخبيث منه تنفقون يقول لا تعمدوا للحشف منه تنفقون ولستم بآخذيه إلا أن تغمضوا فيه يقول لو أهدي لكم ما قبلتموه إلا على استحياء من صاحبه غيظا أنه بعث إليكم ما لم يكن لكم فيه حاجة واعلموا أن الله غني عن صدقاتكم

منہ تنفقون کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی کیوں کہ جب ان کے درختوں پر کھجوریں آتیں تو یہ ان کے کچے پکے خوشے مسجد کے ستونوں سے لٹکاتے جسے فقرا مہاجرین عمدہ سمجھ کر کھاتے کیوں کہ یہ دیکھنے میں عمدہ معلوم ہوتیں تو ان کے اس فعل پر یہ آیت نازل ہوئی ولا تیمموا الخبیث، منہ تنفقون یعنی ردی مال کے خرچ کا ارادہ نہ کرو، ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ یعنی اگر تمہارے واسطے لائی جائیں تو تم عمدہ پسند کروگے مگر اس لیے کہ تمہیں اپنے بھائی کے مال کو برا کہتے ہوئے شرم ہوگی اس لیے مجبوراً تم اسے لے لوگے واعلموا ان اللہ غنی۔ اور جان لو کہ اللہ تعالے تمہارے اس صدقہ سے غنی ہے۔

باب ۵۸۰ زكوة العسل

۱۸۸۹- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سعيد بن عبد العزيز عن سليمان بن موسى عن أبي سيارة المتعي قال قلت يا رسول الله إن لي نحلا قال أد العشر قلت يا رسول الله احمها لي فحماها لي۔

۱۸۹۰- حدثنا محمد بن يحيى ثنا نعيم بن حماد ثنا ابن المبارك ثنا أسامة بن زيد عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه أخذ من العسل العشر۔

شہد کی زکوٰۃ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسیٰ، ابوسیارۃ المتعی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ میری زمین میں شہد کے چھتے ہیں آپ نے فرمایا عشر ادا کرو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے میرے لیے خاص فرما دیجیے آپ نے اس زمین کو ان کے لیے خاص فرمایا۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد سے دسواں حصہ لیا۔

باب ۵۸۱ صدقة الفطر

۱۸۹۱- حدثنا محمد بن رمح المصري ثنا الليث بن سعد عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر بزكاة الفطر صاعا من تمر أو صاعا

صدقۂ فطر کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع رباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا حکم دیا عبد اللہ کہتے ہیں۔

مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ۔

لوگوں نے اس کے برابر دو مد گیہوں کا اندازہ لگایا ہے۔

١٨٩٢- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

حفص بن عمر، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ میں ہر مسلمان آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع جَو یا ایک صاع کھجور متعین فرمایا ہے۔

١٨٩٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ سَيَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ زَكٰوةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، احمد بن الازہر مروان بن محمد، ابو یزید الخولانی، یسار بن عبدالرحمان عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو روزے کے لغو اور فضول باتوں سے پاک کرنے اور مسکینوں کو کھلانے کے لیے متعین فرمایا ہے جس نے بعد میں ادا کیا ہے تو وہ خالی صدقہ ہے۔

١٨٩٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكٰوةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكٰوةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمۃ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابو عمار، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوٰۃ کی فرضیت سے قبل صدقہ فطر کا حکم دیا تھا۔ جب زکوٰۃ نازل ہوئی تو آپ نہ حکم دیتے نہ منع فرماتے اور ہم ادا کرتے۔

١٨٩٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ لَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس الفراء، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابو سعید نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کا ایک صاع کھجور ایک صاع جو ایک صاع پنیر اور ایک صاع کشمش کا نکالتے اسی طرح ہوتا رہا جب معاویہ ہمارے پاس مدینہ منورہ میں آئے تو انہوں نے لوگوں سے بیان کیا کہ شامی گیہوں کے دو صاع ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں لوگوں نے اس پر عمل شروع کر دیا ابو سعید نے فرمایا کہ میں تو ہمیشہ عمر بھر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا جیسے

الشَّامِ اِلَّا يَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ هٰذَا فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ لَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَدًا مَا عِشْتُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ادا کیا کرتا تھا۔

۱۸۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ نِ الْمُؤَذِّنُ ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ سُلْتٍ۔

ہشام، عبدالرحمان بن سعد المؤذن، عمر بن حفص عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع بغیر چھلکے کے جو مقرر فرمائے۔

بَابٌ ۵۸۲ الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ۔

عشر اور خراج کا بیان

۱۸۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدِ نِ الدَّامِغَانِيُّ ثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادِ نِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيْرَةَ الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَحْرَيْنِ اَوْ اِلٰى هَجَرَ فَكُنْتُ اٰتِي الْحَائِطَ يَكُوْنُ بَيْنَ الْاِخْوَةِ يُسْلِمُ اَحَدُهُمْ فَاٰخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ۔

حسین بن جنید الدامغانی، عتاب بن المروزی ابو حمزہ، مغیرۃ الازدی، محمد بن زید، حیان الاعرج علاء بن الحضرمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر کی جانب روانہ فرمایا تو میں اس باغ سے جس میں ایک مسلمان اور ایک کافر شریک ہوتا، مسلم سے عشر اور کافر سے خراج لیتا۔

بَابٌ ۵۸۳ اَلْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا۔

وسق کے مقدار کا بیان

۱۸۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ نِ الْكِنْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ نِ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا۔

عبداللہ بن سعید الکندی، محمد بن عبید الطنافسی ادریس الاودی، عمرو بن مرہ، ابو البختری، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

۱۸۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا۔

علی بن محمد المنذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ عطاء بن ابی رباح، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

بَابُ ۵۸۴ الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِي قَرَابَةٍ

۱۹۰۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُجْزِئُ عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلٰى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حَجْرِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ۔

رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شفیق، عمرو بن الحارث بن المصطلق، زینب امرأۃ عبد اللہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میری جانب سے میرے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میرے زیر پرورش ہیں۔ صدقہ کافی ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دو اجر ہیں، ایک صدقہ کا اور ایک قرابت کا۔

۱۹۰۱ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حسن بن محمد بن الصباح، ابو معاویہ، اعمش، شفیق عمرو بن الحارث نے جو زینب کے بھتیجے تھے، زینب زوجہ عبد اللہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے

۱۹۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ أَيُجْزِينِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلٰى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام، عمروہ، زینب بنت ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا عبد اللہ کی زوجہ زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں خاوند کی طرف سے صدقہ دوں تو وہ کافی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ فقیر ہیں اور میرے بھائی کے بچے یتیم ہیں میں ان پر اتنا اتنا مال خرچ کرتی ہوں آپ نے فرمایا کافی ہو سکتا ہے حضرت زینب ہنرمند خاتون تھیں۔

بَابُ ۵۸۵ كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ

۱۹۰۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ۔

سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، ہشام، عروہ، زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جنگل جاکر رسی میں لکڑیوں کا بوجھ باندھ کر لانا اور اسے فروخت کرنا جس سے اس کو استغنا حاصل ہو لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا انکار کریں۔

۱۹۰۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس۔

ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَتَقَبَّلُ لِيْ بِوَاحِدَةٍ أَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُوْلُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيْهِ حَتّٰى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ۔

بَابُ ۵۸۶ مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى۔

۱۹۰۵ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرَ جَهَنَّمَ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيُكْثِرْ۔

۱۹۰۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔

۱۹۰۷ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيْهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوْشًا أَوْ خُمُوْشًا أَوْ كُدُوْحًا فِيْ وَجْهِهِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا أَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ۔

بَابُ ۵۸۷ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

۱۹۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

عبدالرحمان بن یزید، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری ایک بات قبول کریگا میں اس کے لیے جنت کا ذمہ دار ہوں میں نے عرض کیا میں قبول کر دوں گا آپ نے فرمایا لوگوں سے بھیک نہ مانگو اسکے بعد ثوبان کی یہ حالت تھی کہ اگر گھوڑے پر سوار ہوتے اور کوڑا گر جاتا تو کسی سے نہ مانگتے بلکہ خود گھوڑے سے اتر کر اسے اٹھاتے۔

مالدار ہو کر سوال کرنے بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن القعقاع ابو زرعہ. ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دولت جمع کرنے کے لیے لوگوں سے سوال کیا تو وہ دوزخ کے انگاروں کا سوال کرتا ہے اب اس کو اختیار ہے کہ کم حاصل کرے یا زیادہ۔

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو غنی کے لیے صدقہ جائز ہے اور نہ صحت مند کے لیے۔

حسن بن علی الخلال، یحیٰ بن آدم، سفیان، حلیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمان بن یزید، عبدالرحمان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غنا کی حالت میں سوال کیا تو وہ قیامت کے روز جب آئے گا، تو اس کے چہرے پر زخم ہوں گے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آدمی کتنے مال سے غنی ہوتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درم یا اس کی مالیت کے سونے سے۔

صدقہ حلال ہونے کا بیان

محمد بن یحیٰے، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم،

أنبأنا معمر عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني إلا لخمسة لعامل عليها أو لغاز في سبيل الله أو لغني اشتراها بماله أو فقير تصدق عليه فأهداها لغني أو غارم.

عطاء بن یسار، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ صرف پانچ آدمیوں کے لیے جائز ہے صدقہ وصول کرنے والا، مجاہد فی سبیل اللہ۔ وہ غنی جو اپنے مال سے صدقہ خریدے یا فقیر پر صدقہ کیا جائے اور وہ غنی کو ہدیہ کر دے اور قرضدار۔

باب ۵۸۸ فضل الصدقة

صدقہ کی فضیلت کا بیان

۱۹۰۹- حدثنا عيسى بن حماد المصري أنبأنا الليث ابن سعد عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن سعيد بن يسار أنه سمع أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصدق أحد بصدقة من طيب ولا يقبل الله إلا الطيب إلا أخذها الرحمن بيمينه وإن كانت تمرة فتربو في كف الرحمن حتى تكون أعظم من الجبل ويربيها له كما يربي أحدكم فلوه أو فصيله.

عیسے بن حماد، لیث، سعید بن ابی سعید المقبری۔ سعید بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عمدہ شئے کا صدقہ کرے کیوں کہ اللہ اچھی شئے کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا تو اللہ تعالے اسے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے چاہے وہ ایک کھجور کیوں نہ ہو، اور اس کی پرورش کرتا ہے حتی کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہو جاتی ہے وہ اس کی ایسی ہی پرورش کرتا ہے جیسے تم اپنے بچے یا اونٹ کے بچے کو پالتے ہو۔

۱۹۱۰- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا الأعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان فينظر أمامه فتستقبله النار وينظر عن أيمن منه فلا يرى إلا شيئا قدمه وينظر عن أشأم منه فلا يرى إلا شيئا قدمه فمن استطاع منكم أن يتقي النار ولو بشق تمرة فليفعل.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالے کلام فرمائے گا۔ اور دونوں کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا بندہ سامنے دیکھے گا تو اُسے آگ نظر آئے گی پھر دائیں جانب دیکھے گا۔ تو ادھر بھی وہی چیز نظر آرہی ہوگی۔ بائیں دیکھے گا تو ادھر بھی وہی نظر آئے گی تو تم میں جو طاقت رکھتا ہو کہ وہ آگ سے بچے چاہیے کہ وہ صدقہ دے خواہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

۱۹۱۱- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن ابن عون عن حفصة بنت سيرين عن الرباب أم الرائح بنت صليع عن سلمان بن عامر الضبي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذي القرابة اثنتان صدقة وصلة.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب بن صلیع، سلمان بن عامر الضبی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ بھی ہے اور صلہ بھی۔

أَبْوَابُ النِّكَاحِ

بَابُ ۵۸۹ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ

۱۹۱۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا مَضَى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ سِوَى هَذَا أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

۱۹۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا آدَمُ ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ۔

۱۹۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ۔

بَابُ ۵۹۰ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

۱۹۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ

ابواب النکاح

نکاح کی فضیلت کا بیان

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم علقمہ کہتے ہیں میں ابن مسعودؓ کے ساتھ تھا کہ عثمانؓ انہیں منیٰ میں تنہائی میں لے کر گئے۔ میں ان کے قریب بیٹھا عثمانؓ نے ابن مسعودؓ سے فرمایا اگر تمہاری رائے ہو تو میں ایک کنواری لڑکی سے تمہاری شادی کر دوں تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری ازدواجی زندگی رہے سابقہ نکاح یعنی بھولا بسرا یاد ہو لیکن عبداللہ نے یہ سمجھا کہ عثمان کو اس سے کوئی کام نہیں تو مجھے اشارہ سے بلایا۔ میں آیا تو آپ یہ فرما رہے تھے میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے جوانوں کی جماعت تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھتا اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو استطاعت (مالی) نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

احمد بن الازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں پس نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دیگر امتوں پر فخر کروں گا۔ جو طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس میں طاقت نہ ہو تو روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے اچھی کوئی چیز نہیں۔

ترک نکاح کی ممانعت کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب

ثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن سعد قال لقد ردّ رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن له لاختصينا۔

١٩١٦ - حدثنا بشر بن آدم وزيد بن اخزم قالا ثنا معاذ بن هشام ثنا ابي عن قتادة عن الحسن عن سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التبتل زاد زيد بن اخزم وقرأ قتادة ولقد ارسلنا رسلا من قبلك وجعلنا لهم ازواجا وذرية۔

باب ۵۹۱ حق المرأة على الزوج۔

١٩١٧ - حدثنا ابوبكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن شعبة عن ابي قزعة عن حكيم بن معاوية عن ابيه ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما حق المرأة على الزوج قال ان يطعمها اذا طعم وان يكسوها اذا اكتسى ولا يضرب الوجه ولا يقبح ولا يهجر الا في البيت۔

١٩١٨ - حدثنا ابوبكر بن ابي شيبة ثنا الحسين بن علي عن زائدة عن شبيب بن غرقدة البارقي عن سليمان بن عمرو بن الاحوص حدثني ابي انه شهد حجة الوداع مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله واثنى عليه وذكّر ووعظ ثم قال استوصوا بالنساء خيرا فانهن عندكم عوان ليس تملكون منهن شيئا غير ذلك الا ان يأتين بفاحشة مبينة فان فعلن فاهجروهن في المضاجع واضربوهن ضربا غير مبرح فان اطعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا ان لكم من نسائكم حقا ولنسائكم عليكم حقا فاما حقكم على نسائكم فلا يوطئن فرشكم من تكرهون ولا يأذنّ في بيوتكم لمن

سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی ترک نکاح کی درخواست کو رد فرما دیا اور اگر آپ قبول فرما لیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

بشر بن آدم، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ہشام قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ترک نکاح سے ممانعت فرمائی ہے زید بن اخزم کہتے ہیں قتادہ نے یہ آیت پڑھی ولقد ارسلنا رسلاً من قبلک وجعلنا لھم ازواجاً و ذریۃ

بیوی کا خاوند پر حق کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابو قزعہ، حکیم بن معاویہ، معاویہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضورؐ سے دریافت کیا بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے آپ نے فرمایا جب خود کھائے تو اسے کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے پہنائے اور اس کے منہ پر نہ مارے اسے برا نہ کہے اور گھر کے علاوہ تنہا کہیں نہ چھوڑے

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرو بن الاحوص نے فرمایا کہ وہ حضور کے ساتھ حجۃ الوداع میں حاضر ہوئے آپ نے اللہ کی حمد و ثناء فرمائی اور وعظ نصیحت کی پھر فرمایا تم عورتوں کے بارے میں بہتر کی نصیحت سن لو کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں سوائے صحبت کے تمہارا ان پر کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ اگر وہ بیحیائی کے کام کریں تو تم ان کے پاس سونا چھوڑ دو اور انہیں مارو لیکن ایسا نہیں جو تکلیف دہ ہو اگر وہ تمہارا حکم مانیں تو تم ان پر کوئی زیادتی نہ کرو۔ تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ بدکاری نہ کریں جن لوگوں سے تم سنے کو برا سمجھتے ہو انہیں تمہاری اجازت کے بغیر مکان میں آنے کی اجازت نہ دیں خوب سن لو کہ ان کا حق تم پر یہ ہے

تَكْرَهُونَ اِلَّا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوا اِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ۔

بَابٌ ۵۹۲ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْاَةِ۔

۱۹۱۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَمَرْتُ اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا اَمَرَ امْرَاَةً اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَحْمَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا اَنْ تَفْعَلَ

۱۹۲۰۔ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هٰذَا يَا مُعَاذُ قَالَ اَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِيْ نَفْسِيْ اَنْ نَفْعَلَ ذٰلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُوْا فَاِنِّيْ لَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا تُؤَدِّي الْمَرْاَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتّٰى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلٰى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ۔

۱۹۲۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ نَصْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ۔

بَابُ [illegible]۳ [illegible] فَضْلِ النِّسَاءِ۔

۱۹۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ

کران کی خوراک اور لباس کا خیال رکھو۔

شوہر کے بیوی پر حق کا بیان

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو یہ حکم دیتا کہ وہ خاوند کو سجدہ کرے اگر مرد اس بات کا حکم دے کہ اس سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ تک پتھر ڈھو کر لے جائے تو اس پر اس کی تعمیل واجب ہوگی۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم الشیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ جب معاذ شام سے آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا آپ نے دریافت کیا اے معاذ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا جب میں شام پہنچا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو اپنے علماء اور حکام کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا تو مجھے یہ خواہش ہوئی کہ ہم آپ کو سجدہ کیوں نہ کریں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا ہرگز نہ کرو۔ اگر میں کسی کے لیے اللہ کے لیے علاوہ سجدہ کرنیکا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، عورت خدا کا حق اسوقت تک ادا نہیں کرسکتی جبتک وہ خاوند کا حق ادا نہ کرے، اگر عورت پالان پر سوار ہو اور مرد اپنی خواہش کا اظہار کرے تو عورت کو انکار نہ کرنا چاہیے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابو نصر عبداللہ بن عبدالرحمٰن مساور الحمیری، ام مساور، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

عورتوں کی فضیلت کا بیان

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمان بن زیاد بن انعم، عبداللہ

ثنا عبد الرحمٰن بن زياد بن انعم عن عبد الله بن يزيد عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما الدنيا متاع وليس من متاع الدنيا شيء افضل من المرأة الصالحة۔

بن یزید، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا ایک سامان ہے اور دنیا کے سامان میں نیک عورت سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں۔

۱۹۲۳ - حدثنا محمد بن اسماعيل بن سمرة ثنا وكيع عن عبد الله بن عمرو بن مرة عن ابيه عن سالم بن ابي الجعد عن ثوبان قال لما نزل في الفضة والذهب ما نزل قالوا فاي المال نتخذ قال عمر فانا اعلم لكم ذلك فاوضع على بعيره فادرك النبي صلى الله عليه وسلم وانا في اثره فقال يا رسول الله اي المال نتخذ قال ليتخذ احدكم قلبا شاكرا ولسانا ذاكرا وزوجة مؤمنة تعين احدكم على امر الآخرة۔

محمد بن اسمٰعیل بن سمرہ، وکیع، عبداللہ بن عمرو بن مرہ، عمرو، سالم بن ابی الجعد، ثوبان نے فرمایا کہ جب چاندی سونے کے متعلق آیت نازل ہوئی (والذین یکنزون الذہب الآیۃ) تو لوگوں نے آپس میں کہا پھر ہم کون سا مال جمع کریں عمر بولے میں تم لوگوں کے لیے ابھی دریافت کرتا ہوں وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر حضور کے پیچھے چلے اور آپ کو راہ میں پالیا اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کون سا مال اختیار کریں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور وہ مومن بیوی جو آخرت کے کاموں پر تمہاری مدد کرے اختیار کرے۔

۱۹۲۴ - حدثنا هشام بن عمار ثنا صدقة بن خالد ثنا عثمان بن ابي العاتكة عن علي بن يزيد عن القاسم عن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول ما استفاد المؤمن بعد تقوى الله خيرا له من زوجة صالحة ان امرها اطاعته وان نظر اليها سرته وان اقسم عليها ابرته وان غاب عنها نصحته في نفسها وماله۔

ہشام، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی العاتکہ، علی بن زید بن الجدعان، قاسم، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن اللہ کے تقوے کے بعد جو اپنے لیے بہتر تلاش کرے وہ نیک بیوی ہے۔ کہ اگر اسے حکم دے تو اطاعت کرے اس کی جانب دیکھے تو خوش ہو اگر وہ کسی بات کے کرنے پر قسم کھائے تو اسے پوری کر دے اگر شوہر کہیں چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں اپنی جان و مال کی نگہبانی کرے۔

باب ۵۹۴ تزويج ذات الدين۔

ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۵ - حدثنا يحيى بن حكيم ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن عمر عن سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تنكح النساء لاربع لمالها ولحسبها ولجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید ابوسعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت سے نکاح کے چار وجوہات ہیں اس کا مال، اس کا حسب و نسب اس کا حسن اور اس کے دین کی بنا پر تو تو دیندار تلاش کیا کر تیرے ہاتھ غبار آلود ہوں۔

۱۹۲۶ - حدثنا ابو كريب ثنا عبد الرحمٰن المحاربي وجعفر بن عون عن الافريقي عن عبد الله بن يزيد

ابوکریب، عبدالرحمان المحاربی، جعفر بن عون، الافریقی، عبداللہ بن یزید، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسٰى حُسْنُهُنَّ اَنْ يُّرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوْهُنَّ لِاَمْوَالِهِنَّ فَعَسٰى اَمْوَالُهُنَّ اَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَلَاَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ اَفْضَلُ۔

باب ۵۹۵ تَزْوِيْجِ الْاَبْكَارِ۔

۱۹۲۷ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَوْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنَّ لِيْ اَخَوَاتٌ فَخَشِيْتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذًا۔

۱۹۲۸ - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا وَاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَاَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ۔

باب ۵۹۶ تَزْوِيْجِ الْحَرَائِرِ وَالْوَلُوْدِ۔

۱۹۲۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ ثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ۔

۱۹۳۰ - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ

ارشاد فرمایا عورتوں سے ان کے حسن کے سبب شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا حسن تمہیں تباہ کر دے نہ ان سے مال کی بنا پر شادی کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا مال تمہیں گناہوں میں مبتلا کر دے بلکہ دین کے باعث نکاح کیا کرو، کالی چپٹی بدصورت لونڈی اگر دیندار ہو تو بہتر ہے۔

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان

ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، عبدالملک، عطاء، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے زمانہ میں ایک عورت سے نکاح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا، آپ نے فرمایا اے جابر کیا تم نے شادی کر لی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے، میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی تاکہ تم اس سے کھیل سکتے میں نے عرض کیا میری بہنیں تھیں مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں میرے اور میری بہنوں کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے تو آپ نے فرمایا پھر تو اچھی بات ہے

ابراہیم بن المنذر الحزامی، محمد بن طلحہ التیمی، عبدالرحمن بن عتبہ بن عویم بن ساعدۃ بن الانصاری، سالم، عتبۃ بن عویم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیوں کہ وہ شیریں دہن، صاف رحم، اور تھوڑے پر خوش ہو جانے والی ہوتی ہیں۔

آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

ہشام، سلام بن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالٰی سے پاک اور پاکیزہ ہو کر ملاقات کی تمنا رکھتا ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کیا کرے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن الحارث المخزومی، طلحہ، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْكِحُوْا فَاِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کیا کرو کیوں کہ میں تمہاری کثرت سے دیگر امتوں پر ناز کروں گا۔

بَابُ ۵۹۷ النَّظَرِ اِلَى الْمَرْاَةِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان

۱۹۳۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَاَةً فَجَعَلْتُ اَتَخَبَّاُ لَهَا حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيْلَ لَهُ اَتَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَلْقَى اللّٰهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، محمد بن سلمۃ کہتے ہیں میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا۔ میں اسے دیکھنے کے لیے اس کے باغ میں چھپ کر جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ کسی نے کہا آپ ایسی حرکت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش ڈالے تو اس کی جانب دیکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

۱۹۳۲- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوْا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَرَادَ اَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَاَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَحْرٰى اَنْ يُؤْدَمَ يَعْنِي بَيْنَكُمَا فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

حسن بن علی الخلال، زہیر بن محمد، محمد بن عبدالملک، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں مغیرۃ بن شعبہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیوں کہ اس سے شاید اللہ تعالے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے! انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس سے نکاح کر لیا بعد میں حضور سے اس نے اپنی بیوی کی موافقت اور عمدہ تعلق کا ذکر کیا۔

۱۹۳۳- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الرَّبِيْعِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَاَةً اَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَاَتَيْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا اِلَى اَبَوَيْهَا وَاَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَاَنَّهُمَا كَرِهَا ذٰلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ اِنْ كَانَ

حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، معمر، ثابت البنانی، بکر بن عبداللہ المزنی، مغیرہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے حضور ایک عورت سے نکاح کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ شاید اس سے تم دونوں میں محبت پیدا ہو جائے میں ایک انصاری عورت کے لیے اس کے والدین کے پاس پیغام دینے گیا اور ان سے حضور کا ارشاد بیان کیا انہوں نے اس بات کو برا سمجھا لڑکی نے پردہ کی اوٹ سے جواب دیا اگر حضور نے دیکھنے کا حکم دیا ہے تو جائز ہے ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں گویا اس نے یہ بات بہت ناگوار

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَاِلَّا فَاَنْشُدُكَ كَاَنَّهَا اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

سمجھی میں نے اسے دیکھا اور اس سے نکاح کر لیا پھر مغیرہ اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا کرتے تھے۔

باب ۵۹۸ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان

۱۹۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِيْ فَاٰذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَاَمَّا اَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا اُسَامَةُ اُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم بن عدوی، فاطمہ بنت قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تیری عدت گزر جائے تو مجھے آگاہ کرنا میں نے آپ کو آگاہ کیا کہ مجھے معاویہ ابوالجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا معاویہ تو ایک فقیر آدمی ہے ابوالجہم عورتوں کو مارتا ہے لیکن اسامہ رض، فاطمہ رض کہتی ہیں آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اسامہ تو اسامہ ہی ہے اور ارشاد فرمایا تمہیں اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرنی چاہیے یہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ فاطمہ کہتی ہیں میں نے نکاح کر لیا اور اب مجھے ان کی نیکی پر رشک آتا ہے۔

باب ۵۹۹ اِسْتِئْمَارُ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ۔

کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان

۱۹۳۷۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ

اسماعیل بن موسیٰ السدی، مالک، عبداللہ بن الفضل الہاشمی، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے بہ نسبت اپنے سرپرست سے اور باکرہ سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو بولتے ہوئے شرماتی ہے آپ نے فرمایا اس کا سکوت اس کی رضامندی ہے۔

۱۹۳۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ.

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ کا بغیر حکم کے اور کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

۱۹۳۹ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا.

عیسیٰ بن حماد، لیث، عبداللہ بن عبدالرحمان بن حسین بن عدی ابن عدی الکندی، عبدالرحمان بن حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ اپنی جان کی زیادہ مالک ہے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

بَاب ٦ مَنْ زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان

۱۹۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمان بن یزید الانصاری اور مجمع بن یزید الانصاری فرماتے ہیں حذام نامی ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی بغیر اجازت کے کر دی، لڑکی نے اسے برا سمجھا وہ حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے ذکر کیا آپ نے باپ کا نکاح فسخ کر دیا اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کر لیا، یحییٰ کہتے ہیں وہ بیوہ تھیں۔

۱۹۴۱ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ

ہناد بن السری، وکیع، کہمس بن الحسن، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں ایک لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے اپنے بھتیجے سے میرا نکاح کر دیا ہے کہ میرے ذریعہ سے اپنی مفلسی دور کرے آپ نے اسے فسخ کا اختیار

فَجَعَلَ الْاَمْرَ اِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ اَجَزْتُ مَا صَنَعَ اَبِیْ وَلٰكِنْ اَرَدْتُ اَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ اَنْ لَيْسَ اِلَی الْاٰبَاءِ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

۱۹۴۲ - حَدَّثَنَا اَبُو السَّقْرِ يَحْيَی بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۹۴۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

بَاب ۶۰۱: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْاٰبَاءُ

۱۹۴۴ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلْنَا فِيْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعْرِيْ حَتّٰی وَفٰی جُمَيْمَةً فَاَتَتْنِيْ اُمِّيْ اُمُّ رُوْمَانَ وَاِنِّيْ لَفِيْ اُرْجُوْحَةٍ وَمَعِيْ صَوَاحِبَاتٌ لِيْ فَصَرَخَتْ بِيْ فَاَتَيْتُهَا وَمَا اَدْرِيْ مَا تُرِيْدُ فَاَخَذَتْ بِيَدِيْ فَاَوْقَفَتْنِيْ عَلٰی بَابِ الدَّارِ وَاِنِّيْ لَاَنْهَجُ ثُمَّ اَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلٰی وَجْهِيْ وَرَاْسِيْ ثُمَّ اَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَاِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَی الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰی خَيْرِ طَائِرٍ فَاَسْلَمَتْنِيْ اِلَيْهِنَّ فَاَصْلَحْنَ مِنْ شَاْنِيْ فَلَمْ يَرُعْنِيْ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًی فَاَسْلَمْنَنِيْ اِلَيْهِ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ

دے دیا اس نے عرض کیا میں والد کے نکاح کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں نے یہ اس لیے کیا آپ عورتوں کو بتلادیں کہ والدین کا نکاح کے معاملہ میں ان پر کچھ حق نہیں۔

ابو السقر یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں ایک کنواری لڑکی حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ میرے باپ نے میرا نکاح زبردستی کر دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فسخ کا اختیار دے دیا۔

محمد بن الصباح، معمر بن سلیمان الرقی، زید بن حبان، ایوب السختیانی، عکرمہ، ابن عباس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے

جبکہ چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ان کے باپ کر دیں

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری عمر چھ سال کی تھی پھر ہم مدینہ چلے آئے اور بنو الحارث بن الخزرج کے ہاں ٹھہرے یہاں مجھے بخار آیا جس سے میرے بال جھڑ گئے حتیٰ کہ سر بالکل صاف ہونے لگا میرے پاس میری والدہ ام رومان آئیں اسوقت میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی انہوں نے مجھے آواز دیکر بلایا میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی مجھے ان کے ارادے کا پتہ نہ تھا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر کھڑا کر دیا۔ میرا سانس پھولا ہوا تھا پھر انہوں نے پانی لے کر میرا منہ اور سر دھویا پھر مجھے اندر لے گئیں۔ وہاں کچھ انصار کی عورتیں جمع تھیں اور کہہ رہی تھیں خدا برکت دے اور نصیب اچھا کرے میری والدہ نے مجھے ان عورتوں کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے سنوارا مجھے اس وقت خوف لگا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان عورتوں نے مجھے آپ کے حوالے کر دیا اور میں اس وقت نو سال کی تھی۔

بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ۔

۱۹۴۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَ۔

باب ۶۰۲ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْآبَاءِ

۱۹۴۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حِيْنَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ ابْنَةً لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِيْ قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ أَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَأَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ أَنْ يُزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ۔

باب ۶۰۳ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ۔

۱۹۴۷- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذٌ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ۔

۱۹۴۸- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ

احمد بن سنان، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو عبیدہ، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عائشہ سے شادی کی تو ان کی عمر سات سال تھی، جب رخصت ہوئی تو نو سال اور جب حضور کی وفات ہوئی تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

رشتہ داروں کیلیے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع الصائغ، عبداللہ بن نافع، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو انہوں نے ایک چھوٹی لڑکی چھوڑی ابن عمر کہتے ہیں اس کا نکاح میرے ماموں قدامہ نے میرے ساتھ کر دیا اور اس سے کچھ مشورہ نہ کیا اور اس کے باپ کا انتقال ہو گیا تھا اس نے اس نکاح کو برا سمجھا اور مغیرہ بن شعبہ سے نکاح کرنا پسند کیا قدامہ نے اس کا نکاح مغیرہ سے کر دیا

بغیر ولی نکاح کے کراہت کا بیان

ابن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسے زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے۔ باطل ہے۔ اگر صحبت ہو چکی ہو تو اسے اس کا مہر ملے گا اگر باہم اختلاف ہو تو سلطان ہر اس شخص کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

ابو کریب، ابن المبارک، حجاج، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر ولی کے نکاح نہیں اور عائشہ کی حدیث میں ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے۔

لَا وَلِيَّ لَهُ۔

١٩٤٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ۔

١٩٥٠- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا۔

بَابُ ٦٠٤ النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

١٩٥١- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ أَوْ أُخْتَكَ عَلٰى أَنْ أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ۔

١٩٥٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ۔

١٩٥٣- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْبَأَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ۔

بَابُ ٦٠٥ صَدَاقِ النِّسَاءِ

١٩٥٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، ابو اسحاق الہمدانی، ابو بردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں۔

جمیل بن الحسن العتکی، محمد بن مروان العقیلی، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ کوئی عورت اپنا نکاح خود کرے کیونکہ زانیہ اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

نکاح شغار کی ممانعت کا بیان

سوید، مالک، نافع (رباعی) ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ تو اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح مجھ سے میری بیٹی یا بہن کے بدلے کر دے اور کوئی مہر معین نہ کرے

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو اسامہ، عبد اللہ، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار کی ممانعت فرمائی ہے۔

حسین بن مہدی، عبد الرحمان، معمر، ثابت، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں شغار نہیں۔

مہر کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز الدراوردی، یزید بن عبد اللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے

مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صِدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صِدَاقُهُ فِي اَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ اُوْقِيَّةٍ وَذٰلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا فرمایا کہ اوقیہ اور ایک نش۔ تم جانتے ہو نش کسے کہتے ہیں نصف اوقیہ کو نش بولتے ہیں یہ کل پانسو درہم ہوتے ہیں۔

۱۹۵۵ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوْا صِدَاقَ النِّسَاءِ فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ وَاَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا اُصْدِقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ اَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدُقَةَ امْرَاَتِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُوْلُ قَدْ كَلِفْتُ اِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا مَا اَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، ح، نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابو العجفاء السلمی، حضرت عمر نے فرمایا کہ مہر زیادہ نہ باندھا کرو۔ کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت اور خدا کے ہاں تقوی کی بات ہوتی تو اللہ کے ہاں اس کے سب سے زیادہ حقدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن آپ نے اپنی کسی زوجہ یا دختر کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ باندھا ایک شخص اپنی بیوی کا مہر زیادہ متعین کرتا ہے حتی کہ اسی کے باعث دونوں میں دشمنی ہو جاتی ہے حتی کہ وہ کہنے لگتا ہے میں نے تیرے گھر والوں کے لیے ہر شئے کی ذمہ داری نہ لی تھی، لیکن میں ایک دیہاتی آدمی تھا میں نہیں جانتا تھا کہ علق القربہ یا عرق القربہ میں کیا فرق ہے۔

۱۹۵۶ - حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلٰى نَعْلَيْنِ فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ۔

ابو عمرو الضریر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ بنو فزارہ میں سے ایک شخص نے دو جوتے مہر پر نکاح کر لیا آپ نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

۱۹۵۷ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا

حفص بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی آپ نے فرمایا اس سے کون نکاح کرتا ہے ایک شخص نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا اسے کچھ دو چاہے لوہے کی انگوٹھی کیوں نہ ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ

مِنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِيَ شَيْءٌ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔

میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیرے پاس جو قرآن ہے میں اس کے بدلے تیرا نکاح کرتا ہوں۔

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَغَرُّ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا۔

ابو ہشام الرفاعی محمد بن یزید، یحیٰی بن یمان، الاغر الرقاشی، عطیۃ العوفی، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے گھر کے سامان پر نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

بَابُ ٦٠٦ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوتُ عَلَى ذٰلِكَ،

نکاح کے فوراً بعد بلا تعین مہر مرنے کا بیان

۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، فراس شعبی، مسروق، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور بغیر صحبت کے مرگیا اور مہر بھی متعین نہیں کیا تو عبداللہ نے فرمایا عورت کے لیے مہر بھی ہوگا میراث بھی ہوگی اور عدت بھی۔ معقل بن سنان الاشجعی بولے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم علقمہ، نے عبداللہ سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ٦٠٧ خُطْبَةِ النِّكَاحِ،

خطبۂ نکاح کا بیان

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلٰوةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

ہشام، عیسٰی بن یونس، یونس، ابواسحٰق، ابوالاحوص عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الخیر اور فصاحت کاملہ عطا فرمائی گئی تھی آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ اور حاجت کا خطبہ دونوں سکھائے نماز کا خطبہ تو یہ ہے۔ التحيات لله والصلوات والطيبات السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا الٰه الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله اور خطبہ حاجت یہ ہے۔

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ۔

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر اس کے ساتھ کتاب اللہ کی تین آیات ملاتے یعنی یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ الایۃ۔ اور واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام الایۃ اور اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم الایۃ۔

۱۹۶۲- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۹۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَمْ يُبْدَأْ بِحَمْدِ اللَّهِ فَهُوَ أَقْطَعُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بڑا کام جو بغیر حمد کے شروع کیا جائے وہ نامکمل ہوتا ہے۔

بَابُ ۶۰۸ إِعْلَانِ النِّكَاحِ۔

اعلان نکاح کا بیان

۱۹۶۴- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ

نصر بن علی الجہضمی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن الیاس، ربیعہ بن ابی عبد الرحمان، قاسم، حضرت عائشہ

أَبَانٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ۔

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس پر دف بجایا کرو۔

۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ وَرَفْعُ الصَّوْتِ فِي النِّكَاحِ۔

عمرو بن رافع، ہشیم، ابو بلج رباعی، محمد بن حاطب کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، حلال اور حرام کے مابین فرق دف اور آواز کا ہے جبکہ نکاح میں اعلان ہونا چاہیے۔

بَابُ ۶۰۹ الْغِنَاءِ وَالدُّفِّ

گانے اور دف بجانے کا بیان

۱۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ اسْمُهُ خَالِدٌ الْمَدَنِيُّ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَالْجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَدَخَلْنَا عَلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عُرْسِي وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ وَتَنْدُبَانِ آبَاءِ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ وَتَقُولَانِ فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَلَا تَقُولُوا مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابو الحسین المدنی کہتے ہیں ہم عاشورا کے روز مدینہ میں تھے چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور ان سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا میری شب عروس کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میرے پاس دو لڑکیاں گا رہی تھیں اور اپنے ان آبا کا جو بدر میں شہید کئے گئے تھے ذکر کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں اور ہم میں ایسا نبی موجود ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے آپ نے فرمایا یہ بات نہ کہو آئندہ کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

۱۹۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فِي يَوْمِ بُعَاثٍ وَقَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بِمَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ يَوْمُ عِيدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ ابوبکر میرے پاس آئے۔ میرے پاس انصار کی دو لڑکیاں بیٹھی گا رہی تھیں اور یوم بعاث کو جو انصار کی جنگ پیش آئی تھی اس کے اشعار پڑھ رہی تھیں اور وہ گانا بھی نہیں جانتی تھیں ابوبکر بولے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطانی بانسریاں کیسی ہیں اور یہ عید کا روز تھا حضور نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر۔ ہر قوم کے لیے عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

۱۹۶۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا عَوْفٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبداللہ انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں سے

ابن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم مر ببعض المدينة فإذا هو بجوار يضربن بدفهن ويتغنين ويقلن: نحن جوار من بني النجار يا حبذا محمد من جار. فقال النبي صلى الله عليه وسلم الله يعلم إني لأحبكن.

گزرے تو چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور گا کر کہہ رہی تھیں ہم بنو نجار کی لڑکیاں کیسی خوش نصیب ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہمسایہ ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ خوب جانتا ہے کہ میں تم سے کتنی محبت رکھتا ہوں۔

١٩٦٩ - حدثنا إسحق بن منصور أنبأنا جعفر بن عون أنبأنا الأجلح عن أبي الزبير عن ابن عباس قال أنكحت عائشة ذات قرابة لها من الأنصار فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أهديتم الفتاة قالوا نعم قال أرسلتم معها من يغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الأنصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول ع

أتيناكم أتيناكم فحيّنا وحيّاكم

اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، اجلح، ابوالزبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے اپنے کسی رشتہ دار کی ایک انصار لڑکی سے شادی کرائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے تشریف لائے اور فرمایا تم نے اس لڑکی کو رخصت کیا یا نہیں عائشہ نے عرض کیا کر دیا ہے آپ نے فرمایا اس کے ہمراہ کوئی گانے والی بھی گئی ہے یا کہ نہیں عائشہ نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا انصار گانے کو بہت پسند کرتے ہیں اگر تم اس کے ہمراہ کوئی گانے والی کر دیتیں اور وہ کہتی جاتیں ہم تمہارے پاس آئے ہیں تم ہمیں مبارک باد دو ہم تمہیں مبارک باد دیں۔

١٩٧٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا الفريابي عن ثعلبة بن أبي مالك التميمي عن ليث عن مجاهد قال كنت مع ابن عمر فسمع صوت طبل فأدخل إصبعيه في أذنيه ثم تنحى حتى فعل ذلك ثلاث مرات ثم قال هكذا فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم.

محمد بن یحیی، فریابی، ثعلبہ بن ابی مالک التیمی، لیث، مجاہد کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا انہوں نے طبل کی آواز سنی تو انہوں نے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور دوسری طرف ہو گئے اسی طرح تین مرتبہ کیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

باب ٢١ في المخنثين.

مخنث کا بیان

١٩٧١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن هشام بن عروة عن أبيه عن زينب بنت أم سلمة عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فسمع مخنثا وهو يقول لعبد الله بن أمية إن يفتح الله الطائف غدا دللتك على امرأة تقبل بأربع وتدبر بثمان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخرجوه من بيوتكم.

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، زینب بن ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ایک مخنث کی آواز سنی جو عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ اگر اللہ کل طائف فتح کرا دے تو میں تجھے ایک عورت بتاؤں گا جو چار شکنوں سے سامنے آتی اور آٹھ سے جاتی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے اپنے گھروں سے نکال دو۔

١٩٧٢ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن سهيل عن أبيه

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوصالح، ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْاَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ یَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ۔

۱۹۷۳- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ۔

بَابٌ ٦١١ تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

۱۹۷۴- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَیْكُمْ وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ۔

۱۹۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِیْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّهٗ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنْ بَنِیْ جُشَمٍ فَقَالُوْا بِالرِّفَآءِ وَالْبَنِیْنَ فَقَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا وَلٰكِنْ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ۔

بَابٌ ٦١٢ الْوَلِیْمَةِ

۱۹۷۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا اَوْ مَهْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰی وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

۱۹۷۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَیْتُ

پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت کرے اور اس مرد پر بھی جو عورتوں کی مشابہت کرے۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، خالد بن الحارث، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت کریں لعنت فرمائی ہے۔

نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان

سوید، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شادی میں مدعو کیے جاتے تو فرماتے بارک اللہ لکم۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، اشعث، حسن عقیل بن ابی طالب نے بنو جشم کی ایک لڑکی سے نکاح کیا لوگ مبارک باد کہنے لگے بالرفاء والبنین، انہوں نے فرمایا یہ نہ کہو۔ بلکہ وہ کہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللھم بارک لھم و بارک علیھم۔

ولیمہ کا بیان

احمد بن عبدہ حماد بن زید، ثابت البنانی (رباعی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت سے ایک ڈلی سونے کے بدلے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

احمد بن عبدہ، حماد، ثابت البنانی (رباعی)، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح زینب

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَوْلَمَ عَلٰی شَیْءٍ مِنْ نِسَائِہٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰی زَیْنَبَ فَاِنَّہٗ ذَبَحَ شَاۃً۔

کا ولیمہ کرتے دیکھا کسی بی بی کا ایسا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا اس میں ایک بکری ذبح فرمائی تھی۔

۱۹۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ وَغِیَاثُ ابْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِیُّ قَالَا ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ ثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوٗدَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰی صَفِیَّۃَ بِسَوِیْقٍ وَّتَمْرٍ۔

محمد بن ابی عمر العدنی، غیاث بن جعفر الرحبی، ابن عیینہ، وائل بن داؤد، داؤد، زہری، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کا ولیمہ ستو اور کھجوروں سے کیا۔

۱۹۷۹- حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ خَیْثَمَۃَ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ قَالَ شَہِدْتُّ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلِیْمَۃً مَا فِیْھَا لَحْمٌ وَّلَا خُبْزٌ قَالَ ابْنُ مَاجَۃَ لَمْ یُحَدِّثْ بِہٖ اِلَّا ابْنُ عُیَیْنَۃَ۔

زہیر بن حرب ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان در باعی، انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا، نہ تو اس میں گوشت تھا نہ روٹی، ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو بجز ابن عیینہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۹۸۰- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا الْمُفَضَّلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَۃَ وَاُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّجَھِّزَ فَاطِمَۃَ حَتّٰی نُدْخِلَھَا عَلٰی عَلِیٍّ فَعَمَدْنَا اِلَی الْبَیْتِ فَفَرَشْنَاہُ تُرَابًا لَیِّنًا مِنْ اَعْرَاضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَیْنِ لِیْفًا فَنَفَشْنَاہُ بِاَیْدِیْنَا ثُمَّ اَطْعَمْنَا تَمْرًا وَّزَبِیْبًا وَّسَقَیْنَا مَاءً عَذْبًا وَّعَمَدْنَا اِلٰی عُوْدٍ فَعَرَضْنَاہُ فِیْ جَانِبِ الْبَیْتِ لِیُلْقٰی عَلَیْہِ الثَّوْبُ وَیُعَلَّقَ عَلَیْہِ السِّقَاءُ فَمَا رَاَیْنَا عُرْسًا اَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَۃَ۔

سوید، مفضل بن عبداللہ، جابر، شعبی، مسروق، عائشہ اور ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم فاطمہ کو سنواردیں تاکہ وہ علی کے پاس جا سکے ہم نے ان کے مکان میں جاکر بطحا کی مٹی سے فرش لیپا اس کے بعد تکیوں میں کھجور کے ریشے بھرے اور انہیں صاف کر کے رکھ دیا اس کے بعد ایک ستون کھڑا کر دیا تاکہ اس میں مشکیزہ اور کپڑے لٹکائے جا سکیں اور پھر ہم نے کھانے کے لیے کھجور اور کشمش مہیا کیں اور میٹھا پانی پلایا ہم نے فاطمہ کی شادی سے عمدہ شادی کوئی نہیں دیکھی۔

۱۹۸۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ ابْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ دَعَا اَبُوْ اُسَیْدٍ السَّاعِدِیُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی عُرْسِہٖ فَکَانَتْ خَادِمَھُمُ الْعَرُوْسُ فَقَالَتْ تَدْرِیْ مَا سَقَیْتُ رَسُوْلَ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم در باعی، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ابو اسید الساعدی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی خدمت کرنے والی ان کی دلہن تھی دلہن نے کہا آپ جانتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا میں نے

اللہِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَأَسْقَيْتُهُنَّ إِيَّاهُ.

بَابُ ۶۱۳ إِجَابَةِ الدَّاعِي.

۱۹۸۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

۱۹۸۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ.

۱۹۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِيَ مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ.

بَابُ ۶۱۴ الْإِقَامَةِ عَلَى الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

۱۹۸۵ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا وَلِلْبِكْرِ سَبْعًا.

۱۹۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ

رات کو کھجوریں پانی میں بھگو دی تھیں جب صبح ہوئی تو میں نے انہیں صاف کر کے حضور کو ان کا شیرہ پلایا۔

دعوت قبول کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمان الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں صرف امراء بلائے جائیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے ولیمہ میں مدعو کیا جائے وہ دعوت ضرور قبول کرے۔

محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے روز ولیمہ کرنا حق ہے۔ دوسرے روز نیکی ہے اور تیسرے روز ریاء کاری اور دکھاوا ہے

کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان

ہناد بن السری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ کے پاس تین رات اور کنواری کے پاس سات رات بسر کرنی چاہییں۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید القطان، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن الحارث بن ہشام، ابو بکر، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے نکاح کیا تو ان کے پاس تین رات ٹھہرے اور فرمایا تمہارے رشتہ داروں کو افسوس نہ ہو اگر تم کہو تو میں تمہارے پاس سات رات ٹھہروں لیکن اوروں کے پاس

لك وان سبعت لك سبعت لنسائي۔

باب ۶۱۵ ما يقول الرجل اذا دخلت عليه اهله

۱۹۸۷ - حدثنا محمد بن يحيى وصالح بن محمد ابن يحيى القطان قالا ثنا عبيد الله بن موسى ثنا سفيان عن محمد بن عجلان عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا افاد احدكم امراة او خادما او دابة فليأخذ بناصيتها وليقل اللهم اني اسئلك من خيرها وخير ما جبلت عليه واعوذ بك من شرها وشر ما جبلت عليه۔

۱۹۸۸ - حدثنا عمرو بن رافع ثنا جرير عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو ان احدكم اذا اتى امراته قال اللهم جنبني الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتني ثم كان بينهما ولد لم يسلط الله عليه الشيطان او لم يضره۔

باب ۶۱۶ التستر عند الجماع۔

۱۹۸۹ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون وابو اسامة قالا ثنا بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قلت يا رسول الله عوراتنا ما ناتي منها وما نذر قال احفظ عورتك الا من زوجتك او ما ملكت يمينك قلت يا رسول الله ارايت ان كان القوم بعضهم في بعض قال ان استطعت الا تريها احدا فلا تريها قلت يا رسول الله فان كان احدنا خاليا قال فالله احق ان يستحيى من الناس۔

۱۹۹۰ - حدثنا اسحق بن وهب الواسطي ثنا الوليد بن القاسم الهمداني ثنا الاحوص بن حكيم

بھی سات رات ٹھہرنا پڑے گا۔

دلہن کے آنے پر دعا کا بیان

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد القطان، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو غلام، گھوڑا حاصل ہو یا شادی کر کے عورت لے آئے تو اس کے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہے۔ اللھم انی اسالك من خیرھا وخیر ما جبلت علیہ واعوذ بك من شرھا وشر ما جبلت علیہ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اللھم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنی پھر اگر ان کا لڑکا ہوگا تو اللہ اس پر شیطان مسلط نہ کرے گا یا شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا

جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو اسامہ، بہز بن حکیم حکیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شرمگاہوں میں ہمیں کس بات کی اجازت ہے اور کس بات کی ممانعت ہے آپ نے فرمایا اپنی پیشاب گاہ اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ اوروں سے محفوظ رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر لوگ بیٹھے ہوں آپ نے فرمایا اگر ممکن ہو کہ کوئی دوسرا نہ دیکھے، تو ایسا ہی کرو میں نے عرض کیا اگر میں اکیلا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر اللہ لوگوں سے زیادہ شرم کا مستحق ہے۔

اسحاق بن وہب الواسطی، ولید بن القاسم، احوص بن حکیم، حکیم راشد بن سعد، عبد الاعلیٰ بن عدی، عتبہ بن السلمی

عَنْ أَبِيْ رُشْدِيْنَ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح نہ شروع ہو جائے۔

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولے، عائشہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

بَابُ ٦١٧ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِيْ أَدْبَارِهِنَّ

عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِيْ دُبُرِهَا۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز، بن المختار، سہیل، حارث بن مخلد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس شخص کی جانب نہ دیکھے گا جو عورت سے لواطت کرے۔

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ عَبْدُ الْوَاحِدِ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِيْ أَدْبَارِهِنَّ۔

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، خزیمۃ بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے حق بات کہنے سے نہیں شرماتا عورتوں سے ان کے پیچھے کی جگہ میں جماع نہ کرو آپ نے یہ بات تین بار فرمائی

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِيْ سَهْلٍ وَجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ يَهُوْدُ تَقُوْلُ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِيْ قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ۔

سہل بن ابی سہل، جمیل بن الحسن، سفیان، محمد بن المنکدر (رباعی)، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ یہود کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی عورت کے پیچھے کی جانب سے آگے صحبت کرے تو لڑکا بھینگا ہوتا ہے تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی نسائکم حرث لکم الآیہ

بَابُ ٦١٨ الْعَزْلِ

عزل کا بیان

۱۹۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَ تَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللَّهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ۔

محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے عزل کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اللہ نے جس روح کا پیدا ہونا مقدر میں لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

۱۹۹۶ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ۔

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا تھا۔

۱۹۹۷ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا۔

حسن بن علی الخلال، اسحاق بن عیسٰی، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز بن ابی ہریرہ ابو ہریرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے کی ممانعت فرمائی۔ اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے۔

بَابُ ۶۱۹ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا خَالَتِهَا۔

پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان

۱۹۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہیں ہو سکتا۔

۱۹۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نکاحوں سے منع فرمایا ہے۔ عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنا۔

۲۰۰۰ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ

جبارہ، ابو بکر النہشلی، ابو بکر بن ابی موسیٰ (رباعی)، ابو

النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

بَابُ ٦٢ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

٢٠٠١۔ **حَدَّثَنَا** أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ۔

٢٠٠٢۔ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ۔

بَابُ ٦٣ الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

٢٠٠٣۔ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

٢٠٠٤۔ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

موسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک شخص کے نکاح میں نہ دیا جائے۔

تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رفاعۃ القرظی کی بیوی حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمان بن الزبیر سے نکاح کر لیا لیکن وہ تو کپڑے کی طرح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو لیکن تم اس وقت تک نہیں جا سکتیں جب تک تم دوسرے خاوند کا اور وہ تمہارا مزہ نہ چکھ لے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلم بن زریر، سالم، ابن المسیب، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے وہ دوسرے سے نکاح کرے اور وہ صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا وہ پہلے کے پاس لوٹ سکتی ہے آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ صحبت نہ کرے

حلالہ کرنے والے کا بیان

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، سلمۃ بن حرام عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

محمد بن اسماعیل البختری، ابو اسامہ، ابن عون، مجالد، شعبی، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے

۲۰۰۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَامَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

باب ۶۲۲ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

۲۰۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

۲۰۰۷ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

۲۰۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ

یحییٰ بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب مشرح بن ہامان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرا بتاؤں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے اور کرانیوالے دونوں پر لعنت فرماتا ہے۔

رضاعت سے حرام ہونے کے رشتہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے ہوتا ہے۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن الحارث سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں وہی رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے عرض کیا، یا نبی اللہ آپ میری بہن عزہ سے نکاح فرما لیجیے آپ نے فرمایا کیا تم اسے پسند کرتی ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں میں اس میں حارج نہ ہونگی اور میں اپنی بھلائی میں اپنی بہن کو شریک کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ام سلمہ نے عرض کیا ہم تو سن رہے تھے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ ربیبہ نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حرام تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور ابو سلمہ رضی اللہ

تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي لِأَنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ.

۲۰۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

بَابُ ۶۲۳ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

۲۰۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ أَوِ الْمَصَّتَانِ.

۲۰۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ.

۲۰۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا أَبِي ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ.

بَابُ ۶۲۴ رَضَاعِ الْكَبِيرِ

۲۰۱۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ

تعالیٰ عنہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے آیندہ اپنی بہنیں یا بیٹیاں مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونیکا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابوالخلیل عبداللہ بن الحارث ام الفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں پہلے قرآن میں یہ آیت نازل ہوئی تھی پھر منسوخ ہوگئی کہ دس چسکی یا پانچ چسکی سے کم میں حرمت نہیں ہوتی۔

بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں سہل بنت سہل حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ میں ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھتی ہوں چونکہ سالم میرے ہاں آتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

إِلَى حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا۔

۲۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةِ الْكَبِيرِ عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا۔

بَابُ ۶۲۵: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ۔

۲۰۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا؟ قَالَتْ أَخِي قَالَ انْظُرُوا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

۲۰۱۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ۔

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

اسے دودھ پلادو۔ انہوں نے عرض کیا اسے دودھ کیسے پلادوں۔ وہ تو بڑا آدمی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا یہ تو میں بھی جانتا ہوں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں اب میں ابو حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں دیکھتی یہ ابو حذیفہ رضی اللہ تعالٰی عنہ بدر میں موجود تھے۔

ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق۔ عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم عائشہ فرماتی ہیں رجم اور رضاعت کی آیت قرآن میں نازل ہوئی تھی وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھی جب حضور کی وفات ہوئی اور ہم اس میں مشغول ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اس نے اسے کھالیا۔

دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونیکا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث، ابوالشعثا، مسروق، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا یہ میرا بھائی آپ نے فرمایا یہ غور کر لیا کرو کہ تمہارے پاس کون آرہا ہے کیونکہ رضاعت اس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔

حرملۃ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، ابن الزبیر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت نہیں ہوتی مگر اس وقت جب کہ آنتوں کو بھر دے۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل، ابن شہاب، ابوعبیدۃ بن عبداللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ نے فرمایا کہ ازواج مطہرات عائشہ کی

ابن زمعة عن أمه زينب بنت أم سلمة أنها أخبرته أن أزواج النبي صلى الله عليه وسلم كلهن خالفن عائشة وأبين أن يدخل عليهن أحد بمثل رضاعة سالم مولى أبي حذيفة وقلن وما يدرينا لعل ذلك كانت رخصة لسالم وحده۔

مخالفت کرتیں اور وہ اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ سالم رضی اللہ تعالےٰ عنہ جیسی رضاعت سے کوئی ان کے پاس آئے اور وہ کہتی تھیں یہ صرف سالم کی خصوصیت تھی۔

باب ۶۲۶ لبن الفحل

۲۰۱۸۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة رض قالت أتاني عمي من الرضاعة أفلح بن أبي قعيس يستأذن علي بعد ما ضرب الحجاب فأبيت أن آذن له حتى دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال إنه عمك فأذني له فقلت إنما أرضعتني المرأة ولم يرضعني الرجل قال تربت يداك أو يمينك۔

۲۰۱۹۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن نمير عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت جاء عمي من الرضاعة يستأذن علي فأبيت أن آذن له فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فليلج عليك عمك فقلت إنما أرضعتني المرأة ولم يرضعني الرجل قال إنه عمك فليلج عليك۔

مرد کے دودھ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میرے پاس میرے رضاعی چچا افلح بن ابی قعیس آئے۔ اور انہوں نے اجازت طلب کی اور پردہ فرض ہو چکا تھا میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا آپ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یا تمہارا دہنا ہاتھ خاک آلود ہو۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میرے پاس میرے ایک رضاعی چچا آئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے کسی مرد نے نہیں آپ نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو۔

باب ۶۲۷ الرجل يسلم وعنده أختان

۲۰۲۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد السلام بن حرب عن إسحق بن عبد الله بن أبي فروة عن أبي وهب الجيشاني عن أبي خراش الرعيني عن الديلمي قال قدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعندي أختان تزوجتهما في الجاهلية فقال إذا رجعت فطلق إحداهما۔

بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، ابو وہب الجیشانی، ابو خراش الرعینی، دیلمی فرماتے ہیں میں اسلام لا کر حضور کی خدمت حاضر ہوا اور میں نے زمانہ جاہلیت میں دو بہنوں سے نکاح کیا تھا آپ نے فرمایا جب تم واپس پہنچو تو ایک کو طلاق دے دینا۔

۲۰۲۱ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ۔

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو وہب الجیشانی، ضحاک بن فیروز، فیروز الدیلمی نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اسلام لے آیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جس ایک کو تم چاہو طلاق دے دو۔

بَابُ ۶۲۸ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ۔

بوقتِ قبولِ اسلام چار بیویوں کا بیان

۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، حمیضہ بنت الشمردل، قیس بن حارث نے فرمایا کہ جب میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں، میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ان میں سے چار پسند کر لو۔

۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ جب غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں آپ نے فرمایا ان میں سے چار کو رکھو۔

بَابُ ۶۲۹ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ،

نکاح میں شرط لگانے کا بیان

۲۰۲۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ۔

عمرو بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابو اسامہ عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ادا کرنے کے قابل وہ شرط ہے جس سے تمہارے لیے شرمگاہ حلال ہوتی ہے۔

۲۰۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ

ابو کریب، ابو خالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے جو

مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ مِنْ بَعْدِ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ۔

بَاب ۶۳ الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

۲۰۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔

۲۰۲۷- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔

۲۰۲۸- حَدَّثَنَا جُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا۔

بَاب ۶۳ تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

۲۰۲۹- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

مہر یا بخشش یا ہبہ وغیرہ کی شرط ہو وہ عورت کا حق ہے اور جو نکاح کے بعد ہو وہ مرد کا حق ہے جسے جی چاہے دے اور عطا کرے اور سب سے زیادہ مہربانی کی حقدار بہن یا بیٹی ہے۔

باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان

ابو سعید الاشج، عبدہ، صالح بن صالح بن حی، شعبی ابو بردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس کوئی باندی ہو۔ پھر وہ اسے مودب بنائے اور تعلیم دلائے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے اور وہ شخص جو اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر ایمان لائے تو اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے اور جو غلام اللہ اور بندے ہر دو کا حق ادا کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ اس کے بعد شعبی نے کہا میں نے تم سے یہ حدیث بلا قیمت بیان کر دی ہے ورنہ اس سے چھوٹی حدیث کے لیے سوار مدینہ کا سفر کرتا تھا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز (رباعی) انس نے فرمایا کہ حضرت صفیہ دحیہ کلبی کو دی گئیں پھر وہ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئیں آپ نے ان سے نکاح فرمایا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر متعین فرمایا حماد کہتے ہیں عبدالعزیز نے ثابت سے کہا کیا آپ نے انس سے یہ دریافت نہ کیا تھا کہ ان کا مہر کیا تھا انہوں نے فرمایا ان کا نفس ان کا مہر تھا۔

جبیس بن بشر، یونس بن محمد، حماد، ایوب، عکرمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالواحد

ابْنِ سَعِيدٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا۔

عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے۔

۲۰۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ۔

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، ابوغسان، مندل ابن جریج۔ موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے

بَابُ ۶۳۲ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

متعہ کی ممانعت کا بیان

۲۰۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب۔ عبداللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھے کے گوشت کی ممانعت فرمائی تھی۔

۲۰۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحْنَنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن سبرہ سبرہؓ فرماتے ہیں ہم حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ گئے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ تجرد ہمیں گراں لگنے لگا ہے۔ آپ نے فرمایا ان عورتوں سے فائدہ حاصل کرو انہوں نے ہم سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہاں وقت معین تک نکاح کی خواہش کی۔ ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم ان سے دن متعین کر لو میں اور میرا چچازاد بھائی گئے میرے پاس ایک چادر تھی لیکن میرے بھائی کی چادر مجھ سے اچھی تھی، اور میں اس سے زیادہ جوان تھا ہم ایک عورت کے پاس گئے وہ بولی چادر چادر سب برابر ہے میں نے اس سے نکاح کر لیا اور اس کے پاس اس رات ٹھہرا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود اور دروازہ کے درمیان کھڑے فرمارہے تھے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْبَابِ وَھُوَ یَقُوْلُ اَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ قَدْ کُنْتُ اَذِنْتُ لَکُمْ فِی الْاِسْتِمْتَاعِ اَلَا وَاِنَّ اللّٰہَ قَدْ حَرَّمَھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ فَمَنْ کَانَ عِنْدَہٗ مِنْھُنَّ شَیْءٌ فَلْیُخْلِ سَبِیْلَھَا وَلَا تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَیْتُمُوْھُنَّ شَیْئًا۔

اے لوگو میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے اسے تا قیامت حرام فرما دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اسے چھوڑ دے اور جو اسے دیا ہے وہ اس سے واپس لیا جائے۔

۲۰۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِیُّ ثَنَا الْفِرْیَابِیُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِیَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لَنَا فِی الْمُتْعَۃِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَھَا وَاللّٰہِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا یَتَمَتَّعُ وَھُوَ مُحْصَنٌ اِلَّا رَجَمْتُہٗ بِالْحِجَارَۃِ اِلَّا اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِاَرْبَعَۃٍ یَشْھَدُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحَلَّھَا بَعْدَ اِذْ حَرَّمَھَا۔

محمد بن خلف، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص ابن عمر نے فرمایا کہ جب عمر خلیفہ ہوئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رات کے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پھر اسے حرام فرمایا خدا کی قسم اگر میں اب کسی کو متعہ کرتے سنوں گا، تو اگر وہ محصن ہو گا تو اسے رجم کردوں گا ہاں اگر تم چار گواہ اس بات کے لاؤ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ٹھہرانے کے بعد اسے پھر حلال فرما دیا ہو۔

بَابُ ۶۳۳ الْمُحْرِمِ یَتَزَوَّجُ۔

محرم کے نکاح کا بیان

۲۰۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا یَحْیَی ابْنُ اٰدَمَ ثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ ثَنَا اَبُوْ فَزَارَۃَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَتْنِیْ مَیْمُوْنَۃُ بِنْتُ الْحَارِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَھَا وَھُوَ حَلَالٌ قَالَ وَکَانَتْ خَالَتِیْ وَخَالَۃَ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابوفزارہ یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح حلال ہونے کی حالت میں فرمایا یزید کہتے ہیں میمونہ میری اور ابن عباس کی خالہ تھیں۔

۲۰۳۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَکَحَ وَھُوَ مُحْرِمٌ۔

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔

۲۰۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ رَجَاءٍ الْمَکِّیُّ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَیْہِ بْنِ وَھْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمُ لَا یَنْکِحُ وَلَا یُنْکَحُ وَلَا یَخْطُبُ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان، عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ کسی محرم کا نکاح نہ کیا جائے اور نہ نکاح کا پیغام دے۔

بَابُ ۶۳۴ الْاَکْفَاءِ

کفو کا بیان

۲۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَابُوْرَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُوْ فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيْ رَثِيْمَةَ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِيْنَهُ فَزَوِّجُوْهُ إِلَّا تَفْعَلُوْا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيْضٌ۔

محمد بن شابور، عبد الحمید بن سلیمان، محمد بن عجلان ابو رثیمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو خوش اخلاق اور دیندار ہو تو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں عظیم فتنہ و فساد پیدا ہو جائے گا

۲۰۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوْا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوْا إِلَيْهِمْ۔

عبد اللہ بن سعید، حارث بن عمران، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو، کفو میں نکاح کرو، اور بیواؤں کے نکاح کرو

باب ۶۳۵ الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

عورتوں کے حقوق کا بیان

۲۰۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيْلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، نضر بن انس۔ بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس کے دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن جب آئیگا۔ تو اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔

۲۰۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو ازواج کے لیے قرعہ اندازی فرماتے تھے۔

۲۰۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ هٰذَا فِعْلِيْ فِيْمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِيْ فِيْمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصاف سے تقسیم فرماتے اور کہتے اے اللہ جن چیزوں کا میں مالک ہوں میرا اس میں یہ فعل ہے اور جس شئے کا میں مالک نہیں مگر تو مالک ہے، اس پر مجھے ملامت نہ فرما۔

باب ٦٣٦ الْمَرْأَةِ تَهَبُ يَوْمَهَا لِصَاحِبَتِهَا

٢٠٤٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ،

ایک عورت کا دوسری کو باری دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عقبۃ بن خالد، ح۔ محمد بن الصباح، عبدالعزیز، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب سودہ بنت زمعہ ضعیف العمر ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری مجھے دیدی، حضور سودہ کی باری کا دن میرے پاس بسر کرتے۔

٢٠٤٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ أَنْ تُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَلَكِ يَوْمِي قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِلَيْكِ عَنِّي إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحیٰی، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت سمیہ، عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے کسی بات پر خفا ہو گئے وہ مجھ سے بولیں اے عائشہ کیا حضور کو تم مجھ سے راضی کرسکتی ہو میں اپنی باری تمہیں دے دوں گی میں نے جواب دیا اچھا اس کے بعد عائشہ نے اپنی رنگی ہوئی اوڑھنی لی اور اس پر پانی چھڑک دیا تاکہ خوشبو پھیلے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ قریب جا بیٹھیں حضور نے فرمایا اے عائشہ میرے پاس سے ہٹ جاؤ، آج تمہارا دن نہیں ہے عائشہ نے کہا یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اسکے بعد عائشہ نے سارا واقعہ بیان کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے خوش ہو گئے۔

٢٠٤٤ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلَى أَنْ تُقِيمَ عِنْدَهَا وَلَا يَقْسِمُ لَهَا۔

حفص بن عمرو، عمرو بن علی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں یہ آیت والصلح خیر ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کے نکاح میں ایک عورت تھی اور اس کی کئی اولاد ہو چکی تھیں، اس نے اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تاکہ دوسری شادی کرے۔ عورت نے مرد کو اس بات پر راضی کرلیا کہ مجھے طلاق نہ دو میں اپنی باری چھوڑ دوں گی۔

باب ٦٣٧ الشَّفَاعَةِ فِي التَّزْوِيجِ

نکاح کی سفارش کرنے کا بیان

٢٠٤٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہشام بن عمار، معاویۃ بن یحیٰی، معاویۃ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابوالخیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین سفارش مرد

اللہ علیہ وسلم من افضل الشفاعۃ ان یشفع بین الاثنین فی النکاح۔

عورت کے درمیان نکاح کرنے کی سفارش کرنا ہے۔

۲۰۴۶۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا شریک عن العباس بن ذریح عن البہی عن عائشۃ قالت عثر اسامۃ بعتبۃ الباب فشج فی وجہہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیطی عنہ الاذی فتقذرتہ فجعل یمص عنہ الدم ویمجہ عن وجہہ ثم قال لو کان اسامۃ جاریۃ لحلیتہ وکسوتہ حتی انفقہ۔

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریح، بہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوکھٹ پر پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ آگئی۔ حضور نے فرمایا اس کا فضلہ وغیرہ صاف کر دو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا، اور کپڑے اور اس کی شادی کرتا۔

باب ۶۳۸: حسن معاشرۃ النساء۔

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

۲۰۴۷۔ حدثنا ابو بشر بکر بن خلف ومحمد بن یحیی قالا ثنا ابو عاصم عن جعفر بن یحیی بن ثوبان عن عمہ عمارۃ بن ثوبان عن عطاء عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خیرکم خیرکم لاھلہ وانا خیرکم لاھلی۔

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارۃ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے بیوی کے لیے بہتر ہوں۔

۲۰۴۸۔ حدثنا ابو کریب ثنا ابو خالد عن الاعمش عن شقیق عن مسروق عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیارکم خیارکم لنسائہم۔

ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شفیق، مسروق، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

۲۰۴۹۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا سفیان بن عیینۃ عن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت سابقنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسبقتہ۔

ہشام، ابن عیینہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے ساتھ دوڑ لگائی اور میں آگے نکل گئی۔

۲۰۵۰۔ حدثنا ابو بکر عباد بن الولید ثنا حبان بن ہلال ثنا مبارک بن فضالۃ عن علی بن زید عن ام محمد عن عائشۃ قالت لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ وہو عروس بصفیۃ بنت حیی جئن نساء الانصار فاخبرن عنہا قالت فتنکرت وتنقبت فذہبت فنظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی عینی فعرفنی قالت

عباد بن الولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ (خیبر سے) تشریف لائے تو آپ صفیہ کے دلہا بنے ہوئے تھے۔ انصار کی عورتیں آئیں اور انہوں نے صفیہ کی حالت بیان کی میں نے منہ پر نقاب ڈالی اور دیکھنے کے لیے چلی۔ حضور نے میری آنکھ دیکھ کر پہچان لیا میں وہاں سے واپس ہوکر دوڑی تو حضور میرے پیچھے دوڑے حتیٰ کہ آپ نے

فَانْتَفَتُ فَاَسْرَعْتُ الْمَشْیَ فَاَدْرَکَنِیْ فَاحْتَضَنَنِیْ فَقَالَ کَیْفَ رَاَیْتِ قَالَتْ اَرْسِلْ یَهُوْدِیَّةً وَسْطَ یَهُوْدِیَّاتٍ۔

مجھے پکڑ لیا اور گود میں اٹھا کر فرمایا تم نے کیا دیکھا انہوں نے جواب دیا کہ یہودن کو یہودی عورتوں کے درمیان بھیج دیجیے۔

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ زَکَرِیَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِیِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتّٰی دَخَلَتْ عَلَیَّ زَیْنَبُ بِغَیْرِ اِذْنٍ وَهِیَ غَضْبٰی ثُمَّ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَسْبُکَ اِذَا قَلَبَتْ لَکَ بُنَیَّةُ اَبِیْ بَکْرٍ ذُرَیْعَتَیْهَا ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَیَّ فَاَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتّٰی قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دُوْنَکِ فَانْتَصِرِیْ فَاَقْبَلْتُ عَلَیْهَا حَتّٰی رَاَیْتُهَا وَقَدْ یَبِسَ رِیْقُهَا فِیْ فِیْهَا مَا تَرُدُّ عَلَیَّ شَیْئًا فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَهَلَّلُ وَجْهُهٗ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ایک روز زینب بغیر اجازت کے زینب کے یہاں چلی گئی وہ اس وقت غصہ میں تھیں جب میں پہنچی تو وہ حضور سے یہ شکایت کر رہی تھیں کہ ابوبکر کی بیٹی کی کشادہ بانہیں ہی آپ کے لیے کافی ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے منہ پھیر لیا حضور نے فرمایا تم بھی کوئی جواب دے کر یہ اعتراض رفع کر دو میں زینب کی جانب متوجہ ہوئی اور انہیں ایسے جواب دیے کہ ان کے گلے میں تھوک بھی خشک ہو گیا میں نے حضور کی جانب دیکھا آپ کا چہرہ جگمگا رہا تھا۔

۲۰۵۲ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِیْبٍ الْقَاضِیْ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَاَنَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَانَ یُسَرِّبُ اِلَیَّ صَوَاحِبِیْ یُلَاعِبْنَنِیْ۔

حفص بن عمرو، عمرو بن حبیب القاضی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میں حضور کے ہاں تھی اور لڑکیوں کے ہمراہ گڑیا کھیلتی، مجھے حضور اسی حالت میں کھیلتی چھوڑ کر چلے جاتے

بَابُ ۶۳۹ ضَرْبِ النِّسَاءِ

عورتوں کو مارنے کا بیان

۲۰۵۳ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَیْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَکَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُمْ فِیْهِنَّ ثُمَّ قَالَ اِلٰی مَا یَجْلِدُ اَحَدُکُمْ اِمْرَاَتَهٗ جَلْدَ الْاَمَةِ وَلَعَلَّهٗ اَنْ یُّضَاجِعَهَا مِنْ اٰخِرِ یَوْمِهٖ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا تم لوگ باندی کی طرح عورتوں کو مارتے ہو حالاں کہ ہو سکتا ہے کہ تم آخر دن میں اس کے ساتھ ہم بستر بھی ہو۔

۲۰۵۴ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهٗ وَلَا امْرَاَةً وَلَا ضَرَبَ بِیَدِهٖ شَیْئًا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اپنے کسی خادم کو، نہ بیوی کو اور نہ کسی اور کو اپنے دست اقدس سے مارا۔

۲۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُنَّ إِمَاءَ اللَّهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَاءٍ كَثِيرٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّ امْرَأَةٍ تَشْتَكِي زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن عمرؓ، ایاس بن عبداللہ بن ابو ذباب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو نہ مارو عمرؓ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ گستاخیاں کرنے لگی ہیں تو آپ نے مارنے کی اجازت دے دی ان پر پھر مار پڑنے لگی جس کی وجہ سے بہت سی عورتیں حضورؐ کے گھر جمع ہوگئیں جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا آل محمد کے پاس رات ستر کے قریب عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت لے کر آئی تھیں ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔

۲۰۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ قَالَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى امْرَأَتِهِ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ يَضْرِبُ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمْ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ۔

محمد بن یحیی، حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ داؤد بن عبداللہ، عبدالرحمان السلمی، اشعث بن قیس فرماتے ہیں میں ایک روز عمر کا مہمان رہا، جب آدھی رات ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو مارنے لگے میں نے بیچ بچاؤ کرایا جب بستر پر لیٹے تو مجھ سے فرمایا اے اشعث میری ایک بات یاد رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مرد عورت کو مارے تو اس سے باز پرس نہ ہوگی بغیر وتر پڑھے نہ سو اور ایک بات اور فرمائی تھی جسے میں بھول گیا ہوں۔

۲۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن مہدی، ابوعوانہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کا بیان

۲۰۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی اور ملوانے والی گوندھنے والی اور گوندھوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

۲۰۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء فرماتی ہیں ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری بیٹی کی شادی ہے اس کے چیچک نکلی جس سے سر کے بال جھڑ گئے تو کیا میں اس کے

فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيِّسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُ لَهَا فِيهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

٢٠٦٠ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللَّهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِيَ لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِهِ فَقَدْ وَجَدْتِهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعْتُنَا

بَابُ ٦٤١ مَتَى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَاءِ

٢٠٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ

بالوں میں دوسرے بال ملا دوں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے

ابو عمر، حفص بن عمرو، عبد الرحمان بن عمر، ابن مہدی سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعودؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوندھنے والی گوندھوانے والی منہ سے روئیں نکالنے والی اور دانتوں میں سوراخ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے یہ خدا کی تخلیق میں فرق لانے والی ہیں یہ خبر بنو اسد کی ایک عورت کو پہنچی جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبداللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی مجھے آپ سے فلاں فلاں بات پہنچی ہے، عبداللہ نے فرمایا جس پر حضورؐ نے لعنت فرمائی ہے میں اس پر کیسے لعنت نہ کروں حالانکہ یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ وہ بولی میں کتاب اللہ پڑھتی ہوں میں نے اس میں یہ مسئلہ کہیں نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا اگر تم قرآن غور سے پڑھتیں تو تمہیں یہ مسئلہ مل جاتا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا ما آتاکم الرسول الآیہ۔ اس نے جواب دیا کیوں نہیں عبداللہ نے فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے وہ بولی مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی بھی یہ کام کرتی ہے عبداللہ نے جواب دیا جا کر دیکھ لو وہ گھر گئی اور دیکھا تو اس میں یہ بات نظر نہ آئی عبداللہ نے فرمایا اگر یہ تمہاری بات سچی ہوتی تو ہم اکٹھے نہ رہتے۔

رخصتی کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ح۔ بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں رخصت کر کے لائے تو مجھ سے زیادہ حضورؐ کو کون سی زوجہ محبوب ہوئی عائشہؓ عورتوں کو شوال میں رخصت کرنا پسند فرماتی تھیں۔

٢٠٦٢۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فِيْ شَوَّالٍ وَجَمَعَهَا اِلَيْهِ فِيْ شَوَّالٍ۔

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبدالملک بن الحارث بن ہشام حارث بن ہشام نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شوال میں نکاح فرمایا اور شوال میں ہی ان کی رخصتی ہوئی۔

بَابُ ٦٤٢ الرَّجُلِ يَدْخُلُ بِاَهْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّعْطِيَهَا شَيْئًا

مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنے کا بیان

٢٠٦٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ اَظُنُّهُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تُدْخِلَ عَلٰى رَجُلٍ امْرَاَتَهُ قَبْلَ اَنْ يُّعْطِيَهَا شَيْئًا۔

محمد بن یحیی، ہشیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند کے پاس کچھ دینے سے پہلے روانہ کرو

بَابُ ٦٤٣ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْيُمْنُ وَالشُّؤْمُ

منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان

٢٠٦٤۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنَانِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُوْنُ الْيُمْنُ فِيْ ثَلٰثَةٍ فِي الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، سلیمان الکنانی، یحییٰ بن جابر، حکم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست کسی شئے میں نہیں البتہ برکت تین چیزوں میں ہے عورت گھوڑا اور گھر میں۔

٢٠٦٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ۔

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع، مالک، ابو حازم، سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدشگونی اگر ہوتی تو تین چیزوں میں ہوتی۔ عورت، گھوڑا اور گھر۔

٢٠٦٦۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِيْ ثَلٰثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ

یحییٰ بن خلف، بشر بن المفضل، عبدالرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑا، عورت، اور گھر۔ زہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ابْنَةَ عَبْدِاللهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ جَدَّتَهُ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَ وَتَزِيْدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ۔

سے بھی یہی بات پہنچی ہے۔ لیکن وہ ان تین چیزوں پر تلوار کا اضافہ کرتی تھیں۔

بَابُ ٦٤٤ الْغَيْرَةِ۔

رشک کرنے کا بیان

۲۰۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَيْبَانَ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَهْمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللهُ فَاَمَّا مَا يُحِبُّ اللهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيْبَةِ وَاَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيْبَةِ۔

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابو معاویہ، یحیٰی بن ابی کثیر، ابو سہم، حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رشک تو وہ ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے اور ایک رشک وہ ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے پسندیدہ تو یہ ہے کہ تہمت کے مقام سے غیرت کی جائے اور ناپسند وہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کی جائے

۲۰۶۸۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَاَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ مِمَّا رَاَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَلَقَدْ اَمَرَهُ رَبُّهُ اَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِيْ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ۔

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے کبھی کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا مجھے خدیجہ پر آتا ہے کیونکہ حضور اکثر ان کا ذکر فرماتے اور خدا نے آپ کو حکم دیا تھا کہ خدیجہ کو جنت میں سونے کے محل کی بشارت دے دیں۔

۲۰۶۹۔ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ بَنِيْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اسْتَاْذَنُوْنِيْ اَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَلَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ اِلَّا اَنْ يُرِيْدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِيْ وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَاِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّيْ يُرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا۔

علیٰ بن حماد، لیث، ابن ابی ملیکہ رباعی، مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ بنو ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں میں انہیں اجازت نہیں دے سکتا ہرگز نہیں دے سکتا ہاں علی اگر چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں کیونکہ وہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جو بات اسے (فاطمہ کو) بری معلوم ہو وہ مجھے بری معلوم ہوتی ہے اور جو اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

۲۰۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَنْبَاَ شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

محمد بن یحیٰی، ابو الیمان، شعیب، زہری، علی بن الحسین بن علی، مسعود۔ علی بن ابی طالب نے فتح مکہ کے دن ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا دراں حالیکہ فاطمہ بنت رسول انکے نکاح میں تھیں فاطمہ کو اس کا علم ہوا تو وہ حضور کی خدمت میں آئیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ فَاطِمَةُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَدْ أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ ابْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ عَنِ الْخُطْبَةِ۔

بَابُ ۶۴۵ الَّتِي وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۰۷۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ فِي هَوَاكَ۔

۲۰۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسٌ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ لَكَ فِيَّ حَاجَةٌ فَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ۔

بَابُ ۶۴۶ الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي وَلَدِهِ۔

۲۰۷۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ

اور عرض کیا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق کسی بات پر غصہ نہیں آتا علی نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے مسور کہتے ہیں یہ سن کر حضور کھڑے ہوئے خطبۂ شہادت کے بعد فرمایا میں نے اپنی ایک لڑکی کا نکاح ابو العاص بن الربیع سے کیا تھا (زینب کا) تو ابو العاص نے مجھ سے جو بات کہی اسے سچا کر دکھایا اور فاطمہ بنت محمد میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے یہ مجھے اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ لوگ اسے گناہ میں پھنسا دیں (یعنی سوکن کے باعث رشک میں) اور خدا کی قسم رسول اللہ کی بیٹی (فاطمہ) اور اللہ کے دشمن کی بیٹی (ابو جہل کی بیٹی) ایک آدمی کے نکاح میں (علی) میں کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ فرما کر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔

حضور کیلیے اپنے آپ کو ہبہ کرنیوالی عورت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرمایا کرتی تھیں اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو حضور کیلیے ہبہ کر دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ترجی من تشاء منھن و تؤوی الیک من تشاء آپ اپنی ازواج میں سے جس کو جی چاہے (اسے) جدا کر دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں۔ عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ آپ کی خواہش پوری کرنے میں آپ سے بھی سبقت کرتا ہے۔

ابو بشر (بکر بن خلف، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز (رباعی)، ثابت کہتے ہیں ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے ان کے پاس ان کی ایک بیٹی بیٹھی تھی۔ انسؓ نے فرمایا حضورؐ کی خدمت میں ایک عورت آئی اس نے اپنے آپ کو حضورؐ کے لیے پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو میری ذات سے کچھ حاجت ہے انسؓ کی صاحبزادی بولیں وہ بڑی بے شرم تھی۔ انسؓ نے فرمایا وہ تجھ سے افضل تھی کہ حضورؐ کی محبت میں اپنے آپ کو بھی پیش کر دیا

اگر آدمی کو اپنی اولاد میں شک ہو

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب ابو ہریرہ فرماتے ہیں بنو فزارہ کا ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچے کو جنم دیا ہے نبی کریم

رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ فِيهَا أَوْرَقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ۔

۲۰۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَى فِرَاشِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِينَا أَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ۔

بَابُ ۶۴ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

۲۰۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ ابْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ۔

۲۰۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل نہیں اس نے عرض کیا سیاہی مائل بھی ہیں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آ گئے اس نے جواب دیا۔ شاید خون نے اپنا اثر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو بس اس میں بھی یہی بات ہے۔ یہ لفظ ابن صباح کا ہے۔

ابوکریب، عبادۃ بن کلیب، ابوغسان، جویریۃ بن اسماء نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے اور میرے گھر والوں میں کوئی سیاہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا ان میں سے کوئی سیاہ بھی ہے اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا اس نے عرض کیا وہ کسی رگ نے زور کیا ہوگا آپ نے فرمایا تو اس بچہ میں بھی رگ نے زور کیا ہوگا۔

بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زنا کرنے والے کیواسطے پتھر ہیں

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہؓ فرماتی ہیں ابن زمعہ اور سعدؓ جھگڑتے ہوئے حضورؐ کی خدمت اقدس میں آئے یہ جھگڑا زمعہ کی ایک باندی کے لڑکے کے بارے میں تھا سعدؓ نے عرض کیا یارسول اللہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب تم مکہ جاؤ تو زمعہ کی باندی کے لڑکے کو قبضے میں لے لینا، عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور اسی کے گھر پیدا ہوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کو دیکھا تو وہ عتبہ سے مشابہ تھا آپ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ اسے تم لے لو کیونکہ بچہ بستر کا ہوتا ہے (یعنی مرد کا) اور زانی کے لیے پتھر ہوتے ہیں اور اے سودہ تم اس سے پردہ کرو کیونکہ یہ تمہارا بھائی نہیں بلکہ عتبہ کا لڑکا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یز ید، ابویزید

عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ۔

ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ شوہر کا ہوتا ہے۔

٢٠٧٧۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

٢٠٧٨۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

ہشام، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، رر باعی ابوامامۃ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

بَابُ ٦٤٨ الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْآخَرِ

میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان

٢٠٧٩۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ ثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَاءَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ۔

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور اسلام لائی۔ اس سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا، پہلا خاوند حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی اسی کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام کا علم تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے خاوند سے لے کر پہلے خاوند کو لوٹا دیا۔

٢٠٨٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ۔

ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو دو سال بعد ابوالعاص بن الربیع کے پاس مسلمان ہونے کے بعد پہلے نکاح کے باعث لوٹا دیا۔

٢٠٨١۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي

ابوکریب، ابومعاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص بن الربیع کو نئے نکاح کے

الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ۔

ساتھ لوٹا دیا۔

بَابُ ٦٤ الْغَيْلِ

دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان

٢٠٨٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحٰقَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيَالِ فَإِذَا الْفَارِسُ وَالرُّومُ يُغِيلُونَ فَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ هُوَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبد الرحمان، عروہ، عائشہ، جذامہ بنت وہب الاسدیہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے والی سے صحبت کرنے کی ممانعت کر دوں لیکن فارسی اور رومی بھی اس زمانہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرتے ہیں تو ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا لوگوں نے حضور سے عزل کے بارے میں بھی دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کی ایک پوشیدہ صورت ہے۔

٢٠٨٣۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْغَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ فَرَسِهِ حَتّٰى يَصْرَعَهُ۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہاجر، مہاجر بن ابی مسلم، اسماء بنت یزید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پوشیدہ طور پر اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دودھ پلانے کے وقت بیوی سے مجامعت کرنا سوار کو گھوڑے کی پشت پر سے گرا دیتا ہے

بَابُ ٦٥ فِي الْمَرْأَةِ تُؤْذِي زَوْجَهَا۔

خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان

٢٠٨٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُؤَمَّلٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ أَحَدَهُمَا وَهِيَ تَقُودُ الْآخَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلٰى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ۔

محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، ابو امامہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک عورت آئی جس کے ساتھ دو بچے تھے۔ ایک کو اٹھائے ہوئے تھی اور ایک کو کھینچتی ہوئی لا رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عورتیں بچوں کو گود میں لینے والی، جننے والی، بچوں پر شفقت کرنے والی ہیں اگر اپنے خاوند کو ایذا نہ پہنچائیں تو جنت میں داخل ہو جائیں۔

٢٠٨٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِي

عبدالوہاب بن الضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو حوروں میں سے اس کی بیوی

لِامْرَأَةٍ زَوْجِهَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ أُوشِكَ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا۔

کہتی ہے اسے تکلیف نہ دے اللہ تجھے ہلاک کرے کیوں کہ یہ تیرے پاس چند روز کے لیے ہے۔ عنقریب یہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

بَابُ ٦٥: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ ۔

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا کا بیان

٢٠٨٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ۔

یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

اَبْوَابُ الطَّلَاقِ

ابواب الطلاق

٢٠٨٧ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَمَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا۔ ف

سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن المرزبان، یحیٰی بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہؓ کو طلاق دیکر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔

٢٠٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُؤَمَّلٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللّٰهِ يَقُولُ أَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ طَلَّقْتُكِ۔

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابو اسحاق، ابو بردہ، ابو موسےٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اللہ کی حدود سے کھیلتے رہتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا۔

٢٠٨٩ - حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ۔

کثیر بن حمید الحمصی، محمد بن خالد، عبیداللہ بن الولید الوصافی، محارث بن دثار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ تعالیٰ کے نزدیک، طلاق ہے۔

بَابُ ۶۵۲ طَلَاقِ السُّنَّةِ

سنت طلاق کا بیان

۲۰۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، عمرؓ نے حضورؐ سے اس کا ذکر کیا آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے اور وہ دوبارہ پاک ہو پھر چاہے تو مجامعت سے قبل طلاق دیدے اور چاہے اسے روک لے یہی اس کی عدت ہوگی جس کا خدا نے حکم دیا۔

۲۰۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ۔

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ نے فرمایا کہ طلاق کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی حالت میں بغیر صحبت کے طلاق دی جائے۔

۲۰۹۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذَلِكَ حَيْضَةٌ۔

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ نے فرمایا کہ مسنون طلاق یہ ہے کہ ہر طہر میں ایک طلاق دے اور آخیر میں ایک طلاق دیدے اس کے بعد جو حیض آئے گا تو عدت ختم ہو جائے گی۔

۲۰۹۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ أَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

نصر بن علی، عبد الاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر ابو غلاب کہتے ہیں میں نے ابن عمرؓ سے دریافت کیا اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تو انہوں نے فرمایا کیا تو ابن عمر کو نہیں پہچانتا اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی عمرؓ حضور کی خدمت میں گئے آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا میں نے دریافت کیا یہ طلاق شمار ہوگی یا نہیں انہوں نے فرمایا وہ اگر حماقت سے کام لے یا عقل سے عاجز ہو (یعنی رجوع تو جب ہی ہوگا جب طلاق ہو گی)

بَابُ ۶۵۳ الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ۔

حاملہ کو طلاق دینے کا بیان

۲۰۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبد الرحمن موئے آل طلحہ، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی عمرؓ نے حضورؐ سے اس کا

امراته وهي حائض فذكر ذلك عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال مره فليراجعها ثم يطلقها وهي طاهر او حامل۔

باب ۶۵۴ من طلق ثلاثا في مجلس واحد۔

۲۰۹۵۔ حدثنا محمد بن رمح انبأ الليث بن سعد عن اسحاق بن ابي فروة عن ابي الزناد عن عامر الشعبي قال قلت لفاطمة بنت قيس حدثيني عن طلاقك قالت طلقني زوجي ثلاثا وهو خارج الى اليمن فاجاز ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

باب ۶۵۵ الرجعة

۲۰۹۶۔ حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا جعفر بن سليمان الضبعي عن يزيد الرشك عن مطرف بن عبد الله بن الشخير ان عمران بن الحصين سئل عن رجل يطلق امراته ثم يقع بها ولم يشهد على طلاقها ولا على رجعتها فقال عمران طلقت بغير سنة وراجعت بغير سنة اشهد على طلاقها ورجعتها۔

باب ۶۵۶ المطلقة الحامل اذا وضعت ذا بطنها بانت

۲۰۹۷۔ حدثنا محمد بن عمر بن هياج ثنا قبيصة بن عقبة ثنا سفيان عن عمرو بن ميمون عن ابيه عن الزبير بن العوام انه كانت عنده ام كلثوم بنت عقبة فقالت له وهي حامل طيب نفسي بتطليقة فطلقها تطليقة ثم خرج الى الصلوة فرجع وقد وضعت فقال ما لها خدعتني خدعها الله ثم اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال سبق الكتاب اجله اخطبها الى نفسها۔

ذکر کیا آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا اور فرمایا اسے طہر یا حمل کی حالت میں طلاق دے۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابوالزناد، عامر شعبی کہتے ہیں میں نے فاطمہ بنت قیس سے ان کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں اور وہ یمن گئے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ نے اسے جائز قرار دیا۔

رجوع کرنے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، یزید الرشک مطرف بن عبداللہ الشخیر، عمران بن الحصین سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے پھر اس سے ہم بستر ہو نہ تو اس کی طلاق کا کوئی گواہ ہو نہ رجعت کا انہوں نے فرمایا اس نے طلاق بھی خلاف سنت دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا طلاق اور رجعت دونوں پر گواہ ہونے چاہئیں۔

حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ختم ہونے کا بیان

محمد بن عمیر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، عمرو بن میمون، میمون، زبیر بن عوام نے فرمایا کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں انہوں نے زبیر سے کہا مجھے ایک طلاق سے خوش کر دو انہوں نے ایک طلاق دے دی پھر نماز کو چلے گئے جب وہ واپس آئے تو بچہ پیدا ہو چکا تھا انہوں نے فرمایا اس نے میرے ساتھ مکر کیا پھر حضور کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا کتاب اللہ کے مطابق اس کی عدت پوری ہو گئی۔ اب پیغام دوبارہ دو۔

باب ۶۵۷ الحَامِلِ المُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلْاَزْوَاجِ

بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان

۲۰۹۸ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضٰى اَجَلُهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابوالسنابل نے فرمایا کہ سبیعۃ الاسلمیہ بنت الحارث کے خاوند کی وفات کے بیس روز بعد وضع حمل ہوگیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انہوں نے عمدہ کپڑے پہننے شروع کر دیئے لوگوں نے ان پر نکتہ چینی کرنی شروع کی اور حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

۲۰۹۹ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُمَا كَتَبَا اِلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْاَلَانِهَا عَنْ اَمْرِهَا فَكَتَبَتْ اِلَيْهِمَا اَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ فَتَهَيَّاَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ اَسْرَعْتِ اعْتَدِّيْ اٰخِرَ الْاَجَلَيْنِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ وَفِيْمَ ذَاكِ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِيْ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سبیعہ کو لکھا کہ وہ اپنا حال تحریر کریں انہوں نے جواب میں لکھا کہ انہیں خاوند کی موت کے پچیس روز بعد وضع حمل ہوگیا میں نے دوسرے نکاح کی تیاری کی ان کے پاس ابوالسنابل آئے اور بولے تم نے جلدی کی ہے تمہاری عدت آخری مدت ہے۔ (یعنی جو مدت بعد میں پوری ہو) یعنی چار ماہ دس دن میں حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میرے لیے استغفار کیجیے آپ نے فرمایا کس بات کی میں نے واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جاؤ اگر تمہیں کوئی نیک خاوند ملے تو نکاح کر لو۔

۲۱۰۰ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سُبَيْعَةَ اَنْ تَنْكِحَ اِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا۔

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبداللہ بن داؤد، ہشام، داؤد، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ کو جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کرنے کا حکم دیا۔

۲۱۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَاللّٰهِ لَمَنْ شَاءَ لَاعَنَّاهُ لَاُنْزِلَتْ سُوْرَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن المثنیٰ، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم سے جو چاہے بطور لعان قسم لے لو کہ اس آیت اربعۃ اشہر وعشرا کے بعد سورت نساء نازل ہوئی ہے۔

بَابٌ ٦٥٨ أَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

٢١٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِيْ فِيْ طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ فَقَتَلُوْهُ فَجَاءَ نَعْيُ زَوْجِيْ وَأَنَا فِيْ دَارٍ مِنْ دُوْرِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةً عَلٰى دَارِ أَهْلِيْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهُ جَاءَ نَعْيُ زَوْجِيْ وَأَنَا فِيْ دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِيْ وَدَارِ إِخْوَتِيْ وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِيْ فَأَلْحَقَ بِدَارِ أَهْلِيْ وَدَارِ إِخْوَتِيْ فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِيْ فِيْ بَعْضِ أَمْرِيْ قَالَ فَافْعَلِيْ إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيْرَةً عَيْنِيْ لِمَا قَضَى اللّٰهُ لِيْ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِيْ بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِيْ فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِيْ فِيْ بَيْتِكِ الَّذِيْ جَاءَ فِيْهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

بیوگی کے بعد عدت گزارنے کی جگہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت کعب بن عجرہ جو ابوسعید خدریؓ کی زوجہ تھیں فرماتی ہیں کہ ان کی بہن فریعہ بنت کعب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا خاوند اپنے عجمی غلاموں کی تلاش میں نکلا اور قدوم میں انہیں جا پکڑا لیکن غلاموں نے انہیں قتل کر ڈالا میرے پاس خاوند کی موت کی خبر آئی میں نے اپنے گھر والوں سے دور ایک گھر میں تھی میں حضورؐ کی خدمت میں آئی اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے میں گھر والوں سے بہت دور ہوں اس نے میرے نفقہ کے لیے یا وراثت کے لیے کوئی مال نہیں چھوڑا نہ کوئی ایسا مکان کہ میں اس کی مالک بنوں اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے گھر والوں یا اپنی بہن کے ہاں چلی آؤں کیونکہ وہاں میرے تمام کام آسانی سے نکل جائیں گے آپ نے فرمایا تم چاہتی ہو تو ایسا کر لو۔ اس سے ذرا میرا کچھ دل ٹھنڈا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبانی میرا فیصلہ فرما دیا ہے۔ جب میں مسجد کے ایک کونے حجرے کے قریب پہنچی آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے کیا کہا تھا میں نے سارا قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا اسی مکان میں ٹھہر جہاں تمہارے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے حتیٰ کہ مدت پوری ہو جائے وہ فرماتی ہیں میں نے وہاں چار مہینے دس دن پورے کیے۔

بَابٌ ٦٥٩ هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ فِيْ عِدَّتِهَا

٢١٠٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ أَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ

عدت کے دوران عورت کے نکلنے کا بیان

محمد بن یحیی، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی الزناد، ہشام، عروہ کہتے ہیں میں مروان کے پاس گیا اور اس سے کہا تمہارے قبیلہ کی ایک عورت کو طلاق ہو گئی ہے میں وہاں سے گزرا تو وہ مکان سے منتقل ہو رہی تھی اور کہتی تھی ہمیں فاطمہ بنت قیس نے حکم دیا اور وہ کہتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکل جانے کا حکم دیا تھا مروان نے کہا فاطمہ رضی نے ہی انہیں

فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ أَمَرَتْهُمْ بِذٰلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ أَيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَابَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَسْكَنٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلِذٰلِكَ أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

٢١٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَحَوَّلَ۔

٢١٠٥ - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

باب ٦٦٠ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَهَا سُكْنَى وَنَفَقَةٌ

٢١٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ابْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً۔

٢١٠٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنَى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ۔

حکم دیا ہوگا۔ عروہ نے کہا خدا کی قسم عائشہ اس بات کا انکار کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ فاطمہ بنت قیس ایک تنہا مکان میں تھیں انہیں اپنی جان کا خوف ہوا حضورؐ نے ان کے لیے خاص طور پر اجازت دی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، عائشہ کہتی ہیں فاطمہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس امر کا ڈر ہے کہ کوئی میرے مکان میں گھس نہ آئے آپ نے انہیں تبدیل ہو جانے کا حکم فرمایا۔

سفیان بن وکیع، روح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہوگئی اور وہ عدت میں کھجوریں کاٹنے کے لیے نکلیں۔ ایک شخص نے انہیں اس طرح نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا نہیں تم شوق سے کھجوریں کاٹو اس سے تم نیک کام کرو گی یا صدقہ کرو گی۔

تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے نہ مکان کا حق رکھا نہ خرچہ کا۔

ابن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مکان اور خرچہ کا حکم نہیں دیا

باب ٦٦١ مُتْعَةِ الطَّلَاقِ

٢١٠٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَأَمَرَ أُسَامَةَ أَوْ أَنَسًا فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ۔

طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان

احمد بن المقدام، عبید بن القاسم، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ عمرہ بنت الجون جب شادی کے بعد حضور کے پاس پہنچی تو اس نے حضور سے خدا کی پناہ مانگی آپ نے فرمایا تو نے ایک بڑی پناہ مانگی ہے آپ نے اسے طلاق دے دی اسامہ یا انس کو حکم دیا کہ اسے کتان کے تین کپڑے دے دو۔

باب ٦٦٢ الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

٢١٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنُكُولُهُ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهُ۔

مرد وعورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان

محمد بن یحیی، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر عورت یہ دعوے کرے کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دی ہے اور اس پر ایک عادل گواہ بھی لے آئے تو خاوند سے قسم لی جائے گی تو اگر اس نے طلاق نہ دینے کی قسم کھالی تو گواہی باطل ہوگئی اور اگر اس نے قسم سے انکار کیا تو یہ انکار دوسرے گواہ کے قائم مقام ہو جائے گا اور اس پر طلاق ہو جائے گی۔

باب ٦٦٣ مَنْ طَلَّقَ أَوْ نَكَحَ أَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا

٢١١٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ۔

ہنسی مذاق میں نکاح کرنے یا طلاق دینے یا رجوع کرنے کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن حبیب، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں کہ ان کا ارادہ بھی ارادہ ہے اور مذاق بھی ارادہ۔ نکاح طلاق۔ رجعت۔

باب ٦٦٤ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهِ

٢١١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جس نے دل سے طلاق دی اور زبان سے خاموش رہا

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ، ح، حمید، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے

أبي عروبة عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تجاوز لأمتي عما حدثت به أنفسها ما لم تعمل به أو تكلم به.

نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں کو معاف فرمایا جب تک .... وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے۔

باب ٦٦٥ طلاق المعتوه والصغير والنائم

٢١١٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون ح وحدثنا محمد بن خالد بن خداش و محمد بن يحيى ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا حماد بن سلمة عن حماد عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رفع القلم عن ثلاثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصغير حتى يكبر وعن المجنون حتى يعقل أو يفيق قال أبو بكر في حديثه وعن المبتلى حتى يبرأ.

دیوانہ اور نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد بن خداش محمد بن یحیی، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد بن ابی سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے بازپرس نہیں ہے سونے والے سے جب تک وہ جاگ نہ جائے بچے سے جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے دیوانے سے جب تک اسے عقل نہ آجائے ابو بکر کی روایت میں یہ بھی ہے کہ بیمار سے جب تک اچھا نہ ہو۔

٢١١٣ - حدثنا محمد بن بشار ثنا روح بن عبادة ثنا ابن جريج أنبأنا القاسم بن يزيد عن علي بن أبي طالب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يرفع القلم عن الصغير وعن المجنون وعن النائم.

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ دیوانہ اور سوتے سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (معاف کر دیا ہے)

باب ٦٦٦ طلاق المكره والناسي

٢١١٤ - حدثنا إبراهيم بن محمد بن يوسف الفريابي ثنا أيوب بن سويد ثنا أبو بكر الهذلي عن شهر بن حوشب عن أبي ذر الغفاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تجاوز لي عن أمتي الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه.

زبردستی یا بھولے سے طلاق دینے کا بیان

ابراہیم بن محمد، ایوب بن سوید، ابو بکر الہذلی، شہر بن حوشب، ابو ذر غفاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے خطا، نسیان اور جبر واکراہ معاف فرما دیا

٢١١٥ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن مسعر عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

ہشام، ابن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، ابوہریرۃ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے وسوسوں کو معاف فرما دیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِيْ عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ۔

جب تک وہ ان کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے اسی طرح جبر واکراہ بھی معاف فرما دیا۔

۲۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ۔

محمد بن المصفیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے عطا۔ سہو اور جبر واکراہ معاف فرمایا ہے۔

۲۱۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِيْ إِغْلَاقٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی میں نہ طلاق ہوتی ہے اور نہ غلام آزاد ہوتا ہے۔

بَابٌ ۶۶۷ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق کا بیان

۲۱۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عَامِرُ بْنُ الْأَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ۔

ابوکریب، ہشیم، عامر الاحول، ح۔ ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن الحارث، عمرو بن شعیب عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

۲۱۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ۔

احمد بن سعید الدارمی، علی بن الحسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں

۲۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

بَابُ ۶۶۸ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ.

۲۱۲۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ عَنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ.

بَابُ ۶۶۹ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

۲۱۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ.

بَابُ ۶۷۰ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ.

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَرَهُ شَيْئًا.

۲۱۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

جن کلمات سے طلاق واقع ہوتی ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا کہ کس زوجہ نے حضور سے پناہ مانگی تھی انہوں نے جواب دیا مجھ سے عروہ نے بیان کیا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب عمرہ بنت الجون حضور کے پاس پہنچی اور حضور اس سے قریب ہوئے تو اس نے کہا اعوذ باللہ منک آپ نے فرمایا تو نے بڑی ذات سے پناہ مانگی ہے جا تو اپنے اہل میں چلی جا۔

طلاق بائنہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید، بن رکانہ، علی، یزید بن رکانہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی پھر حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ارادہ ایک کا تھا آپ نے فرمایا کیا واللہ تو نے ایک ہی مراد لی تھی انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ میں نے ایک ہی مراد لی تھی۔ حضور نے دوبارہ قسم دلائی اور اسے واپس کر دیا۔ محمد بن ماجہ کہتے ہیں میں نے ابوالحسن سے سنا وہ فرماتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے ابن ماجہ کہتے ہیں۔ ابو عبیدہ کو ناجیہ اور احمد نے متروک قرار دیا ہے۔

آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ کو پسند کیا آپ نے اس کو قابل اعتبار نہ سمجھا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، مسروق، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی دان

لما نَزَلَتْ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَلَّا تَعْجَلِي حَتّٰى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللّٰهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا الْآيَاتِ فَقُلْتُ فِي هٰذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ قَدِ اخْتَرْتُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

بَابُ ٦٧ كَرَاهِيَةِ الْخُلْعِ لِلْمَرْأَةِ۔

٢١٢٥ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَتَجِدَ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا۔

٢١٢٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ۔

بَابُ ٦٧٢ الْمُخْتَلِعَةِ تَأْخُذُ مَا أَعْطَاهَا

٢١٢٧ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ سَلُولَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا أَعْتِبُ عَلٰى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلٰكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ لَا أُطِيقُهُ بُغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ

كنتن تردن الله ورسوله ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں جواب دینے میں جلدی نہ کرنا تاوقتیکہ اپنے ماں باپ سے مشورہ نہ کر لو عائشہ کہتی ہیں خدا کی قسم حضور یہ بات جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کے چھوڑنے کا مشورہ نہ دیں گے عائشہ کہتی ہیں آپ نے مجھے یہ آیت پڑھ کر سنائی یاایھا النبی قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا الآیات میں نے عرض کیا کیا آپ اس معاملہ میں ماں باپ سے مشورہ کا حکم دیتے ہیں میں نے اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کیا۔

خلع کی کراہت کا بیان

بکر بن خلف، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارۃ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت بغیر مجبوری کے طلاق کی خواہش نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گی حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلہ تک محسوس کی جاتی ہے۔

احمد بن الازہر، محمد بن الفضل، حماد بن ایوب، ایوب، ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے بغیر شدید ضرورت کے خاوند سے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان

ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جمیلہ بنت سلول حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خدا کی قسم ثابت سے اس دین یا عادات کی بنا پر ناراض نہیں، لیکن میں مسلمان ہوتے ہوئے شوہر کی نافرمانی کو ناپسند کرتی ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے عرض کیا۔ جی ہاں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ ۔

ثابت سے ارشاد فرمایا اس سے باغ واپس لے لو. اور زیادہ نہ لینا۔

۲۱۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

ابوکریب، ابوخالد الاحمر، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں زید بد صورت آدمی تھے حبیبہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم مجھے اگر اللہ کا خوف نہ ہو تو جب وہ میرے پاس آتے تو میں ان کے منہ پر تھوک دیتی. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی. انہوں نے جواب دیا جی ہاں عبداللہ کہتے ہیں اس نے باغ واپس کر دیا حضور نے دونوں کے درمیان تفریق فرما دی

بَابُ ٦٧٣ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع والی عورت کی عدت کا بیان

۲۱۲۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتَّى تَحِيضِينَ حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا تَبِعَ فِي ذَلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ ۔

علی بن سلمۃ النیسابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، سعد ابن اسحاق، عبادۃ بن الولید بن عبادۃ بن الصامت، عبادۃ بن الصامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء فرماتی ہیں میں نے اپنے خاوند سے خلع کیا پھر میں عثمان کے پاس گئی اور ان سے دریافت کیا۔ کہ میرے لیے عدت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا تم پر کوئی عدت نہیں اگر تم جوان ہوتیں تو خاوند کے پاس ایک حیض ٹھہرتیں اور انہوں نے اس معاملہ میں حضور کے اس فیصلہ کی اتباع کی جو آپ نے مریم المغالیۃ کے بارے میں فرمایا تھا اور یہ مریم ثابت بن قیس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع کیا تھا۔

بَابُ ٦٧٤ الْإِيلَاءِ

ایلاء کا بیان

۲۱۳۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا كَانَ مَسَاءُ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ

ہشام، عبدالرحمان بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جائیں گے آپ انتیس دن ٹھہرے جب تیسویں رات شروع ہوئی تو میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کیا آپ نے تو ایک ماہ کی

إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ كَذَا يُرْسِلُ أَصَابِعَهُ فِيهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالشَّهْرُ كَذَا وَأَرْسَلَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَمْسَكَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الثَّالِثَةِ۔

قسم کھائی تھی آپ نے فرمایا مہینہ اس طرح ہوتا ہے آپ نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر نیچے چھوڑے اور تیسری بار ایک انگلی بند فرمالی۔

۲۱۳۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا آلَى لِأَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْمَأَتْكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلَى مِنْهُنَّ۔

سوید، یحییٰ بن زکریا، حارثہ بن محمد، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ایلاء فرمایا کہ زینب ؓ نے اپنا ہدیہ آپ کو واپس کر دیا تھا عائشہ نے ان سے کہا تم نے اپنے آپ کو خوار کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا اور آپ نے ایلاء فرمایا۔

۲۱۳۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَاحَ أَوْ غَدَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمۃ بن عبدالرحمان، ام سلمہ ؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے ایک ماہ کے لیے ایلاء فرمایا جب انتیس روز ہوئے تو آپ ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ابھی تو انتیس روز ہوئے ہیں آپ نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا بھی ہوتا ہے

بَابُ ۶۷۵ الظِّهَارِ

ظہار کا بیان

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ لَا أَرَى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخر البیاضی فرماتے ہیں میں بیویوں سے جنسی رغبت اور صحبت کرتا تھا کوئی نہ کرتا تھا جب رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے رمضان کے لیے ظہار کر لیا، ایک رات وہ مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کے بدن کا کچھ حصہ کھل گیا میں بے قابو ہو کر اس پر مسلط ہو گیا اور اس سے ہمبستر ہوا جب صبح ہوئی تو میں نے اپنی قوم کے لوگوں سے یہ واقعہ بیان کیا اور ان سے کہا حضور سے میرے بارے میں جا کر دریافت کرو انہوں نے جواب دیا ہم ہرگز دریافت نہ کریں گے کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ یا حضور ہم لوگوں کے متعلق کچھ فرما دیں اور اس کی ذلت ہم پر باقی رہے لہٰذا ہم آپ کے

مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذَا يُنْزِلُ اللّٰهُ فِينَا كِتَابًا أَوْ يَكُونُ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ نَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهُ وَلٰكِنْ سَوْفَ نُسْلِمُكَ بِجَرِيرَتِكَ اذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي هٰذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ دَخَلَ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ إِلٰى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا۔

قصور کے بدلے آپ ہی کو بھیجے ہیں اور حضور سے اپنا حال بیان کرو سلمہ کہتے ہیں میں چلا اور حضور سے آکر واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جلد یہ کام کیا تم نے خود کیا میں نے جواب دیا جی ہاں میں نے کیا ہے اور آپ کا اور اللہ کا جو حکم مجھ پر ہو میں اس پر صبر کروں گا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو میں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں فقط اپنی جان کا مالک ہوں آپ نے فرمایا تو دو ماہ کے روزے رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ جو مجھ پر مصیبت آئی ہے وہ صرف روزے کی وجہ سے ہے آپ نے فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے ہم جب رات کو سوئے تھے تو رات کا کھانا بھی موجود نہ تھا آپ نے فرمایا بنو زریق سے جو شخص صدقہ وصول کرتا ہے تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تاکہ وہ تمہیں صدقہ دے دے اس سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور باقی سے خود نفع اٹھاؤ۔

۲۱۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتّٰى إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتّٰى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ بِهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں پاک ہے وہ ذات جو ہر بات کو سنتی ہے میں خولہ بنت ثعلبہ کی بات تو سن رہی تھی لیکن بعض کلمات سمجھ میں نہ آتے تھے وہ حضور سے اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی یا رسول اللہ میرا خاوند میری جوانی کھا گیا میرا پیٹ بھی اس کا ظرف رہا۔ لیکن میں جب بوڑھی ہو گئی اور میرے اولاد ہونا بند ہو گئی تو اس نے مجھ سے اظہار کیا اے اللہ میں تجھ سے ہی اپنا شکوہ کرتی ہوں، وہ برابر یہ کہتی رہی کہ جبرئیل یہ کلمات لے کر نازل ہوئے۔

قد سمع اللہ قول التی تجادلک الآیۃ

بَابُ ٦٧٦ الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ اَنْ يُكَفِّرَ

۲۱۳۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ اَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ -

مظاہر کا کفارہ سے پہلے جماع کرنے کا بیان

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق محمد بن عمرو بن عطار، سلیمان بن یسار، سلمۃ بن صخر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہار کے بعد بیوی سے ہم بستری کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کے لیے ایک ہی کفارہ ہے۔

۲۱۳۶ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُكَفِّرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ بَيَاضَ حَجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ اَمْلِكْ نَفْسِيْ اَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ -

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل بیوی سے صحبت کر لی، پھر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے چاندنی رات میں اس کی ران کی چمک دیکھی تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا اور اس سے ہم بستر ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا جب تک کفارہ ادا نہ کرو اس کے قریب نہ جاؤ۔

بَابُ ٦٧٧ اللِّعَانِ

۲۱۳۷ - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدِنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ اِلٰى عَاصِمِ ابْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ اَيُقْتَلُ بِهٖ اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهٗ عُوَيْمِرٌ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ

لعان کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب زہری، سہل بن سعد فرماتے ہیں عویمر عاصم بن عدی کے پاس گئے، اور ان سے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر دریافت کیجیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے شخص کو دیکھے تو اگر وہ اسے قتل کر دے تو کیا وہ بھی قتل کیا جائیگا یا کیا صورت ہو گی، عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا حضور کو اس قسم کے مسائل دریافت کرنا برا معلوم ہوا پھر عاصم سے عویمر آ کر ملے اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا کیا، انہوں نے فرمایا میں جو کچھ کیا وہ تو کیا لیکن مجھے تم سے بھلائی حاصل نہ ہوئی میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے اس قسم کے مسائل کو برا سمجھا عویمر بولے خدا کی قسم میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا۔ اور خود

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللّٰهِ لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ۔

آپ سے دریافت کروں گا وہ حضورؐ کی خدمت اقدس میں پہنچے تو حضورؐ پر ان میاں بیوی کے بارے میں آیات نازل ہو رہی تھیں آپ نے دونوں کے درمیان لعان فرمایا عویمرؓ بولے خدا کی قسم اگر میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں تو میں نے اپنے اوپر جھوٹ بولا ہے سہل کہتے ہیں عویمرؓ نے حضورؐ کے حکم سے قبل ہی اسے جدا کر دیا تو لعان کرنے والوں کے درمیان یہ طریقہ جاری ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس عورت کو دیکھو اگر اس کے سیاہ رنگ سیاہ آنکھیں اور موٹے سرین والا بچہ پیدا ہو تو عویمر کو سچا خیال کرتا ہوں اگر وہ سرخ لائی گویا وہ وحرہ (لال رنگ کا) ہے۔ تو عویمر کو جھوٹا خیال کرتا ہوں سہل کہتے ہیں وہ سیاہ رنگ اور سیاہ آنکھوں والا پیدا ہوا۔

۲۱۳۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ فِي أَمْرِي مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي قَالَ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا إِنَّهَا لَمُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہلال بن امیہ نے حضورؐ کے سامنے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تعلقات کا الزام لگایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو گواہ لاؤ ورنہ میں تمہاری پیٹھ پر حد لگاؤں گا۔ ہلال بن امیہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے میں سچا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کچھ نہ کچھ حکم نازل فرمائے گا جس سے میری پشت بچ جائے گی تو یہ آیت نازل ہوئی والذین یرمون ازواجہم (الی آخر الرکوع) حضورؐ واپس آئے اور دونوں کو بلا بھیجا جب دونوں آئے ہلال بن امیہؓ نے کھڑے ہو کر شہادتیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جاتے تھے اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ نہیں کر سکتا پھر بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے شہادت دی، جب وہ پانچویں پر پہنچی کہ اللہ کا مجھ پر غضب ہو اگر خاوند سچا ہو۔ لوگوں نے اس سے کہا اب لعنت واجب ہوگی۔

ابن عباسؓ نے فرمایا کہ یہ سن کر وہ عورت ذرا جھجکی۔ اور لوٹنا چاہا۔ حتیٰ کہ ہمیں خیال گزرا کہ یہ اب اپنی بات سے لوٹ جائے گی لیکن پھر بولی۔ خدا کی قسم میں آج اپنی قوم کو ذلیل نہ کروں

إِنَّهَا سَتَرْجِعُ نَفَاثَاتٍ وَاللَّهِ لَا أُفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ۔

گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو اگر اس کے سیاہ موٹے سرین اور بھری پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ جب اس کے بچہ پیدا ہوا تو اسی صورت پر تھا آپ نے ارشاد فرمایا اگر لعان کا حکم نازل نہ ہوتا۔ تو میں اسے رجم کرتا۔

۲۱۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللَّهِ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذَلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا۔

ابو بکر بن خلاد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص بولا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے کو پائے اور اسے قتل کر دے کیا تم اسے قتل کر دگے یا اگر زنا کی تہمت لگائے تو اسے کوڑے لگاؤ گے خدا کی قسم میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا اس نے حضور سے اس کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات نازل فرمائیں، پھر اس کے بعد دوسرا شخص آیا جو اپنی بیوی کو تہمت لگاتا تھا۔ حضور نے ان دونوں کے درمیان لعان فرمایا اور فرمایا شاید اس عورت کے سیاہ بچہ ہو تو واقعۃً اس کے سیاہ رنگ گھونگریالے بچہ پیدا ہوا۔

۲۱۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بیٹے سے انکار کیا آپ نے ان دونوں میں تفریق فرما دی اور لڑکے کو عورت کے ساتھ کر دیا۔

۲۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم، ابن اسحاق، طلحۃ بن نافع، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک انصاری نے بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا رات کو اس سے صحبت کی۔ صبح تک اس کے پاس رہا۔ پھر بولا میں نے اسے کنواری نہیں پایا دونوں کا قصہ حضور کے گوش گزار ہوا تو آپ نے لڑکی کو بلایا اس سے دریافت کیا اس نے کہا میں کنواری تھی آپ نے دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نے لعان کیا اور

فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عِنْدَ رَأْيِهِ فَأَمَرَ بِهِمَا فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ۔

٢١٤٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُمْ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ۔

بَابُ ٦٧٨ الْحَرَامِ

٢١٤٣ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً۔

٢١٤٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

بَابُ ٦٧٩ خِيَارِ الْأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ

٢١٤٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ۔

٢١٤٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ

آپ نے اس کو مہر دینے کا حکم دیا۔

محمد بن یحیٰی، حیوۃ بن شریح الحضرمی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن عطا، عطا، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار قسم کی عورتوں میں لعان جاری نہ ہو گا۔ اول نصرانیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ آزاد جو غلام کے نکاح میں ہو اور باندی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

اپنے اوپر کسی شئے کو حرام کر لینے کا بیان

حسن بن قزعہ، مسلمۃ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی اور انہیں اپنے اوپر حرام کر لیا اس طرح حلال کو حرام کیا۔ اس قسم کا آپ نے کفارہ دیا۔

محمد بن یحیٰی، وہب بن جریر، ہشام الدستوائی، یحیٰی بن ابی کثیر، یعلٰی بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حرام کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی ایک قسم ہے۔ اور ابن عباس فرمایا کرتے تھے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص ابن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے بریرہ کو آزاد کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا۔ اور اس کا شوہر آزاد تھا۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن خلاد، عبد الوہاب، خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کا نام مغیث تھا۔ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے

عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ.

پھر تا رہتا اور اس کے آنسو گالوں پر بہتے رہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا اے عباس کیا تمہیں مغیث کی محبت اور بریرہ کی عداوت سے تعجب نہیں ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے فرمایا اگر تو اس سے رجوع کرے تو بہتر ہے وہ تیرے لڑکے کا باپ ہے بریرہ نے عرض کیا کیا میرے لیے آپ کا حکم ہے حضور نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ سفارش کر رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

۲۱۴۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کی وجہ سے تین سنتیں رائج ہوئیں ایک تو جب وہ آزاد کی گئی تو اس کا خاوند غلام تھا تو اسے اختیار دیا گیا دوسرے لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ حضور کے پاس وہ صدقہ بھیجتی آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے، اور فرمایا ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

۲۱۴۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمِرَتْ بَرِيرَةُ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کو تین حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا۔

۲۱۴۹- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيرَةَ.

اسمعیل بن توبہ، عباد بن العوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبد الرحمان بن اذینہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔

بَابٌ ۶۸۰- فِي طَلَاقِ الْأَمَةِ وَعِدَّتِهَا

باندی کی طلاق اور اس کی عدت کا بیان

۲۱۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ.

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبد اللہ بن عیسی، عطیہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باندی کے لیے دو طلاق ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہے۔

۲۱۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم قاسم۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ۔

بَابُ ۶۸۱ طَلَاقِ الْعَبْدِ

۲۱۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدِي زَوَّجَنِي أَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ۔

بَابُ ۶۸۲ مَنْ طَلَّقَ أَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

۲۱۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَا أَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضَى بِذَٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ أَبُو الْحَسَنِ هٰذَا صَخْرَةً عَظِيمَةً عَلَى عُنُقِهِ۔

بَابُ ۶۸۳ عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ

۲۱۵۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُفْسِدُوا

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ میں نے اس حدیث کا مظاہر سے ذکر کیا اور کہا آپ مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کیجیے جس طرح ابن جریج نے آپ سے بیان کی ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہوئے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

غلام کی طلاق کا بیان

محمد بن یحیی، یحیی بن عبداللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسی ایوب الغافقی، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک نے اپنی باندی سے میرا نکاح کیا اور اب وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی کرنا چاہتا ہے آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کرتا ہے۔ پھر جدائی بھی کرنا چاہتا ہے۔ طلاق اس کے ہاتھ میں ہے جو پنڈلی کو تھامے۔

باندی کو دو طلاق دینے کے بعد خریدنے کا بیان

محمد بن عبدالملک بن زنجویہ، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابوالحسن، مولی بنی نوفل، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاق دے دے پھر وہ اسے آزاد کر دے تو نکاح کر سکتا ہے انہوں نے فرمایا ہاں ان سے دریافت کیا گیا کس دلیل سے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کیا ہے عبداللہ بن المبارک کہتے ہیں ابوالحسن نے یہ حدیث کیا بیان کی ہے بلکہ اپنے کاندھے پر ایک بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

ام الولد کی عدت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطرالوراق، رجاء بن حیوۃ، قبیصۃ بن ذیب، عمرو بن العاص نے فرمایا کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو خراب نہ کرو ام الولد

عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

بَابُ ۶۸۴ كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

بیوہ کے لیے زینت نہ کرنے کا بیان

۲۱۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ اور ام حبیبہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اس کی لڑکی کا خاوند فوت ہوگیا ہے اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگ زمانہ جاہلیت میں سال پورا ہونے کے بعد سر کے اوپر مینگنی پھینکتی تھیں اور اب تو عدت چار ماہ دس دن ہے۔

بَابُ ۶۸۵ هَلْ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا

دوسروں پر ترک زینت کرنے کا بیان

۲۱۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شوہر کے سوا کسی مردہ پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔

۲۱۵۷- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خاوند کے سوا کسی مردے کے لیے کسی عورت کو جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تین دن سے زیادہ ترک زینت جائز نہیں

۲۱۵۸- أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا امْرَأَةٌ تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے، کہ عورت چار ماہ دس دن زینت نہ کرے نہ تو رنگدار کپڑے پہنے۔ نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو، ہاں حیض سے پاک ہوتے وقت تھوڑا سا عود

تَصْبَغَ وَلَا تَكْتَحِلَ وَلَا تَطَيَّبَ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ .

بَابُ ٦٨٦ الرَّجُلِ يَأْمُرُهُ أَبُوهُ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ

٢١٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا .

٢١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحٰى وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبَرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوِ اتْرُكْ .

أَبْوَابُ الْكَفَّارَاتِ

بَابُ ٦٨٧ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

٢١٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ .

٢١٦٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

یا مہندی لگائے ۔

باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمان، حمزۃ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر نے فرمایا کہ میں اپنی ایک بیوی سے بہت محبت کرتا تھا اور میرے والد اس سے عداوت رکھتے تھے حضرت عمرؓ نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا تو میں نے اسے طلاق دے دی۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن السائب، ابو عبدالرحمان السلمی کہتے ہیں ایک شخص کو اس کی ماں یا باپ نے شعبہ کو شک ہے بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا۔ اس نے یہ نذر مان لی کہ اگر وہ اپنی بیوی کو طلاق دے تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر ابوالدرداء کی خدمت میں پہنچا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے اور اسے لمبا کر دیا تھا۔ اور یہ وقت ظہر وعصر کے درمیان تھا اس نے ابوالدرداء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سو غلام آزاد کرو اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اسلیے کہ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے والد جنت کے دروازوں میں سے ایک درمیانی دروازہ ہے اب تمہاری مرضی ہے چاہے اس دروازے کی حفاظت کرو یا ضائع کر دو۔

ابواب الکفارات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

ہشام، عبدالملک الصنعانی، اوزاعی، یحییٰ بن

اَبُو مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ۔

ابی کثیر، ہلال، عطاء، رفاعۃ بن عرابۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے:

۲۱۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرُ أَيْمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ۔

ابو اسحاق الشافعی، عبداللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق ابن شہاب، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر قسم یہ ہوتی دلوں کے پھیرنے والے کی قسم ہے۔

۲۱۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح۔ یعقوب بن حمید، معن بن عیسے، محمد بن ہلال، ہلال، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ ہوتی لا واستغفر اللہ

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُحْلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ۔

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

۲۱۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں باپ کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا اللہ تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے عمرؓ فرماتے ہیں میں نے قصداً یا سہواً پھر باپ دادا کی قسم کھائی۔

۲۱۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ہشام، حسن، عبدالرحمان بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بتوں یا باپ دادا کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

۲۱۶۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے یہ کہہ کر قسم کھائی کہ قسم ہے لات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

اور عزیٰ کی تو اسے فوراً لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

۲۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ۔

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، مصعب بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں نے لات و عزیٰ کی قسم کھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھ اور آخر میں بے بائیں طرف پھونک کر خدا سے پناہ مانگو اور آئندہ غیر اللہ کی نہ کھاؤ۔

بَابُ ۶۸۹ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ

دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان

۲۱۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ثابت بن الضحاک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام کے سوا دوسری ملت کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہے۔

۲۱۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذًا لَيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَتْ۔

ہشام، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ اگر ایسا ہوا تو میں یہودی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس نے دوزخ واجب کر لی ہے۔

۲۱۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں تو اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر تو ویسا ہی ہے لیکن اگر سچا ہے تب بھی اسلام کی جانب سالم واپس نہ آئے گا۔

بَابُ ۶۹۰ مَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ

قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان

۲۱۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

محمد بن اسماعیل، اسباط بن محمد، ابن عجلان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو باپ کی قسم کھاتے

عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللهِ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ ـ

سنا آپ نے فرمایا باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو جو اللہ کی قسم کھائے وہ سچی کھائے۔ اور جس کے لیے کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی جائے تو اسے خوش ہو جانا چاہیے، اور جو اللہ سے راضی نہ ہو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں ۔

۲۱۷۳ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي ـ

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن النضر، یحییٰ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا اس سے پوچھا، تو وہ بولا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری نگاہوں نے جھوٹ بولا ہے ۔

بَابُ ۶۹۱ - الْيَمِينُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان

۲۱۷۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ ـ

علی بن محمد، ابومعاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

بَابُ ۶۹۲ - الْاِسْتِثْنَاءُ فِي الْيَمِينِ ـ

قسم میں انشاء اللہ کہنے کا بیان

۲۱۷۵ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ ـ

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے قسم کھائی اور انشاء اللہ کہا اس کے لیے دونوں باتیں ہیں۔

۲۱۷۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَانِثٍ

محمد بن زیاد، عبد الوارث بن سعید، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس میں انشاء اللہ کے ساتھ استثناء کیا تو اسے اختیار ہے چاہے قسم پوری کرے یا چھوڑ دے اس پہ کفارہ نہ ہوگا۔

۲۱۷۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رِوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثَ ـ

عبد اللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جس نے قسم کھائی اور استثناء کیا۔ تو اس کی قسم نہ ٹوٹے گی۔

باب ۶۹۳ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

قسم کھانے اور اُس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان

۲۱۷۸۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ اِبِلٍ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوْا بِنَا فَاَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ اَنْ لَّا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ اِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اَوْ قَالَ اَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری نے فرمایا کہ میں چند اشعریین کی جماعت کے ساتھ سواری حاصل کرنے کے لیے حضور کی خدمت اقدس میں آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا، میرے پاس سواری موجود نہیں یہ سن کر ہم ٹھہر گئے جب تک خدا نے چاہا پھر آپ کے پاس اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا جب ہم چلنے لگے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا ہم حضور کے پاس سواری طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر ہمیں اونٹ دیے ہم حضورؐ کی خدمت میں پھر لوٹ کر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی خدمت میں سواری لینے کے لیے حاضر ہوئے تھے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر آپ نے ہمیں سواری عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی ہے خدا کی قسم میں جب قسم کھاتا ہوں اور اس قسم کے خلاف بہتر کو دیکھتا ہوں .... تو اس پر عمل کرتا ہوں۔ اور قسم کا کفارہ دیتا ہوں۔

۲۱۷۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ ابْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ابْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اس کے غیر کو اچھا سمجھے تو اچھے کام کو اختیار کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

۲۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهٖ اَبِي الْاَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِيْنِي ابْنُ عَمِّيْ فَاَحْلِفُ اَنْ لَّا اُعْطِيَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ قَالَ كَفِّرْ

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابوالزعراء، عمرو بن عمر، ابوالاحوص، عوف بن مالک الجشمی، مالک الجشمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرا چچازاد بھائی آتا ہے اب میں نے قسم کھالی ہے کہ اسے کچھ نہ دوں گا اور نہ صلہ رحمی کروں گا آپ نے فرمایا قسم کا کفارہ دو۔

عَنْ يَمِيْنِهٖ۔

بَابُ ٦٩٤ مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا۔

۲۱۸۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِيْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ أَوْ فِيْمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهُ أَنْ لَا يَتِمَّ عَلٰى ذٰلِكَ۔

۲۱۸۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا۔

بَابُ ٦٩٥ كَمْ يُطْعَمُ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ۔

۲۱۸۳- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّأَمَرَ النَّاسَ بِذٰلِكَ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ۔

بَابُ ٦٩٦ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ أَهْلِيْكُمْ

۲۱۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوْتُ أَهْلَهٗ قُوْتًا فِيْهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوْتُ أَهْلَهٗ قُوْتًا فِيْهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ أَهْلِيْكُمْ۔

بَابُ ٦٩٧ النَّهْيِ أَنْ يَّسْتَلِجَّ الرَّجُلُ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَلَا يُكَفِّرُ

بری باتوں کے کفارہ کا بیان

علی بن محمد، ابن نمیر، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قطع رحمی یا بری بات کے لیے قسم کھائی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے توڑ کر نیک کام کرے۔

عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن القاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو قسم توڑ دے کیوں کہ قسم کا توڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان

عباس بن یزید، زیاد بن عبداللہ البکائی، عمر بن عبداللہ بن یعلے، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ میں ایک صاع کھجور دی اور لوگوں کو اس کا حکم دیا اور فرمایا جسے نہ ملے تو وہ گیہوں کا نصف صاع دیدے۔

وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل وعیال کو کھلانے کا بیان

محمد بن یحیٰی، ابن مہدی، ابن عیینہ، سلیمان بن ابی المغیرۃ، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ لوگ اپنی عیال کو کھانا دینے میں مختلف ہیں بعض وسعت کے ساتھ دیتے ہیں اور بعض تنگی کے ساتھ تو قسم کے کفارہ میں یہ آیت نازل فرمائی من اوسط ما تطعمون اھلیکم (یعنی اوسط قسم کا کھانا کھلاؤ)۔

قسم پر اصرار کرنے اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان

٢١٨٥ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلْجَمَ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا.

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید معمر، ہمام، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تم میں سے اپنی قسم پر مصر رہے تو حکم خداوندی کے تحت کفارہ نہ دینے کی وجہ سے وہ گناہ گاروں میں داخل ہوگا۔

٢١٨٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن یحیی، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ٦٩٨ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

قسم دلائے تو اسے پورا کرنے کا بیان

٢١٨٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ.

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی الشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے جب کوئی قسم دلائے تو اسے پورا کرو۔

٢١٨٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا مِنَ الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي فَقَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، عبدالرحمان یا صفوان بن عبدالرحمان نے فرمایا کہ میں فتح مکہ کے روز اپنے والد کو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد کے لیے بھی ہجرت سے کچھ حصہ مقرر فرمائے آپ نے فرمایا اب تو ہجرت نہیں ہے میں انہیں لے کر عباس کے پاس گیا میرے والد نے کہا کیا آپ نے مجھے پہچان لیا، عباس نے کہا ہاں عباس ایک قمیص میں چادر کے بغیر باہر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں کو پہچان لیا ہے آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کیا تعلق تھا وہ اپنے باپ کو لے کر آیا ہے تاکہ آپ ہجرت پر بیعت کریں، آپ نے فرمایا اب ہجرت نہیں عباس بولے میں آپ کو قسم دیتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بڑھا کر ان کا ہاتھ چھوا اور فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کر دی، لیکن اب ہجرت نہیں۔

٢١٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

محمد بن یحیی، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، یزید اس

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِدْرِيْسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ أَبِيْ زِيَادٍ يَعْنِيْ لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا.

سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے جہاں کے سب لوگ اسلام لے آئیں ہجرت کی ضرورت نہیں ۔

بَابُ ٦٩٩ النَّهْيِ أَنْ يُّقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ

جو اللہ چاہے اور تم چاہو کہنے کی ممانعت کا بیان

٢١٩٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ثَنَا الْأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَلٰكِنْ لِّيَقُلْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ.

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اجلح الکندی، یزید بن الاصم ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم کھائے تو یہ نہ کہے کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔

٢١٩١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ.

ہشام، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن خراش حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک اہل کتاب سے ملا۔ اس اہل کتاب نے کہا تم اچھی قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے اور یہ نہ کہتے جو اللہ چاہے اور محمد چاہیں۔ اس نے اس کا آگے نبی کریم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا قسم خدا کی مجھے بھی یہ خیال آتا ہے، یوں کہا کرو۔ جو اللہ چاہے پھر محمد چاہیں۔

٢١٩٢ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ ابْنِ سَخْبَرَةَ أَخِيْ عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

محمد بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، عبدالملک ربعی بن حراش، طفیل بن سخبرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ کے ماں جائے بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ وَرّٰى فِيْ يَمِيْنِهِ.

ذو معنیٰ قسم کھانے کا بیان

٢١٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ إِسْرَائِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلٰى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيْهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، جدہ ابراہیم، سوید بن حنظلہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس جانے کے ارادے سے نکلے اور ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے راہ میں وائل کے ایک دشمن نے انہیں پکڑ لیا لوگوں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ۔

۲۱۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ۔

۲۱۹۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ۔

بَابُ ۷۰۱ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

۲۱۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ اللَّئِيمِ۔

۲۱۹۷- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ اللهُ أَنْفِقُوا أُنْفِقْ عَلَيْكُمْ۔

بَابُ ۷۰۲ النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

۲۱۹۸- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ

نے جھوٹی قسم کھانا معیوب سمجھا۔ لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرا بھائی ہے اس نے وائل کو چھوڑ دیا ہم حضور کی خدمت اقدس میں آئے تو میں نے آپ سے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تم نے سچ کہا کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عباد بن ابی صالح ابو صالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم قسم کھانے والے کی نیت پر مبنی ہے۔

عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم اس معنیٰ پر محمول سمجھی جائے گی جس کی تصدیق تمہارا مقابل کرے۔

نذر کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہوتا یہی ہے کہ یہ بخیل کا مال نکال دیتی ہے۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر انسان کا کوئی کام نہیں کرتی، وہی ہوتا ہے جو تقدیر میں ہوتا ہے اور تقدیر میں جو کچھ ہے وہ نذر پر غالب ہے، ہاں بخیل کے ہاتھ سے مال ضرور نکال لیتی ہے اور اس پر وہ بات جو پہلے آسان نہ تھی آسان ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالے فرماتا ہے خرچ کر خرچ کر دوں گا۔

گناہ کی نذر ماننے کا بیان

سہل بن ابی صالح، ابن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

فرمایا جس شئے کا انسان مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں۔

۲۱۹۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

احمد بن عمرو، ابوطاہر ابن وہب، یونس، ابن شہاب ابوسلمہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

۲۲۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، طلحۃ بن عبدالملک قاسم بن محمد، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اطاعت خداوندی کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی اسے ہرگز نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

بَابُ ۷۰۳: مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ۔

نذر پر کسی شئے کا نام نہ لینے کا بیان

۲۲۰۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن رافع، خالد بن یزید، عقبہ ابن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

۲۲۰۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ۔

ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد، خارجۃ بن مصعب، بکیر بن عبداللہ الاشج، کریب، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا کفارہ بھی قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت رکھتا ہو تو اسے پورا کرے۔

بَابُ ۷۰۴: الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

نذر پوری کرنے کا بیان

۲۲۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

ابن ابی شیبہ حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر نافع، ابن عمر، عمر کا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی۔ اسلام لانے کے بعد میں نے حضور سے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے فرمایا تمہیں اپنے نذر پوری کرنی چاہیے

مَا اَسْلَمْتُ فَاَمَرَنِي اَنْ اُوْفِيَ بِنَذْرِي ۔

۲۲۰۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَاَ الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ ۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن رجاء، مسعودی، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نذر مانی تھی کہ میں بوانہ (یلملم اور مکہ کے مابین ایک جگہ ہے) میں قربانی کروں گا آپ نے فرمایا کیا تیرے دل میں کچھ جاہلیت کا عنصر باقی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کر لو۔

۲۲۰۵ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ اَنَّ اَبَاهَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيْفَةٌ لَهُ فَقَالَ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ ۔

ابن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن الطائفی ررباعی، میمونہ بنت کردم رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور میں سواری پر حضور کے پیچھے بیٹھی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی تھی آپ نے سوال فرمایا کیا وہاں کوئی تھان ہے انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کرو۔

۲۲۰۶ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ ۔

ابن ابی شیبہ، ابن دکین، عبداللہ بن عبدالرحمان، یزید بن مقسم، میمونہ بنت کردم نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابٌ ۵۰۷ - مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ ۔

مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان

۲۲۰۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی اور اُسے پورا کیے بغیر فوت ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ان کی جانب سے اسے پورا کر دو۔

۲۲۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری والدہ وفات پا گئیں اور ان کے ذمہ نذر کے روزے تھے اور وہ جسے پورا نہ کر سکی تھیں

قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی جانب سے ولی روزے رکھے۔

بَابُ ۷۰۶: مَنْ نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا۔

پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان

۲۲۰۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الرُّعَيْنِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُخْتَهُ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَاَنَّهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن زحر، ابو سعید الرعینی، عبداللہ بن مالک، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ ان کی بہن نے پیدل اور ننگے سر چلنے کی نذر مانی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے سوار ہونے اور سر ڈھانپنے کا حکم دو اور وہ تین روزے رکھے۔

۲۲۱۰- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِيْ بَيْنَ اِبْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُ هٰذَا قَالَ اِبْنَاهُ نَذْرٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس کے دو بیٹوں کے درمیان چلتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لڑکوں نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے نذر مانی ہے آپ نے فرمایا بڑے میاں سوار ہو جاؤ کیونکہ اللہ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

بَابُ ۷۰۷: مَنْ خَلَطَ فِيْ نَذْرِهِ طَاعَةً بِمَعْصِيَةٍ

نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان

۲۲۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَصُوْمَ وَلَا يَسْتَظِلَّ اِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَلَا يَزَالَ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَجْلِسْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں ایک شخص پر سے گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی تھی کہ روزہ رکھے گا شام تک نہ سایہ میں رہے گا نہ بیٹھے گا اور نہ کسی سے بات کرے گا۔ فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے اور روزہ پورہ کرے۔

۲۲۱۲- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حسین بن محمد، علاء بن عبدالجبار، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

أَبْوَابُ التِّجَارَاتِ

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

۲۲۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ.

۲۲۱۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ.

۲۲۱۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۲۱۶ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ.

۲۲۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي

ابواب التجارات

کمائی کی رغبت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ابو معاویہ، اعمش، اسود، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے عمدہ رزق یہ ہے کہ آدمی اپنی کمائی سے کھائے۔ اور اولاد بھی کمائی میں داخل ہے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، کلثوم بن جوشن القشیری، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا امانت دار اور مسلم سوداگر قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ہوگا۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز الدراوردی، ثور بن زید الدیلی، ابو الغیث مولی ابن مطیع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کے لیے محنت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام کرنے اور دن میں روزے رکھنے والے کے مانند ہے۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عبداللہ بن خبیب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے سر پہ پانی کا اثر تھا

مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ أَفَاضُوا الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ۔

بعض لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ آج ہم آپ کو مسرور دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں الحمد اللہ پھر لوگ سرمایہ داری کا ذکر کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اگر تقوے کے ساتھ سرمایہ داری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اور متقی کے لیے سرمایہ داری سے صحت بہتر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

بَابٌ ۹۔ الْاِقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ۔

حصول رزق میں اعتدال کا بیان

٢٢١٨۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ۔

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، عبدالملک بن سعید الانصاری، ابو حمید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو کیوں کہ انسان جس شئے کے لئے پیدا کیا ہے۔ وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی

٢٢١٩۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهُمُّ بِأَمْرِ دُنْيَاهُ وَأَمْرِ آخِرَتِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ۔

ا اسمٰعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، سفیان اعمش یزید الرقاشی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا رنج اس مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور دین کی بھی۔ ابو عبداللہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے اسماعیل کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

٢٢٢٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ۔

محمد بن المصفی، ولید بن مسلم ابن جریج، ابو الزبیر جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ڈرو کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیوں کہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہذا خدا سے ڈرو۔ عمدہ طور پر روزی حاصل کرو حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

بَابٌ ۱۰۔ التَّوَقِّي فِي التِّجَارَةِ

تجارت میں احتیاط کرنیکا بیان

٢٢٢١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، قیس بن ابی عزرہ فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں ہم لوگوں کا نام

عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلْفُ وَاللَّغْوُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔

سماسرہ تھا (دلال)، آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا تجویز کیا اور فرمایا اے تاجرو بیع میں قسم اور فضول باتیں بھی ہو جاتی ہیں اسے صدقہ سے دھو دیا کرو۔

۲۲۲۲- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوْا اَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوْا اَعْنَاقَهُمْ قَالَ اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ۔

یعقوب بن حمید، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ، عبید، رفاعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باہر نکلے، لوگ اونٹ بیچ رہے تھے آپ نے انہیں آواز دی اے تاجر جب انہوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور گردنیں بلند کیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاسق فاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے۔ نیکی کرے اور سچ بولے۔

بَابُ اِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ چھوڑنے کا بیان

۲۲۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا فَرْوَةُ اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ فروہ ابو یونس ہلال بن جبیر، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کوئی شے حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

۲۲۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ وَاِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِاَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهُ اَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ۔

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم عن ابیہ، زبیر بن عبید، نافع کہتے ہیں میں شام اور مصر مال لے جایا کرتا تھا ایک بار عراق جانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا، انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرو اپنی وہی تجارت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ رزق کا سبب پیدا کر دے تو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تغیر یا خرابی نہ پیدا ہو

بَابُ الصِّنَاعَاتِ

۲۲۲۵- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُحَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ۔

پیشوں اور حرفتوں کا بیان

سوید بن سعید عمرو بن یحیی بن سعید القرشی سعید بن ابی احیحہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے بھی حضور نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے بھی قریش کی بکریاں قیراط کی اجرت پر چرائی ہیں سوید کہتے ہیں آپ کو ہر بکری کے عوض ایک قیراط دیا جاتا تھا

۲۲۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا۔

محمد بن یحیی محمد بن عبید اللہ الخزاعی، حجاج، ہیثم بن جمیل حماد، ثابت، ابو رافع، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا لکڑی کا کام کرتے تھے۔

۲۲۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم نے فرمایا کہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کی ہے اس میں جان ڈالو

۲۲۲۸- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

عمر بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد السنجی یزید بن عبد اللہ بن الشخیر، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے جھوٹے رنگریز اور صراف ہوتے ہیں۔

بَابُ الْحُكْرَةِ وَالْجَلَبِ

مال کو روکنے اور دوسرے شہروں سے لاکر فروخت کا بیان

۲۲۲۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ۔

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، علی بن سالم بن ثوبان، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور مال کو مہنگا بیچنے کی غرض سے روک لینے والا ملعون ہے۔

۲۲۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن

هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ۔

ابراہیم ابن المسیب، معمر بن عبداللہ بن نضلہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خطاکار کے سوا مال کوئی نہیں روکتا۔

۲۲۳۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوخَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوبکر الحنفی، ہیثم بن رافع، ابو یحیی المکی، فروخ موسے عثمان، حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمانوں کینئے مال روکے گا اللہ اسے جذام اور افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔

بَابُ أَجْرِ الرَّاقِي

دم کرنے کی اجرت لینے کا بیان

۲۲۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ أَنْ يَقْرُونَا فَأَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلٰكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتّٰى تُعْطُونَا غَنَمًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرَأَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتّٰى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ أَوَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْتَسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تیس سواروں کو ایک سریہ میں بھیجا ہم ایک مقام پر مقیم ہوئے وہاں کے لوگوں سے ہم نے مہمان نوازی کے لیے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اتفاق سے ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا ہمارے پاس آئے اور بولے کیا تم میں کوئی بچھو کی جھاڑ بھی جانتا ہے میں نے کہا ہاں میں جانتا ہوں لیکن جب تم بکریاں دوگے تب جھاڑوں گا۔ وہ بولے ہاں ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے، ہم نے قبول کر لیا میں نے اس پر سات بار سورت الحمد پڑھی، وہ اچھا ہو گیا، لیکن ہمارے دل میں کچھ اس کی حرمت کا شبہ ہوا ہم نے کہا جلدی نہ کرو حتی کہ ہم حضور کی خدمت میں پہنچے اور میں نے اپنے اس فعل کا آپ سے اظہار کیا، آپ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ سورۃ فاتحہ دم ہے ان بکریوں کی تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی بناؤ۔

۲۲۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي

ابوکریب، ہشیم، ابوبشر، ابن ابی المتوکل، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ ابو المتوکل، ابوسعید نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے ابو عبداللہ کہتے ہیں صحیح ابو المتوکل ہے۔

الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو الْمُتَوَكِّلِ۔

بَابُ ۱۵ : الْأَجْرِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

۲۲۳۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا۔

۲۲۳۵۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا۔

بَابُ ۱۶ : النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

۲۲۳۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

۲۲۳۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرۃ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن الصامت نے فرمایا کہ میں نے اہل صفہ کو قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا، تو ان میں سے ایک شخص نے میرے پاس ہدیہ میں کمان بھیجی، میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ کوئی مال تو ہے نہیں، اور میں اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کروں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم آگ کا پہننا پسند کرتے ہیں تو اسے قبول کرلو۔

سہل بن ابی سہل، یحیٰی بن سعید، ثور بن یزید، عبد الرحمان بن سلم، عطیۃ الکلاعی، ابی بن کعب فرماتے ہیں میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی اس نے مجھے ہدیہ میں ایک کمان دی میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تم اسے لوگے تو آگ کی کمان لوگے میں نے وہ کمان لوٹا دی۔

کتے اور زنا وغیرہ کی اجرت کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمان، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، رنڈی کی کمائی، نجومی کی اجرت کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر کو مادہ پر

وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

ڈالنے کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۳۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ أَنْبَأَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ۔

ہشام، ولید، ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا ہے (اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے لیکن یہ دوسرے طریق سے بھی مروی ہے)

بَابُ: كَسْبِ الْحَجَّامِ

حجام کی کمائی کا بیان

۲۲۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اس کی اجرت عطا کی (ابن ماجہ کہتے ہیں اسے صرف ابن ابی عمرؓ ہی روایت کرتا ہے۔

۲۲۴۰- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔

عمرو بن علی ابوحفص الصیرفی، ابوداؤد، ح، محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلی، ابی جمیلہ، علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے اس کی اجرت دینے کا حکم دیا، میں نے حجام کو اجرت دی۔

۲۲۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، خالد بن عبداللہ یونس، ابن سیرین، حضرت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اجرت عطا فرمائی۔

۲۲۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ۔

ہشام، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن محیصہ، محیصہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے انہیں منع فرمادیا۔ میں نے اس شخص کی ضرورت بیان کی آپ نے فرمایا اس سے گھاس خرید کر اپنے جانوروں کو کھلا دو

بَابُ ۱۸: مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

۲۲۴۴ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ -

۲۲۴۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْقَطَّانِ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ -

بَابُ ۱۹: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ - ف

۲۲۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ -

۲۲۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ

ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان

عیسٰی بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور، اور بتوں کی قیمت حرام فرما دی۔ آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، اس سے لوگ کشتیوں کو چکنا کرتے، کھالوں کو درست کرتے اور مکانوں میں چراغ جلاتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں یہ سب چیزیں حرام ہیں، خدا یہود کو تباہ کرے کہ اللہ نے ان پر جب چربی حرام فرمائی تو انھوں نے اسے پکا کر بیچنا شروع کیا۔ اور اس کی کمائی کھاتے رہے۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ہاشم بن القاسم، ابو جعفر الرازی، عاصم، ابو المہلب، عبد اللہ الافریقی، ابو امامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت ان کی کمائی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے

بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری،

ف: بیع منابذہ یہ ہے کہ بائع اپنا کپڑا مشتری کی جانب پھینکے اور مشتری اپنا کپڑا بائع کی جانب۔ اور اس کے معنی زمانہ جاہلیت میں یہ لیے جاتے تھے کہ بیع لازم ہو گئی، اور کوئی بھی مال کو نہ دیکھتا تھا اور ملامسہ یہ ہے کہ کسی شئے کے چھونے سے بیع لازم ہو جائے اور خریدار کو واپسی کا حق باقی نہ رہے، اس صورت میں سراسر دھوکہ مشتری کے ساتھ ہوتا ہے، اور منابذہ میں ہر دو جانب دھوکہ کا احتمال ہے۔

أَبِي سَهْلٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ شَيْئًا وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَلْقِ إِلَيَّ مَا مَعَكَ وَأُلْقِي إِلَيْكَ مَا مَعِي

عطا بن یزید، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے ابن عیینہ کہتے ہیں ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی شئے کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری جانب پھینک دے اور میرے پاس جو کچھ ہے وہ میں تیری جانب پھینک دوں گا۔

بَابٌ ۷۲۰: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان

۲۲۴۸- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ۔

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

۲۲۴۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ۔

ہشام، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نہ اس کے سودے پر سودا کرے۔

بَابٌ ۷۲۱: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ۔

بیع نجش کی ممانعت کا بیان

۲۲۵۰- قَرَأْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُذَافَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ۔

مصعب بن عبداللہ الزبیری، مالک، ح، ابوحذافہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع نجش نہ کیا کرو۔

بَابٌ ۷۲۲: النَّهْيِ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

شہر والے کے لیے دیہاتی کا مال فروخت کرنے کا بیان

۲۲۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔

٢٢٥٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

٢٢٥٤ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا.

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزبیر، حضرت جابرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔ لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالےٰ ایک کا رزق دوسرے کے ذریعہ دیتا رہیگا۔

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس طاؤس، ابن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے منع فرمایا ہے، طاؤس کہتے ہیں میں نے ابن عباسؓ سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا شہری دیہاتی کی دلالی نہ کرے۔

بَابُ ٧٢٣ النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان

٢٢٥٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ.

٢٢٥٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

٢٢٥٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ ثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر باہر سے مال آتا ہو تو شہر سے باہر جا کر نہ خریدو، اگر کسی نے خرید لیا تو شہر پہنچ کر مالک کو اختیار ہوگا چاہے بیع قائم رکھے چاہے فسخ کردے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان التیمی، ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ابن الشہید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان النہدی، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ٧٢٤ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا،

خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان

٢٢٥٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيْعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اس وقت اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو جائیں یا ایک نے دوسرے کو اختیار دے دیا اور اس نے بیع قبول کر لی تو یہ اختیار ضروری ہو جائے گا اور بیع ضروری ہو جائے گی اور اگر دونوں جدا ہو گئے اور بیع ترک نہ کی تب بھی بیع لازم ہو جائے گی۔

۲۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيْلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيْءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

احمد بن عبدہ، احمد بن المقدام، حماد، جمیل بن مرہ، ابوالوضی، ابوبرزۃ الاسلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو جب تک جدا نہ ہوں اختیار ہے

۲۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہو۔

بَابُ ۲۵۔ بَيْعِ الْخِيَارِ

بیع اختیار کا بیان

۲۲۶۱۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللّٰهُ بَيِّعًا۔

حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسٰے، ابن وہب، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گاؤں والے سے ایک گھاس کی گٹھڑی خریدی آپ نے اس سے فرمایا اب [illegible] اختیار ہے چاہے بیع کو قائم رکھ چاہے فسخ کر دے، اس نے عرض کیا اللہ آپ کی عمر دراز کرے میں نے بیع کو برقرار رکھا۔

۲۲۶۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، عبدالعزیز بن محمد، داؤد بن صالح المدنی، صالح، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع باہمی رضامندی سے ہوتی ہے۔

باب ۲۶: البیعان یختلفان

۲۲۶۳- حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ ومحمد بن الصباح قالا ثنا هشیم انبا ابن ابی لیلی عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابیه ان عبد الله بن مسعود باع من الاشعث بن قیس رقیقا من رقیق الامارة فاختلفا فی الثمن فقال ابن مسعود بعتك بعشرین الفا وقال الاشعث بن قیس انما اشتریت منك بعشرة آلاف فقال عبد الله ان شئت حدثتك بحدیث سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال هاته قال فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا اختلف البیعان ولیس بینهما بینة والبیع قائم بعینه فالقول ما قال البائع او یترادان البیع قال فانی اری ان ارد البیع فرده۔

باب ۲۷: النهی عن بیع ما لیس عندك وعن ربح ما لم یضمن

۲۲۶۴- حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابی بشر قال سمعت یوسف بن ماهك یحدث عن حکیم بن حزام قال قلت یا رسول الله الرجل یسألنی البیع ولیس عندی افابیعه قال لا تبع ما لیس عندك۔

۲۲۶۵- حدثنا ازهر بن مروان قال ثنا حماد بن زید ح وحدثنا ابو کریب ثنا اسماعیل بن علیة قالا ثنا ایوب عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل بیع ما لیس عندك ولا ربح ما لم یضمن۔

۲۲۶۶- حدثنا عثمان بن ابی شیبة ثنا محمد بن الفضیل عن لیث عن عطاء عن عتاب بن اسید قال لما بعثه رسول الله صلی الله علیه وسلم الی مکة نهاه عن شف ما لم یضمن۔

بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ہشیم، ابن ابی لیلے، قاسم بن عبد الرحمان، عبد الرحمان، عبداللہ بن مسعود نے حکومت کے غلاموں سے ایک غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا۔ پھر قیمت میں اختلاف ہو گیا، ابن مسعود فرماتے تھے میں نے بیس ہزار میں بیچا ہے، اشعث کہتے تھے میں نے دس ہزار میں خریدا ہے، ابن مسعودؓ نے فرمایا کیا میں آپ سے رسول اللہ کی حدیث بیان نہ کردوں، اشعث نے جواب دیا ضرور۔ ابن مسعودؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جب بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہو یا تو بیع قائم رہیگی اور بائع کا قول تسلیم کیا جائیگا یا بیع فسخ کر جائیگی اشعث بولے میں بیع فسخ کرتا ہوں ابن مسعود نے غلام واپس لے لیا۔

جس شے کا مالک نہ ہو اسکی بیع جائز نہ ہونیکا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، یوسف بن ماہک، حکیم بن حزامؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک شخص مجھ سے بیع کا سوال کرتا ہے اور وہ شئے میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے فروخت کر سکتا ہوں، آپ نے فرمایا جو شئے تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، ابن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شئے تمہارے پاس نہ ہو اس کی بیع حلال نہیں، اور جو تمہاری ضمانت میں نہ ہو اس کا نفع جائز نہیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الفضل، الیث، عطا، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں مکہ بھیجا تو انہیں اس فائدہ لینے سے منع کیا جس کے وہ ضامن نہ ہوں۔

بَابُ ۷۲۸ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

۲۲۶۷ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا.

شرکت میں مال بیچنے کا بیان

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر یا سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ اول کی ہوگی۔

۲۲۶۸ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ.

حسین بن ابی السری العسقلانی، محمد بن اسمٰعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ چیز پہلے کی ہوگی۔

بَابُ ۷۲۹ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

۲۲۶۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. ف

بیع عربان کی ممانعت کا بیان

ہشام، مالک، رجل مجہول، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۰ - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولُ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ.

فضل بن یعقوب الرخامی، حبیب بن حبیب، عبداللہ بن عامر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو ابن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے ابو عبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عربان کے معنی یہ ہیں کہ ایک جانور سو دینار میں خریدے اور دو دینار بطور بیعانہ دے۔ اور یہ کہے کہ اگر میں جانور نہ خریدوں تو یہ دینار تیرے ہیں۔

بَابُ ۷۳۰ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان

۲۲۷۱ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، ابوالزناد،

ف: عربان اسے کہتے ہیں کہ بیعانہ پہلے دیدیا جائے اور اگر خریدار وقت معین پر مال کی قیمت نہ دے سکے یا مال نہ اٹھا سکے تو بیعانہ ضبط ہو جائے۔

العزيز بن مختار عن عبيد الله عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر وعن بيع الحصاة - ف

٢٢٧٢ - حدثنا ابو كريب والعباس بن عبد العظيم العنبري قالا ثنا الاسود بن عامر ثنا ايوب ابن عتبة عن يحيى بن كثير عن عطاء عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الغرر -

باب ٧٣١ النهي عن شراء ما في بطون الانعام وضروعها وضربة الغائص

٢٢٧٣ - حدثنا هشام بن عمار ثنا حاتم بن اسماعيل ثنا جهضم بن عبد الله اليماني عن محمد ابن ابراهيم الباهلي عن محمد بن زيد العبدي عن شهر بن حوشب عن ابي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شراء ما في بطون الانعام حتى تضع وعن ما في ضروعها الا بكيل وعن شراء العبد وهو ابق وعن شراء المغانم حتى تقسم وعن شراء الصدقات حتى تقبض وعن ضربة الغائص

٢٢٧٤ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع حبل الحبلة

باب ٧٣٢ بيع المزايدة

٢٢٧٥ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عيسى بن يونس ثنا الاخضر بن عجلان ثنا ابو بكر الحنفي عن

اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر اور بیع حصاۃ سے منع فرمایا ہے۔

ابوکریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحیی بن کثیر، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔

جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو شئے ہو اسے بھر جانے اور غوطہ خور کے غوطہ کی شئے کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید العبدی، شہر بن حوشب، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ جانور کے پیٹ میں جو بچہ ہو یا اس کے تھنوں میں دودھ ہو اسے بیچا جائے تاوقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جائے اور دودھ نہ نکل آئے، اور جب تک دودھ پورے وزن سے نہ بیچا جائے اور بھاگے ہوئے غلام کو بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے قبل مال بیچنے سے منع فرمایا اور غوطہ مار کا غوطہ خریدنے کو بھی منع فرمایا ہے۔

ہشام، سفیان، ایوب، ابن جبیر، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل حبلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان

ہشام، عیسی بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر الحنفی، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے

ف: بیع الحصاۃ یہ ہے کہ آدمی کنکری پھینکے اور جس شئے پر وہ گر جائے تو اس شئے کی بیع قائم ہو جائے اور بیع غرار اسے کہتے ہیں کہ جس شئے کے ملنے کا یقین نہ ہو اس کی بیع کرے، مثلاً تالاب میں مچھلیوں کی، ہوا میں پرندوں کی، اور موجودہ دور میں کسی شئے کا بلیک مارکیٹ کے باعث ملنا یقینی نہ ہو، اور پھر بلیک مارکیٹر اس کی بیع کرتا ہے تو یہ بیع غرر بھی ہے اور بیع نامعلوم بھی۔

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ قَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ وَالْمَسْأَلَةُ نُكْتَةٌ فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ دَمٍ مُوجِعٍ.

بَابُ ٧٣٣ الْإِقَالَةِ

٢٢٧٦ - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ ثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بَابُ ٧٣٤ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسَعِّرَ

٢٢٧٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

سوال کیا، آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کوئی شئے ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں ایک کملی ہے۔ اس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ بچھا لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پیتے ہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے آؤ، وہ گیا اور دونوں لے کر آیا، اور آپ کے سامنے پیش کیا، حضور نے ان دونوں کو اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدتا ہے، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان دونوں کو ایک درم میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا اس سے زیادہ قیمت کون دیتا ہے دوسرے نے عرض کیا دو درم میں لیتا ہوں آپ نے اس کے ہاتھ دو درم میں دونوں چیزیں فروخت کر دیں اور وہ درہم اس شخص کو دیتے ہوئے فرمایا ایک درہم کا کھانا خرید کر گھر والوں کو دید و اور دوسرے درم کی ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آؤ اس نے ایسا ہی کیا، آپ نے ہاتھ میں کلہاڑی لیکر خود اپنے دست اقدس سے دستہ لگایا اور فرمایا جاؤ جنگل سے لکڑیاں لاکر فروخت کرو اور پندرہ دن تک میرے پاس نہ آنا اس نے لکڑیاں لا کر بیچنی شروع کیں، پندرہ روز بعد وہ حضور اکرم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، اس کے پاس اس وقت دس درم موجود تھے حضور نے فرمایا اس میں سے کچھ کا کھانا اور کچھ کا کپڑا خرید لو، پھر فرمایا یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے پر داغ ہوں، مانگنا اس کیلیے جائز ہے جو محتاج یا قرضدار ہو یا خون میں گرفتار ہو۔

بیع فسخ کرنے کا بیان

زیاد بن یحیی، مالک بن سعیر، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلم کی بیع واپس کرنے پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالے قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمائے گا۔

نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان

محمد بن المثنی، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ کے زمانہ میں ایک بار غلہ مہنگا ہو گیا،

ابْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ۔

۲۲۷۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهُ۔

بَابُ ۷۳۵ السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

۲۲۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا۔

۲۲۸۰ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى۔

بَابُ ۷۳۶ السَّوْمِ

۲۲۸۱ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أَنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غلہ مہنگا ہو گیا ہے اگر آپ کوئی نرخ مقرر فرما دیں تو بہتر ہے آپ نے فرمایا اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرتا وہی فراخی کرتا ہے اور وہی رزق دیتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی شخص خون یا مال میں ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعوے کرنے والا نہ ہو۔

محمد بن زیاد، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابو نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں بڑھ گئیں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کوئی قیمت معین فرما دیجیے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی مجھ پر ظلم کا دعوے کرنے والا نہ ہو۔

خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان

محمد بن ابان، ابن علیہ، یونس بن عبید، عطا بن فروخ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خرید و فروخت میں نرمی کرے گا۔

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، ابو غسان، محمد بن مطرف، محمد بن المنکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جب بیچے تو نرمی سے بیچے، خریدے تو نرمی سے خریدے۔ فیصلہ کرے تو نرمی سے کرے۔

کسی شے کے سودا کرنے کا بیان

یعقوب بن حمید، یعلیٰ بن شبیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، قیلہ ام بنی انمار نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک عمرہ میں مروہ کے قریب حاضر ہوئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں

يا رسول الله إني امرأة أبيع وأشتري فإذا أردت أن أبتاع الشيء سمت به أقل مما أريد ثم زدت ثم زدت حتى أبلغ الذي أريد وإذا أردت أن أبيع الشيء سمت به أكثر من الذي أريد ثم وضعت حتى أبلغ الذي أريد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفعلي يا قيلة إذا أردت أن تبتاعي شيئا فاستامي به الذي تريدين أعطيت أو منعت فقال إذا أردت أن تبيعي شيئا فاستامي به الذي تريدين أعطيت أو منعت.

جب مجھے کوئی شئے خریدنی ہوتی ہے تو میں کم قیمت لگاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی زیادتی کرتی ہوں، حتیٰ کہ جتنے میں میرا لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور جب کوئی شئے بیچتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی کم کر کے صحیح قیمت پر بیچتی ہوں، آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب کوئی شئے خریدو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے دے یا نہ دے، اسی طرح جب کوئی شئے بیچو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے خریدار خریدے یا نہ خریدے۔

٢٢٨٢- حدثنا محمد بن يحيى ثنا يزيد بن هارون عن الجريري عن أبي نضرة عن جابر بن عبد الله قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة فقال لي أتبيع ناضحك هذا بدينار والله يغفر لك قلت يا رسول الله هو ناضحكم إذا أتيت المدينة قال فتبيعه بدينارين والله يغفر لك قال فما زال يزيدني دينارا دينارا ويقول مكان كل دينار والله يغفر لك حتى بلغ عشرين دينارا فلما أتيت المدينة أخذت برأس الناضح فأتيت به النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا بلال أعطه من الغنيمة عشرين دينارا وقال انطلق بناضحك فاذهب به إلى أهلك.

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابو نضرہ، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا کیا تم یہ اپنا اونٹ ایک دینار میں فروخت کرتے ہو اللہ تمہاری مغفرت کرے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ ہی کا اونٹ ہے لیکن میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا اچھا دو دینار میں اللہ تمہاری مغفرت کرے، اسی طرح حضور ایک دینار بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے خدا تمہاری مغفرت کرے حتیٰ کہ آپ بیس دینار تک پہنچ گئے، جب میں مدینہ پہنچا تو اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا اے بلال انہیں مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو، اور فرمایا یہ اونٹ بھی اپنے گھر واپس لے جاؤ۔

٢٢٨٣- حدثنا علي بن محمد وسهل بن أبي سهل قالا ثنا عبيد الله بن موسى أنبأنا الربيع بن حبيب عن نوفل بن عبد الملك عن أبيه عن علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السوم قبل طلوع الشمس وعن ذبح ذوات الدر.

علی محمد، سہل بن ابی سہل، عبداللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبدالملک، عبدالملک، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب طلوع ہونے سے قبل نرخ لگانے اور دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

باب ٣٧: ما جاء في كراهية الأيمان في الشراء والبيع

خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان

٢٢٨٤- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ،

مُحَمَّدٍ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ الْمَاءِ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهٗ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَا يُبَايِعُهٗ اِلَّا لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى لَهٗ وَاِنْ لَمْ يُعْطِهٖ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهٗ.

اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی جانب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے گا۔ نہ بات کرے گا، نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو نہ دے، دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچے اور کہے خدا کی قسم میں نے اتنے میں خریدا تھا خریدار اسے سچا سمجھے، حالانکہ وہ جھوٹا ہو، تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت صرف دنیا کے لیے کرے، اگر امام اسے دیتا رہے تو وہ بھی وفا کرے اور اگر نہ دے تو وفا نہ کرے۔

۲۲۸۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهٗ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مسعودی، علی بن مدرک، خرشہ بن الحر، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ علی بن مدرک، خرشہ، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو کلام فرمائے گا، نہ ان کی جانب دیکھے گا نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں وہ تو تباہ ہوگئے اور ٹوٹے میں پڑ گئے آپ نے فرمایا چادر لٹکانے والا، احسان کر کے جتانے والا اور جھوٹ بول کر مال بیچنے والا۔

۲۲۸۶ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْحَلْفَ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهٗ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ۔

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ح، ہشام، ابن عیاش، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تجارت میں قسمیں کھانے سے بچو شروع میں تو اس سے مال فروخت ہوتا ہے۔ لیکن برکت نکل جاتی ہے۔

بَابُ ۷۳۸ مَا جَاءَ فِيْمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا اَوْ عَبْدًا لَهٗ مَالٌ

کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان

٢٢٨٧ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

ہشام، مالک، نافع (رباعی) ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

٢٢٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی) ابن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

٢٢٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

محمد بن رمح، لیث، ح، ہشام، ابن عیینہ، ابن شہاب سالم ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے ہاں اگر خریدار اس کی بھی شرط کرے اور جو شخص مالدار غلام فروخت کرے تو غلام کا مال بیچنے والے کا ہوگا۔ ہاں اگر خریدار شرط لگائے۔

٢٢٩٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا۔

محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا درخت اور غلام بیچے تو ان دونوں کو اکٹھا بیچ سکتا ہے۔

٢٢٩١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَرِ النَّخْلِ أَنْ أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

عبد ربہ بن خالد النمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن ولید، عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کا خریدار کے لیے فیصلہ فرمایا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے اسی طرح غلام کا مال بھی خریدار کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

بَابُ ٧٣٩ - النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

اچھی طرح ظاہر نہ ہونے والے پھل کی بیچنے کی ممانعت کا بیان

٢٢٩٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی) ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو یہ ممانعت مشتری اور بائع دونوں

نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

کے لیے ہے۔

٢٢٩٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ۔

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب ابن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو۔

٢٢٩٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ۔

ہشام، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے پھل کو اچھی طرح ظاہر ہونے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

٢٢٩٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ۔

محمد بن المثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو سرخ ہونے، انگور کو سیاہ ہونے اور غلہ کو سخت ہونے سے قبل بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِينَ وَالْجَائِحَةِ

پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان

٢٢٩٦ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

ہشام، محمد بن الصباح، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالہا سال کی بیع کی ممانعت فرمائی ہے۔

٢٢٩٧ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پھل بیچا اور پھر پھلوں پر آفت آگئی تو بیچنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ نہ لے بلکہ لیا ہوا واپس کر دے کیونکہ ایسی صورت میں وہ کس طرح لے سکتا ہے۔

بَابُ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ۔

جھکتا ہوا تولنے کا بیان

٢٢٩٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرٍ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان سماک بن حرب، سوید بن قیس نے فرمایا کہ میں اور مخرفہ العبدی، ہجر سے کپڑا لے کر آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم سے ایک پاجامہ خرید ا ہمارے

وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ

٢٢٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا أَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي۔

٢٣٠٠ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَزَنْتُمْ فَأَرْجِحُوا۔

بَابُ ٧٤٢ - التَّوَقِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ۔

٢٣٠١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَٰلِكَ۔

بَابُ ٧٤٣ - النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

٢٣٠٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ۔

٢٣٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا

پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو قیمت لے کر تولتا آپ نے اس سے فرمایا اے وزن کرنے والے جھکتا ہوا تول

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، مالک ابوصفوان بن عمیرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے پہلے ایک پاجامہ بیچا۔ آپ نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

محمد بن یحیٰی، عبدالصمد، شعبہ، محارب، دثار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

تول میں پورا تولنے کا بیان

عبدالرحمان بن بشر، محمد بن عقیل، علی بن الحسین، حسین، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ تول میں بہت کمی بیشی کرتے تھے تو اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ویل للمطففین اس کے بعد وہ اچھی طرح تولنے لگے۔

دھوکا دینے کی ممانعت کا بیان

ہشام، سفیان، علا، بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک کھانا بیچنے والے پر ہوا، آپ نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ اندر سے تر تھا، آپ نے فرمایا دھوکہ باز ہم میں سے نہیں ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، داؤد، ابوالحمراء نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو برتن میں غلہ بیچ رہا تھا آپ نے غلہ میں ہاتھ ڈال کر فرمایا شاید تو نے دھوکہ دیا ہے اور جو دھوکہ دے وہ ہم

فَلَيْسَ مِنَّا۔

میں سے نہیں ہے۔

بَابُ ٤٤ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ مَا لَمْ يُقْبَضْ

غلہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنیکا بیان

٢٣٠٤ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ۔

سوید، مالک، نافع رباعی، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔

٢٣٠٥ - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ۔

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، حماد، عمرو دینار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے نہ بیچے ابو عوانہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ میں ہر شے کو غلہ کی طرح سمجھتا ہے۔

٢٣٠٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلے، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک بائع اور مشتری اسے اپنے پیمانہ سے تول نہ لیں۔

بَابُ ٤٥ بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ۔

ڈھیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان

٢٣٠٧ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ۔

سہل بن ابی صالح، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم سواروں سے غلہ خرید لیتے حضور نے ہمیں جب تک ہم اسے اس جگہ سے منتقل نہ کرلیں بیچنے سے منع فرمایا ہے

٢٣٠٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

علی بن میمون، عبداللہ بن یزید، ابن ابی لہیعہ، موسیٰ بن وردان، ابن المسیب، عثمان نے فرمایا کہ میں بازار میں کھجور کے گٹھے فروخت کیا کرتا، اور خریدار سے کہہ دیا کرتا کہ اس گٹھے میں اتنی اتنی کھجوریں ناپ۔ لو تو اس کے حساب سے جتنی زیادہ ہوتیں نکال لیتا ایک بار میرے دل میں یہ برا محسوس ہوا میں نے اس کا حضور سے تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم یہ کہو کہ

اللہ علیہ وسلم فقال اذا سمیت الکیل فکلہ.

باب ۷۴۶ ما یرجی فی کیل الطعام من البرکۃ،

۲۲۰۹۔ حدثنا ھشام بن عمار ثنا اسمعیل بن عیاش ثنا محمد بن عبد الرحمن الیحصبی عن عبد اللہ ابن بسر المازنی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کیلوا طعامکم یبارک لکم فیہ.

۲۲۱۰۔ حدثنا عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر ابن دینار الحمصی ثنا بقیۃ بن الولید عن بحیر بن سعد عن خالد بن معدان عن المقدام بن معدیکرب عن ابی ایوب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کیلوا طعامکم یبارک لکم فیہ.

باب ۷۴۷ الاسواق ودخولھا

۲۲۱۱۔ حدثنا ابراھیم بن المنذر الحزامی ثنا اسحق بن ابراھیم بن سعید حدثنی صفوان بن سلیم حدثنی محمد وعلی ابنا الحسن بن ابی الحسن البراد ان الزبیر بن المنذر بن ابی اسید حدثھما ان اباہ المنذر حدثہ عن ابی اسید ان ابا اسید حدثہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذھب الی سوق النبیط فنظر الیہ فقال لیس ھذا لکم بسوق ثم ذھب الی سوق فنظر الیہ فقال لیس ھذا لکم بسوق ثم رجع الی ھذا السوق فطاف فیہ ثم قال ھذا سوقکم فلا ینتقصن ولا یضربن علیہ خراج.

۲۲۱۲۔ حدثنا ابراھیم بن المستمر العروقی ثنا ابی عبیس بن میمون ثنا عون العقیلی عن ابی عثمان النھدی عن سلمان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من غدا الی صلوۃ الصبح غدا برایۃ الایمان، ومن غدا الی السوق غدا برایۃ ابلیس.

اس میں اتنے صاع ہیں تو تول کر دو۔

ناپنے میں برکت حاصل ہونیکا بیان

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمان ربامی، عبداللہ بن بسر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ تول کر دیا کرو، اس میں تمہارے لیے برکت ہو گی۔

عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب، ابوایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا غلہ تول کر دو. اس میں تمہارے لیے برکت ہو گی.

بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان

ابراہیم بن المندر، اسحاق بن ابراہیم، صفوان بن سلیم محمد، علی، حسن بن ابی الحسن البراد، زبیر بن المنذر، منذر، ابواسید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوق النبیط میں تشریف لے گئے اسے دیکھ کر فرمایا یہ بازار تمہارے قابل نہیں اس کے بعد دوسرے بازار میں گئے اسے بھی دیکھ کر یہ فرمایا پھر اس بازار میں واپس تشریف لائے اور اس میں پھرے اور فرمایا یہ تمہارا بازار ہے اس میں نہ تمہیں کم ملے گا نہ تم پر کوئی ٹیکس لگے گا

ابراہیم بن المستمر، عبیس بن میمون، عون العقیلی، ابوعثمان، سلمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اٹھ کر نماز کے لیے گیا۔ وہ ایمان کا جھنڈا لے کر گیا۔ اور جو بازار کی جانب گیا وہ شیطان کا جھنڈا لے کر گیا۔

٦١ ٢٢٣٤ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَى عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ قدیر تک، تو اللہ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور ایک لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لیے اللہ تعالےٰ جل جلالہ، جنت میں بہت شاندار سونے کا محل بناتا ہے۔

تمّت جلد الأوّل من سنن ابن ماجة بعون الله عزّ وجلّ ويتلوه النّصف الثّاني انشاء الله تعالى